PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 22nd January, 1969

چہار شنبہ - ۳ ذیقعة ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9.00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K. in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(پ ۱۴- سورہ ۱۶- ع ۲۱- آیات ۱۱۲ تا ۱۱۵)

اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے کہ جہاں ہر طرح امن وچین کا دور دورہ تھا ہر طرف سے رزق بافراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انکے اعمال کے سبب بھوک وخوف کا لباس پہنا کر ناشکری کا مزہ چکھا دیا۔ اور اُن کے پاس انہیں میں سے ایک پیغمبر آیا تو اُنھوں نے اُس کو جھٹلایا پس ان کو عذاب نے آپکڑا اور وہ ظالم لوگ تھے۔

اللہ نے جو تم کو حلال وطیب رزق عطا کیا ہے پس اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

البتہ اس نے تم پر مردار، خون، سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں اگر کوئی مجبور و ناچار ہو جائے بشرطیکہ بغاوت وسرکشی مقصود نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Mr. Muhammad Umar Qureshi.

MONTHLY RENT OF BUILDING OF DISTRICT FAMILY PLANNING BOARD, LAHORE.

***14252. Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the date on which the District Family Planning Board, Fazlia Colony, Lahore, was established ;

(*b*) the present strength of staff working in the said Board ;

(*c*) whether it is a fact that the office of the said Board is housed in a rented building ; if so, the name and address of its owner ;

(*d*) the monthly rent of said building alongwith the total amount paid as rent by the Department uptil May, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) The office of the District Family Planning Board was established at 8-Fazalia Colony, Lahore, on 1st August 1965.

(*b*) The present strength of staff working in the Board is as follows :—

(*i*)	Executive Officer	...	1
(*ii*)	District Technical Officer	...	1
(*iii*)	Statistical Assistant	...	1
(*iv*)	Accountants	...	2
(*v*)	Steno Typist	...	1
(*vi*)	Store-Keeper	...	1

(*vii*)	U. D. Cs.	...	3
(*viii*)	L. D. Cs. (Lower Division Clerks)	...	5
(*ix*)	Senior Clerk	...	1
(*x*)	Junior Clerk	...	1
(*xi*)	Tracer	...	1
(*xii*)	Projectionist	...	1
(*xiii*)	Drivers	...	7
(*xiv*)	Helper	...	1
(*xv*)	Peons	...	3
(*xvi*)	Aya	...	1
(*xvii*)	Chowkidar	...	1

(*c*) The office of District Family Planning Board is housed in a rented building (8-Fazlia Colony, Lahore). The name and address of the owner of the building is as follows :—

" Begum Khurshid Aziz, c/o M. Abdul Aziz, 51/A, Ferozepur Road, Lahore ".

(*d*) The monthly rent of the said building, was Rs. 900 (rupees nine hundred) per month from 1st August 1965 to 31st October 1967. This monthly rent was raised to Rs. 1,050 with effect from 1st November 1967, because of the construction of additional accommodation. The total rent paid to the owner of the house till May, 1968, is Rs. 31,650 (rupees thirty-one thousand, six hundred and fifty only).

ملک محمد اسلم خاں - جناب والا - کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ کتنے اور کمرے بنائے تھے جس کی بنا پر آپ نے کرایہ اتنا بڑھا دیا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - کمروں کا تو مجھے معلوم نہیں لیکن اضافہ ضرور کیا گیا تھا جس کی وجہ سے کرایہ ڈیڑھ سو سے زیادہ ہو گیا -

ملک محمد اسلم خاں - کتنی نسبت سے وہ کرایہ بڑھا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - اضافے کے مطابق کرائے کی نسبت بڑھائی گئی -

سید عنایت علی شاہ - میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب محکمہ اپنے لئے کوئی دکان کرایہ پر لینا چاہتا ہو تو کیا اس لئے یہ ضروری نہیں ہوتا کہ کرایہ کی تشخیص کسی ماہر سے کرائی جائے ؟

Parliamentary Secretary : The rent was fixed by P. W. D. authorities.

بابو محمد رفیق - جناب والا - پالیمنٹری سیکرٹری صاحب نے بتایا ہے کہ ان کا محکمہ ہزاروں روپے کرایہ میں دیتا ہے کیا محکمہ کے زیر غور اپنی buildings بنانے کی تجویز ہے تاکہ یہ ہزاروں لاکھوں روپیہ بچ سکے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - بلڈنگ بنانے میں زیادہ روپیہ خرچ ہوتا ہے - اگر ایسا نہ ہو تو سب لوگ اپنی بلڈنگیں بنا لیں اور کوئی شخص کرایہ پر نہ رہے -

مثر ہاشم لاسی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ کرایہ بڑھانے کے اسباب کیا تھے - کیا مالک مکان نے کہا تھا یا انہیں خود محسوس ہوا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - بلڈنگ میں addition کی گئی تھی جس کی ہمیں ضرورت تھی -

---

BUILDING OF FAMILY PLANNING INSTITUTE LAHORE.

* **14253. Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the total number of rooms in the building presently occupied by the Family Planning Institute, Mecleod Road, Lahore ;

(*b*) the name and address of the owner of the said building .

(*c*) the rent of this building, the amount paid as rent so far as well as the amount of rent outstanding against the Department ;

(*d*) whether it is a fact that the rent of the said building was got assessed by the Department from an architect ; if so, his name ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) (*a*) There are 10 large rooms, 5 small rooms, 4 bath rooms, 2 out-houses, and 3 verandahs.

(*b*) Dr. M. K. Toosy, S. Q. A., S. K. , 40-Ahmed Park, Lahore.

(*c*) The rent of this building is Rs. 1,380 per mensem. The rent so far paid comes to Rs. 49,680. No rent is outstanding at the moment against the West Pakistan Family Planning Board.

(*d*) The rent of the building was not assessed by any Architect or Engineer.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میرے پہلے سوال کے جواب میں انہوں نے فرمایا تھا کہ جب کوئی مکان کرایہ پر لیا جاتا ہے تو یہ پہلے اس کے کرایہ کی تشخیص کراتے ہیں ۔ اس سوال کے جواب میں انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ کرایہ کی تشخیص نہیں کرالی گئی تھی ۔ اگر انہوں نے یہ خلاف قانون کام کیا تو کیوں کیا اور ان کے پاس اس کا کیا جواز ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ پہلے سوال میں پوچھا گیا تھا کہ آیا rent assess کرایا گیا تھا ۔ میں نے کہا کرایا گیا تھا ۔ میں نے کوئی اصول نہیں بتایا تھا کہ ہمیشہ ایسا کیا جاتا ہے ۔ موجودہ سوال میں صحیح پوزیشن یہی ہے اس کا rent assess نہیں کرایا گیا ۔ اس میں دس بڑے کمرے ہیں پانچ چھوٹے کمرے ہیں ، چار غسل خانے ہیں ۔ دو آوٹ ہاوسز ہیں اور تین برامدے ہیں ۔ اتنا بڑا مکان تھا اس کا یہ کرایہ موزوں سمجھا گیا اس لئے محکمہ کو کرایہ assess کرانے کی ضرورت محسوس نہ ہوئی ۔ انہوں نے پندرہ سو روپیہ کرایہ مانگا تھا ۔ ۱۲۰ روپے خود ہی کم کرائے ۔ مکان مرکزی جگہ میں واقع ہے اس کا کرایہ assess کرانے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ قانون کی یہ ہدایات نہیں ہیں کہ پی ۔ ڈبلیو ۔ ڈی یا کسی اور محکمہ سے آپ کرایہ assess کرائیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ مجھے معلوم نہیں ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ کیا میں ان سے پوچھ سکتا ہوں کہ کرایہ اس لئے assess نہیں کرایا گیا ہے کیونکہ مالک مکان ڈاکٹر طرسی وہی ہونگے جو سیکرٹری ہیلتھ رہ چکے ہیں اور یہ چونکہ ان کا محکمہ ہے اسلئے ان کا مکان آپ نے خود کرایہ پر لیا ہو ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جی وہی ہیں جو پہلے سیکرٹری تھے ۔

خان اجون خان جدون ۔ کیا یہی وجہ تھی کہ اس کے مکان کا rent assess کرانے کی ضرورت محسوس نہ کی گئی ؟

پالیمنٹری سیکرٹری ۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ کرایہ جو انہوں نے مانگا تھا اور جو ہم نے بعد میں مقرر کرایا وہ بڑا معقول اور موزوں ہے زیادہ نہیں ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ انہوں نے بابو رفیق صاحب کے جواب میں فرمایا ہے کہ انہیں rules کا پتہ نہیں کہ اگر کوئی محکمہ مکان کرایہ پر لینا چاہے تو پہلے اس کا کرایہ پی ۔ ڈبلیوں ۔ ڈی سے assess کرائے تو کیا اس افسر کے خلاف کوئی کارروائی کی جائیگی جس نے اس rule کی خلاف ورزی کی ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے یہ کرایہ موزوں تھا میں سمجھتا ہوں اگر کوئی ایسا رول ہوتا ہے تو ضرور اس پر عمل کیا جاتا ۔ اس میں ڈیپارٹمنٹ کی discretion تھی ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ میں ان کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ یہ گورنمنٹ کے basic رولز ہیں ۔ پرائمری سکول کی عمارت کے لئے دس روپیہ کرایہ دینا ہو تو وہ بھی assess کراتے ہیں ۔ کیا وہ دریافت کرکے اگلی بار بتا سکینگے کہ اس کا کرایہ کیوں assess نہیں کرایا گیا ؟

Parliamentary Secretary : I will look into it sir.

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ جب یہ مکان لیا گیا تھا اس وقت طوسی صاحب سیکرٹری نہیں تھے ڈائریکٹر تھے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اگر یہ رول ہے کہ اسے assess کرانا چاہئیے تو ہم اسے کرالیں گے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جب یہ رول ہے تو وہ کیا وجوہات تھیں کہ اس rule کے خلاف یہ کارروائی کی گئی اور یہ assess نہیں کرایا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ہم انکوائری کرالیں گے ۔

وزیر صحت - جناب والا - دس پندرہ کمروں کا مکان ہے انسران نے ۱۳۸۰ روپے مقرر کئے تھے -

مسٹر سپیکر - کس افسر نے یہ مکان لینے پر رضا مندی دی تھی اور کون سے افسر نے آرڈر پاس کیا تھا کہ اسے لے لیا جائے - ہاؤس یہ معلوم کرنا چاہتا ہے ؟

وزیر صحت - دوبارہ سوال دے دیں - میں معلوم کرنے کے بعد بتا دونگی -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - یہ کہتے ہیں کہ اسے assess کرا لیں گے - اگر اب اسے کم رقم پر assess کیا گیا تو کیا وہ زائد رقم محکمہ سے وصول کی جائیگی یا اس افسر سے جس نے غلط کام کیا ؟

Mr. Speaker : Next question.

PROVIDING HEALTH FACILITIES IN FORMER SIND KOHISTANI AREAS

*14272. **Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Health be pleased to state : —

(*a*) area and population of Kohistani areas of Tharparkar, Sanghar, Nawabshah, Khairpur, Sukkur, Dadu and Larkana Districts ;

(*b*) the present number of Government Hospitals, Dispensaries and Health Centres in said areas along with the number of those which are proposed to be opened and the local thereof ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): (*a*) The area and population of Kohistan Areas of the District is as follows :—

Name of the District	*Area In Sq. Miles*	*population*
1. Tharparkar	62·4	3,461
2. Sanghar	*Nil.*	Question does not arise.
3. Nawabshah	350	7735
4. Khairpur	1011	6362
5. Sukkur	119	*Nil*
6. Dadu	2009	29145
7. Larkana	193	1539

(*b*) There is a Local Government Dispensary incharge of an Assistant Medical Officer in Mahal Kohistan Area of Dadu district and a Dispensary in Kohistan Area of Khairpur District. In addition, there is a Red Cross Dispensary in Kohistan Area of Nawabshah District.

Sanghar District has no Kohistan Area and the Kohistan Area of Sukkur district has no population. The population of Kohistan Area of Larkana district is too small and widely dispersed to justify a medical aid facility in the area. The Kohistan Areas in the remaining three districts (Tharparkar, Nawabshah and Khairpur) will be covered through the Rural Health Programme by the provision of a Health Centre for each Union Council in the said area.

———

FOREIGN QUALIFIED T. B. SPECIALISTS

*14277. **Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Health be pleased to state:—

مسٹر محمد عمر قریشی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے کہ دیگر ہیلتھ سنٹر جو قائم کرنے تھے - ان کے متعلق یہ سکیم کب سے آپ کے زیر غور ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - سیکنڈ پلان پیریڈ سے -

(*a*) the number of foreign qualified T. B. Specialists presently working in the Government Hospitals in the Province, alongwith their names and designations;

(*b*) names of the places at which each of the said doctors had remained posted since acquiring said qualifications as well as the name of the places where they are working at present;

(*c*) whether it is a fact that the expenses on the training of the said doctors in the foreign countries were met by the Government; if so, the amount of expenditure per doctor ?

Parlimentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum): (*a*) Five.

1. Dr. Abdul Khaliq, WPHS-I.	Medical Superintendent, Fatima Jinnah T. B. Sanatorium. Quetta.
2. Dr. Mohib-ur-Rehman Qazi, WPHS-I.	Medical Superintendent, T. B. Sanatorium, Dadar.
3. Dr. Muhammad Ehsan Khan, WPHS-I	Medical Superintendent. Gulab Devi Hospital, Lahore.
4. Dr. Muhammad Iqbal Yad, WPHS-I	Director, T. B. Control and Training Centre, Karachi.

5. Dr. Shafi Muhammad Qureshi, WPHS-I.	Deputy Medical Superintendent, Ojha Sanatorium, Karachi.
(*b*) *Name of Doctor*	*Places at which remained posted since acquiring foreign qualifications.*
1. Dr. Abdul Khaliq.	1. Medical Superintendent, T. B. Sanatorium, Kotri. 2. Medical Superintendent, T. B. Sanatorium, Quetta.
2. Dr. Mohib-ur-Rehman Qazi.	1. Superintendent, Provincial Laboratory. 2. Deputy Medical Superintendent, Dadar. 3. Civil Surgeon, Bannu. 4. Deputy Medical Superintendent, Dadar. 5. Incharge T. B. Survey Team, West Pakistan. 6. Deputation to Nigeria. 7. Medical Superintendent, Dadar.
3. Dr. Muhammad Ehsan Khan.	1. Medical Superintendent, T. B. Hospital, Sargodha. 2. Medical Superintendent, T. B. Sanatorium, Quetta. 3. Medical Superintendent, T. B. Sanatorium, Samli,

	4. Medical Superintendent, Gulab Devi Hospital, Lahore.
4. Dr. Muhammad Iqbal Yard.	1. Assistant Director, T. B. Control and Training Centre, Karachi. 2. Director T. B. Control and Training Centre, Karachi.
5. Dr. Shafi Muhammad Qureshi.	1. Medical Officer (Class II), T. B. Control and Training Centre, Karachi. 2. Assistant Director, T. B. Control and Training Centre, Karachi. 3. Deputy Medical Superintendent, Ojha Sanatorium, Karachi.

(c) No.

بابو محمد رفیق ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ پیرا (ج) میں انہوں نے وہاں کوئی خرچ نہیں کیا ۔ کیا یہ ڈاکٹر جو اپنا خرچ کرکے فارن ٹریننگ حاصل کرکے آتے ہیں آپ ان کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں کوئی الاؤنس وغیرہ نہیں دیتے ۔ کیا آپ انہیں سپیشل الاؤنس وغیرہ دیتے ہیں ؟

وزیر صحت ۔ ان کی ایڈیشنل کوالیفیکیشن کے مطابق انہیں کچھ ایڈیشنل increments دیئے جاتے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ نمبر ۴ پر ڈاکٹر محمد اقبال یاد ہے یہ کراچی میں کتنے عرصہ سے ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ تقریباً آٹھ سال سے ۔

Mr. Speaker : This question was put and so many supplementaries were asked about that.

SCHEME FOR WELFARE DESTITUTES.

***14370. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Social Welfare be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the scheme for the welfare of destitutes had been introduced in Lahore and Bahawalpur Divisions on experimental basis ; if so, the results thereof ;

(*b*) in case the said scheme has proved successful whether the same will be introduced in Khairpur and Hyderabad Divisions also ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

مسٹر محمد عمر قریشی ۔ جناب والا ۔ کیا حکومت نے محتاجوں کی بہبود کی سکیم کو نظر انداز کر دیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ہم نے محتاجوں کی سکیم کو نظر انداز نہیں کیا ۔

مسٹر محمد عمر قریشی ۔ اگر نہیں کیا تو اس پر حکومت کیا کارروائی کر رہی ہے ؟ کیا آپ نے کوئی سکیم بنائی ہے اور اس پر چل رہے ہیں ؟ آپ نے جواب میں کہا ہے کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ آپ نے پوچھا یہ ہے ۔

"Whether it is a fact that the scheme for the welfare or destitutes had been introduced in Lahore and Bahawalpur Divisions on experimental basis."

ہم نے جواب دیا ہے کہ راولپنڈی ، لاہور اور بہاولپور ڈویژنوں میں کوئی سکیم نہیں ہے ۔ اس کے بعد آپ نے پوچھا ہے کہ اگر وہ کامیاب ہوئی ہے تو کیا آپ اسے خیرپور اور حیدر آباد میں جاری کرینگے ۔ میں نے کہا ہے کہ سکیم ہی نہیں ۔

CHARGING EXAMINATION FEE FROM RECRUITS BY MEDICAL SUPERINTENDENTS

* **I4951. Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister or Health be pleased to state :—

(*a*) whether the Medical Superintendents of District Headquarters Hospitals in the Province are entitled to charge examination fee from recruits to various Government posts when sent to them by the Recruting Departments with a letter of request for medical examination :

(*b*) whether victims and injured persons are also charged such fee when sent by police for examination ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, what are the rules on the subject ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) No. (from Provincial Government Employees).

(*b*) No.

(*c*) The question does not arise.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا فاضل پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو یہ علم ہے کہ اس سوال کے جواب میں صورت حال

ایسی نہیں ہے جیسا کہ آپ نے کہا ہے حقیقت میں ان دونوں طبقوں کے لوگوں سے فیس لی جاتی ہے ۔ گورنمنٹ ملازمین سے بھی فیس لی جاتی ہے اور جو پولیس زخمی آدمی دے کر جاتی ہے ان سے بھی فیس لی جاتی ہے ؟

Parliamentary Secretary : We have no information, Sir.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ اگر ایسی صورت حال ہو تو کیا آپ اس کا تدارک کرنے کے لئے تیار ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اگر آپ کوئی ایسا کیس بتائیں تو یقیناً ہم action لیں گے ۔

PERSONS CHALLANED UNDER THE WEST PAKISTAN PURE FOOD ACT

*14953. **Pir Ali Gohar Chisti** : Will the Ministor for Health be pleased to state : -

(*a*) the Division-wise number of persons challaned under the West Pakistan Pure Food Act during 1966, 1967 and 1968 ;

(*b*) number of those amongst them who were (*i*) convicted by the subordinate courts (*ii*) acquitted by the appellat ecourts and (*iii*) the number of accused persons who were awarded the sentences of whipping ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*), (*b*) The information given in the form of statementis placed on the table of Assembly.*

*Please see Appendix I at the end.

FAMILY PLANNING OFFICERS APPOINTED IN DISTRICT JHANG.

* **15010. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the names of Family Planning Officers appointed in district Jhang during the year, 1968 alongwith their following particulars :—

(*i*) place of birth, (*ii*) educational institutions from which they passed their Matriculation, Intermediate and B. A. Examination and (*iii*) the marks obtained by them in each examination from Matriculation till their highest edcational Degree ;

(*b*) the number of applications received for the said posts alongwith the following particulars :—

(*i*) name of each applicant ; (*ii*) place of his residence and (*iii*) educational qualifications and marks or Division obtained in each examination ;

(*c*) whether the above said posts were advertised ; if so ; a copy of the advertisement to placed at the Table of the House ;

(*d*) whether it is a fact that scooters have been provided to some of the Family Planning Officers stationed in District Jhang ; if so, (*i*) the number of Scooters so provided, (*ii*) the names of the officers provided with these scooters, (*iii*) the dates of their entry into service, (*iv*) the places of their posting and (*v*) the purposes of distribution of these scooters ;

(*e*) whether petrol and repair charges of the said scooters will be borne by Government or by the said Officer ;

(*f*) the amount expended on petrol and repair charges of each scooter up to 30th November, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*), (*b*), (*c*), (*d*), (*e*), (*f*). The information is placed on the table of the House*

*Please see appendix II at the end

چودھری محمد ادریس - جناب سپیکر - میں آپ کی توجہ سوال کے حصہ (الف) کی طرف دلانا چاہتا ہوں - میں نے اس میں یہ پوچھا ہے کہ ۱۹۶۸ء میں خاندانی منصوبہ بند کے کتنے افسر appoint کئے گئے ؟

"(a) the names of Family Planning Officers appointed in district Jhang during the year, 1968"

میں صرف یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ۱۹۶۸ء میں کتنے آدمیوں کی appointment ہوئی - ان کی تفصیل مجھے چاہئے تھی لیکن انہوں نے ۱۹۶۵ء سے تمام تفصیل مجھے دے دی ہے - اس تفصیل میں یہ پتہ نہیں لگ سکتا کہ ۱۹۶۸ء میں کس کس کو appoint کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - یہ ۳۱ افسران کی لسٹ ہے -

Containing the names of Family Planning Officers appointed in District Jhang during the year, 1968 along with their qualifications.

Please see the heading.

چودھری محمد ادریس - یہ appoint نہیں ہوئے ہیں -

"WHICH ARE STATIONED AT JHANG IN 1968"

مسٹر سپیکر - آپ کا یہ خیال ہے کہ جھنگ میں ایک سال میں ۳۱ آدمی appoint ہوئے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ محکمہ نے تو یہ انفرمیشن سپلائی کی ہے ۔ سوال یہ تھا کہ

(a) the names of Family Planning Officers appointed in district Jhang during the year 1968.

Mr. Speaker : Yes. Not stationed in Jhang but appointed in Jhang. Have you given him the list of officers appointed during the year 1968.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ محکمہ نے تو یہی لسٹ دی ہے کہ ۱۹۶۸ء میں یہ تقرریاں کی گئی ہیں ۔

Mr. Speaker : Will the Minister of Health please elucidate this matter.

وزیر صحت ۔ (بیگم واحدہ خلیق الزمان) جناب والا ۔ یہ اسامیاں ڈپٹی کمشنر نے پر کی ہیں جو اطلاع ہمارے پاس ہے جیسا کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے کہا ہے اس کے مطابق ۱۹۶۸ء میں اتنی تقرریاں ہوئی ہیں ۔ جو اسامیاں خالی ہوتی ہیں وہ مشتہر کی جاتی ہیں دیہات والوں سے آدمی لیکر اسامیاں پر کی جاتی ہیں ۔ علاقائی زبان کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے ۔ معلوم نہیں ادریس صاحب کس طرح کی معلومات چاہتے ہیں ؟

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ ۱۹۶۸ء میں جتنے آدمی اپوائنٹ ہوئے ان کی فہرست مجھے چاہئے ۔

وزیر صحت ۔ آپ دوبارہ سوال دے دیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ سوال تو یہ تھا کہ اس سال کتنی تعیناتیاں ہوئیں ۔ آپ کے محکمہ نے جو فہرست مہیا کی ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس وقت تک جھنگ میں کتنے آدمی کام کر رہے ہیں ۔

وزیر صحت ۔ کیا آپ نام پوچھنا چاہتے ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ وہ یہ چاہتے ہیں کہ پچھلے سال کتنے آدمیوں کی نئے سرے سے تقرریاں کی گئیں ۔ اس فہرست میں تو ۱۹۶۵ء ، ۱۹۶۶ء ، ۱۹۶۷ء اور ۱۹۶۸ء کے سبھی لوگ ہونگے جن کی تقرریاں کی گئیں ہیں ۔ یہ ضلع جھنگ میں جو کام کر رہے ہیں ان کے متعلق ہے ۔ وہ یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ ۱۹۶۸ء میں کتنے آدمی نئے سرے سے تعینات کئے گئے ؟

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اس سوال کو repeat کر دیں ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ دوسری دفعہ انشاء اللہ پوری انفرمیشن مہیا کر دیں گے اگر وہ معلوم کرنا چاہتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ اگر معلوم کرنا نہیں چاہتے ۔ محکمہ اچھی طرح سے سوال کو سمجھ سکتا تھا کہ اس سال کتنے افسران کی تقرریاں ہوئی ہیں ۔ وہ اس میں تمیز کر سکتا تھا ۔ فاضل ممبر کے جواب میں اتنی لمبی چوڑی اور vague سٹیٹمنٹ دینے کی کیا ضرورت ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی - کیا یہ محکمہ جتنی بچوں کی پیدائش کو روکتا ہے اس سے زیادہ آدمیوں کی تقرری نہیں کرتا ہے ؟

مسٹر سپیکر - آپ اپنا سوال اگلی مرتبہ کے لئے reserve فرمالیں -

This question would be repeated on the next turn.

SHIFTING OF T. B. CLINIC FROM THE COMPOUND OF CIVIL HOSPITAL, DASKA

* **15011. Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is a T. B. Clinic in the compound of Civil Hospital, Daska ;

(*b*) whether Government is aware of the fact that there is a danger for the indoor and outdoor patients of the said hospital catching T. B. infections from the T. B. Patients ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of shifting the said T. B. Clinic to some other place near Daska Town ?

Parliamentary Secretary (Mr Abdul Qayyum) : (*a*) Yes.

(*b*) There is no danger for the hospital to get T. B. infection.

(*c*) No.

ڈاکٹر بیگم اشرف عباسی ۔ جناب والا ۔ سوال کے حصہ (ب) کے جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ وہاں مریضوں کو ٹی۔بی لگنے کا کوئی امکان نہیں ہے ۔ آپ کو پتہ ہے کہ وہاں ٹی۔بی کلینک ہسپتال کی حدود کے اندر ہے وہاں جو outdoot کے مریض آتے ہیں وہ جب آپس میں ملیں گے تو وہاں کیا مریضوں کو ٹی۔بی کی بیماری لگنے کا اندیشہ نہیں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ وہاں ٹی۔بی کلینک ایک طرف ہے indoor اور outdoor مریضوں کے ساتھ ان کا contact نہیں ہے medical opinion یہ ہے کہ اس سے T. B. infection کا کوئی خطرہ نہیں ہے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب ہمیں medical opinion بتا رہے ہیں کیا ٹی۔بی کے متعلق یہ سمجھا جائے کہ اس سے کوئی خطرہ نہیں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ کہا ہے کہ ہسپتال کے ایک حصہ میں ٹی۔بی کلینک ہے اور دوسرے حصہ میں indoor اور outdoor مریض ہوتے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ درمیان میں کتنا فاصلہ ہے ۔

وزیر صحت ۔ جتنا ہمارا اور آپ کا فاصلہ ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ وہاں جا کر میں اور آپ فاصلہ ناپیں گے ۔ جناب والا ان دونوں حصوں میں مریضوں کا کوئی direct or close contact نہیں ہے جس سے کوئی خطوہ ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ فاروقی صاحب کے سوال کا جواب بھی دیں ۔

Anyhow that is a pertinet supplementary ; when you say that there is no danger of infection you should give the distance if you claim that there is no danger of infection.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ وہاں مریضوں کا آپس میں میل نہیں ہوتا ۔ وہاں دونوں حصوں میں close یا direct contact نہیں ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ کیا وہاں دروازہ ایک ہی ہے جس سے دونوں قسم کے مریض اندر داخل ہوتے ہیں یا ان کے لئے دروازہ دوسرا ہے ؟ (قطع کلامیاں)

مسٹرسپیکر ۔ آرڈر ۔ آرڈر ۔ میں یہ معلوم نہیں کر سکا کہ ضمنی سوال کس کا تھا ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ معاوم کرنا چاہتا ہوں کہ ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میرے ضمنی سوال کے متعلق آپ نے رولنگ دی ہے کہ یہ بڑا pertinent سوال ہے کہ دونوں وارڈوں کے درمیان فاصلہ کتنا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ظاہر ہے وہ اس وقت فاصلہ نہیں بتا سکتے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ وزیر صاحبہ نے فرمایا ہے کہ جتنا ہمارے اور آپ کے درمیان فاصلہ ہے ۔ یہ فاصلہ تو بہت قریب ہے اس سے infection تو ضروری ہوتی ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ میں نے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھا تھا کہ اس ہسپتال کا جس میں ٹی۔بی کلینک بھی ہے اور دوسرا ہسپتال بھی ہے کیا اس کا ایک ہی دروازہ ہے ۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک ہی ہے ۔ اگر دروازہ ایک ہی ہے تو close contact کیسے نہیں ہو سکتا ؟ وہ تو لازمی ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ کلینک کا دروازہ جدا ہے ۔ indoor اور outdoor patients کے لئے دروازہ جدا ہے ۔

چودھری محمد سردار خان ۔ اگر میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ عرض کروں کہ وہاں compound ایک ہے ۔ باہر نکلنے کا دروازہ سارے مریضوں کے لئے ایک ہے ۔ اندر جانے کا دروازہ سارے مریضوں کے لئے ایک ہے تو ان حقائق کے ہوتے ہوئے کیا وہ مجھے بتائیں گے کہ ٹی۔بی وارڈ infection کیسے نہیں ہو سکتا ؟

Parliamentary Secretary : If you permit me, Sir, I will read the explanatory note from the department. The T. B. clinic is located on one side of the compound. The out-door department and the in-door wards are on the other side of the compound. The entrance gates of both are also separate: The in-door and out-door patients of the hospital have no contact with the T. B. patients. Hence there is no danger.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : Will the Parliamentary Secretary be pleased to State whether there is a wall in between the T. B. clinic and the out-door department, because if there is no such wall, then, how can they prevent the patients from entering through the same door ? Whichever door they feel of easy access, the out patients can go through that door, and there will be contact with the T. B. patients.

Parliamentary Secretary : I have not visited this hospital, but from the information supplied to me it appears that this T. B. clinic is an enclosure within the compound ; it has a separate entrance. So it is an enclosed building within the compound , having separate entrance. Therefore, the other hospital is on the other side, and this is within the enclosed building.

Mr. Speaker : Why is it the policy of the department to have T. B. clinics separately, and why not in the hospital compound ? I think this is the policy of the department.

Parliamentary Secretary : Yes Sir, they are separate.

مسٹر حمزہ ۔ کیا یہ حقیقت ہے کہ چھوٹے چھوٹے قصبات میں اکثر جگہ محکمہ کی جانب سے باقاعدہ ٹی۔بی کلینک قائم نہیں کئے گئے اور بیشتر جگہ پرائیویٹ طور پر لوگوں نے چندہ وغیرہ جمع کر کے ذاتی کوشش سے ٹی۔بی کلینک قائم کئے ہیں ؟ اور کیا اگر ڈسکہ کے یہ ڈاکٹر صاحب اس قسم کا کلینک قائم کرنا چاہیں تو حکومت ان کی امداد فرمائے گی ؟

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ ضرور ۔

میاں محمد شفیع ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے کہ کلینک کے لئے اور indoor patients کے لئے دروازے الگ الگ ہیں ۔ لیکن انہوں نے یہ نہیں فرمایا کہ ان کے درمیان کوئی دیوار

بنا کر ان کو separate کر دیا گیا ہے - کیا آئندہ کے لئے وہ ٹی-بی کلینک کو علیحدہ کرنے کی غرض سے وہاں دیوار بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں نے عرض کر دیا تھا کہ experts کی opinion یہی ہے کہ infaction کا کوئی danger نہیں ہے -

ملک محمد اسلم خان - جناب والا - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کہتے ہیں کہ experts کی opinion یہ ہے کہ بیماری نہیں پھیلتی - میں ان experts کے نام پوچھنا چاہتا ہوں جنہوں نے ان کو یہ opinion دی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - محکمہ صحت نے اس سوال کا جواب دیا ہے -

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی - میں پوچھنا چاہتی ہوں کہ وہاں پر بیچ میں دیوار ہے یا نہیں - اور یہ اس لئے پوچھنا چاہتی ہوں کہ مجھے لاڑکانہ کے ہسپتال کا پتہ ہے کہ وہاں بیچ میں دیوار نہیں ہے - اور جو ٹی-بی کلینک ہے وہ main building کے اندر ہی ہے - اس سے میں سمجھتی ہوں کہ وہاں پر بھی ٹی-بی کے پھیلنے کا خدشہ موجود ہے - اور میرا خیال ہے کہ یہاں بھی دیوار نہیں ہوگی - ٹی-بی کلینک بڑے بڑے ہسپتالوں کے compounds کے اندر ہیں - گورنمنٹ کو چاہئے کہ ایسی جگہوں پر بیچ میں دیوار بنا دے تاکہ ٹی-بی کے اور دوسرے مریض آپس میں مل نہ سکیں -

Mr. Speaker Next question.

T. B. HOSPITAL AT DASKA

* **15012. Dr, Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the T. B. Association, Daska, District Sialkot in running a T. B. Hospital at Daska with an out-door department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisablity of taking over the said hospital and transferring the staff of T. B. Clinic in Civil Hospital to the said T. B. Hospital ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ سوال میں پوچھا گیا تھا کہ اس پرائیویٹ ٹی۔بی ہسپتال کو جس کے متعلق لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ گورنمنٹ اس کو اپنی تحویل میں لے لے اور جس کی الگ بلڈنگ ہے کیا گورنمنٹ اپنی تحویل میں لینے کے لئے تیار ہے ؟ اس کے جواب میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرما چکے ہیں کہ نہیں ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ یہ خدشہ دور کرنے کے لئے آپ اس ٹی۔بی کلینک کو جیسا کہ عوام مطالبہ کر رہے ہیں ، باہر والی بلڈنگ میں لے جانے کے لئے کیوں تیار نہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ یہ تو ایک suggestion ہے ۔

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ جناب والا ۔ یہ تو انہوں نے اپنی رائے دی ہے کہ ہم اس پرائیویٹ ہسپتال کو لے لیں ۔ لیکن فی الحال ہمارا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ ہم اس کو لے لیں ۔

WEST PAKISTAN HEALTH SERVICE

*** 15052. Khawaja Muhammad Safdar :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the number of sanctioned West Pakistan Health Service Class II posts in the Province ;

(*b*) the number of sanctioned West Pakistan Health Service Class I post in the Province ;

(*c*) the number of posts out of those mentioned in (*a*) above which remained vacant during each month of 1967 and 1968 ;

(*d*) the number of posts out of those mentioned in (*b*) above which remained vacant during each month of 1967 and 1968 ;

(*e*) the number of sanctioned posts of Assistant Medical Officers (non-gazetted) in the Province ;

(*f*) the number of posts out of those mentioned in (*e*) above remained vacant during each month in 1967 and 1968 ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) 1536,

(*b*) 244.

	Year	Jan.	Feb.	March	Apr.	May	June	July	Aug.	Sept.	Oct.	Nov.	Dec.
(c)	1967	282	294	299	297	310	303	338	349	342	346	344	347
	1968	332	336	338	333	333	343	368	398	401	429	425	445
(d)	1967	39	41	41	42	42	39	47	48	41	40	35	37
	1968	35	35	38	40	39	40	39	40	37	36	40	40
(e)	507												
(f)	1967	137	144	150	158	149	154	153	154	153	201	196	211
	1968	194	195	202	194	181	184	160	212	202	200	209	211

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے کہا ہے کہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں دوسرے درجہ کی 1536 اسامیاں ہیں - اور انہوں نے بتایا ہے کہ دسمبر 1968ء ہیں ان میں سے 445 خالی تھیں - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ صورت حال ان کے نزدیک خوش کن ہے کہ درجہ دوم کی قریباً تیس فیصد اسامیاں خالی ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری (مسٹر عبدالقیوم) - ہرگز خوش کن نہیں ہے - ہم اس سے مطمئن نہیں ہیں - لیکن صورت حال جناب والا کو معلوم ہے کہ درجہ دوم کے ڈاکٹروں کی ان اسامیوں کی terms of service کو ڈاکٹر اتنا attractive نہیں سمجھتے اور اس لئے نہیں آتے - جب ہم advertise کرتے ہیں تو بہت سی applications آ جاتی ہیں - اس کے بعد پبلک سروس کمشن بہت سا وقت لے لیتا ہے - تقریباً ایک سال

لگ جاتا ہے - جب interview کے لئے applicants کو بلایا جاتا ہے تو اس وقت تک بہت سے applicants دوسری جگہوں پر لگ گئے ہوتے ہیں یا پرائیوٹ پریکٹس شروع کر دیتے ہیں - نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بہت کم ڈاکٹر interview کے لئے آتے ہیں - اس کے بعد appointments دیر سے ہوتی ہیں - نتیجہ یہ ہے کہ بہت کم ڈاکٹر ملتے ہیں اس طرح جیسا کہ آپ figuers میں دیکھیں گے ، اس میں ہر سال کچھ نہ کچھ اضافہ ہی ہو رہا ہے -

ملک محمد سلم خان - میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ class I میں بھی اور class II میں بھی non-gazetted class میں بھی جنوری ۱۹۶۷ء کے مقابلہ میں دسمبر ۱۹۶۸ء میں یہ vacancies زیادہ ہوتی گئی ہیں - یہ جو زیادتی ہو رہی ہے ، یہ بہت بڑی بات ہے - اس کا علاج کیا جائے - انہوں نے یہ بھی بتایا ہے کہ پبلک سروس کمشن میں ایک سال کی دیر لگ جاتی ہے - اور پھر appointments میں بھی دیر لگ جاتی ہے - یہ حکومت کی ذمہ داری ہے - یہ دیر کیوں لگاتے ہیں ؟ اور ڈاکٹروں کی appointments میں دیر کرنا تو مریضوں کی جان کے ساتھ کھیلنے کے برابر ہے -

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) - جناب والا - جب سے ad-hoc appointments بند ہوئی ہیں ، اس وقت سے پبلک سروس کمشن میں دیر ہو جاتی ہے - وہاں کافی دیر لگ جاتی ہے - اور اس کی وجہ سے appointments میں دیر ہو جاتی ہے - اور اس دوران میں ڈاکٹر پرائیویٹ پریکٹس کرنے لگتے ہیں - لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کہ

یہ چیز دور ہو جائے ۔ اس کے لئے ایک بورڈ بھی مقرر کیا گیا ہے کہ ڈاکٹروں کی appointments جلد از جلد ہوں اور ان میں دیر نہ لگنے پائے ۔ اور ان کو select کر کے اسامیوں کو پر کیا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں محترمہ وزیر صاحبہ کی توجہ جواب کے حصہ (سی) کی طرف دلاتا ہوں انہوں نے فرمایا ہے کہ خالی اسامیاں جلد از جلد پر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ آپ ملاحظہ فرمائیں کہ دسمبر ۱۹۷۶ء کے مقابلہ میں دسمبر ۱۹۶۸ء میں ۱۰۰ اسامیاں زیادہ خالی ہیں ۔ ۱۹۶۸ء میں کل اسامیاں ۴۴۵ خالی ہیں ۔ کیا ان کی کوششوں کا الٹا اثر تو نہیں ہو رہا ۔ وہ کس قسم کی کوشش کر رہے ہیں ؟

وزیر صحت جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکی ہوں ہم برابر کوشش کر رہے ہیں کہ ڈاکٹروں کو زیادہ سے زیادہ آسائش اور سہولتیں بہم پہنچائی جائیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ یہ مسئلہ بہت اہم ہے اور کئی سالوں سے چلا آ رہا ہے اسامیاں خالی ہوتی ہیں اور پر نہیں کی جاتیں ۔ پورے مغربی پاکستان میں ۶ میڈیکل کالج ہیں اور کئی سو ڈاکٹر تعلیم حاصل کرکے نکلتے ہیں اس کے باوجود یہ اسامیاں پر نہیں کی جاتیں ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ وہ کیا اسباب ہیں جن کی وجہ سے خالی اسامیاں کم ہونے کی بجائے دن بدن بڑھ رہی ہیں ۔ اگر حکومت کے پاس ۵۰۰ اسامیاں خالی ہیں تو صرف ۴۰۰ درخواستیں آتی ہیں ۔ کیا وجہ ہے کہ میڈیکل کالج سے فارغ

ہونے کے بعد ڈاکٹر سرکاری ملازمتوں کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ آپ بتائیں کہ کیا بنیادی خرابیاں ہیں اور ڈاکٹروں کی appointments کے لئے terms and conditions میں کیا کمی ہے یا کیا نقائص ہیں کہ ڈاکٹر ادھر متوجہ نہیں ہوتے ؟

وزیر صحت - خواجہ صاحب نے یہی سوال دریافت کیا تھا اب اسی کو دھرا دیا گیا ہے ۔ میں نے پہلے عرض کر دیا تھا کہ ہم حالات کے پیش نظر بہت زیادہ سہولتیں اور آسانیاں مہیا نہیں کر سکے شاید اس لئے وہ زیادہ متوجہ نہیں ہوتے لیکن ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ ان کو سہولتیں دی جائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب کا یہ سوال تھا کہ خالی اسامیاں پر کرنے کی بجائے زیادہ خالی ہو رہی ہیں اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

وزیر صحت - دراصل وہ دوسری جگہ جا کر پرائیویٹ پریکٹس کرتے ہیں اور سرکاری ملازمتوں کی طرف توجہ نہیں دیتے - اب ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ان کی دشواریوں کو جلد از جلد دور کر دیا جائے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جیسا کہ وزیر صاحبہ نے فرمایا ہے پبلک سروس کمشن میں یہ اسامیاں پر کرنے میں زیادہ وقت لگ جاتا ہے اور appointments پر adhoc basis بند کر دی گئی ہیں تو کیا آپ ایسی کارروائی کریں گی کہ ڈاکٹروں کی appointments کو adhoc basis

پر پر کیا جائے اور ایسے جو بھی ضروری پیشے ہیں ان کی appointments adhoc basis پر ہوں ؟

وزیر صحت - اس سلسلہ میں میں یہ عرض کروں گی کہ adhoc basis پر appointments بند نہیں ہیں - فرق صرف یہ ہے کہ اب ہم پر نہیں کرتے بلکہ پبلک سروس کمشن کرتی ہے -

خواجہ محمد صفدر - وزیر صاحبہ نے ان اسامیاں کے پر نہ ہونے کی زمہ داری پبلک سروس کمشن کے سر پر ڈال دی ہے - میں ان کی توجہ جواب کے آخری حصہ کی طرف دلاتا ہوں - جس میں بتایا گیا ہے کہ non-gazetted اسامیاں ۵۰۷ ہیں - یہ پبلک سروس کمشن کے ذریعہ سے پر نہیں ہوتیں - پھر بھی ۲۱۱ خالی ہیں یعنی ان میں سے ۴۰ فیصد سے زیادہ اسامیاں خالی ہیں ان کو پر کرنے کے لئے آپ نے کونسی کوشش کی ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میڈیکل سکولوں سے جو ڈاکٹ پاس ہو کر آتے تھے وہ licentiate ہوتے تھے - یہ اسامیاں کافی عرصہ سے خالی ہیں - اب ہمیں licentiate ڈاکٹر نہیں ملتے - جو موجود ہیں وہ condensed course کی سکیم میں چلے گئے ہیں - اب حکومت کی تجویز ہے کہ A. M. O. کی posts کو M. O. میں convert کیا جائے پھر M. O. کی اسامیوں کو fill کر دیا جائے گا -

مسٹر حمزہ - کیا وزیر صحت بتائیں گی کہ اس سوال کے جواب میں جو صورت حال ہمارے سامنے ہے اس سے یہ لازمی نہیں ہے کہ انتظامی مشینری کو بہتر بنانے کے لئے ڈاکٹروں کی شرائط ملازمت ایسی

ہوں کہ وہ غیر ممالک میں نہ جائیں اور ان کے باہر جانے پر پابندی لگا دیں ۔

وزیر صحت ۔ ہم آپ کی اس تجویز کا دل سے خیر مقدم کرتے ہیں کہ ڈاکٹروں کو باہر جانے پر پابندی لگا دی جائے اور انہیں روک دیا جائے پھر یہ اسامیاں آسانی سے پر ہو جائیں گی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ پہلے ان کی شرائط ملازمت اچھی کریں ۔

وزیر صحت ۔ آپ میری پوری بات تو سنیں ۔ جس طرح ہم مولانا صاحب کی باتیں صبرو شکر سنتے ہیں ۔ میں یہ عرض کرتی ہوں کہ ان کی ملازمتوں میں زیادہ سہولتیں دینے کے لئے ہم نیک نیتی سے کوشش کر رہے ہیں اور آپ اس سے باخبر ہیں کہ ہم کوشش کر رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ہم با خبر نہیں ہیں ۔ ہمیں معلوم نہیں ہے کہ آپ کیا کوشش کر رہے ہیں ؟

وزیر صحت ۔ دس سالہ ترقی کے لئے تو آپ نے آنکھیں بند کر رکھی ہیں اب آپ کان بھی بند کر رہے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ہم موچی دروازہ میں بتائیں گے کہ آپ نے کیا کیا ترقی کی ہے ۔

وزیر صحت ۔ ہم بھی وہیں جا کر بتا دیں گے ۔ ہم ڈرنے والے نہیں ۔

وزیر صحت ۔ آپ ان کو تو گالی دینے کی اجازت دے دیتے ہیں اور ہمیں بولنے بھی نہیں دیتے ۔

مسیر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ یہ تاثر بالکل غلط ہے ۔

Mr. Speaker : Is that all ?

وزیر صحت ۔ ہم آپ کے متعلق کچھ نہیں کہتے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے کہا ہے کہ ان کو گالی دینے کی اجازت دیتے ہیں اور ہمیں بولنے بھی نہیں دیتے ۔

Mr. Speaker : No challenges about the public meetings on the floor of the House.

I take a very serious view of that. Please withdraw these remarks.

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ میں یہ الفاظ واپس لیتی ہوں ۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی یہ بڑا سنگین مسئلہ ہے ۔ چونکہ پبلک سروس کمشن میں نئی ملازمتوں کے فیصلہ اوراسامیاں پر کر۔ میں زیادہ وقت لگ جاتا ہے اس لئے میں وزیر صحت سے درخواست کروں گا کہ وہ اس سنگین نوعیت کے مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کریں ۔ اس کو کیبنٹ میں رکھیں اور اگر ضرورت ہو تو پبلک سروس کمشن کے ممبرن میں ایزادی کر دی جائے اور اس سلسلہ میں کوئی ٹھوس اقدامات کئے جائیں ۔

Mr. Speaker : This is a suggestion for action.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - اگر ہماری جانب سے کوئی ایسی بات کہی گئی ہے جیسے گالی کہا جائے تو میں معذرت خواہ ہوں -

اس کے بعد میں ایک ضمنی سوال دریافت کرتا ہوں - وہ یہ ہے کہ وزیر صاحبہ ہمیں یہ بتائیں کہ وہ کونسے مثبت اقدامات ہیں جو گذشتہ دو سال سے ڈاکٹروں کو بہتر شرائط ملازمت دینے کے سلسلہ میں آپ نے کئے ہیں - یہ مرض اب شروع نہیں ہوا - یہ بہت پرانا مرض ہے - ڈاکٹروں کی ۳۰ فیصد اسامیاں خالی چلی آ رہی ہیں - اس مرض کی نشان دہی خود وزیر صاحبہ نے فرمائی ہے کہ ڈاکٹروں کو مناسب مراعات نہ دینے کی وجہ سے یہ اسامیاں خالی ہیں - اور وہ پرائیویٹ پریکٹس کرتے ہیں - آپ بتائیں کہ ان کو متوجہ کرنے کے لئے کیا مثبت اقدامات کئے ہیں اور ڈاکٹروں کے مطالبات کو پورا کرنے کے لئے کیا کوشش کی ہے ؟

وزیر صحت - میں تو پہلے بھی عرض کر چکی ہوں - کہ ہم پوری نیک نیتی سے ان کو سہولتیں بہم پہنچانے اور کلاس ۱ دینے کے لئے تجاویز پر غور کر رہے ہیں - انشاء اللہ اپنے وسائل کے اندر رہ کر ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں گے -

Mr. Speaker : That is not an answer to the question.

خواجہ صاحب نے دریافت کیا ہے کہ اس سلسلہ میں محکمہ نے کیا مثبت اقدامات کئے ہیں -

خواجه محمد صفدر ۔ جی ہاں وہ ہمیں بتائیں کہ کیا مثبت اقدامات کئے گئے ہیں ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ مریض مر رہے ہیں ۔ ڈاکٹر ملتے نہیں اور یہ کوشش کرتے چلے جا رہے ہیں ۔

خاک ہو جائیں گے ہم ان کو خبر ہونے تک ۔

وزیر صحت ۔ کلاس ۱ دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم جلد از جلد ڈاکٹرں کو مناسب مراعات دیں گے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا انہوں نے ڈاکٹروں کا کلاس ۱ دینے کے لئے مرکزی حکومت سے سفارش کی ہے اور کیا اس کی منظوری کا انتظار کیا جا رہا ہے یا یہ تجاویز صرف محکمہ کو بھیج دی گئی ہیں ؟

وزیر صحت ۔ ہم نے فائننس ڈپارٹمنٹ کو ایک سال ہوئے اپنی تجویز دی ہے ان کے فیصلہ کا انتظار ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ وہ کیا سفارشات ہیں جو آپ نے کی ہیں ؟

وزیر صحت ۔ ہم نے ایک سال پہلے سفارشات کی ہیں اس کے لئے آپ تازہ سوال دیدیں تو ہم تفصیلات بتا دیں گے ۔ ہم نے ان کی تنخواہیں بڑھانے کے سلسلے میں اور ان کو سہولتیں دینے کے

سلسلے میں لکھا ہے ابھی تک ان کا جواب نہیں آیا ہے ان کے جواب کا انتظار ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ بیگم صاحبہ نے فرمایا ہے کہ ایک سال پہلے فائننس ڈپارٹمنٹ کو سفارشات کی گئی تھیں کہ ڈاکٹروں کو کلاس (اے) دیا جائے تو میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے کیا یہ اپنے کابینہ میں بھی فیصلہ کیا ہے اور کابینہ سے منظوری لی ہے یا صرف ان کی تنخواہوں کے متعلق ہی فائننس ڈپارٹمنٹ کو refer کیا ہے ؟ کونسی تجاویز فائننس ڈپارٹمنٹ کو بھیجی ہیں ؟

وزیر صحت ۔ اس کے لئے ہمارے ڈپارٹمنٹ کی طرف سے فائننس ڈپارٹمنٹ کو تجاویز بھیجی جا چکی ہیں اس کو کابینہ میں پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی خواجہ صاحب کے سوال کا جواب میں فرمایا گیا ہے کہ اب adhoc basis پر تقرریاں نہیں کی جائیں اب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ تقرریاں کی جاتی ہیں ۔ میں نے چند دن ہوئے محکمہ تعلیم کے سلسلے میں ایک سوال کیا تھا جس کے جواب میں تعلیم کے پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے مجھے جواب دیا اور انہوں نے یہ یقین دہانی کی کہ پہلے جو ڈائرکٹر تعلیمات adhoc basis پر تقرریاں کرتے تھے اب پھر ہم اسی سسٹم کے ذریعہ adhoc basis پر تقرریاں کرنے پر غور کر رہے ہیں تو کیا آپ بھی اسی سسٹم کو اپنے محکمہ میں رائج کرنے کی توقع کرتی ہیں یا اس پر دوبارہ غور کیا جائیگا ؟

وزیر صحت ۔ فی الحال کوئی ایسا مسئلہ زیر غور نہیں ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جو سفارشات آپ نے بھیجی ہیں آپ کم سے کم ان کی guide lines ہمیں بتا دیں کہ کن guide lines کے تحت آپ نے سفارشات کی ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ guide lines سے آپ کی کیا مراد ہے ؟

وزیر صحت ۔ ان کے pay scale اچھے کرنے کے لئے ان کو رہائش کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے اور کلاس (اے) دینے کے لئے لکھا گیا ہے ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جوابات سے ظاہر ہو رہا ہے کہ ان کا ڈپارٹمنٹ صحیح جوابات نہیں دے رہا ہے میرے خیال میں اس کو repeat کیا جائے اور اس وقت تک بیگم صاحبہ اس کو خود بھی study کر لیں گی اور پھر ہاؤس میں جوابات مکمل دے سکیں گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ آپ نے کیسے سمجھا کہ بیگم صاحبہ نے study نہیں کیا ۔ میرے خیال میں اس کو repeat کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ خواجہ صاحب کے سوال کا جواب ہی نہیں ملا ۔

Mr. Speaker : I don't think there is any need of repeating it.

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی ۔ کیا وزیر موصوف کو یہ پتہ ہے کہ جو اسامیاں یہاں دی گئی ہیں اور وہ پر نہیں ہوئی ہیں اس کی وجہ سے ان کے ڈپارٹمنٹ کو ۔م ۔ لاکھ کے قریب روپیہ فائننس ڈپارٹمنٹ کو واپس کرنا پڑتا ہے ۔

Mr. Speaker : Is there any reply or does the Minister want fresh notice for that ?

Parliamentary Secretary : We have no information. We want fresh notice.

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ جتنی figures انہوں نے دی ہیں اس میں کوئٹہ قلات میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اس کی کتنی figures ہیں ؟

Mr. Speaker : The Member may please give a fresh notice for this.

بابو محمد رفیق ۔ ان کے پاس یہاں figures موجود ہوں گی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ figures ہم اس وقت نہیں دے سکتے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ ان کے محکمہ نے ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں کی جو فہرست دی ہے اور اس پر ضمنی سوالوں میں سے کسی سوال کا جواب یا کوئی اطلاع نہیں دی جا رہی ہے تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ یہ وزارت صحت کا کس قسم کا قلمدان ہے جس میں نہ کوئی ڈاکٹر ہے نہ کوئی جواب ہے اور نہ کوئی اسپتال ہے ؟

Mr. Speaker : That is a articlsm not a supplementary question.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں ساری دنیا کی انفارمیشن نہیں دے سکتا میں اسی سوال کا جواب دے سکتا ہوں جو مجھ سے پوچھا جائے ۔ سوال یہ پوچھا گیا ہے کہ کتنی جگہیں خالی پڑی ہیں اس کا جواب دیدیا گیا ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ بہت اہم سوال ہے کیونکہ ڈاکٹروں کی کافی جگہیں خالی پڑی ہیں جس کی وجہ سے عوام کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔ کیا میں جناب کی خدمت میں یہ عرض کر سکتا ہوں کہ بیگم صاحبہ اس سلسلے میں ہاؤس میں کوئی بیان دیں کہ انہوں نے محکمہ کو کیا سفارشات کی ہیں اور کابینہ نے کیا فیصلہ کیا ہے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے اور جلد سے جلد اس پر کارروائی شروع ہو جائے اور خالی جگہوں کو پر کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں ۔

وزیر صحت ۔ میں نے کہا ہے کہ اس کے لئے تازہ سوال پوچھ لیں میں تفصیلات بتا دوں گی ۔

POSTING OF ADEQUATE SECURITY STAFF IN MENTAL HOSPITAL DHUDIAL.

*15091. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Health be pleased to state .—

(*a*) the total area covered by Mental Hospital at Dhudial Eistrict Hazara ;

(*b*) the number of Malis and Chaukidars employed at the said hospital :

(*c*) whether it is a fact that the present security staff provided at the hospital is not sufficient and there have been occasions that the trespassers have broken the boundary wall of the hospital ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide more such employees at the said hospital, if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) 120 acres approximately.

(*b*) Mali—1, Chaukidars—3.

(*c*) Yes.

(*d*) The proposal is under consideration with Finance Department.

خان اجون خان جدون ۔ انہوں نے کہا ہے کہ ان کے سارے proposals فائننس ڈپارٹمنٹ کے پاس گئے ہوئے ہیں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کب سے یہ proposals فائننس ڈپارٹمنٹ کے پاس گئے ہوئے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اڈیشنل سٹاف کے لئے ہر سال کوشش کی جاتی ہے اور گذشتہ تین چار سال سے یہ تجاویز فائننس ڈپارٹمنٹ ۔ مالی مشکلات کی وجہ سے اس سے agree نہیں کیا ۔

Mr. Speaker : Then it is under the consideration of the Finance Department.

Parliamentary Secretary : We have again taken it up as usual.

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا جناب والا یہ بات بری نہیں ہے

کہ چار سال سے یہ مسئلہ فائننس ڈپارٹمنٹ میں ہے اور اس کا وہ فیصلہ نہیں کر سکے ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں سمجھنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا بات ہے کہ جب ہم کوئی سوال کرتے ہیں تو ہم سے کہا جاتا ہے کہ فلاں محکمہ میں اس پر غور ہو رہا ہے اور فلاں محکمہ کو یہ بھیجدیا گیا ہے - ایک سوال وزیر صحت سے پوچھا جاتا ہے وہ فرماتی ہیں کہ اس کو فائننس کے پاس بھیجدیا گیا ہے تو پھر ان کو اس کے جواب کی فائننس ڈپارٹمنٹ سے توقع کرنا چاہئے کہ وہ کس مرحلہ میں ہے اور اس کا کیا فیصلہ ہو رہا ہے اور کب تک اس کا فیصلہ کیا جائیگا - یا پھر ہم کو یہ بتایا جائے کہ پھر دوسرا سوال آیا محکمہ صحت سے کریں یا کس ڈپارٹمنٹ سے کریں کہ اس کا کب تک فیصلہ ہوگا - حالانکہ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے تمام محکموں میں آپس میں coordination ہونا چاہئے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جواب تو دیدیا ہے کہ فائننس ڈپارٹمنٹ نے اس کی منظوری نہیں دی - تین چار سال تک یہ معاملہ فائننس ڈپارٹمنٹ کے زیر غور رہا آپ صبر و تحمل سے سنتے ہی نہیں ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں نے آپ سے سوال ہی نہیں کیا ہے میں نے تو جناب سپیکر سے ہدایت چاہی ہے کہ ایسے معاملات میں ہمارا کیا طرز عمل ہونا چاہئے اور ہم ایسے مراحل پر کرمانی صاحب

سے سوال کریں یا گورنر صاحب سے سوال پوچھیں یا پھر کس سے پوچھیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ جہاں تک آپ کے سپلیمنٹری کا تعلق ہے یہ سمجھتا ہوں کہ محکمہ متعلقہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارا case کس سٹیج پر ہے اور آپ متعلقہ محکمہ کے پارلیمنٹری سیکرٹری یا وزیر صاحب سے سوال کرتے ہیں اگر آپ اس کے متعلق فائننس ڈپارٹمنٹ سے بھی سوال کریں اور اس سوال کا حوالہ دیں تو وہ آپ کا سوال مناسب ہوگا اور درست ہوگا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں نے ان سے یہ ضمنی سوال کیا تھا کہ فائننس ڈپارٹمنٹ کو کب بھیجا گیا تھا ؟

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب اس کا جواب تو انہوں نے دیدیا کہ فائننس ڈپارٹمنٹ نے نہیں مانا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ دوبارہ کب بھیجا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ تین مہینے ہوئے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اب کس مرحلہ میں ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں کیا بتاؤں ۔ فائننس ڈپارٹمنٹ کو ہم نے بھیجدیا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ خیر آپ کو ضرور ہونا چاہئے ۔

INSTALLATION OF E. E. G. MACHINE OF MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL.

* **15092. Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact the E. E. G. Machine has been installed at Mental Hospital, Dhudial, District Hazara ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the total cost of the machine showing the foreign exchange and the local currency involved therein ; (*ii*) the date on which the said machine arrived at Dhudial ; (*iii*) the date on which its installation was completed ; and (*iv*) whether it is a fact that the said machine is not being used as the required operator has not so far been posted in the said hospital, if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Rs. 67,000 (Foreign Exchange Component), Rs. 4000 (Local currency).

(*ii*) December, 1963.

(*iii*) June, 1965.

(*iv*) Yes. The case is under consideration of the Finance Department.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ یہ دکھایا گیا ہے کہ یہ مشین ۱۹۶۳ء میں انہوں نے منٹل ہسپتال میں نصب کی جو کہ چند ماہ استعمال کی گئی لیکن بعد ازاں اس کو کچھ عرصہ کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکا اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اوپریٹر کا انتظام نہ ہو سکا تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ نے جو یہ کیس فائننس ڈپارٹمنٹ کو بھیجا تھا آیا وہ مسترد ہو گیا ہے یا یہ کہ اس میں مزید مالی مشکلات آڑے آ رہی ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ اوپریٹر کی تنخواہ تقریباً ۱۷۵ روپیہ ماہوار ہوتی ہے کیس فائننس ڈپارٹمنٹ کے پاس برائے غور بھیجا ہوا ہے امید ہے کہ اس پر کوئی فیصلہ ہو جائیگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا چار سال کے بعد بھی یہ معاملہ ابھی فائننس ڈپارٹمنٹ کے زیر غور ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ فائننس ڈپارٹمنٹ نے یہ پہلے مسترد کر دیا تھا کیس دوبارہ بھیجا گیا تھا ۔

Mr. Speaker : So this question would be transferred to the Finance Deprtment and they will have to reply to this question.

Parliamentary Secretary : Together with all the three questions which follow.

Mr. Speaker : Does the House agree with this arrangement ?

Mr. Ajoon Khan Jadoon : Yes Sir, and I have a point of order Sir. My point of order is that when the scheme was approved did they not include the pay of this operator, when you have spent Rs. 67,000 worth of foreign exchange and Rs. 4,000 in local currency ? All this amount is lying idle since 1967 onwards. Had you not included that ? Is there any basic defect in the scheme ? What is wrong ?

Parliamentary Secretary : I agree with the Member that the operator should have been provided. This scheme was for the procurement of this machine.

Mr. Ajoon Khan Jadoon : Not for the operator ?

Parliamentary Secretary : Not at that time ; it follows. P. 59 End.

چودھری محمد نواز ۔ یہ سکھوں کا سا حساب کرتے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - ۱۹۶۵ء سے کتنے لوگ ہوں گے جن کو مناسب علاج مہیا نہیں کیا گیا - یہ اپنے آپ کو ان چار سالوں کے لئے بری‌الزمہ تصور فرما رہے ہیں اور کہا گیا ہے کہ ابھی تک یہ معاملہ فائننس ڈیپارٹمنٹ کے زیر غور ہے -

Mr. Speaker : This is an expression of opinion. The Parliamentary Secretary should be present in the House on the next turn of the Finance Department, so that when they give the answer that it is the responsibility of the Health Department, he should explain the position.

ملک محمد اسلم خان - جناب والا - میں یہ پوچھنا چاہتا تھا کہ جب انہوں نے ۱۹۶۳ء میں مشین لگانی شروع کی تھی تو کیا اوپریٹر کے لئے اس وقت سے اجازت مانگ رہے ہیں یا ۱۹۶۵ء سے مانگ رہے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - مجھے صحیح تاریخ کا علم نہیں ہے - تین سال تو لگ گئے ہیں اور اگر چار سال بھی لگ جائیں تو کیا فرق ہے (قہقہہ)

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں آپ سے اس معاملہ پر رولنگ چاہتا ہوں - جیسا کہ ان کے جواب سے ظاہر ہے انہوں نے ایک طرح کا طنز کیا ہے اور اس جواب سے ظاہر ہے کہ کراچی والے تو سکھوں سے بھی آگے بڑھ گئے ہیں -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں نے کون سی غلطی کی ہے اگر اوپریٹر کی تین سال میں منظوری نہیں آئی تو اس میں

ہمارا کیا قصور ہے اور اگر ایک سال پہلے کیس چلایا جاتا تو بھی کیا فرق پڑتا ہے یہ کس طرح سکھوں کا سا معاملہ بنتا ہے ؟

خواجہ محمد صفدر - واہ واہ -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - اس سوال کا جواب پڑھ کر محکمے کی حسن کارکردگی کا علم ہو جاتا ہے - اگر محکمہ متعلقہ سے تاخیر ہو جاتی ہے تو ان کو تو فائننس ڈیپارٹمنٹ ہی سے پوچھنا چاہیے اور یہ معلوم کرنا چاہیے کہ انہوں نے کون سے اقدامات کئے ہیں تاکہ ان سے لوگوں کی تکالیف کا ازالہ ہو سکے -

Mr. Speaker : So, on the next turn this question would stand in the name of the Health Department but the Parliamentary Secretary will contact the Finance Minister also, and would answer this question on the next turn when the Finance Minister will also be here. He should please make sure that he contacts the Finance Minister so that he can answer the questions.

Parliamentary Secretary : Sir, would it be repeated on the turn of the Health Department ?

Mr. Speaker : On the turn of the Finance Department.

Parliamentary Secretary : I will be present Sir.

INSTALLATION OF X-RAY MACHINE AT MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL.

*15093. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an X-Ray machine has been installed at Mental Hospital, Dhudial ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the total cost of the said machine showing foreign currency and the local currency involved therein ; (*ii*) the date on which the said X-Ray machine arrived at Dhudial, (*iii*) the date on which its installation was completed and (*iv*) whether it is a fact that said machine is not being used as no Radiographer has so far been posted at the said hospital ; if so, reasons therefor and the date by which Radiographer will be provided ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Rs. 95,000 (Foreign Exchange Component) Rs. 2,800 (Local Currency).

(*ii*) June, 1966.

(*iii*) September, 1966.

(*iv*) The X-Ray machine has been used after its installation, but for the last few months, it has not been used for want of a Radiographer, as the case is under consideration of Finance Department.

خواجه محمد صفدر - جناب والا - میں یہ دریافت کرنا چاهتا هوں که ریڈیو گرافر کے بغیر یه مشین کیسے استعمال هوتی رهی - ریڈیو گرافر تو ابھی سینکشن هونا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - اس کے لئے غالباً کچھ لوکل انتظام کر دیا گیا ہے -

خواجه محمد صفدر - ''غالباً'' کی بات نه کریں definite جواب دیں -

چودھری غلام سرور خان - definite تو وہ اپنے نام کے متعلق بھی نہیں -

Mr. Speaker : The answer should be definite.

Parliamentary Secretary : I shall need fresh notice for that. I have no information.

Mr. Speaker : This supplementary arises out of this answer.

Parliamentary Secretary : It is obvious from the answer given to me by the department that there has been no sanction for a radiographer. How that machine has been used initially, either by the doctor or by some local arrangement.....

Mr. Speaker : This information should have been with the Parliamentary Secretary along with the note of the department, which was furnished to him for answering the supplementaries.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - یہ پنجابی میں جیسے کہتے ہیں تہلے پر دھلا ہے -

Mr. Speaker : That is not a supplementary.

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میرے پاس یہ انفارمیشن نہیں ہے -

خواجہ محمد صفدر - نہیں ہے ؟ میں اگر یہ تجویز کروں کہ ریڈیوگرافر کی غیر حاضری میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری کو میشین چلانے کے لئے مقرر کیا جائے تو کیا یہ درست نہ ہوگا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت - اس کا جواب آپ کو معلوم ہے -

چودھری محمد نواز - پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس مشین کو چلا سکیں گے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - آپ ملاحظہ فرمائیں کہ ۹۵۰۰۰ ہزار روپیہ بطور فارن ایکسیچنج اور ۲۸۰۰ لوکل کرنسی خرچ کیا گیا ہے مگر operator کا انتظام نہیں -

Mr. Speaker : This question would also be repeated on the turn when the Finance Department will answer its questions.

Mr. Ajoon Khan Jadoon : It should be on the day when the Finance Department. ..

Mr. Speaker : This would be answered by the Parliamentary Secretary for Health, but when the Finance Minister would also be present in the House, and give the details of the action taken in the Finance Department.

Minister for Food & Agriculture : Sir, you are transferring these questions to the Finance Department's day ?

Mr. Speaker : I am not transfering them, but I am postponing these questions for the day when the Finance Minister would be here in this House, and the Parliamentary Secretary (Health) woulda nswer this question in consultation with the Finance Minister.

Minister for Food & Agriculture : And you would expect answers to supplementaries fron the Finance Minister.

Mr. Speaker : This is the sense of the House. I think the notice should also go to the Finance Department. The Parliamentary Secretary will bring it to the notice of the Finance Department. On that day he should make sure that the Finance Department does not say that he had no notice of this question.

POSTING OF LABORATORY ASSISSTANT IN MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL

*15094. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a laboratory exist at Mental Hospital, Dhudial, District Hazara ;

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative ; (*i*) the details of the equipments provided at the said laboratory and the dates on which these equipments were installed ; (*ii*) whether it is a fact that no Laboratory Assistant has so far been provided in the said laboratory ; if so, reasons therefor, and the date by which the laboratory assistant will be posted there ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Fully equipped. Installed end 1965.

(*ii*) Yes. The case is under consideration of Finance Department.

POSTING OF OPERATION THEATRE ASSISTANT IN MENTAL HOSPITAL, DHUDIAL

*15095. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a fully equipped operation theatre exists at Government Mental Hospital, Dhudial (District Hazara) ;

(*b*) whether it is a fact that no Operation Theatre Assistant has so far been posted at the said hospital ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. Matter under consideration with Finance Department.

خواجه محمد صفدر - ۱۹۶۶ء سے یہاں یہ ہو رہا ہے کیا کیا جائے - یہ گورنمنٹ آخر کیا ہے - ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھی ہے اور جشن ترقی منایا جا رہا ہے -

مسٹر محمد ہاشم لاسی - پوائنٹ آف ارڈر - جناب والا - یہاں تقریباً چار سوال دھرائے گئے ہیں جن کے جواب میں کہا گیا ہے کہ معاملہ محکمہ فنانس میں زیر غور ہے - ان چاروں سوالوں سے معلوم ہوتا ہے کہ محکمہ صحت نے لاکھوں روپے ان مختلف پروگراموں پر خرچ کیے ہیں -

Mr. Speaker : What exactly is the point of order ?

مسٹر محمد ہاشم لاسی - میرا پوائنٹ آف آرڈر یہ ہے کہ لاکھوں روپیہ لگانے سے پہلے یہ نہیں سوچتے کہ ایک سو پچس روپے کے ملازم کی سکیم میں گنجائش رکھ لیں - ایک سو پچس روپے ماہوار کے لئے یہ پانچ دس سال سے لاکھوں روپیہ ضائع کر رہے ہیں -

Mr. Speaker : This is not a point of order.

مسٹر محمد ہاشم لاسی - یہ پہلے نہیں سوچتے ہیں - سوچنے سے ان کا تعلق نہیں ہے - اگر یہ سوچتے تو ایک سو پچس روپے کا ملازم رکھ لیتے -

مسٹر سپیکر - یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے -

The question hour is now over.

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائینگے کہ ان چاروں سوالوں کے جواب سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ آپ کے محکمہ نے لاکھوں روپے ضائع ہی نہیں کئے بلکہ آپ کے اس ''زیر غور'' ہونے کی بنا پر بہت سے مریض زیر گور بھی چلے گئے ہیں -

Parliamentary Secretary : I place the remaining answers on the table of the House.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, question No. 15626 which was asked by me was about the possession of medical students, doctors and lady doctors in January, 1969. In the question it is printed 'since January, 1968' but the reply is obvious "question does not arise".

Mr. Speaker ; If it is 1969, then it would be repeated in the next turn. Is the Parliamentary Secretary satisfied with the answer ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : This is the information supplied by the Department. I shall look into this again.

Mr Speaker : We should decide now whether it is right or wrong. If this is an incorrect answer and he wants to enquire into it then it will be repeated on the next turn.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - صفحہ اکیس پر سوال نمبر ۱۵۴۲۴ ہے - اس کے جواب کے حصہ (ب) کے نمبر ۲ کے متعلق میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ ٹائپ کی غلطی

تو نہیں ۔ آٹھ سو ستاسٹھ بیڈز پر چار لاکھ مریضوں کو کس طرح رکھا گیا ۔ یہ ممکن ھی نہیں کہ اتنے ان ڈور مریضوں کو اتنے بیڈز پر رکھا جا سکے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ کئی مریض بہت کم عرصہ کے لئے بھی آتے ھیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اگر ایک مریض ایک دن بھی رہے تو آپ ۸۶۷ کو ۳۶۵ سے ضرب دیں ۔ تو یہ ۳ لاکھ ۱۶ ھزار ۴ سو پچس بنتے ھیں یہ تو آپ نے بالکل ھی سکھا شاھی کر دی ۔

Mr. Speaker : This question will be repeated on the next turn.

آپ انہیں دیکھنے دیں ۔ یہ سوال نمبر ۱۵۴۲۵ ھے اور صفحہ بیس ھے ۔ اس میں ۱۹۶۷-۶۸ء میں مریضوں کی تعداد ۴ لاکھ ۱۶ ھزار ۶۴۶ دی ھوئی ھے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ یہ ایکسٹرا بیڈز بھی دیتے ھیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا یہ ۴۱۶۴۶ تو نہیں کہ ۸۶۷ بیڈز پر اتنے مریض آئے ھوں کیونکہ ۱۹۶۶-۶۷ء میں صرف ۳۲ ھزار مریض تھے ۔ ایک سال میں ۳۲ ھزار سے ۴ لاکھ تو نہیں ھو سکتے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ وہ پرنٹنگ کی غلطی ھے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی - یہ تو ممکن ہی نہیں ہے تھوڑی سی common sense بھی استعمال کرنی چاہئیے -

مسٹر سپیکر - پہلے جو ہیں وہ تین لاکھ انتیس ہزار سات سو اکہتر ہیں - اور ۸٦۷ بیڈز ہیں - ان ڈور مریضوں کی تعداد اتنی کیسے ہو گئی - کیا ۸٦۷ کی بجائے بیڈز کچھ زیادہ تھے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - ایکسٹرا بیڈز بھی ڈالے جاتے ہیں -

مسٹر سپیکر - پھر یہ انفارمیشن غلط ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - یہ recognised بیڈز کی تعداد ہے -

مسٹر سپیکر - لیکن چودھری منظور حسین نے یہ دریافت کیا تھا کہ - - - -

پارلیمنٹری سیکرٹری - وہ تو یہ ہے کہ جناب کہ ایمرجنسی کے موقع پر یا خطرناک نوعیت کے مریضوں کے لئے برآمدوں میں بھی بیڈز بچھا دئیے جاتے ہیں -

مسٹر سپیکر - ان ۸٦۷ بیڈز کے بالمقابل کتنے ایکسٹرا بیڈز لگائے گئے ؟

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی میں ان کو اپنے سوال نمبر ۱۵۳۵۲ کی طرف توجہ دلاتا ہوں ۔میں نے ان سے پوچھا تھا کہ سول ہسپتال توشہرہ میں اکسیجن کی سہولت مہیا ہے یا نہیں -

انہوں نے فرمایا ہے کہ وہاں آکسیجن کی سہولت موجود ہے ۔ یہ قطعاً غلط ہے اور بے بنیاد بھی ہے میں اسے چیلنج کرتا ہوں ۔ یہ جواب پڑھنے سے پہلے اس پر غور کر لیا کریں یا آپ مجھے اجازت دیں کہ میں ان کے خلاف پریولیج موشن لاؤں کیونکہ میں وہاں کا رہنے والا ہوں اور یہ ہسپتال میرے مکان سے چند قدم کے فاصلے پر ہے ۔ ابھی پندرہ دن پہلے میں اپنے ایک مریض کو اسی لئے پشاور لے گیا تھا کہ اس ہسپتال میں آکسیجن کی سہولت مہیا نہ تھی ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ڈیپارٹمنٹ کی اطلاع یہی ہے اگر یہ سمجھتے ہیں کہ غلط ہے تو ۔ ۔ ۔ ۔

Mr Speaker : The Department should be more vigilant in drafting the answers to the questions.

Minister for Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : In view of the statement made by the Member we will get the position rechecked. We assure the House that we respect the findings of the Member and we will try to satisfy him. If the answer is wrong certainly necessary action will be taken against the person who has provided such a wrong answer.

Syed Inayat Ali Shah : Will it not be repeated.?

Minister for Food : Certainly.

Mr. Speaker : Would the Member like it to be repeated ?

Syed Inayat Ali Shah : Yes Sir.

Mr. Speaker : This should be repeated on tha next turn.

SHORT NOTICE QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now we take up Short Notice questions. The first question is from Mr. Mahmood Azam Farooqi. The Member may please read out his question.

STUDENT DEMANDS

***15874. Mr. Mahmood Azam Farooqi:** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that it has been decided to accede to the demand of students that Second Division be given at 45% marks ; if so, (*i*) the names of Universities and Boards of Intermediate and Secondary Education in the Province to which the said decision is applicable and (*ii*) the date from which the said decision will be operative ;

(*b*) whether it is a fact that students from Karachi have made a representation that the above decision be given retrospective effect from the academic years 1965-66 and 1966-67 ;

(*c*) if answer to (b) above be in the affirmative whether it is a fact that that until 1965 second division was given by Karachi University at 45% marks ;

(*d*) whether it is a fact that in accordance with the decision mentioned in (*a*) above, second division will be given at 45% marks in 1967-68 ;

(*e*) whether it is a fact that the students who passed University examinations in 1965-66 and 1966-67 will not be given second division at 45% marks whereas those who passed examination a year before or a year after will be eligible to second division at 45% marks ;

(*f*) If answer to (*c*) to (*e*) above be in the affirmative, the action taken on the students representation mentioned in (*b*) above and if no action

has been taken so far reasons therefor and the time required for the same ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*i*) All Universities and Boards of Intermediate and Secondary Education in West Pakistan.

(*ii*) 1968.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes. This is the position at the moment.

(*e*) Yes.

(*f*) The Karachi University has already decided to allow 2nd Division of 45% with effect from 1966-67.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ جو جواب انہوں نے پڑھا ہے وہ میرے پاس نہیں ہے ۔

Parliamentary Secretary : There is a little bit of change in (*f*). This is the latest information that we have received just now in the House and I informed you that the Karachi University has decided to give 2nd Division at 45% with effect from 1966-67. This is the latest information that we have received.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : And not 1964-65 ?

۱۹۶۵-۶۶ء اور ۱۹۶۶-۶۷ء میں ۴۵ فیصدی نہیں تھی ۔ یہ دو سال کا جھگڑا ہے ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ۱۹۶۶-۶۷ء میں ۴۵ فیصد نمبر ہو گئے ۔

Parliamentary Secretary : If the Hon'ble Members refers to his question it will be clear that he has mentioned for two years-1965-66 and 1966-67. Now, the Karachi University has decided to allow from 1966-67.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اس طرح ایک سال بچ گیا ۔

Parliamentary Secretary : Yes that is the position.

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا میں محترم پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ اس مسئلہ کے متعلق مغربی پاکستان میں کوئی uniform پالیسی ہے یا علیحدہ یونیورسٹیز جیسا چاہیں اور جس سال چاہیں اور فیصلہ کا اطلاق کر لیں ۔

وزیر تعلیم مسٹر محمد علی خان ۔ جناب والا ۔ مختلف یونیورسٹیز کے جدا جدا قانون ہیں ۔ یہ سوال کراچی یونیورسٹی سے متعلق ہے ۔ وہاں کے طلبا نے representation دی اور انہیں ایک سال کی سہولت دے دی ۔

Instead of implementing it in 1968 they have implemented it with retrospective effect, from 1966-67.

اب ۱۹۶۵-۶۶ء کا ایک سال باقی ہے ۔ کیونکہ یونیورسٹیز اٹانومس باڈیز ہیں اور ممبر صاحبان کو پتہ ہے کہ

That being an autonomous organisation, Government could only request them and not direct them. So we intend to request the University of Karachi to reconsider this case sympathetically.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کا جواب نہیں آیا ۔ میں نے وزیر صاحب سے یہ پوچھا ہے کہ یہ صرف کراچی

یونیورسٹی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمارے ہاں اللہ کے فضل سے پانچ یونیورسٹیز ہیں ۔ کیا یہ پالیسی ساری یونیورسٹیز میں apply کرتی ہے ؟

وزیر تعلیم - جناب جتنی یونیورسٹیز ہیں ان میں ۱۹۶۸ء سے 2nd Division would be awarded at 45% marks.

ملک معراج خالد - جناب والا ۔ کیا میں وزیر تعلیم صاحب سے یہ پوچھ سکتا ہوں کہ پنجاب یونیورسٹی کے طلبا کی طرف سے اس قسم کی representatun آنے پر یہ مسئلہ زیر غور آئے گا ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ وہاں صورت حال علیحدہ ہے ۔ کراچی یونیورسٹی میں پہلے ۱۴ فیصد نمبروں پر سیکنڈ ڈویژن دی جاتی تھی ۔ پنجاب یونیورسٹی میں یہ صورت حال نہ تھی ۔

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر تعلیم صاحب اس ایوان میں ہمیں یہ یقین دلاسکتے ہیں کہ تمام صوبہ میں قانون کی یکسانیت کے پیش نظر اور اس صورت حال سے بچنے کے لئے جو ہر روز ہر علاقہ سے طلبا مطالبات کرتے ہیں کیا آپ سارے صوبہ کی تمام یونیورسٹیز کو ہدایات جاری کریں گے کہ وہ خاص میعاد سے تمام کے تمام مضامین میں اس فیصلہ کو اپنائیں ۔ مجھے ذاتی طور پر یہ علم ہے کہ کراچی یونیورسٹی میں بی۔اے پاس کرنے والے طلبا کو ۴۵ فیصد نمبر لینے پڑھتے ہیں لیکن پنجاب یونیورسٹی میں یہ صورت حال نہیں ہے ۔ آپ از راہ کرم کیا ہمیں یہ یقین دلائیں گے کہ تمام صوبہ میں ایک ہی پالیسی ایک ہی وقت سے جاری کی جائے گی ؟

وزیر تعلیم - جناب عالی فاضل ممبر صاحب کو معلوم ہوگا کہ ۴۵ فیصد نمبر پر سیکنڈ ڈویژن ۱۹۶۸ء سے ہے - کراچی یونیورسٹی میں پہلے ۴۵ فیصد پر سیکنڈ ڈویژن ہوتی تھی بعد میں ۵۱ فیصد پر کر دی - ایک سال قبل جو پاس ہوئے ہیں ان کو بھی فائدہ ہے - یہ سہولت ۱۹۶۷ء سے دیں گے اور ۶۶-۱۹۶۵ء کا جو پہلا سال ہے اس کے لئے ہم ان کو request کر دیں گے - جہاں تک اور یونیورسٹیز کا تعلق ہے وہ اٹانومس باڈیز ہیں ان کی اپنی اکیڈمک کونسل ہوتی ہے - ان کی اپنی سنڈیکیٹ ہوتی ہے -

They would discuss and decide as to what line of action they shoud take as far as this thing is concerned.

لیکن صورت حال وہ نہیں ہے جو کہ کراچی یونیورسٹی میں ہے - پہلے ۵۰ فیصد نمبروں پر یہ چیز چلی آ رہی تھی اب ۱۹۶۸ء میں ۴۵ فیصد نمبر کر کے سب کو سیکنڈ ڈویژن دے دی جائے گی -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں نہایت ادب سے اپنے واجب الاحترام دوست وزیر تعلیم کی خدمت میں عرض کروں گا کہ کیا یہ اس واقعہ نہیں ہے کہ طلبا کو تمام امتحانات میں ۴۵ فیصد نمبروں پر سیکنڈ ڈویژن دی جائے - ہمارے صوبہ میں ہر یونیورسٹیز کا معیار نظام مختلف ہے کسی جگہ ۴۵ فیصد نمبر پر کسی جگہ ۵۰ فیصد نمبروں پر سیکنڈ ڈویژن دی جاتی ہے - میرے نزدیک ان کے مطالبات کی وجہ بھی یہی ہے - اگر آپ اس میں یکسانیت

پیدا نہیں کریں گے تو مطالبات بھی بڑھتے رہیں گے اور طلبا یونیورسٹیز میں نہیں جائیں گے ۔ کیا آپ ان پر گولیاں اور ڈنڈے برساتے رہیں گے ۔ کیا آپ اس حقیقت سے انکار کر سکتے ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ یکسانیت کی خاطر ہی یہ چیز پاس ہوئی ہے ۔ اور میں یہ assurance دے رہا ہوں کہ ۱۹۶۸ء سے ۴۵ فیصد پر general universities میں سیکنڈ ڈویژن دیا جائیگا ۔

ملک معراج خالد ۔ کیا یکسانیت کا یہ بھی تقاضا نہیں ہے کہ جب سے کراچی یونیورسٹی نے ۴۵ فیصد پر سیکنڈ ڈویژن دینا شروع کیا ہے ، اسی وقت سے تمام یونیورسٹیوں میں ایسا کیا جائے ؟ کیا یکسانیت اس میں نہیں ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ میں تو بار بار کہتے نہیں تھکتا ۔ لیکن وہ سنتے سنتے تھک جائیں گے کہ وہاں صورت حال دوسری تھی ۔ یہاں پوزیشن علیحدہ ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ وزیر تعلیم نے فرمایا ہے کہ صورت حال دوسری تھی ۔ صورت حال یہ تھی کہ ۱۹۶۵ء سے ۴۵ فیصد پر سیکنڈ ڈویژن ملتا تھا ۔ ۱۹۶۶-۶۷ء کے دو سالوں میں ۵۰ فیصد پر شروع کر دیا ۔ ۱۹۶۸ء میں پھر ۴۵ فیصد کر دیا ۔ وہاں کے طلباء کا مطالبہ یہ تھا کہ یہ دو سال جو بیچ میں پڑتے ہیں ، اس سارے عرصے کے لئے بھی ۴۵ فیصد کیا جائے ۔ اب آپ نے جو جواب دیا ہے اس سے یہ معلوم پڑتا

ہے کہ آپ نے ۱۹۶۷ء کے لئے ان کے مطالبات سے اتفاق کر لیا ہے لیکن ایک سال پھر چھوڑ دیا ہے ۔ تو یہ پوزیشن جو ہے ، یہ مزید anamalous ہو گئی ہے ۔ یعنی جب سے کراچی یونیورسٹی قائم ہے ، اس وقت سے ۱۹۶۸ء تک ہر طالبعلم کو ۴۵ فیصد پر سیکنڈ ڈویژن ملے گا اور ان بدقسمت طلباء کے کہ جو ۱۹۶۶ء میں اتفاق سے امتحان میں بیٹھے تھے ۔ میں یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ طلباء کے مطالبات جتنے اس ملک میں پڑھ رہے ہیں اور جو صورت حال ابھی آپ کے سامنے ہے ، اس کے پیش نظر کیا آپ کے لئے مناسب نہیں ہے کہ ایک بالکل جائز مطالبہ کو جس کو آپ جائز تسلیم کرتے ہیں ، آپ مان لیں ؟ یہ جائز اس لئے ہے ۔ کہ ۱۹۶۸ء سے آپ نے مان لیا ہے ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ۱۹۶۵-۶۶ء کے لئے آپ نہیں مانتے ؟ صرف ایک سال کے لئے سارے سسٹم میں ایک foreign element رکھ کر آپ اس میں گڑبڑ پیدا کر رہے ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ ہم گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں ۔ بلکہ ہماری کوشش یہ ہے کہ جو گڑبڑ وہ پیدا کریں ، وہ دبا دی جائے ۔ وہ ختم ہو جائے تاکہ بچے سکولوں میں واپس چلے جائیں ۔ اب عرض یہ ہے جناب کہ صرف ایک سال کی بات ہے ۔ میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ ہم ان کو request کریں گے to consider this sympathatically یہ تو میں نے عرض کر دیا ہے ۔

Mr. Speaker : Next question, Sardar Qaisrani.

OUTBREAK OF STRANGE DISEASE IN TEHSIL TRUNSA SHARIF

*15980. **Sardar Manzur Ahmad Khan Qaisrani**: Will the Minierer for Health the pleased to etate :

(*a*) since when a strange disease knwon as Narwa in local dialect or 'Irq madni' in Arabic and 'Rishta' in Urdu has broken out in Tehsil Taunsa Sharif area, District D. G. Khan and what are the causes for the outbreak of this disease in the said area ;

(*b*) the number of patients of the said disease admitted in hospitals in the said tehsil during 1967 and 1968 alongwith the number of those out of them who were cured ;

(*c*) whether it is a fact that more and more persons are falling victim to the said disease every year ; if so, the remedial steps Government intend to take for its eradication ?

Parliamentary Secretary (Mr. Abdul Qayyum) : (*a*) It is a very old disease known as Guinae Worm disease and is caused by drinking water infected with larva of the said Worm.

(*b*) 9 and 8 patients of this disease were admitted in the hospitals of the said Tehsil during 1967 and 1968 respectively and all were cured. (*c*) No. The incidence is not increasing. In fact it is decreasing due to measures already adopted by Government by providing safe water supply.

سردار منظور احمد خاں قیصرانی ۔ میں چیلنج کرتا ہوں کہ یہ آٹھ کا عدد جو انہوں نے بتایا ہے ، یہ قطع طور پر غلط ہے ۔ بلکہ میں اس ہاؤس میں ہزاروں کی تعداد میں وہ کیڑے پیش کر سکتا ہوں جو کہ مقامی جراحوں نے انسانی بدن سے نکالے ہیں ۔ جو ان لوگوں کے بدن سے نکالے گئے جو موت اور زندگی کی کشمکش میں مبتلا تھے ۔ اس کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں اب تک جراحوں کے پاس وہ کیڑے موجود ہیں ۔ میں نے نمونے کے طور پر منگوائے

ہیں ۔ اور یہ فرماتے ہیں کہ صرف آٹھ کیس ہسپتال میں داخل ہوئے ۔ حقیقت یہ ہے کہ ہسپتالوں میں اس مرض کو جانتے ہی نہیں ۔ نہ وہ اس کا انسداد جانتے ہیں ۔ اس لئے لوگ مجبور ہیں کہ مقامی جراحوں کے پاس جائیں ۔ اس وقت میرے پاس جراحوں کا deputation موجود ہے ۔ اگر جناب اجازت بخشیں تو وہ یہاں آ کر بتا سکتے ہیں کہ وہ کس انداز میں ان کیڑوں کو نکالتے ہیں ۔ اور یہ فرماتے ہیں کہ صرف آٹھ کیس آئے ہیں ۔

پارلمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جہاں تک ہسپتال کی figures کا تعلق ہے ، وہاں تو اتنے ہی مریض آئے ہیں ۔ جراحوں کے متعلق ہمیں کوئی information نہیں ہے ۔

وزیر صحت (بیگم زاہدہ خلیق الزمان) ۔ اگر وہ جراحوں اور عطائیوں سے علاج کراتے ہیں تو ہمارے پاس ان کی figures تو نہیں ہوتیں ۔ جتنے ہسپتال میں داخل ہوئے ، وہ ہم نے بتا دئے ہیں ۔ اگر یہ عطائیوں سے اور جراحوں سے جا کر علاج کراتے ہیں تو اس کی تعداد تو ہمارے پاس نہیں ہے ۔

سردار منظور احمد خاں قیصرانی ۔ آپ دیکھیں کہ یہ جراحوں کا علاج غلط علاج ہے یا صحیح علاج ہے ۔ کیا ہسپتالوں کے اندر بھی وہ کیڑے جو کہ مریضوں کے جسم کے اندر سے نکلے (ان آٹھ مریضوں کے جو وہ فرماتے ہیں) موجود ہیں ؟ میں تو عملاً پیش کر رہا ہوں ۔ اگر وہ فرمائیں تو جن آدمیوں کے جسموں سے وہ کیڑے نکلے ، میں وہ آدمی پیش کر سکتا ہوں ۔ یہ ہزاروں کی

تعداد میں ہیں جن کو جراحوں نے cure کیا ہے ۔ حق تو یہ تھا کہ آپ ان جراحوں سے استفادہ فرماتے ۔ لیکن آپ اس میں کامیاب نہیں رہے ۔ مجھے موقع دیا جائے کہ میں ان آدمیوں کو پیش کر سکوں جن کے جسموں سے یہ کیڑے نکلے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ ۔ آپ اس کے متعلق غور فرمائیں گی تاکہ اس معاملہ پر خاص طور پر توجہ دی جائے ؟

وزیر صحت ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ ہمیں جتنا معلوم تھا ، وہ بتا دیا ہے ۔ اور باقی جن لوگوں نے جراحوں اور عطائیوں سے علاج کرایا ہے ، ان کا ہمیں پتہ نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ان کا کہنا ہے کہ مرض دن بدن بڑھ رہا ہے ۔

وزیر صحت ۔ جناب والا ۔ یہ پانی کی خرابی کی وجہ سے ہے ۔ اگر پانی کو صاف کر دیا جائے تو یہ مرض پیدا نہیں ہوگا ۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں عرض کروں گی کہ حیدر آباد دکن میں بھی یہ مرض بہت زیادہ تھا ۔ وہاں کہا جاتا تھا کہ اگر گھٹائی کھائی جائے تو یہ مرض چلا جاتا ہے ۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ مرض پانی کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ۔ ہم اسے دور کرنے کی کوشش کریں گے اور انشاء اللہ یہ جلد از ختم ہو جائے گا ۔

سردار منظور احمد خاں قیصرانی ۔ جناب والا ۔ میں نے جس روز یہ سوال پیش کیا تھا ، اسی روز میں وزیر بنیادی جمہوریت

کی خدمت میں گیا تھا اور درخواست کی تھی کہ ہو سکتا ہے ان کا جواب پانی کی نسبت ہو - آپ مجھے اجازت بخشیں تا کہ پانی کی صفائی کی جائے - مجھے افسوس ہے کہ آج وہ یہاں موجود نہیں ہیں - بہر حال اگر یہ خیال تھا کہ پانی کی خرابی کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو کیا متعلقہ محکمہ نے پانی کی اصلاح کے لئے کوئی قدم اٹھایا ؟

وزیر صحت - ہم نے ان کو لکھا ہے کہ حلد از جلد پانی کی صفائی کر دی جائے - اور اگر ایسے جراثیم پائے جائیں تو ان کو دور کیا جائے اور پانی کو صاف کر دیا جائے - جناب والا - میں آپ کے توسل سے یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ ہم دونو بیٹھ کر بات کر چکے ہیں میں اور سیکرٹری ہیلتھ کہ یہ پانی کی خرابی جلد از جلد دور کی جائے -

مسٹر سپیکر - قیصرانی صاحب کو بھی اس میٹنگ میں بلا کر شامل کیا جائے -

وزیر صحت - ضرور -

سردار منظور احمد خاں قیصرانی - مجھے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اب بھی وہ اپنی آٹھ کی تعداد کو صحیح قرار دیں گے یا جو میں نے عرض کیا ہے ، وہ بھی قابل پذیرائی ہے ؟

مسٹر سپیکر - فرق صرف یہ ہے کہ انہوں نے صرف ان لوگوں کی تعداد بتائی ہے جو ہسپتال میں داخل ہوئے -

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ وہ لوگوں کو داخل نہیں کرتے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر مریضوں کو داخل کرنے سے انکار کرتے ہیں ؟

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ بالکل جناب ۔ واقعات ایسے ہی ہیں ۔

وزیر صحت ۔ اگر یہ لکھ کر بھیجیں کہ کونسے ڈاکٹر نے انکار کیا ہے تو ہم تحقیق کریں گے اور اس ڈاکٹر کو سزا دیں گے ۔ اگر کسی ہسپتال کا انچارج مریضوں کو داخل کرنے سے انکا کرتا ہے ، تو لکھ کر دیدیں ۔ ہم باقاعدہ تحقیق کرائیں گے اور سزا دیں گے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جتنے آدمی گئے ، انہیں ہسپتالوں میں داخل نہیں کیا گیا ۔ مقامی جراحوں نے علاج کیا ۔ جب مختلف جراحوں کے علاج سے ان کی صحت اچھی ہونے لگی تو ان کا رخ اس طرف ہو گیا ۔ صورت یہ ہے کہ ایک ادارہ جو اس کام کے لئے مقرر ہے وہ انکار کی صورت میں لوگوں کو مجبور کرتا تھا کہ وہ جراحوں کے پاس جائیں ۔ اب یا تو ان جراحوں کو کسی قسم کا معاوضہ دے کر ان کو patronise کیا جائے ۔ یا آپ ان سے استفادہ اٹھائیں یا ایسی کوئی صورت پیدا کریں کہ ہسپتالوں میں لوگ علاج کرا سکیں ۔ دونوں میں سے ایک راستہ اختیار کرنا پڑے گا ۔

اگر جراحوں کو پسند کرتے ھیں تو ان کو معاوضہ دیجئے ۔ ھزاروں کی تعداد میں اگر وہ مرض کی اصلاح کر سکتے ھیں جیسا کہ میں نے عملی طور پر یہاں پیش کیا ھے ، تو ان کی سرپرستی ھونی چاھئے ۔ اگر جناب والا فرمائیں تو ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کے متعلق صورت یہ ھے کہ فاضل وزیر صحت نے فرمایا ھے کہ وہ اس کے متعلق میٹنگ کریں گی ۔ آپ کو اس میں بلا کو شامل کیا جائے گا ۔ اور جہاں تک پانی والے مسئلہ کا تعلق ھے ، وہ وزیر بنیادی جمہوریت سے یہ معاملہ take up کریں گی ۔ باقی رھا یہ سوال کہ ڈاکٹر داخل نہیں کرتے ، اس کے متعلق بھی انہوں نے یقین دھانی کرائی ھے کہ آپ لکھ کر دیں ۔ وہ action لیں گی ۔

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

EXPENDITURE INCURRED ON PUBLICITY BY FAMILY PLANNING BOARD, JHANG.

*15198. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the expenditure incurred on the publicity by the Family Planning Board, Jnang during the year 1967-68 ;

(*b*) the amount of T. A. and D. A. separately paid to its employees by the said Board during the above said year ;

(*c*) the T. A. and D. A. separately, paid to its employees by the said Board from 1st July, 1968 to 30th November, 1968 alongwith the month-wise expenditure incurred on the publicity during this period.

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): (*a*) Expenditure incurred on publicity by the District Family Planning Board, Jhang, during the year 1967-68 was Rs. 38,629·62.

(*b*) The amount of T. A. and D. A. paid to its employees by the said Board during the said year was—

	Rs.
1. Dearness Allowance	5,572·25
2. Travelling Allowance	1,556·42

(*c*) The Travelling Allowance and Dearness Allowance paid to its employees by the said Board from 1st July to 30th November, 1968, is as under—

		Rs.
1. Dearness Allowance	...	6,657.00
2. Travelling Allowance	...	749·75

Month-wise expenditure on publicity during 1sl July to 30th November, 1968, is. –

1. July, 1968	...	475.00
2. August, 1968	...	552.00
3. September, 1968	...	Nil
4. Octoper, 1968	...	197.00
5. November, 1968	...	

OPENING OF THE MEDICAL SCHOOLS IN THE PROVINCE

*15219. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Provincial Assembly of West Pakistan has passed a resolution for the opening of Medical Schools in the Province ;

(*d*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to open Medical Schools ; if not, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) Yes.

(*b*) Not for the present. Since the Medical Schools were closed as a result of the decision made at the Governor's Conference, it is neither desirable nor appropriate under the Constitutional provisions to set aside the decision made by the Governors' Conference. However, the matter will be taken once again to the Central Government for reconsideration.

———

POSTS OF WEST PAKISTAN HEALTH SERVICE II

* **15220. Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Health be pleased to state:—

(*a*) the number of West Pakistan Health Service II posts required to be filled in each year during 1958 to 1968 ;

(*b*) the number of candidates selected by West Pakistan Public Service Commission to fill the above said posts ;

(*c*) the number of selected candidates who joinned service :

(*d*) the number of applicants for the said posts during each year ?

(*e*) the number of vacant male and female posts of West Pakistan Health Service II and the number of such posts advertised by the Public Service Commission in December, 1968;

(*f*) the number of applications received for these posts ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): Replies to (*a*), (*b*), (*c*) and (*d*) are as follows :—

		(*a*)	(*b*)	(*c*)	(*b*)
1958	...	54	172	162	205
1959	...	...	54	54	...
1960	...	150	...	...	...
1961	...	140	150	150	426
1962	...	361	140	140	221
1963	...	...	...	...	...
1964	...	508	361	321	1065
1965	...	...	...	...	...
1966	...	...	327	300	654
1967	...	415	...	...	...
1968	...	532	255	240	421

(*e*) Male	...	422
Female	...	110
Total	...	532

(*f*) Not yet known because the recommendation list in which the number of applications received is given has not yet been received from the Commission, as the last date of receipt of applications is 20th January, 1969.

PASSING OF ELECTRIC CURRENT IN QUARTER OF T. B. OJAH SANATORIUM, KARACHI

*15311. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister of Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that as a result of electric current having passed in a residental quarter of T. B. Ojah Sanatorium, Karachi, the whole family died in August, 1968 ;

(*b*) if the answer to (*a*) above be in the affirmative, the action taken or is being taken by Government against officials responsible for the poor maintenance of the said quarters and electrical installations ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) Not the whole family ; but two deaths occured as a result of electric shock in the residential quarter of the head cook of Ojah T. B. Sanatorium, Karachi.

(*b*) No action is desired since the inquiry was held by the Deputy Medicall Superintendent of Ojah T. B. Sanatorium, Karachi, P. W. D. authorities, Karachi, Electric Supplies Inspector and the local Police. The fact is that there was no fault either in the maintenance of quarter or in the electrical installations. The head cook of the T. B. Sanatorium in his quarter tied a metalic cable one end to the wall and the other end to the live electric wire. On the day of occurrence of the incidence the wife of the head cook was spreading wet clothes for drying on the cable when she got a severe electric shock and got electrocuted. A young man in the neighbouring quarter rushed to rescue her and he also got electrocuted. The neighbourers disconnected the electric wire and helped the victims. After switching off the current they found that both wife of the head cook and the young man were dead. The verdict of the Police inquiry was that the death of Mst. Daudun Nisa and Mohammad Irfan was accidental.

———

SUPPLYING BETTER QURLITY OF FOOD TO PATIENTS OF T. B. OJAH SANOTORIUM, KARACHI

*15314. **Mr, Mahmood Azam Farooqi :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the quality of food supplied to the patients of T. B. Ojah Sanatorium, Karachi, is deteriorating and the quantity has also been reduced ;

(*b*) If the answer to (*a*) above in the affirmative, what action has been taken against the officers responsible therefor and whether Government intend to remove difficulties of the said patients ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) No. There has neither been deterioration in the quality of food nor reduction in the quantity of food supplied to the indoor patients of Ojah Sanatorium, Karachi.

(*b*) The question does not arise.

REPAIRS AND WHITE WASHING OF BUILDING OF CIVIL HOSPITAL, NOWSHERA, DISTRICT PESHAWAR

*15346. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the building of Civil Hospital, Nowshera, District Peshawar, is in a repairable condition for the last three years but no repairs and white washing has yet been undertaken ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) ; (*a*) White-washing, etc. was done regularly during previous years. It has,

however, not been done during the current year, for which Buildings Department has been approached, and it is expected to be done in the very near future.

(*b*) Civil Hospital, Nowshera is being upgraded to the status of Tehsil Headquarters Hospital in the 3rd Five Year Plan. The whole building will be overhauled in the upgrading scheme.

M.B., B.S., DOCTORS SERVING IN HEALTH DEPARTMENT

*15349. **Syed Inayat Ali Shah**: Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the total number of M.B., B.S. Doctors serving in the Health Department ;

(*b*) the number of doctors out of those mentioned in (*a*) above who (*i*) havr been confirmed (*ii*) are still temporary and (*iii*) have been appointed on *ad hoc* basis ;

(*c*) the reasons for employing the said doctors on temporary and *ad hoc* basis especially in view of the fact that the Department cannot afford to terminate their services at a later stage and whether Government intend to confirm them ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman).

Class I	*Class II*	*Class III*
(*a*) 214 ...	1,536	.. The information is being collected from the subordinate offices and will be supplied to
(*b*)		
(*i*) 67 (Already confirmed) 25 (Proposal under examination in Services and General Administration Department.	649	

(*ii*) 122 (Including 32 mentioned at (*iii*) below. (*iii*) 32	887 (Including 677 likely to become permanent. 291	the Honourable Member as soon as it is received.
(*c*) There is no question of terminating their services at the later stage. They will be confirmed as soon as the cadre of Class I is finally determined by the Finance Department; where it is receiving attention.	Usually the Public Service Commission takes considerable time for the selection of Doctors. In order to fill in the posts immediately, the Doctors are appointed on temporary and *ad-hoc* basis. Their confirmation depends on the availability of permanent posts and completion of two years' probation period by them. satisfactorily.	

UPGRADING CIVIL HOSPITAL, NOWSHERA KALAN, DISTRICT PESHAWAR

*15350. **Syed Inayat Ali Shah**: Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a sum of 5 lac rupees had been allocated for upgrading Civil Hospital, Nowshera Kalan, District Peshawar ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the steps taken to implement the said scheme and reasons for delay, if any, in implementing the said scheme ?

Minister for Health: (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman): (*a*) The Plan allocation is Rs. 4 lacs and not Rs. 5 lacs. However, since the needs of this hospital were considered to be larger, the scheme has been

approved at a cost of Rs. 5.54 lacs for building and Rs. 0.72 lacs for equipment. It may, however, be stated that these sums are meant for improvements, in both the Civil and Female Hospitals, which form one unit.

(*b*) The scheme stands already administratively approved and the current year's budget includes a sum of Rs. 2 lacs for this item. the construction work will be started immediately the necessary formlities have been completed by the Buildings Department. The said Departmcnt have given an assurance that the funds released to them during the current financial year will be fully utilized.

CIVIL HOSPITAL, NOWSHERA

*15351. **Syed Inayat Ali Shah:** Will the Minister for Health be pleased to state ;—

(*a*) whether it is a fact that Civil Hospital, Nowshera, is the only Hospital in Peshawar district where the wounded persons involved in criminal cases are brought for treatment ;

(*b*) whether it is also a fact that all the civil servants including those of Police Department of Tehsil Nowshera get medical treatment in the said hospital :

(*c*) the annual grant given to the said hospital for the purchase of medicines and the date since the amount of the said grant has remained same :

(*d*) the number of Civil Hospitals in Peshawar Division and the annual budget allocated for each of the said hospitals ;

(*e*) whether it is a fact that yearly grant of Civil Hospital, Nowshera, is inadequate keeping in view the importance of the said hospital as well as large number of patients visiting the said hospital ; if so, whether Government intend to Incregse the annual grant of the said Hospital ?

Minister for Health : (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) No, In Peshawar district, the wounded persons, involved in criminal cases are also treated at Government Lady Reading Hospital, Peshawar, and at Civil Hospital at Charsadda, Pabbi, Tangi, Ziarat Kaka Sahib and Shabkadar, besides Nowshera.

(*b*) Yes.

(*c*)

Year		*Grant*
		Rs.
1965-66	..	4,000
1966-67	...	5,000
1967-68	...	6,000
1968-69	...	8,000

(*d*) A list of Civil Hospitals in Peshawar Division along with the budget allocation of each Hospital is enclosed.

(*e*) The grant is inadequate. The case for the grant of additional funds to the said hospital is already under consideration with the Goverument.

LIST OF CIVIL HOSPITALS IN PESHAWAR DIVISION WITH BUDGET ALLOCATION

Serial No.	Name of District	Name of Hospitals	No. of Beds.	Sanctioned Grant under Contingency including Medicines	Sanctioned grant for Medicines
1	2	3	4	5	6
				Rs.	Rs.
1	Peshawar...	1. Government L.R.H., Peshawar.	560	9,52·370	3,60,860
		2. Government Zenana Hospital, Peshawar.	80	1,50,000	50,000
		3. Tehsil Headquarter Hospital, Nowshera.	40	20,000	8,000
		4. Tehsil Headquarter Hospital, Charsadds.	38	20,000	8,000
		5. Government Civil Hospital Zlarat Kaka Sahib.	22	10,000	4,000
		6. Civil Hospital Tangi	20	15,000	5,000
		7. Civil Hospital, Shah Shabqadar.	46	20,000	9,000
		8. Government Maternity Hospital, Peshawar.	32	23;000	9,000
		9. Zenana Hospital, Charsadda.	22	...	3,000
		10. Government Mental Hospital, Peshawar.	140	1,54,000	14,000

Serial No	Name of District	Name of Hospitals	No. of Beds.	Sanctioned Grant under Contingency including Medicines	Sanctioned grant for Medicines
1	2	3	4	5	6
				Rs.	Rs.
		11. Zenana Hospital, Nowshera.	15	5,400	3,000
		12. Police Hospital, Peshawa.	60	29,000	14,000
2	Mardan ...	1. District Headquarters Hospital, Mardan.	100	62,050	21,000
		2. Tehsil Headquarters Hospital, Swabi.	36	36,680	11,870
		3. Civil Hospital, Rustam.	24	11,790	3,300
		4. T. B. Hospital, Baghdada.	20	29,300	7,400
		5. Civil Hospital, Lund Khawar.	10	17,810	4,800
		6, Zenana Hospital, Mardan.	50	27.50J	7,403
3	Hazara ...	1. District Headquarter Hospital, Abbottabad.	100	69,000	36,0 0
		2. Tehsil Headquarter Hospital, Manshera.	32	25,910	10,000

Serial No.	Name of District	Name of Hospital	No. of Beds	Sanctioned Grant under Contingency including Medicines	Sanctioned grant of Medicines
1	2	3	4	5	6
				Rs.	Rs.
		3. Tehsil Headquarter Hospital, Haripur.	44	25,860	10,000
		4. Civil Hospital, Oghi.	18	11,640	3,000
		5. Civil Hospital, Nathia Gali ...	16	19,600	5,000
		6. Civil Hospital Khanpur. ...	20	17,480	8,000
		7. Zanana Hospital, Abbottabad.	50	35,400	20,000
		8. Leper Asylum, Balakot. ...	50	52,480	500
		9. Police Hospital, Abbottabad. ...	28	5,000	5,000
		10 Mental Hospital Dhodial ...	120	57,040	15,000
		11 Government T: B. Sanatorium, Dadar.	312	1,59,730	20,000
4	Kahat	1. District Headquarter Hospital, Kohat, ...	100	69,300	69,300
		2. Tehsil Headquarter Hospital Hangu ...	20	20,000	5.000

Serial No.	Name of District	Name of Hospitals	No. of Beds.	Sanctioned Grant under Contingeney including Medicines	Sancioned grant for Medicined
1	2	3	4	5	6
				Rs-	Rs,
		3. Tehsil Headquarter Hospital, Karak ...	20	20,000	5,000
		4. Civil Hospital, Terrri	12	13,000	3,000
		5. Civil Hospital Shakardara ...	12	13,000	3,000
		6. Civil Hospital Gurguri ...	12	3,000	1,000
		7. Zanana Hospital, Kohat ...	40	40,000	15,000
		8. Police Hospital, Kohat ...	18	12,890	10,000
		9. Police Hospital, Hangu ...	24	3,000	1,000

Arrangements for Oxygen and Blood in Civil Hosptal, Nowehera

***15352. Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there exist no arrangements in the Civil Hospital. Nowshera, District Peshawar, for giving Oxygen and Blood to the patients in emergency cases ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to make arrangements for supply of Oxygen and Blood to the patients in the said Hospital ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) Oxygen facilities exist. Blood Bank facilities do not exist at present, but blood can be given if provided in matched condition.

(*b*) The Covernment has already started blood transfusion service which will supply blood to needy patients in hospitals.

PATIENTS ADMITTED IN MAYO HOSPITAL

*15424. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister for Health be r leased to state :—

(*a*) the number of beds in each ward of Mayo Hospital, Lahore ;

(*b*) the number of patients admitted in the said Hospital during the years, 1966-67 and 1967-68 excluding the patients admitted in Albert Victor and Family Wards of the said Hospital ;

(*c*) the cost of medicines supplied free to the said patients during said years ?

Minister for Health : (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) ! (*a*)

		Male	*Femole*	*Total*
1. North Surgical Ward	...	28	20	48
2. West Surgical Ward	...	28	20	48
3. East Surgical Ward	...	28	20	48
4. South Surgical Ward	...	22	12	34
5. Radium Ward	...	20	20	40
6. Post Operative Ward	...	6	8	14
7 East Medical	...	32	15	47
8. West Medicol	...	26	10	36
9. South Medical	...	24	10	34
10. Children Ward	...	...	...	50
11. Eye Ward	...	50	40	90
13. E.N.T. Ward	...	25	25	50
14. Orthopaedic Ward	...	16	16	32
14. T.B. Ward	...	52	24	76
15. A.V.H. Ward	...	16	8	24
16. A.V.H. Rooms	...	...	...	42
17. Nurses Ward	...	...	...	4

			Male	*Female*	*Total*
16.	Private and Family Wards Rooms			...	24
19.	Chest Ward	...	14	8	22
20.	Cardiology Ward	...	20	12	32
21.	Tetanus Ward	...	5	5	10
22.	Urology Ward	...	16	10	26
22.	Dermatology Ward.	...	15	10	35
24.	Studsnts	...	9	2	11
	Total	...	452	299	867

(*b*) (*i*) 1966-67 ... 32977

(*ii*) 1967-68 ... 416646

(*c*) (*i*) 1996-67 ... Rs. 8,50,000

(*ii*) 1967-68 ... Rs. 13,88,830

SUPPLY OF FREE MEDICINES TO PATIENTS IN MAYO HOSPITAL, LAHORE

*15425. **Chaudhri Manzur Hussain :** Will the Minister for Health be pleased to state the total number of patients who were supplied medicines

as gratis from the Mayo Hospital, Lahore during the year 1967-68 alongwith value of the medicines ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*)

Indoor	...	402779
Outdoor	...	497403
Total	...	1200,182

(*b*) The cost of the medicines came to Rs. 13,88,830.

EXTENSION OF CIVIL HOSPITIAL, SHEIKHUPURA

*15426. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government had sanctioned the extension of Civil Hospital Sheikhupura ;

(*b*) if answsrs to (*a*) above be in the affirmative, the year in which this project is likely to be implemented.

Minister for Health : (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) Yes.

(b) The construction work has been taken in hand from November, 1968 and is expected to be completed by March, 1969.

POSTING OF DOCTORS AND COMPOUNDERS IN DISPENSARIES OF DISTRICT LASBELA

*15434. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will Minister for Health be pleased eo state :—

(*a*) the total number of dispensaries in District Lasbela, where doctors or qualified compounders have not been provided so far.

(*b*) the location of the dispensaries mentioned in (*a*) above ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) Nil.

(*b*) Question does not arise.

ALLOCATION MADE TO HOSPITALS AND DISPENSARIES IN DISTRICT LASBELA

*15435. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the year-wise amount allocated to the Hospitals and Dispensaries in District Lasbela for providing Medicines to patients during 1967-68 ;

(*b*) the year-wise amount spent out of that amount mentioned in (*a*) above ?

Minister far Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :

			Rs.
(*a*)	1966-67	...	16,500
	1967-68	...	32,500

(*b*)	1966-67	...	16,500
	1967-68	...	32,500

ESTABLISHMENT OF MATERNITY HOME IN DISTRICT LASBELA

*15436. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no Maternity Home has so far been established in District Lasbela ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor and the time by which a Maternity Home will be established in the said District ?

Minister for Health Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) It is not a fact. A maternity Home has already been sanctioned by the Government for Lasbela district during the current financial year and it has started functioning at Uthal with effect from July 1968.

(*b*) Question does not arise.

COMPOUNDERS WORKING IN HOSPITALS AND DISPENSARIES IN DISTRICT LASBELA

*15437. **Mr. Muoammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) the separate number of qualified and unqualified compounders working in Hospitals and Dispensaries in District Lasbela ;

(*b*) the number of compounders, out of those mentioned in (*a*) above who belong to District Lasbela ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) :
(*a*) Qualified
Unqualified

(*b*) All are domiciled for Lasbella District.

FIXATION OF STRENGTH AND PAY SCALE OF STAFF OF T.B. CENTRE AND OJHA SANATORIUM KARACHI

***12495. Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Health please refer to answer to my starred question No. 6930, given on the Floor of the House, on 26th June 1967 and state whether case regarding fixation of strength and pay scale., ect., of the staff of T.B. Centre and Ojha Sanatorium, Karachi, which is outstanding since 1962 has since been decided ?

Minister for Health. (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : The case regarding fixation of strength and pay scales, etc., of the staff of T.B. Centre, Karachi, has since been decided,—*vide* Finance Department's notification No. F. D. (SRII) VII (B) 2/67 (1292), dated 23rd November 1967, and has been implemented.

As regards the fixation of strength and pay scales of the staff of Ojha Sanatorium, Karachi, is concerned, the matter is under correspondence with the Finance Department, who has called for further information to finalize the case.

PAYMENT OF DUES TO M.I. SINDHU, DISPENSER

*15557. **Ghaudhri Anwar Aziz** : Will the Minister for Health please refer to part (*b*) of the answer to starred question No. 11806 given on 28th May 1968 and state whether M. I. Sindhu, Dispenser in District Health Officer's Office Sialkot, has been paid his dues ; if not, reasons therefore and the further time required in this behalf ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : No. The matter is under consideration with Finance Department. As soon as the sanction is received, Mr. M. I. Sindhu will be paid his dues.

UNIFICATION OF PAY SCALES OF OVERNMENT DISPENSERS

*15558. **Chaudhri Anwar Aziz** : Will the Minister for Health be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there are three categories of Government Dispensers in the Province ;

(*b*) whether it is a fact that pay scales of Rs. of 115—175/125—225 and 175—350 have been prescribed for the said categories of Dispensers ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for placing the said Dispensers in three categories and prescribing three different pay scales for them ;

(*d*) whether it is a fact that the Government Dispeners in the pay scales of Rs. 115—175 and Rs. 125—225 have demanded the revision of their existing pay scales to Rs- 175 -350 ; if so, the action taken in this behalf ?

Minister for Health Begum Zahida Kahliq-uz-Zaman) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) There is generally one category of Dispensers in the scale of Rs. 115 - 175 working in the hospitals and dispensaries under the administrative control of Health Department in the entire Province. There is only one post of Head Dispenser which exists in the Civil Hospital, Karachi, since pre-integration. The consolidation/revision of pay scale is made on the basis of axisting pay scale. The existing pay scale is different. There are only two posts of Clerks-*cum*-Dispensers, which carry the scale of Rs. 125—275. Instead of having the separate posts of Clerks-*cum*-Dispensers and as economy measure, posts of Clerks-*cum*-Dispensers were created in the Mayo Hospital, Lahore, and Lahore General Hospital, Lahore. The existing scale of the post of Clerk-*cum*-Dispenser was higher than the post of Dispenser therefore, the consolidated scale is higher, hence variation in scales.

(*d*) Yes. The case is under correspondence with Finance Department.

BLACK-LISTING OF HOLY FAMILY HOSPITAL, KARACHI FOR THE PURPOSE OF W.P.I.D.C

*15589: **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Health be pleased to siate ;—

(*a*) whether it a fact that on 10th May 1968, Mr. Abrar Khalid of W.P.I D.C., Karachi, levelled serious charges in writing against the staff and administration of Holy Family Hospital Karachi, and his representation was forwarded by the Secretary W.P.I.D.C. to the Secretary Health Department,—*vide* letter dated 2nd July 1968, confirming that the charges against the above named hospital, were found to be correct by the Chief Medical Officer. W.P.I.D.C., Karachi and recommended that the said hospital should be black listed for the purposes of W.P.I.D.C.,

(*b*) if the answer to (*a*) above be in the affirmative, what action has been taken in the matter and if no action has so far been taken, reasons therefore ;

(*c*) wherether Government intend closing down all such Christian Missionary Hospitals in the Province which on the one hand are a source

of preaching Christanity in Pakistan and on the other hand toy with the lives of Muslims of the country, and if Government does not propose closing down such hospitals, reasons therefor ?

Ministrer for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (*a*) It is a fact that Mr. Ibrar Khalid of the W.P.I D.C. Karachi levelled charges in writing against the staff of Holy Family Hospital, Karachi It is not a fact that his representation was forwarded by the Secreatary, W.P.I.DC. to the Secretary Health Department, *vide* letter, dated 2nd July, 1968. However the representation of Mr. Ibrar Khalid was passed on to the Secretary, Health by the Director, Health Services, Hyderabad Region and was received in this Department on 9th December, 1968. A similar representation was received in the office of the Secretary, Health, on 10th February, 1968. It is also a fact that in the representation made to the Health Minister, the Chief Medical Officer of the W.P.I D.C. has stated that they have black-listed the Family Hospital.

(*b*) The Direetor, Hcalth, Ssrvices, Hyderabad Region has been asked to investigate the whole matter and submit his report to the Government.

(*c*) The question of closing down Christian Missionary Hospitals in the Province, is not at the moment, under the consideration of Provincial Government.

———

Doctors' Demands

*15626. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Health be pleased to state ;—

(*a*) whether it is a fact that Doctors, Lady Doctors and Students of Medical Colleges in Lahore, Multan, Peshawar, Hyderabad and Rawalpindi demonstrated and took out peaceful procession in January, 1968 ; if so, what are their demands ;

(*b*) whether some of their demands have been accepted ; if so, detalis thereof ;

(c) the details of those demands which have not been accepted alongwith reasons thereof and the demands which are still under consideration ?

Minister for Health (Begum Zahida Khaliq-uz-Zaman) : (a) No.

(b) Question does not arise.

(c) Question does not arise.

QUESTION OF PRIVILEGE

RE. INCORRECT STATEMENT IN REPLY TO STARRED QUESTION NO. 14677 ABOUT THE RELEASE TO SUGAR TO VARIOUS FIRMS.

Mr. Speaker : We will now take up the Privilege Motion by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I raise a question involving a breach of privilege of the Assembly namely, incorrect statement placed at the table of the House in answer to part (b) of Starred Question No. 14677 on 16th January, 1969 by the Food Minister. It has been stated that 11,085 tons of sugar was released to various firms. While in the last two lines of the same statement, it has been contended.

> "Out of 11085 tons a quantity of 2983 tons was supplied to Pak Army".

The statement is self-contradictory. The deliberate incorrect statement by the Food Minister has caused breach of the privilege of the Members of the Assembly.

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, I explained the position yesterday in connection with a similar privilege motion and let

me repeat what I said yesterday. That the information supplied to this August House through you in part (b) of the Assembly Question was correct. As explained it was decided to allocate back 11,085 tons of sugar to the sugar mills from supplies available in Government reserves. Allocations of sugar were made in favour of mills in proportion to the supplies delivered by them to Government. Out of 11,085 tons allocated to mills for listing the mills were required to deliver 2,983 tons of sugar to Pak army. The allocation made to the mills, therefore, stood at 11,085 tons although the supplies drawn by them for sale in the open market were 8,10' and supplies delivered on their behalf to Pak army i. e. 2,983 tons. The aggregate quantity allocated back therefore or released as you were pleased to remark yesterday, was thus 11,085 tons. The answer to this question is, therefore, correct and no breach of privilege of the Assembly has been committed.

Mr. Speaker : Is the Member satisfied with this statement ?

Malik Muhammad Akhtar : As a matter of fact the statement is not elaborate. It is self-contradictory although the explanation tendered clarified the position but sir the answer, I would say, was incomplete and it was not correct.

Mr. Speaker : The Member cannot say that it was incorrect *yrima facie*. The motion is ruled out of order.

ADJOURNMENT MOTIONS

FAILURE OF GOVERNMENT TO SETTLE STUDENTS' DEMANDS SATISFACTORILY

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. First by Mr. Mahmood Azam Farooqi, No. 227. It was moved the other day and was postponed till today.

Minister for Education. (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, the factual position is that the various students' organizations submitted their demands in the month of November which were as follows :

Repeal of the University Ordinance ; revival of the Punjab University Union ; admission of third divisioners to post-graduate classes ; introduction of supplementary examinations ; awarding to second division at 45 per cent marks ; transport concessions ; concessions in admissions; providing cheap text books ; reduction intution and examination fees ; providing more hostel accommodation ; immediate release of arrested students ; establishment of University for Women exclusively and construction of a mosque in the New Campus, Punjab University, Lahore.

Sir, the important demands out of these were immediately accepted and announced by the President himself. Others which were of lesser importance were examined by the Education Department and they were also accepted and an announcement was made in the prees in that connection.

Khawaja Muhammad Safdar : Would the Minister please be specified ?

Minister for Education : If the Member wants me to be very specific I would like to draw his attention to my press statement during the month of Ramzan and then another one which came out for two consecutive days. It was a very lengthy statement tracing the history of all this agitation and the steps the Provincial Government had taken in this connection. Sir, later on in addition to the above facilities the Government has also provided the following additional facilities for the benifit of the students community.

(1) An additional subsidy of two lacs of rupees has been given to each University for granting half and full scholarships to deserving students for meeting their expenses towards books and fees ete.

(2) Concession in tuition fees to brothers and sisters studying simultaneously in any of the institutions of the Province has been allowed.

(3) A scheme to grant scholarship to every first divisioner is also being introduced shortly and in this connection an amount of Rs. 15/- lacs is requistioned from the Finance Department.

(4) Students entitled to scholarships in arts and science subjects have been allowed to carry their scholarship with them if they join professional institutions.

Sir, these are besides those demands which the students submitted to the Provincial Government in the month of November. So from this you would say that it is absolutely incorrect to state that the Government did take any step to solve the difficulties of the students community. In fact we have not only tried our best to accede to their demands but have also implement them. Some of them which require to be processed in this August House would Insha Allah be placed before this House very soon. So I submit that we have done whatever was humanly possible and I can say no Government in the past has offered such a package deal to the student community as this Government has done. In view of this I request that this may be ruled out of order.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میری تحریک کا مقصد یہ تھا کہ پچھلے دو ماہ سے جو سکول اور کالج بند ہیں یہ گورنمنٹ کا بر وقت students کی demands کو settle نہ کرنے کا براہ راست نتیجہ ہے ۔ اس ملک کے بے شمار اخبارات اور لوگوں کے بیانات کے cuttings میرے پاس ہیں اور دفتر کے دفتر اکٹھے ہو گئے ہیں ۔ میں ان کو اس لئے پیش نہیں کرنا چاہتا کیونکہ اس صورت حال سے آپ ۔ یہ ایوان اور خود وزیر تعلیم بخوبی واقف ہیں ۔ اس برصغیر میں تحریک خلافت سے لے کر تحریک پاکستان تک اور پھر ۱۹۴۲ء کے quit india resolution سے اب تک جو طویل عرصہ گذر چکا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : I think the facts are being discussed, No legal or technical objection has been raised. I hold the motion in order.

Mr. Mahmood Azam Farooqi asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of public importance namely, the situation caused by the failure of the Government to settle satisfactorily students demands which has resulted in great unrest among the public of West

Pakistan in general and the students community in particular. This being a matter of great public importance needs to be discussed in this House immediately.

These Members who are in favour of leave being granted may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) ۔ میں خواجہ صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ طلبا کا کوئی اور مطالبہ ہو تو ہم وہ بھی منظور کرنے کو تیار ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ گولیاں چلائی جائیں اور لاٹھیاں برسائی جائیں ۔ مطالبات تسلیم کرنے کا یہ طریقہ نہیں ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ میں خواجہ صاحب کی صوابدید پر چھوڑتا ہوں ۔ طلبا کے اگر کوئی اور مطالبات ہوں تو ہمیں بتائیں تاکہ آپ اور ہم اکٹھے بیٹھ کر ان پر غور کریں ۔ جناب والا طلبا ہماری قومی دولت ہیں ہمیں چاہئے کہ ہم دونوں جانب سے ملکر کوشش کریں کہ طالبعلم تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کریں ۔

I offer myself.

آپ مہربانی کرکے جو بھی آپ مناسب سمجھیں کہ مطالبات باقی رہ گئے ہیں مجھ سے فرمائیں میں اس کو قبول کرنے کے لئے تیار ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں قائد ایوان کا شکر گذار ہوں کہ وہ طالبعلموں کے مطالبات ماننے کے لئے تیار ہیں لیکن میں جناب قائد ایوان کی خدمت میں یہ درخواست کروں گا کہ وہ اتنا عرصہ کہاں تھے اور دوسرے وزیر صاحبان کہاں تھے کہ انہیں آج طلباء کے مطالبات ماننے کا خیال آیا ہے جب قوم کا عظیم نقصان ان کی کوتاہ اندیشی اور نااہلی کی وجہ سے ہو چکا ہے ۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ آئندہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو لیکن نقصان جو اس وقت ہوا ہے وہ اس گورنمنٹ کی کوتاہ اندیشی اور نااہلی کی وجہ سے ہوا ہے اور ناقابل تلافی ہے ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ میں نے خواجہ صاحب کی ڈکشنری میں ایسے الفاظ نہیں دیکھے تھے اور کم سے کم ان کی زبان پر ایسے الفاظ نہیں آئے تھے اور اگر ان کی ڈکشنری میں ایسے الفاظ ہیں تو میں اسبات کا فیصلہ ان پر چھوڑتا ہوں بطور لیڈر اپوزیشن کے اور بطور ایک محب وطن شہری کے کہ وہ ہمیں بتائیں کہ کہ کس جگہ ہم نے کوتا ہی کی ہے میں اس پر رضامند ہوں اور ان سے بات کرنے کے لئے تیار ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں پھر عرض کروں گا کہ آج سے تین ماہ قبل سے جو بےچینی پھیلی ہوئی ہے اگر یہ اس کو بروقت سنبھالتے تو یہ واقعات رونما نہ ہوتے حقیقت یہ ہے کہ یہ ان کی غلطی ہے کہ انہوں نے طالبعلموں کے مطالبات نہیں مانے اور آج جو

یہ ان کے مطالبات مان رہے ہیں تو یہ طالبعلموں کی قوت کے سامنے سر جھکا رہے ہیں ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ میں آپ کے ضابطہ اخلاق کے سامنے سر جھکا رہا ہوں میں خواجہ صفدر صاحب سے عرض کر رہا ہوں کہ جو کچھ اور مطالبات ہوں وہ ہم ماننے کے لئے تیار ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں کہتا ہوں کہ جو آپ نے جبر و تشدد کا وطیرہ اختیار کیا ہوا ہے ، پہلے اس کو آپ ترک کیجئے ۔

FIRING ON A PROCESSION OF LOCAL STUDENTS IN RAWALPINDI ON 21ST JANUARY, 1969.

Mr. Speaker : Adjournment motion No. 458. The Member may please move his motion.

Mr. Hamza : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance namely, the most provocative act on the part of the District Administration, Rawalpindi in opening fire on the procession of local students on the 21st of January, 1969 causing bullet injuries to two of them which has generated a wave of resentment among the public all over the Province.

The news was published in daily 'Nawa-i-Waqt' dated the 22nd January, 1969.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion. The factual position is that on the 20th of January the Commissioner, Rawalpindi announced the acceptance of six main demands of students as a result of which members of the Students Action Committee gave an assurance that the students would attend their classes and abstain from taking out processions in future. (This was negotiated, Sir). But unfortunately it so happened that at about 10.30 a. m. some other students – 150 of them—were in a holiday mood. They wanted to prolong their holiday. So, they came out. They collected in the Government Intermediate College and offered 'ghaibana namaz-e-janaza' for the deceased student, Anis Ahmad. In view of the above agreement the student leaders who had actually agreed to the resumption of studiees and to the reopening of Colleges and Schools exhorted these students to resume classes but a majority of them opposed the suggestion. They said that they would resume classes only after the implementation of the decision regarding the acceptance of their demands. Then, at that time about 60-70 students took out a procession and forcibly got closed the Jinnah Public School, St. Paul's Schools Millat Secondary School which raised their number to 150-200, (Khawaja Safdar, the Leader of the Opposition, was complaining the other day that we were not reopening the schools and colleges. That was his grievance and I submit that when we want to reopen the Schools and Colleges this is what happens.)

They, then moved to Government Degree College where a similar meeting was in session. Ultimately they came out in a procession and reached Murree Road. They stopped a G. T. S. double decker near the Central Government Hospital and set it on fire.

The procession then moved towards Committee Chowk and on its way brick-batted another double decker and forced the driver and passengers to leave the bus. Some students got into the bus and Kalim Butt, a student leader, reportedly drove the bus and left it in Saddar area in front of the G. T. S. Depot. At one p. m. the processionists offered ' fateha ' at Committee Chowk and proceeded further. Here. one Abdur Rashid of the Government College addressing the gathering said that they had taken out this procession in condemnation of the Dacca police firing. The processionists then proceeded towards Gowalmandi Chowk were some one threw a bottle containing acid at the Gowalmandi police post. The Sub-Inspector incharge reportedly fired a revolver shot in the air to scare away the crowd. When the procession reached Gowalmandi Chowk police

made a mild lathi-charge. Even that had no effect. Subsequently tear-gas was used but that; too, had no effect.

Another crowd of students, which was later joined by some miscreants and which had gone to Urdu Bazar brick-batted the post office, and on arrival of the police dispersed. A crowd of 600-700 students and publicmen collected at Committee Chowk again at 3 p. m. and started brick-batting the police. Some miscreants made an attempt to set a police vehicle on fire. Some police people were sitting in the van when these students and others set fire to this vehicle and when actually one of the tyres had been burnt.

Mr. Hamza : Question !

Minister for Home : You can go on questioning.

The police used tear-gas and fired on them and reportedly two of them, one is a student and another is an employee in WAPDA, received bullet injuriee. In the District Headquarters Hospital that employee is out of danger. The other fellow, the student, has been removed to the Combined Military Hospital. The latest position about him is that he is getting better. Probably, he is moving out of danger. I have spoken to the Commissioner twice today and I have been assured that this firing which was resorted to was done in sheer self-defence because these miscreants had set fire to the van in which several police people were sitting. If these miscreants had been successful the policemen might have even been killed.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order. The Minister is making an incorrect statement. He is being just mis-guided and misled by his subordinates. As a matter of fact six or seven persons have been injured. If he can care to go into the news report by 'Nawa-i-Waqt' this morning he will find that whatever I am stating stands confirmed.

Mr. Speaker : Don't be sentimental.

Malik Muhammad Akhtar : We have got to accuse them. They have no shame and no sympathy with the people.

Mr. Speaker : Don't be sentimental.

Malik Muhammad Akhtar : They are slaughtering the nation.

Mr. Speaker : This is no point of order.

Minister for Home : It is inaccurate. I have spoken to the Commissioner personally today and twice. He says, two persons have been injured and they have been hospitalised. One has been transferred to the Combined Military Hospital and the other is in the District Headquarters Hospital. Both of them.....

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order Sir. I have challenged the statement of the Minister. I said that he is making mis-statement of facts. Let there be a judicial enquiry by a judge of the High Court.

Mr. Speaker : That is not a point of order. Mr. Hamza now.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - آپ نے ایک کہانی سنی ہوگی کہ کسی بگلے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر اس کو پکڑنا ہو تو پہلے اس کے سر پر موم رکھا جائے پھر وہ جب بگھل جائے تو اس کا پکڑنا آسان ہو جاتا ہے تو انہوں نے بھی یہ سارا قصہ سنایا کہ پولیس کے اہلکار گاڑی میں بیٹھے ہوئے تھے کہ لڑکوں نے اسے آگ لگانے کی کوشش کی اور پولیس کے اہلکار اپنے طور پر مسلح بھی ہونگے - کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے جن کو کہ وہ حقائق کہتے ہیں وہ درست ہوں ان سے بد بو آتی ہے ان میں تعفن ہے اور ہر شخص کو احساس ہو رہا ہے کہ وہ غلط بیانی فرما رہے ہیں -

Mr. Speaker : But on both sides, the facts are being discussed, which are to be discussed when the motion is admitted. I hold the motion in

order.

Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most provocative act on the part of the district administration of Rawalpindi of opening fire on the procession of local students on 21st January 1969, causing bullet injuries to two of them has generated a wave of resentment among the public all over West Pakistan.

These Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less then twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

LATHI-CHARGE ON A PROCESSION OF LOCAL STUDENTS BY THE JHANG POLICE ON 21ST JANUARY, 1969.

Mr. Speaker : Next adjournment motion No. 459 by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the most short-sighted and inhuman act on the part of the Jhang police in lathi charging the procession of local students on 31st January 1969, causing serious injuries to many of them has caused great resentment among the public of the province. The news of this incident was published in the daily 'Nawa-i-Waqt' Lahore dated 22nd January, 1969.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir. The factual position is that the students of the Government College, Jhang took out a procession.....

Mr. Speaker : Mr. Hamza, where was the procession lathi charged ?

Mr. Hamza : It was lathi charged in the bazar Sir.

Mr. Speaker : In which city ?

Mr. Hamza : In Jhang.

Mr. Speaker : Has the Member given the name of the city ?

Mr. Hamza : I have said, Sir, " lathi charging the procession of local students... ..".

Mr. Speaker : Where ?

Mr. Hamza : In Jhang.

Mr. Speaker : Jhang police is in the whole of the district, not particularly in the city. The Member has not mentioned the name. The motion is vague and it is ruled out of order.

ANNOUNCEMENT

RE. ELECTION OF M. P. AS. TO VARIOUS COMMITTEES OF THE ASSEMBLY

Mr. Speaker : Now there is an announcement.

In pursuance of the notice dated 6th January, 1969, the following number of nomination papers were received by the date fixed for the purpose :—

1.	Committee on Rules of Procedure	... 14
2.	Committee on Government Assurances	... 16
3.	Committee on Public Accounts	... 7
4.	Standing Committee on Revenue	... 6

5. Standing Committee on Irrigation and Power ... 5

6. Standing Committee on Communication and Works 6

7. Standing Committee on Education and Health ... 3

8. Standing Committee on Industries and Commerce 3

9. Standing Committee on Information ... 3

10. Standing Committee on Food and Agriculture ... 3

11. Standing Committee on Home Affairs ... 5

12. Standing Committee on Law & Parliamentary Affairs. 2

13. Standing Committee on Local Government ... 2

14. Sianding Committee on Railways ... 2

15. Standing Committee on Social Welfare ... 2

16. Standing Committee on Finance ... 2

17. Standing Committee on Planning and Development 2

Out of the aforesaid nominations made, withdrawals were received by the due date of the following number of candidates :—

1. Committee on Rules of Procedure ... 5

2. Committee on Government Assurrances ... 7

3. Committee on Public Accounts ... 5

4. Standing Committee on Revenue ... 2

5. Standing Committee on Irrigation and Power ... 2

6. Standing Committee on Communication and Works 3

7. Standing Committee on Education and Health ... 1

8. Standing Committee on Industries and Commerce 1

9. Standing Committee on Information ... I

10. Standing Committee on Food and Agriculture ... 1

11. Standing Committee on Home Affairs ... 3

As a result of the withdrawals, the number of candidates duly nominated on each of the Committees is equal to the number of Members to the elected. No poll is, therefore, necessary and the following are declared to have been duly elected to the Committee :—

1. Committee on Rules of Procedure.	1. Mr. Muhammad Hashim Lussi.
	2. Major Muhammad Aslam Jan.
	3. Khawaja Muhammad Safdar.
	4. Kazi Muhammad Azam Abbasi.
	5. Chaudhri Muhammad Idress.
	6. Mr. Ahmedmian Soomro.
	7. Mir Wali Muhammad Khan Talpur.
	8. Rai Mansab Ali Khan Kharal.

	9. Khan Ajoon Khan Jadoon.
2. Committee on Government Assurances.	1. Mr. Zain Noorani.
	2. Rais Haji Darya Khan Jalbani.
	3. Mr. Amanullah Khan Shahani.
	4. Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.
	5. Mr. Hamza.
	6. Malik Muhammad Akhtar.
	7. Chaudhri Muhammad Nawaz.
	8. Syed Sher Ali Shah.
	9. Khan Malang Khan.
3. Committee on Public Accounts.	1. Babu Muhammad Rafique.
	2. Khawaja Muhammad Safdar.
4. Standing Committee on Revenue.	1. Sayed Zafar Ali Shah.
	2. Sahibzada Noor Hassan.
	3. Haji Sardar Atta Muhammad Lund.
	4. Mr. Munawar Khan.

5. Standing Committee on Irrigation and Power.	1. Mr. Muhammad Musa Khan Bughio.
	2. Chaudhri Hamidullah Khan.
	3. Nawabzada Sheikh Umar.
6. Standing Committee on Communication and Works.	1. Begum Ashraf Burnay.
	2. Begum Mumtaz Jamal.
	3. Khan Abdus Sattar Khan Mohmand.
7. Standing Committed on Education and Health.	1. Syed Muhammad Murad Shah.
	2. Malik Meraj Khalid.
8. Standing Committee on Industries and Commerce.	1. Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.
	2. Mr. Abdul Qayyum Qureshi.
9. Standing Committee on Information.	1. Mr. Muhammad Umar Qureshi.
	2. Mian Muhammad Akhtar.
10. Standing Committee on Food and Agriculture.	1. Malik Sarmast Khan Afridi.
	2. Chaudhri Saifullah Khan Tarar.

11.	Standing Committee on Home Affairs.	1. Chaudhri Anwar Aziz. 2. Makhdum Muhammad Shamsuddin Gilani.
12.	Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs.	1. Major Muhammad Aslam Jan. 2. Syed Inayat Ali Shah.
13.	Standing Committee on Local Government.	1. Mr. Hamza. 2. Raja Ghulam Sarwar.
14.	Standing Committee on Railways.	1. Mr. Fazal Qadim Khan Kundi. 2. Chaudhri Manzoor Husain.
15.	Standing Committee on Social Welfare.	1. Nawabzada Sher Afzal Jang Khan. 2. Mr. Abdul Khaliq Allahwala.
16.	Standing Committee on Finance.	1. Mr. Muhammad Baksh Khan Narejo. 2. Khan Muhammad Akbar Khan.
17.	Standing Committee on Planning and Development.	1. Sardar Gul Zaman Khan. 2. Khan Muhammad Akbar Khan Ka

ORDINANCES

THE CRIMINAL LAW (SPECIAL PROVISIONS) (AMENDMENT) ORDINANCE, 1968. (*resumption of discussion*).

Mr. Speaker: The House will now take up the Orders of the Day, and resume discussion on the Criminal Law (Special Provisions) (Amendment) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance IX of 1968).

Yes, Khawaja Muhammad Safdar.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - میں کل یہ گزارش کر رہا تھا کہ اس ترمیمی ہنگامی قانون کی غرض و غایت یہ ہے کہ گورنمنٹ کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ نوٹیفیکیشن کے ذریعے کوئٹہ قلات اور دیگر ڈویژنوں کے کسی حصے سے اس قانون کو جو ۱۹۶۸ء کا ہے ہٹانا چاہے تو ہٹا سکے - میں یہ کل عرض کر رہا تھا کہ بنیادی طور پر ہم حکومت کو وہ اختیارات دینے کے خلاف ہیں - جو اختیارات اس اسمبلی کو حاصل ہیں اس اسمبلی کو صرف یہ اختیارات حاصل ہیں کہ وہ قانون سازی کرے - کسی قانون کا اطلاق کسی علاقے پر کرے یا اس کے علاوہ کسی دوسرے علاقے پر کرے یا کسی قانون کو کسی علاقے سے واپس لے لے - یہ اختیارات محض اور محض اس اسمبلی کو ہی حاصل ہیں لیکن یہ اسمبلی گورنمنٹ کو یا کسی کو یہ اختیارات تفویض بھی کر سکتی ہے اگرچہ یہ ایک نہایت ہی بری مثال ہوگی کہ ہم گورنمنٹ کو اس قسم کے اختیارات دیدیں اور میں نہایت ہی واشگاف اور واضح الفاظ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم اس مثال کو کسی صورت میں پسند نہیں کرتے کیونکہ اسمبلی کے اختیارات صرف اسمبلی اور اسمبلی

کے پاس ہونے چاہئیں ۔ اسمبلی کو معلوم ہونا چاہئیے کہ کون سا قانون کس علاقہ پر لاگو ہے اور کون سے قانون کے متعلق ضرورت اس امر کی ہے کہ اسے واپس لے لیا جائے ۔ لیکن پھر بھی میں نے اس وقت اس کی اس بنا پر پر مخالفت نہیں کی بلکہ میں نے کل یہ عرض کیا تھا کہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ اس سارے کے سارے قانون کو کوئٹہ اور قلات ڈویژن کے دوسرے حصوں سے بھی واپس لے لیا جائے اور اپنی اس خواہش کے مطابق ہم آج طوعاً و کرہاً یہ اختیارات اس گورنمنٹ کو بھی دینے کے لئے تیار ہیں ۔ ہماری ان سے یہ درخواست ہے ، نہایت ہی درمندانہ طور پر کہ وہ از راہ کرم اس پندرہ سولہ لاکھ کی آبادی پر رحم فرمائیں جو کوئٹہ قلات ڈویژن میں آباد ہے ۔ وہ ہمارے بھائی ہیں وہ ایسے ہی شہری ہیں جیسے کراچی میں بسنے والے یا حیدر آباد یا لاہور یا پشاور میں بسنے والے شہری ۔ ہم انہیں درجہ دوم یا سوم کے شہری نہ بنائیں - ہم انہیں وہی مواقع مہیا کریں جو دوسروں کو میسر ہیں اور وہاں کے لئے اس قسم کے قانون وضع کریں اور انہیں وہاں نافذ کریں جن سے وہ ترقی کر سکیں ۔ اور اپنے آپ کو صوبہ کے دوسرے علاقوں کے مطابق لا سکیں ۔ جناب والا ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ قانون جس میں یہ ترمیم کی جا رہی ہے یعنی کریمنل لا سپیشل پرویژن آرڈی نینس ۱۹۶۸ء اسے کوئٹہ قلات ڈویژن سے واپس لے لیا جائے اور اسے تمام تر منسوخ کر دیا جائے ۔ اس کی چند وجوہات ہیں ۔

جناب والا ۔ ایک وجہ تو خود محترم وزیر امور داخلہ نے کل ارشاد فرمائی تھی کہ ان علاقوں میں قتل کی وارداتوں میں اضافہ ہو رہا ہے ۔ اب قتل کی وارداتیں صرف کوئٹہ شہر یا لورا لائی شہر یا روب شہر میں تو نہیں ہوتیں دوسرے علاقوں میں بھی ان میں اضافہ ہوا ہوگا ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اسے دوسرے علاقوں میں نافذ نہیں کیا جا رہا ۔ اس لئے جو وجہ انہوں نے خود بتائی ہے اس بل کے حق میں وہ میرے لئے ایک دلیل ہے کہ کوئٹہ قلات دونوں ڈویژنوں کے تمام کے تمام علاقے سے یہ واپس لے لیا جائے۔ دوسری بات جس کا بار بار یہاں اعادہ کیا جاتا ہے ۔ گورنمنٹ اس قسم کے قانون نافذ کرنے کی وجہ یہ بیان کرتی ہے جیسے اس قسم کے تمام قوانین کے افتتاحیہ میں درج ہوتا ہے ۔ وہ یہ ہے کہ اس قسم کے قوانین سے عوام کے تنازعات اور جھگڑوں کو طے کرنے میں سہولت ہو گی اور یہ طریق کار سستا ہوگا ۔ اس سے لوگوں کو جلدی اور تھوڑے وقت میں انصاف میسر آ سکے گا ۔ تو اس کے متعلق جناب والا ۔ کل بھی محترم وزیر قانون نے ایک اور مسئلہ کے متعلق ارشاد فرماتے ہوئے کہا تھا کہ کیونکہ قانون شہادت اور کریمنل پروسیجر کوڈ اور سول پروسیجر کوڈ ایسے قوانین ہیں جن کی وجہ سے مقدمات میں التوا کا کچھ نہیں کر سکتے ماسوائے اس کے کہ مزید مجسٹریٹ اور سب جج مقرر کریں ۔ دلیل ان قوانین کو اس ایوان میں پیش کرتے ہوئے کل دی جاتی رہی ہے ۔ جناب والا ۔ پچھلے دو تین دن میں میرے دو سوالات کے جواب میں ہوم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مجھے اطلاع بہم پہنچائی گئی ہے اور میں اسے اس امر کو دلیل

کے طور پر پیش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کہنا غلط ہے کہ قانونی شہادت یا ضابطہ فوجداری کی وجہ سے مقدمات میں التوا ہوتا ہے ۔ اور یہ دعویٰ کرنا کہ اس قسم کے سیاہ قوانین صوبہ کے کسی حصہ میں نافذ کرنے سے انصاف کے حصول میں مدد ملے گی یا مقدمات جلد فیصل ہوں گے یہ اس سے زیادہ غلط ہے یہ دعویٰ باطل ہے اور یہ اعداد و شمار جو میں آپ کے توسل سے پیش کر رہا ہوں اس کی تردید کرتے ہیں ۔

Minister for Home : The present Act came in force in the Budget Session and he is referring to the figures of the cases disposed of previous to that.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ محترم وزیر امور داخلہ بڑے کامیاب اور پرانے وکیل ہیں اور اس ایوان میں کوئی بھی شخص ان سے بہتر نہیں جانتا کہ ایف سی آر کا ایک غیر فطری یا فطری بچہ کریمینل لا امنڈمنٹ ایکٹ تھا اور اس کی جو دفعات اپنی سختی کی وجہ سے بدنام تھیں وہ اس میں رکھی گئیں ۔ پھر کریمینل لا آرڈی نینس کوئٹہ اور قلات ڈویژن اس کا بچہ تھا ۔ اسے حلالی یا کچھ اور کہہ لیجئے ۔ وہ کریمینل لا امنڈمنٹ ایکٹ کا بچہ تھا ۔ اس ایکٹ سے وہ تمام دفعات جن کی وجہ سے وہ بدنام تھا اس نئے قانون میں داخل کی گئیں میں بلا خوف تردید ۱۹۶۸ء کے آرڈی نینس کے متعلق عرض کرتا ہوں کہ اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے جہاں فرسٹ کلاس مجسٹریٹ ٹریبیونل کا چیئرمین ہوتا تھا اب اس کی جگہ تھرڈ کلاس مجسٹریٹ یعنی نائب تحصیلدار کو ٹریبونل کا چیئرمین

مقرر کر دیا گیا ہے اور پہلے صرف شیڈول میں دیئے گئے جرائم جرگہ کے سپرد ہوتے تھے اور اب تعزیرات پاکستان کے تمام جرائم اللہ ماشا اللہ سوائے چند ایک کے جو اصلاحی عدالتوں میں جاتے ہیں باقی تمام کے تمام جرگہ کے سپرد ہوتے ہیں ۔ اس لئے یہ کہنا غلط ہے کہ اس کا پروسیجر علیحدہ ہے اور سابقہ قانون جو اس کا پیش رو قانون ہے اس کا پروسیجر علیحدہ ہے ۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ دونوں میں پروسیجر اور ضابطہ ایک ہی دیا ہوا ہے ۔ صرف جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے اور علاقہ کی وسعت کے اعتبار سے اس کا احاطہ وسیع کر دیا گیا ہے ۔ فرق صرف یہ ہے کہ پہلے چند لوگوں یا تھوڑے لوگوں کو اس کے پیش رو قانون سے نقصان پہنچتا تھا اور اب سے تمام کی تمام آبادی کو جو ان دونوں ڈویژنوں میں ہے نقصان پہنچ رہا ہے اور سب اس پر چیخ رہے ہیں ۔ اس لئے جناب والا میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرونگا کہ چار ہزار آٹھ سو چوبیس مقدمے سارے مغربی پاکستان میں ۱۹۶۳ء سے لے کر ۱۹۶۸ء تک یعنی پانچ سال میں جرگہ کے سپرد ہوئے اور ان میں سے چھ سو اکتیس کا فیصلہ ایک سال کے بعد ہوا ۔ دو سو تراسی کا فیصلہ دو سال کے بعد ہو اور جناب والا ایک سو تیتس کے فیصلہ میں تین سال سے زیادہ عرصہ لگ گیا ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن خواجہ صاحب اس قانون کے مطابق گورنمنٹ کو پہلے جو اختیارات دیئے جا چکے ہیں ہم وہ ہٹا رہے ہیں ۔ آپ کی دلیل یہ ہے کہ اسے سارے ملک سے ہٹا لیا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ اسے چند علاقوں سے واپس لینا چاہتے ہیں گذارش ہے کہ اسے باقی علاقوں سے بھی واپس لے لیا جائے ۔ اچھا جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ۱۹۶۵ء میں جو قانون یعنی کریمینل لا آرڈی ننس کوئٹہ قلات ڈویژن میں لاگو کیا گیا تھا اس کے تحت تین سالوں میں ایک ہزار اٹھانوے مقدمات جرگہ کے سپرد ہوئے اور تین سالوں میں صرف چار سو تہتر فیصل ہو پائے اور ان میں سے پانچ سو ستاسی مقدمات تین سال کے بعد بھی پنڈنگ تھے یعنی ۶۰ فیصد سے زیادہ اس قانون کے تحت جس کا چربہ اب نئی شکل میں پیش کیا گیا ہے اس لئے حکومت کا یہ دعویٰ کہ اس قسم سیاہ قانون کے ذریعہ مقدمات جلد فیصلہ ہو جاتے ہیں یہ بالکل غلط ہے اور بودا ہے اور اس پر قطعی طور پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا خود ان کے اعداد و شمار اس کے خلاف شہادت دیتے ہیں ۔

جناب والا ۔ محترم وزیر داخلہ صاحب یہ فرما رہے ہیں اور میری طرف بار بار دیکھ رہے ہیں کہ میں اپنی تقریر ختم کیوں نہیں کرتا ۔ جناب والا ۔ میں جلدی جلدی آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ ہم نے پچھلے سال بھی ان کی خدمت میں یہ گزارش کی تھی جب کہ کوئٹہ قلات سپیشل پرویژن آرڈیننس اس ایوان میں زیر بحث تھا کہ اس قانون کو اس جگہ نافذ نہ کیا جائے ۔ یہ اس وقت نہیں مانے تھے اب کسی حد تک انہوں نے ہماری اس درخواست کو قبول کر لیا ہے لیکن میں ان کی یاد داشت کے لئے عرض کروں گا کہ جس جگہ انہوں نے جنگل کا قانون

لاغذ کیا ہے وہاں پر ۹۲-۱۸۹۱ء میں آج سے تقریباً ۷۸ سال پیشتر کوئٹہ ضلع میں ۳۲۴۳ فوجداری مقدمات عام عدالتوں کے ذریعہ سے طے پائے - ژوب میں عام فوجداری عدالتوں کے ذریعہ سے ۲۶۷ مقدمات طے پائے - سبی میں ۱۲۰ مقدمات اسی سال طے پائے - یہ اقتباسات میں نے بلوچستان ایجنسی کی رپورٹ ۹۲-۱۸۹۱ء سے حاصل کئے ہیں - ۹۲-۱۸۹۱ء میں کوئٹہ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جمع موجود تھا - مجسٹریٹ جس کو فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے اختیارات حاصل تھے وہ بھی موجود تھا - ساری عدالتیں موجود تھیں - آج ۷۸ سال کے بعد اگر یہ حکومت دعویٰ کرے کہ آج ہم ۷۸ سال کے بعد ان عدالتوں کو اڑا رہے ہیں تو کیا میں اس قانون کو ان لوگوں کے لئے زحمت تصور کروں یا ان لوگوں پر یا ان دو ڈویژنوں میں بسنے والوں کے لئے زحمت تصور کروں -

(اس مرحلہ پر مسٹر ڈپٹی سپیکر مسٹر احمد میاں سومرو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب ڈپٹی سپیکر صاحب میں آپ کو یاد دلاتا ہوں کہ اگر یہ قانون اتنا ہی اچھا ہے تو میں اس حکومت سے یہ پوچھتا ہوں کہ جب یہ قانون گزشتہ مئی میں اس ایوان میں زیر بحث آیا تو اس وقت اصلی ہنگامی قانون میں وہ علاقے جس کو نصیر آباد سب ڈویژن کہتے ہیں اس کو کیوں حذف کر دیا گیا - کوئٹہ ڈویژن جس کی آبادی دو لاکھ سے زیادہ ہے اس کے لئے یہ کیوں موزوں ہے - لاہور کے لئے یا سیالکوٹ کے لئے کیوں موزوں نہیں ہے ؟ آپ

نے نصیر آباد سب ڈویژن سے اس کو کیوں واپس لے لیا ؟ (اگر میں کوئی غلط بات کروں تو آپ میری اصلاح کر دیجئے)

جناب ڈپٹی سپیکر ۔ نصیر آباد سب ڈویژن کوئٹہ ڈویژن کی ایک تحصیل ہوا کرتی تھی بلکہ چند سال پہلے بلوچستان سے اس کو الگ کر کے جیکب آباد کے ساتھ ملا دیا گیا ۔ کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے کہ ایک لائن کے دونوں طرف وہی لوگ آباد ہیں جو نصیر آباد سب ڈویژن میں آباد ہیں ؟ پھر نصیر آباد سب ڈویژن کے لئے اس کو کیوں موزوں قرار نہ دیا ؟ میں اس بات پر خوش ہوں کہ نصیر آباد سب ڈویژن کے عوام اس طریقے سے ملزم قرار نہیں دیئے گئے جس طرح دوسرے علاقوں میں ملزم قرار دیئے گئے ہیں ۔ جب نصیر آباد سب سے ڈویژن کے لئے یہ قانون موزوں نہیں ہے تو کوئٹہ سبی ۔ لورالائی اور ژوب کے لئے کیوں موزوں ہے ؟ اسے وہاں سے کیوں نہیں اٹھایا گیا ؟

جناب والا ۔ حقیقت یہ ہے ان دو ڈویژنوں میں یعنی کوئٹہ قلات کے ڈویژنوں کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس سے ان کی اہلیت روز روشن کی طرح عیاں ہو گئی ہے ۔ آپ ان کے کسی کام کو دیکھ لیجئے خواہ تعلیم ہو یا اور کوئی محکمہ لے لیجئے اس میں انہوں نے کیا کیا ہے ۔ محکمہ صحت نے آج ہی آپ کے سامنے کئی شگوفے کھلائے اسی طرح قانون کے مسئلہ کو لے لیجئے انہوں نے ان دو ڈویژنوں کو اپنی تجربہ گاہ بنا رکھا ہے ۔ گزشتہ پانچ سالوں میں اس کو یکے بعد دیگرے نافذ کیا گیا ۔ محترم وزیر امور داخلہ

اور محترم وزیر قانون مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ جب میں کہتا ہوں کہ ۱۹۶۳ء تک وہاں ایف۔سی۔آر نافذ تھا لیکن ۱۹۶۳ء میں بنیادی حقوق ملنے کے بعد اس کو عدالتوں نے کالعدم قرار نہیں دیا تھا ؟ ۱۹۶۴ء میں اس کو پھر کالعدم قرار دیا گیا ۔ نومبر ۱۹۶۴ء میں آپ نے وہاں پر کریمینل لا امنڈ منٹ ایکٹ نافذ کر دیا ابھی اس کو پانچ ماہ بھی نہ گزرے تھے آپ نے کریمینل لا امنڈ منٹ ایکٹ کو منسوخ کر کے اس علاقے میں سول اینڈ کریمینل لا آرڈیننس کا نفاذ کر دیا ۔ اس کو بھی ہونے تین سال ہی گزرے ہونگے کہ پھر آپ نے یہ زیر بحث قانون اس علاقے میں نافذ کیا ۔ آپ خود ہی فرمائیں ۔ آپ ماشاء اللہ نہایت ہی سمجھدار وکیل ہیں کہ وہ عوام جن کے متعلق یہ کہا جا رہا ہے کہ وہ جاہل ہیں ۔ بے شعور ہیں بیوقوف ہیں ان کا کیا حال ہوا ہوگا جب کہ انہوں نے پانچ قانون ایک کے بعد دوسرا منسوخ کیا ۔ دوسرے کے بعد تیسرا ۔ تیسرے کے بعد چوتھا منسوخ کیا ۔ اتنی جلدی تو وکلا صاحبان کو بھی معلوم نہیں ہوتا کہ قانون میں کیا تبدیلی ہو رہی ہے چہ جائے کہ ایک عام آدمی اس کو سمجھے ہمیں ان کی بے بسی اور بے بصیرتی پر رونا آتا ہے ۔ انہوں نے کوئٹہ قلات ڈویژن کو تجربہ گاہ بنا لیا ہے ۔ وہاں ہر چوتھے چھٹے مہینے ایک نیا قانون نافذ کر کے سابقہ قانون واپس لے لیا جاتا ہے ۔ پھر اتنی ڈھٹائی کے ساتھ اور قانون پیش کیا جاتا ہے جس میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس سے بہتر نسخہ ۔ اس سے کافی و شافی نسخہ اور کوئی نہیں ہے ۔ ہم حکیم حاذق ہیں ۔ ہم نے اس مرض

کے لئے عمدہ نسخہ تجویز کیا ہے ۔ چار ماہ کے بعد وہی حکیم حاذق کہتا ہے کہ میں نے ''جھک ماری'' تھی وہ نسخہ غلط تھا اب آپ میرا نیا نسخہ تجویز کر لیجئے ۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ ہمارا اس قسم کے عطائی حکیموں سے جلد از جلد پیچھا چھوٹے ۔ ان عطائی حکیموں سے اس صوبہ کا مرض یا اس صوبہ کی بیماری کا علاج ممکن نہیں ہے ۔ ان میں دیانت کا شائبہ تک موجود نہیں ہے ۔ اس حکومت کو سوائے اپنے پیٹ بھرنے کے سوائے اپنی خواہشات کو پورا کرنے ہے ۔ اپنے لئے زیادہ سے زیادہ مراعات حاصل کرنے کے عوام کا قطعاً ایک لمحہ بھر کے لئے بھی کبھی خیال نہیں آیا ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ انہوں نے اس علاقہ کو تجربہ گاہ کیوں بنایا ہوا ہے اس کی وجہ کیا ہے ۔ ۔ ۔

بابو محمد وفیق ۔ نسخہ بھی بتائیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ بابو محمد رفیق صاحب کے متعلق مشکل ہے ۔ کہ یہ اس جگہ کے نمائندے ہیں لیکن بابو محمد رفیق صاحب اصل میں سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں لیکن اس طریقہ انتخاب کا یہ خوشگوار نتیجہ ہے کہ ایک سیالکوٹ کا آدمی کوئٹہ میں جا کر return ہو سکتا ہے یہ تو سیالکوٹ کو کریڈٹ جاتا ہے ۔

جناب والا ۔ میں یہ کر رہا تھا کہ اس فلسفہ کے پیچھے گورنمنٹ یہ اصرار کرتی ہے کہ ان لوگوں کو جرگہ شاہی میں مبتلا رکھا جائے ۔ میرے محترم دوست سردار منظور احمد قیصرانی صاحب بڑے

غور سے اس ایوان میں بیٹھے ہوئے میری باتیں سن رہے ہیں غالباً وہ ان کا جواب بھی دیں گے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اس قدر بضد کیوں ہے شائد ان کو بھی پتہ ہے لیکن میں اپنی تقریر ختم کرنے سے پہلے گورنمنٹ کی وجہ بیان کرتا ہوں ۔ یہ چیز میرے ذہن میں نہیں آ سکتی تھی کہ محترم قاضی فضل اللہ صاحب ایک پرانے سیاستدان اور وکیل ہیں اور ایک نامور وکیل ہیں وہ اس قسم کے قانون کی تائید کرنے کے لئے اس ایوان میں کیوں تشریف لائے ہیں یا محترم وزیر قانون جو کہ وکیل ہی نہیں وکیلوں کے استاد بھی رہے ہیں ، وہ اس بے معنی اور سیاہ قانون کی تائید میں یہاں تشریف رکھتے ہوں اور اپنے دست مبارک سے اپنے محکمہ سے اسے draft کراتے ہوں ، یہ میرے ذہن میں آ ہی نہیں سکتا کہ ایک وکیل ہوتے ہوئے وہ لا قانونیت کی کیسے حمایت کر سکتے ہیں ؟ بعض دوست جن کی پرورش ایسے ماحول میں ہوئی ہے کہ وہ قانون کے اچھا یا برا ہونے میں عام تمیز نہیں کر سکتے ، وہ اگر کسی غلطی کی بناء پر یا کسی غلط فہمی کی بناء پر اس کی حمایت کرتے ہیں تو مضائقہ نہیں لیکن مجھے تو ان دو بزرگوں پر حیرانی آتی ہے جو کہ اصرار کرتے ہیں ۔ اور ضد کرتے ہیں ۔ میں اس کی وجہ عرض کرتا ہوں ۔ جناب والا ۔ میں اکثر اس ایوان میں ایک کتاب سے کوئی نہ کوئی حوالہ دیتا ہوں ۔ یہ کتاب ہے Friands, Not Masters یہ صدر ایوب صاحب کی وہ گراں مایہ تصنیف ہے جسے بعض یونیورسٹیوں نے لڑکوں کے لئے بطور درسی کتاب کے بھی مقرر کیا ہے ۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس

کتاب کو پڑھنے کے بعد ہمارے بچوں کے علم میں اضافہ ہوگا یا ان کے ذہن میں پہلے جو علم ہے وہ بھی جاتا رہے گا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ یہ کونسا صحیفہ ہے جو یہ پڑھ رہے ہیں ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ صحیفہ ہے "Friends, Not Masters" اس کے صفحہ ۱۰۲ میں اس فلسفہ کو بیان کیا گیا ہے جس کے تحت اس ملک میں عام عدالتی نظام کو اور مصروف قوانین کو استحصتار کی نظر سے دیکھا جاتا ہے ۔ اور اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کی جاتی ہے ۔ یہ فلسفہ دراصل اس کتاب سے لیا گیا ہے ۔ اس میں محترم قاضی فضل اللہ صاحب کا قصور نہیں ہے ۔ محترم وزیر قانون صاحب کا بھی قصور نہیں ہے ۔ دراصل یہ سب کچھ اس فلسفہ کے تحت ہو رہا ہے ۔ جناب والا ۔ جناب مصنف فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ارشاد فرماتے ہیں :۔

"As far back as 1954"

اس کتاب میں اور بھی کئی مقام ایسے ہیں جہاں پر انہوں نے کھل کر یہ بیان کیا ہے دراصل ۱۹۵۸ء میں اس ملک پر میں نے قبضہ نہیں کیا ۔ بلکہ ۱۹۵۴ء میں اس پر کسی حد تک قبضہ کر چکا تھا ۔ اور باقی کے پروگرام بھی ۱۹۵۴ء میں یا ۱۹۵۲ء میں میرے ذہن میں تھے کہ اس ملک پر قبضہ کیسے کرنا ہے ۔ وہ فرماتے ہیں :۔

"As far back as 1954, I had written that "There is the problem of four legal system. which is most expensive, ineffective, dilatory, tyrannical and totally unsuited to our genius."

تو تمام صفات جو کہ انہوں نے سابقہ قوانین میں بیان کی ہیں ، افسوس کہ وقت نہیں ہے ورنہ میں بیان کرتا کہ وہ ساری صفات ان کے موجودہ قوانین میں موجود ہیں ۔ اگرچہ جو کچھ انہوں نے بیان فرمایا ہے وہ صداقت سے حد درجہ دور ہے ۔

"The answer would seem to lie in having a Jirga-cum-Judicial system and revision of Evidence and procedural laws with only one right of appeal. The highest Jndicial court for dealing with cases other than constitutional wouid have to be created in each sub-uuit, the Federal of the provincial High Court to deal only with cases of a constitutional nature."

اسی صفحہ ۱۰۳ کے نیچے آخری دو سطریں پڑھوں گا ۔ ارشاد فرماتے ہیں :۔

"I (President Muhammad Ayub Khan) for one have little faith in the present legal syftem."

تو جناب والا ۔ جب ۱۹۵۴ء میں کتاب کے مصنف اس ملک کا نیا نقشہ اپنے ذہن میں تجویز کر رہے تھے تو انہوں نے اس وقت کہہ دیا تھا کہ یہ جو موجودہ نظام انصاف اور نظام عدالت ہے ، میں اس کا تیا پانچا کردوں گا ۔ اس کی جگہ مجھے Jirga-cum-judicial system منظور ہے ۔ یہ اسی فلسفہ کا قصور ہے ۔ یہ ان اصحاب کا قصور نہیں ہے ۔ اصل قصور منبع کا ہے ۔ اصل قصور اس پیراہن کا ہے جو کہ ان بزرگوں اور ان دوستوں کو دیا گیا ہے ۔ عام معروف

عدالتی نظام اس ملک میں چلانا ممنوع ہے اس ملک کے genius کے خلاف ہے ۔ اس ملک کے عوام کے فائدے کے منافی ہے ۔ اور اس کی جگہ کیا ہونا چاہیے ؟ Girga-cum-judicial system جس میں انہوں نے کہا ہے کہ Evidence Act اور Criminal Procedurt Code کی ضرورت نہیں ہے ۔ سنی سنائی باتوں پر فیصلہ کرنے جائیے ۔ میں اس کے متعلق ایک واضح مثال پیش کرتا ہوں ۔ کل ایک سوال کے جواب میں وزیر داخلہ نے ارشاد فرمایا تھا کہ عبدالصمد خان اچکزئی ، وہ مشہور لیڈر جس کی پالیسی سے مجھے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن جس کی عظمت اور جس کی بڑائی سے انکار نہیں ہو سکتا ، اس معروف لیڈر کے خلاف (الف) ۱۲۴ یعنی غداری کا اور بغاوت کا مقدمہ ہے ۔ اور آپ جانتے ہیں کہ (الف) ۱۲۴ اچھے بھلے وکلا ، نہیں سمجھ سکتے کہ وہ کیا چیز ہے ۔ اسے distinguish نہیں کر سکتے ۔ ۔ ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ایوان میں نہ قائد ایوان ہیں ۔ نہ نائب قائد ایوان ہیں ۔ نہ ان کے حواری ہیں ۔ یعنی کورم نہیں ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : That is unparliamentary. Those remarks are expunged from the proceedings. You can't call the members ' Bakrian ',

The House is not in quorum, let the bells to rung. (*bells were rung.*) The House is in quorum now. Yes, Khawaja Muhammad Safdar.

---

* *Expunged as ordered by the Deputy Speaker.*

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ گذارش کر رہا تھا کہ کل ھی محترم وزیر داخلہ نے ایک بات بتائی تھی کہ اس قانون کے تحت فیصلے کس طرح کرائے جاتے ھیں ۔ اس سلسلہ میں میں یہ حوالہ دوں گا ۔ کہ عبدالصمد خان اچک زئی پر دفعہ ۱۲۴ الف کے تحت مقدمہ چلایا گیا جس کی سزا ۱۴ سال یا عمر قید ھے ۔

جناب والا ۔ آپ بہ حیثیت وکیل اچھی طرح جانتے ھیں کہ یہ دفعہ ۱۲۴ الف کتنی ticklish دفعہ ھے ۔ اس میں اس قسم کی بات منسوب کی جا سکتی ھے جو بغاوت کے تحت آتی ھے ۔ اب اس کا فیصلہ کرنے کے لئے جو چار آدمی مقرر کئے گئے ھیں ان میں ایک پرائمری تک پڑھا ھوا ھے یعنی upto primary ھے ۔ دو لوئر مڈل تک ھیں اور ایک upto matric ھے ۔ یہ چار آدمی ۱۲۴ الف کے تحت فیصلہ کریں گے جس کی سزا عمر قید ھے ۔ یہ ھے اندھیر نگری اور ظلم و تشدد جو ان ۱۷ لاکھ افراد کے ساتھ روا رکھا ھے جو بلوچستان میں رھتے ھیں ۔

مجھے قاضی صاحب (وزیر داخلہ) کا بڑا احترام ھے ۔ انہوں نے بار بار مجھ سے فرمایا ھے اس لئے میں اپنی تقریر کو مختصر کر رہا ھوں ۔ ورنہ حقیقت یہ ھے کہ میں اس موضوع پر ود اڑھائی گھنٹہ تک گفتگو کرنے کے لئے حاضر ھوا تھا ۔ کل بھی میں نے عرض کیا تھا کہ ۳/۴ گھنٹہ تک کچھ گذارشات پیش کروں گا اور یہ ڈر تھا کہ سپیکر صاحب مجھے snub نہ کر دیں ۔

جناب والا ۔ مجھے تو ایسا معلوم ھوتا ھے کہ اس ایوان میں کوئٹہ قلات کے نمائندے تشریف نہیں رکھتے ۔ اگر تشریف رکھتے

ھین تو ذاتی مصلحتوں کے پیش نظر ایوان مین وھاں عوام جذبات کو پیش نہیں کرتے ۔ (قطع کلامیاں اور شور)

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ یہاں کوئٹہ قلات کے نمائندے اس لئے تشریف نہیں رکھتے کہ کوئٹہ میں ایک فوجی افسر نے جو پٹائی کی ھاؤس کو اس واقعہ کی خبر نہ مل سکے ۔

Mr. Deputy Speaker : That is no point of order.

نوابزادہ شیخ عمر ۔ جناب والا ۔ ھمارے علاقہ کے بے شمار مسائل ھین ۔ ھم کوئٹہ قلات کی نمائندگی کرتے ھین اگر آپ اجازت دیں تو ھم ان تمام باتوں پر روشنی ڈالین ۔ دراصل ھمارے علاقہ کے مسائل کچھ اور ھین ۔

چودھری انور عزیز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ خواجہ صفدر صاحب نے کہا ھے کہ ذاتی لالچ کی وجہ سے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ مین نے یہ نہین کہا ۔

چودھری انور عزیز ۔ ذاتی ضروریات کی وجہ سے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نے یہ نہیں کہا ۔

چودھری انور عزیز ۔ تو پھر کیا کہا ھے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ خود یاد کریں ۔ مین نے کیا کہا ھے ۔

چودھری انور عزیز - جو کچھ بھی کہا ہے - وہ مناسب نہیں - اس لئے معزز ممبر کو چاہئے کہ وہ الفاظ واپس لیں -

Mr. Deputy Speaker : There is notning unparliamentary in that

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں دل سے کوئٹہ قلات ڈویژن کے نمائندوں سے معذرت خواہ ہوں اگر میرے الفاظ سے ان کی دل شکنی ہوئی ہے - میری نیت کسی دوست کی دل شکنی کرنے کی نہیں تھی - اس لئے میں معذرت خواہ ہوں میں اپنے تجربہ سے بات کر رہا ہوں کہ پچھلے اجلاس میں بھی جب اصل قانون زیر بحث تھا تو ہم نے اپنا فرض منصبی سمجھا ہم نے اپنا فرض گردانا کہ ہمارے وہ بھائی جو ان Divisions سے تعلق رکھتے ہیں ان کے جذبات کی ترجمانی کریں - اور آج بھی محض اور محض اسی فرض منصبی کو ادا کرنے کے لئے ایوان کا وقت صرف کر رہا ہوں - ورنہ مجھے تقریر کرنے کا شوق نہیں ہے - میں کوئٹہ قلات سے تعلق رکھنے والے محترم دوستوں کہ خدمت میں عرض کروں گا کہ اگر میں ایوان کا وقت صرف نہ کرتا تو میں سمجھتا ہوں کہ مجھ پر جو اعتماد ان علاقوں کے عوام اور خواص کی جانب سے کیا گیا ہے میں اسے مجروح کرتا - میر خدا بخش مری بلوچ کی چٹھی میرے پاس ہے جس میں انہوں نے میرے ذمہ یہ فرض عائد کیا ہے کہ میں ان کے جذبات کو آپ تک پہنچاؤں وہ مری tribe یا مری قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ اس قبیلہ کے با اثر بزرگ ہیں - مجھے ان سے صرف ایک بار ملنے کا شرف حاصل ہوا

ہے ۔ انہوں نے مجھے ایک بڑی لمبی چٹھی لکھی ہے ۔ جس کو پڑھ کر میں اس ایوان کا وقت نہیں لوں گا ۔ کیونکہ یہ کئی صفحات پر مشتمل ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو اعتماد انہوں نے مجھ پر کیا ہے اور جس اعتماد کا اظہار انہوں نے مجھ پر فرمایا ہے میں اس کے قابل نہ ہوتا اگر میں نہایت درد مندی سے ان کے جذبات آپ تک نہ پہنچاتا ۔ اگر بابو محمد رفیق صاحب یہ کہیں کہ یہ قانون اس علاقہ میں رائج ہونا چاہئے تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا ۔ لیکن وزیر امور داخلہ نے خود یہ فرمایا ہے کہ وہ بعض علاقوں سے یہ قانون واپس لے رہے ہیں اب میں تو صرف ان کی تائید کر رہا ہوں ۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ عرض کر رہا ہوں کہ جہاں سے آپ یہ قانون واپس لے رہے ہیں اور آپ نے اپنی غلطی کا احساس فرما لیا ہے خدا را باقی علاقوں سے بھی واپس لے لیں تاکہ اگلے ۶ ماہ میں اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے دوبارہ ایوان کا وقت صرف نہ کرنا پڑے ۔

بابو محمد رفیق (لورالائی سبی) ۔ جناب عالی جہاں تک اس آرڈیننس کا تعلق ہے میں خواجہ صاحب کی حمایت کرتا ہوں لیکن میں اس ہاؤس میں ایک چیز عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ خواجہ صاحب نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ ان علاقوں کے عوام اس قانون کے حق میں نہیں ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ گورنمنٹ حق میں نہیں ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ خواجہ صاحب ۔ آپ نے بنیادی قانون سپیشل پراویژن آرڈیننس کے بارے میں یہ تاثر دینے کی کوشش

کی ہے کہ عوام بنیادی قانون کے حق میں نہیں ہیں اور یہ ان علاقوں کے بارے میں ہے جہاں پہلے ایف - سی - آر نہیں تھا - میں خود ماننے کو تیار ہوں کہ جس وقت یہ قانون بنایا گیا تھا اس وقت اس بات کو مد نظر نہیں رکھا گیا تھا کہ جن علاقوں میں پہلے ایف - سی - آر نہیں تھا یا کوئٹہ قلات آرڈیننس نہیں تھا وہاں اس کو حاوی نہیں کرنا چاہیئے - اس کا اطلاق سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے تھا - اس سلسلہ میں میں یہ بھی عرض کروں گا کہ کوئٹہ قلات ڈویژن میں دو قسم کے علاقے ہیں ایک ایریا (اے) اور دوسرے ایریا (بی) کے علاقے ہیں - جتنے قوانین مثلاً جرگہ سسٹم وغیرہ تھے وہ ایریا (بی) میں تھے - ایریا (اے) جوڈیشری کا کام کرتی تھی - اب انہوں نے اپنی غلطی کا احساس کر لیا ہے اور وہاں سے جرگہ سسٹم کو واپس لے رہے ہیں - وہاں کے عوام کو جوڈیشری کا حق حاصل تھا وہ ان کو دے رہے ہیں اس میں آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے - دوسرے یہ بات قابل غور ہے کہ کوئٹہ قلات کے ان علاقوں میں جہاں ایف - سی - آر تھا ہائی کورٹ نے اسے fundamental rules کے تحت الحاقے کے لئے کہا ہے - حکومت کے پاس کوئی جواز نہیں تھا - جب وہاں کے عوام سے پوچھا گیا تو سب کی متفقہ رائے یہ تھی کہ وہاں جوڈیشری کی بجائے قبائلی رسم و رواج یا اس قسم کا قانون لایا جائے -جوڈیشری شہادتوں کی ضرورت ہوتی ہے اس کے علاوہ وکیلوں کو فیس وغیرہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن وہاں کے عوام غریب ہیں وہ وکیلوں کی فیس وغیرہ ادا نہیں کر سکتے - اس کے علاوہ ان کا آنا جانا بڑا مشکل ہے اور

شہادتیں بھی نہیں مل سکتیں ۔ کیونکہ وہاں کی آبادی ۷ آدمی فی میل ہے ۔ اب بتائیں کہ جب وارداتیں تمام علاقہ میں ہو جائیں تو شہادتیں کہاں سے پیدا کی جائیں گی تو یہ رسم و رواج کے مطابق قانون صدیوں سے چلا آ رہا ہے اس لئے گورنمنٹ نے ان لوگوں سے معلوم کیا تو سب کی یہ متفقہ رائے تھی کہ اس قسم کا قانون لایا جائے جو ان علاقوں کے رسم و رواج اور حالات کے مطابق ہے ۔ اس کے بعد ایک چیز میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپوزیشن کی کرسیوں پر بیٹھ کر یہ لوگ ماڑی بکتی عطا محمد مینگل اور دوسرے دوستوں کے متعلق واویلا کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ قانون واپس لیا جائے ۔ ایک طرف ان کی ہمدردی کرتے ہیں اور دوسری طرف اس سسٹم کی حمایت کرتے ہوئے شور و غوغا کرتے ہیں اور پھر یہ بھی اعتراض کرتے ہیں کہ ایسا قانون نہ ہونا چاہیئے ۔ آپ اپنی پالیسی کو واضح کریں تو مناسب ہے ۔ میں آپ کے توسط سے جناب وزیر صاحب سے عرض کروں گا کہ جہاں تک اس بنیادی قانون کا تعلق ہے وہ ہمارے عوام کی مرضی کے مطابق ہے اور ان کی خواہش کے مطابق ہے اس لئے میں اس کی پر زور حمایت کرتا ہوں ۔ جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے کہ اس قانون کو کسی حصہ سے ہٹایا جا رہا ہے تو اس کے لئے میں یہ عرض کروں گا کہ جب کوئی غلطی محسوس کر لی گئی تو اس پر اتنا شور و غوغا نہیں کرنا چاہیئے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروق ۔ پہلے آپ نے اس کو وہاں نافذ کیا اب اس کو کیوں ہٹا رہے ہیں ؟

بابو محمد رفیق - میں نے عرض کیا ہے کہ کوئٹہ فلات میں دو areas ہیں - ایک (اے) ایریا ہے اور دوسرا (بی) ایریا ہے - (بی) ایریا میں جب ایف-سی-آر نافذ ہوا تو ہائی کورٹ نے اس کو ہٹا دیا پھر (بی) ایریا کے لوگوں نے کہا کہ ہمارے یہاں کے رسم و رواج کچھ ایسے ہیں جن کی بنا پر آپ کے ایسے وکیلوں کے دھندے میں وہ نہیں پڑنا چاہتے ہیں تو انہوں نے پرزور مطالبہ کیا کہ ہمارے (بی) ایریا میں دوبارہ ایف-سی-آر قسم کا قانون لاگو کریں لیکن جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ انہوں نے اس میں (اے) ایریا کو بھی شامل کر لیا لیکن جب ان کو یہ ضرورت پیش آئی اور انہوں نے یہ ضرورت محسوس کی کہ (اے) ایریا میں ایسے حالات ہیں کہ ایف-سی-آر کو وہاں سے ہٹا دیا جائے تو انہوں نے اس کو وہاں سے ہٹانا چاہا ہے کیونکہ وہاں پہلے بھی جوڈیشری کے اختیارات تھے اور وہاں کی ایسی آبادی ہے کہ جہاں ایف-سی-آر - کی ضرورت نہیں ہے تو اس کے لئے آپ کو شور و غوغا نہیں کرنا چاہیئے - وہاں کے عوام کو اسبات کا حق ہے کہ وہ ایسا مطالبہ کریں -

سردار منظور احمد خان قیصرانی (ڈیرہ غازی خان ۱) - جناب والا - میرا تقریر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن چونکہ مجھے خواجہ محمد صفدر صاحب قائد حزب اختلاف نے خاص طور پر مخاطب فرمایا ہے کہ قیصرانی جواب دے گا تو میں کھڑا ہوا ہوں - مجھے جناب خواجہ صاحب کے بلند مرتبہ بلند اخلاق اور

بلند رتبہ پارلیمنٹرین ہونے اور بڑا لیڈر ہونے میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے میں ان کی عزت کرتا ہوں اور ان کا احترام کرتا ہوں لیکن کمال ادب اور انکساری سے یہ عرض ضرور کروں گا کہ ان کو ہمارے حالات سے واقفیت نہیں ہے اور غالباً اور اسی بنا پر جناب خواجہ صاحب نے یہ کچھ ارشاد فرمایا تھا ۔ جناب والا ۔ یہ جو laws آ رہے ہیں جیسے کرمنل اسپیشل پراویژنز کوئٹہ قلات یا سول لا یا کرمنل لا یا ایف۔سی۔آر ان تمام کے تمام پر میں وقتاً فوقتاً کھڑا ہوا تھا اور میں نے اسی بناء پر ان کی تائید کی تھی کہ ہمارے علاقہ کے حالات ایسے ہیں کہ جہاں پر اس قوانین کا ہونا لازمی ہے میں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ یہ قانون کے لحاظ سے برتر ، افضل اور صحیح ہے لیکن انتظامیہ کے لئے عدل و انصاف کی خاطر جو حالات اس علاقہ کے ہیں اس کے مطابق قانون مرتب ہوں تو وہاں کے عوام اس سے مستفیض ہونگے ۔ مجھے جناب یاد پڑتا ہے کہ پچھلے سشن میں اسی پوائنٹ پر جناب خواجہ صاحب نے بالاخر یہ فرمایا تھا کہ واقعی ان علاقوں کو ترقی دی جائے اور ان علاقوں میں ایسے حالات پیدا کئے جائیں جن پر ہمارے ملک کے باقی قوانین پورے اتریں ۔ انہوں نے اپنی تقریر میں خود فرمایا تھا ۔ جناب والا ۔ اس قانون میں درحقیقت ان کے ہی موقف کی تائید ہوتی ہے کہ ہم اس آرڈیننس سے صرف ایسے علاقوں کو مستثنی کر رہے ہیں جہاں حالات عام پاکستان کے برابر رونما ہو چکے ہیں ہم تو ان کے موقف کی تائید کر رہے ہیں اور اس علاقہ میں ایسے قانون رکھنا چاہتے ہیں جو علاقہ پسماندہ ہیں اور وہ خود

اس قانون کو چاہتے ہیں - میں نے اس سے پہلے بھی ۱۹۶۵ء میں آپوزیشن کے دوستوں سے عرض کیا تھا اور کہا تھا کہ ہمارے ساتھ ہمارے علاقہ میں چلیں جہاں پر یہ قانون نافذ ہیں تو وہ علاقہ اس ایف-سی-آر سے بھی جس کو یہ کالا قانون کہتے ہیں زیادہ موثر قوانین کا مستحق ہے - ڈیرہ غازی خان کے ٹرائیبل ایریا میں تقسیم سے پہلے بھی جس کو settled ایریا یا ترقی یافتہ ایریا قرار دیا گیا تھا یہ پورا قانون نافذ نہیں تھا اس لئے میں عرض کروں گا کہ جیسے جہاں کے حالات تھے اور جیسی جیسی بود باش اور ان کا تمدن تھا اس کے مطابق قانون بنائے گئے تو اب اس علاقہ کو جس کو حکومت سمجھتی ہے کہ وہاں کی حالت بہتر ہے اور لوگ اپنے پرانے رسمو و رواج اور گھناونے تمدن سے نکل رہے ہیں اجازت دے رہی ہے کہ ان کے اوپر یہ قانون نہ لگایا جائے اگر ان کے اوپر یہ قانون لگایا جائے تو ان کے ساتھ زیادتی ہو گی -

مسٹر حمزہ (لائل پور ٦) - جناب سپیکر اس ہنگامی قانون جاری کرنے سے ایک چیز واضح ہوتی ہے کہ جناب بابو محمد رفیق جس واضح پالیسی کا تقاضا کرتے رہتے ہیں حکومت کے پاس ملک کے اس اہم حصہ یا اس ملک کے مسائل حل کرنے کے لئے کوئی واضح پروگرام یا پالیسی نہیں ہے بلکہ میں یہ کہوں گا کہ انہوں نے اس ملک کو ایک تجربہ گاہ بنایا ہوا ہے اور اس ملک کے عوام کو guinea pigs سمجھتے ہیں اور یہ تجربات کرتے رہے ہیں کرتے چلے آئے ہیں اور کرتے رہیں گے -

وزیر محنت (ملک اللہ یا خان) ۔ guinea pigs پارلیمنٹری نہیں ہے اور اس کو مسلمانوں کے لئے استعمال کرنا مناسب نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ دراصل یہ ہنگامی قانون حکومت کی کوتاہ اندیشی کا مظہر ہے ۔

Minister of Labbur : On a point of order. The member has used the words guines pigs for the people of Pakistan. I would like to know whether this word is parliamentary with reference to the Muslims of democratic Islamic Republic of Pakistan.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے یہ کہا ہے کہ اس ملک کو یہ تجربہ گاہ بنائے ہوئے ہیں ۔ تجربات کرتے آئے ہیں اور کرتے رہیں گے اور انکو ملکی مفاد سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور اس ملک کی آبادی کو یہ guinea pigs سمجھتے ہیں میرا مطلب یہ ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی کو ہمارے حکمران guinea pigs سمجھتے ہیں اور یہ ظاہر ہے اور روزمرہ کے واقعات ہمیں یہ بتا رہے ہیں کہ آپ گولیوں سے ہمارے طلبا کو مارتے ہیں آپ ان کو اس سے بھی زیادہ حقیر جانتے ہیں آپ کے طرز عمل سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے ۔

Minister for Home : On a point of order. Sir, my friend should be relevant. My submission is that the amendment intends to empower the Government to exclude certain areas. The Act is already there. All that we want by way of an amendment is to assume power to exclude certain areas. So may friend should confine himself to the amendment and should not discuss the entire Act itself or the policy of the Government.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر آپ کو علم ہے کہ میں اس قانون کو مجموعی حیثیت سے زیر بحث نہیں لا رہا ہوں ۔ ان کا

فرماں ہے کہ اب ہم کسی خاص علاقہ کو اس قانون سے مستثنیٰ قرار دینا چاہتے ہیں ۔ میں اس کے بارے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ یہ ہی حکومت آج سے چند ماہ پہلے اسی قانون کو ان علاقوں میں نافذ کرنا انتہائی ضروری سمجھتی تھی ۔ ہمارے اعتراضات کے باوجود اور بابو محمد رفیق صاحب کے سر ہلانے کے باوجود اس وقت یہ انتہائی ضروری سمجھتے تھے اور آج یہ کہتے ہیں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے اور ہمیں اجازت دیجائے کہ ہم اس قانون کو اس علاقے سے واپس لے لیں میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ نے یہ کیا مذاق بنایا ہوا ہے کیا یہ حکومت کی مستقل اور پائیدار پالیسی ہے ؟ اگر حکومت چند ماہ قبل اس صورت حال کا جائزہ نہیں لے سکی تو میں پوچھتا ہوں کہ اس حکومت کو اس ملک کے عوام پر حکومت کرنے کا کیا حق حاصل ہے ؟ دراصل اس ہنگامی قانون کو جس علاقہ سے واپس لیا جا رہا ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ حکومت اس قانون کو کسی خاص نیک مقصد کیلئے نہیں بلکہ محض سیاسی اور ناجائز مقصد کیلئے استعمال کرتی رہی ہے اور جب انہوں نے دیکھا کہ جبروتشدد اور دلائل کے باوجود اس علاقے کے لوگ رام نہیں ہوتے اور وہ لوگ حریت پسند ہیں تو حکومت نے اس قسم کے گھٹیا حربے استعمال کرنے شروع کردیئے ہیں لیکن وہ اس کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ جب انہوں نے یہ دیکھا کہ ہم نے سب سے بڑا ستم کیا ہے زیادتی کی ہے قانون کے نام پر لاقانونیت کی گئی ہے لہذا ہم کامیاب نہیں ہوئے اور اب ہمیں ایک قدم پیچھے ہٹنا چاہئے لیکن وہ

با عزت لوگ ھیں اور وہ کسی صورت میں بھی حکومت کے سامنے جھکنے کیلئے تیار نہیں شائد حکومت ۔ سوچا ھو کہ وہ انکا مقابلہ کرنے سے باز آ جائیں ۔ لیکن ایسی کوئی چیز نہیں وہ انکے آگے جھکنے کے لئے تیار نہیں ۔ جناب سپیکر ۔ حقیقت تو یہ ھے کہ ھماری حکومت نے قانون کے تحت ڈپٹی کمشنر کو ایک حاکم مطلق کے اختیارت حاصل ھوتے ھیں جناب خواجہ محمد صفدر صاحب نے اپنی تقریر میں جناب عبدالصمد اچکزئی کا حوالہ دیا تھا ۔ میرے سوال کا جواب دیتے ھوئے جناب وزیر داخلہ نے بتایا کہ وہ جرگہ جو کہ جناب عبدالصمد اچکزئی کے خلاف مقدمے کی سماعت کیلئے مرتب کیا گیا ھے یعنی جو ھماری حکومت کی جانب سے مرتب کیا گیا ھے اس میں ڈی ۔ سی ۔ کو یہ ھدایت دی جاتی ھے کہ اس قسم کے پٹھو تلاش کرو جو اچکزئی کو سزا دے سکیں یہ حکومت اس علاقے میں اس حد تک ناکام ھو چکی ھے کہ اس میں جرات نہیں کہ جناب عبدلصمد اچکزئی کے خلاف عام عدالت میں مقدمے کی سماعت کر سکیں ۔ حکومت جیل ھی میں ان کے مقدمے کی سماعت کا انتظام کراتی ھے اس سے بڑھ کر بین ثبوت منافرت کا کیا ھوسکتا ھے کہ جرگے کے روبرو مقدمہ پیش تھا اور جرگے کے ایک ممبر کو وھاں بیٹھے ھوئے گولی کا نشانہ بنایا گیا اور وہ اللہ کو پیارا ھو گیا ۔ محض یہ نہیں بلکہ میں بلا خوف تردید یہ کہہ سکتا ھوں اور مجھے ذاتی طور پر اس بات کا علم ھے کہ عبدالصمد اچکزئی کے ذاتی مخالفین کو اس جرگے کا ممبر بنایا گیا ۔

Minister for Law : Sir, how is this relevant with regard to the case of Abdus Samad Achakzai ?

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza may please be relevant to the Ordinance. He is not relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ محض یہی نہیں بلکہ آپ اس بارے میں میری تائید فرمائیں گے اور بابو محمد رفیق تو زندہ مثال موجود ہیں کہ اس علاقے میں اس قسم کا قانون نافذ کرنے سے ایسی صورت حال نمودار ہوئی ہے ۔ کہ ہماری صوبائی اسمبلی کی ایک مجلس قائمہ خصوصی جو جناب بابو محمد رفیق صاحب کے ایک مسودہ قانون کے بارے میں جسکا نام والوربل ہے ۔ کوئٹہ جاکر وہاں کے لوگوں کے تاثرات اور اس مسودہ قانون کے بارے میں خیالات معلوم کرنا چاہتی تھی اور ہماری صوبائی اسمبلی کے سیکریٹیریٹ نے بلکہ ہماری اس مجلس قائمہ خصوصی کے چیئرمین نے اس کے لئے تاریخ بھی مقرر کر دی تھی ۔ کہ فلاں تاریخ کو مجلس خصوصی وہاں تشریف لے جائے لیکن بابو صاحب کی طرف سے تار موصول ہوا کہ اگر یہ مجلس خصوصی کوئٹہ چلی گئی تو چونکہ وہاں کے حالات ساز گار نہیں ہیں لہذا وہ ان کی زندگی کی حفاظت کی ضمانت نہیں دے سکیں گے ۔

Mr. Deputy Speaker : How is that relevant ?

مسٹر حمزہ ۔ یہ بالکل اس سے متعلق ہے ۔ میں عرض کررہا ہوں کہ اس قسم کے قانون کے نفاذ سے وہاں کے حالات خراب ہو

جائیں گے اور تعجب کی بات تو یہ ہے کہ جو وعدے وعید کئے ہوئے تھے وہ ابھی تک پورے نہیں ہوئے ۔

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ وہ تو اس قانون کو وہاں سے واپس لینا چاہتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ یہ ہنگامہ قانون جناب سپیکر وہاں بڑے طمطراق کے ساتھ نافذ کیا گیا اور اس کے نافذ کرنے کے بارے میں جناب وزیر داخلہ نے جو وعدے وعید کئے تھے وہ قطعاً پورے نہیں ہوئے جناب بابو رفیق صاحب برملا اس کا اعتراف کرتے رہے ہیں اور حکومت چند ماہ پیشتر اس قسم کے وعدے کرتی رہی ہے اور آج اس ایوان میں کہہ رہی ہے لیکن ان کا وعدہ وعدہ فردا ہے ان کو روز وعدہ کرکے دوسرے دن ٹرخانے کی عادت ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : Thls is not relevant to the Ordinance.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Poin of order, Sir. Under section 179, I want to move the closure motion. It says—"At any time after a question has been proposed, a Member rising in his place may claim to move " That the question be now put ", and unless it appears to the Chair that such motion is an abuse of the rules or an infrlngement of the right of reasonable debate, the question " That the question be now put " shall be put forthwith and deeided without amendment or debate."

My submission is that we have debated this amendment for a reasonable time. In fact, the Leader of the Opposition took more than an hour and other members have also participated in the debate. Most of the talk has been absolutely irrelevant. The question is whether the Government should assume this power to remove any area from the operation of this Act or not. We want to assume that power. All the time, the Leader of

the Opposition, Sir, spoke against the Ordinance itself and at the end he said he was supporting it. He spoke for full one hour, condemned the Government, condemned the operation of the Act, and in the end, he said he was supporting it. This is exactly what my friend, Mr. Hamza, is doing. Therefore, I submit that the question may now be put Sir.

مسٹر حمزہ ۔ ۔ جناب سپیکر میری یہ عرض ہے کہ اس وقت آپ کہیں گے کہ تم تو ہمیشہ غلط بیانی کرتے ہو ایک تو وہ ممبر نہیں ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : He is a member.

مسٹر حمزہ ۔ تصور کئے جا سکتے ہیں لیکن وہ ممبر نہیں ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member may please see the definition of a Member in the Rules of Procedure.

مسٹر حمزہ ۔ دوسری عرض یہ ہے کہ میں اس ہنگامی قانون پر تقریر نہیں کرنا چاہتا تھا کیونکہ یہ ایک ایسا ہنگامی قانون ہے ۔ کہ جس کا نام لینے سے میں گناہ کا مرتکب ہوتا ہوں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بابو محمد رفیق صاحب نے اور سردار منظور احمد قیصرانی نے اس جرگے کے قانون کی حمایت کی جس کا اس سے کوئی تعلق نہ تھا تو اس وقت جناب وزیر داخلہ کو احساس نہیں ہوا کہ وہ بالکل غیر متعلقہ بات کہہ رہے ہیں لیکن جب اس حقیر انسان کی جانب سے بعض پیدا کردہ غلط فہمیاں سامنے آتی ہیں تو ان کا جواب دینے کے لئے حاضر ہو جایا کرتا ہوں جناب سپیکر میں ۔ یہ سمجھتا

ہوں کہ جب سے حکومت میں وہ داخل ہوئے ہیں اس قسم کی لاقانونیت ایک عام چیز بن کر رہ گئی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza may please confine himself to his point of order.

مسٹر حمزہ ۔ بلکہ کوئٹہ میں ناکامی کی وجہ سے اس وقت ایسی صورت حال پیدا ہو چکی ہے کہ تعلیمی ادرے سارے کے سارے بند ہو چکے ہوئے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The member should please confine himself to the point of order raised by the Minister.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ وہ تو وزیر ہیں اس قسم کا پوائنٹ آف آرڈر پیش کر سکتے تھے میں نے معروضات پیش کرنی تھیں جو کر دیں اب آپ فیصلہ کرسکتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That the question be now put.

The motion was carried.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ان کی طرف سے نیم دلانہ حمایت کی گئی تھی ۔ آپ ان کی آواز سے اندازہ لگا سکتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : Does the Home Minister want to reply to the debate ?

Minister for Home (Kazi Fazlualla Ubedullah) : Sir, I really do not want to be long. Unfortunately, this debate has taken very long. I have heard with great patience to the speech of my friend. the Leader of the Opposition. As I submitted earlier it is very unfortunate that he has been very irrelevant today.

Mr. Deputy Speaker: That is for the Chair to decide whether he is relevant or irrelevant.

Minister for Home: My submission is that it is of course, for you to hold whether he was relevant or not. He has tried to make a suggestion that we are treating 15 lakh people of Baluchistan as third class citizens. I strongly repudiate the suggestion on behalf of the Government. They are our brothers and they are our friends. In fact, I have more affinity with them than my friend, the leader of the Opposition and my friend Mr. Hamz. They are not treated as third class citizens. They are treated as good citizens as I am or as anybody else. These gentlemen are describing this Act as black Act but I submit sir that there was much blacker Act which was called Frontier Crimes Regulation Act which was in operation from 1901 right upto 1963 and it was in operation in the days of those stalwarts to whom my friends owe their political allegiance. I was there in 1963 when in one Usman's case it was held that it was *ultra vires* of the Constitution. This was repealed and we had made an alternative arrangement.

Mr. Hamza: Point of order sir. The House is not in quorum.

Mr. Deputy Speaker: The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is now in quorum. Yes Kazi Sahib.

Minister for Home: Sir, I was submitting that Frontier Crimes Regulation was in operation since 1901. If this is called the black Act that was much blacker and it was not only applicable to the Baluchistan area, but as you know sir, it was applicable to Jaccobabad District, it was applicable to half of Sukkur, if was applicable to half of Larkana District and it was there till 1963. It was submitting that it was there in the days of those stalwards also to whom my friends owe their political allegiance. None of them ever raised any voice against that at that time. My respectful submission is that this Act was enacted because we wanted to give legal backing, a sort of legal recognition to the tribal customs in that area. We excluded Nasirabad even because it was incorporated in Jaccobabad District and it has become a part of our settled area. We have excluded half of Larkana, half of Sukkur District because they are settled areas now. The intention was only to give, as I submitted, legal backing to the tribal customs. After an experiment of a few months who found that some changes have to be brought and that is why we have tried to assume powers

to exclude certain areas and I suppose sir that there should be no opposition to that. My friends should be happy because they have all along been opposing this enactment. I am really reminded of the Persian poet who once said :—

غرض دو گو نه غراب اسرت جان مجنوں‌دا

When we were bringing this Act, they opposed it and when we want to lift it from certain areas they again oppose it. So I am really amused to see this sort of debate. My submission is that this is a very harmless thing and harmless amendment and it should be put to the vote of the House.

Mr. Deputy Speaker : This has been brought as an Ordinance by the Govt. on 12th of September. Have they excluded any area under the provisions of this Ordinance ?

Minister for Home : Sir, I am not sure. I do not think any area has been excluded.

Mr. Deputy Speaker : If an area is excluded what would happen to those cases in which only judgement has to be delivered. There is no provision in this Ordinance about that.

Minister for Home : They, of course, will be decided according to the. . . .

Mr. Deputy Speaker : Under what law.

Minister for Law : The procedure is that any obligation incurred under a statute will continue irrespective of the fact whether the statute is in operation or not. If somebody has undergone punishment that will continue. The provisions of General Clauses Act are sufficient.

Mr. Deputy Speaker : I will now put the question to the vote of the House. The question is—

That the Assembly do approve of the Criminal Law (Special Provisions) (Amendment) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance IX of 1968) promulgated by the Governor of West Pakistan on 6th September, 1968.

The motion was carried.

THE WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1968.

Mr. Deputy Speaker: Next motion by Minister for Law and Parliamentary Afiairs.

Minister for Law and Parliamentary Affairs: Sir, 1 beg to move :—

That the Assembly do approve of the West Pakistan Control of Goondas (Amendment) Ordinance, 1968 (Ordinance No. XI of 1968) promulgated by the Governor of West Pakistan on 30th October, 1968r

Mr. Deputy Speaker: The motion moved is—

That the Assembly do approve of the West Pakistan Control of Goondas (Amendment) Ordinance 1968) (Ordinance No. XI of 1968) promulgated by the Governor of West Pakistan on the 30th October, 1968.

Khawaja Muhammad Safdar: Opposed.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) Mr. Speaker, Sir, as you know and this august House knows and the Province of West Pakistan and its people are aware, it is the anxiety of this regime to eliminate completely and ruthlessly all those anti-social elements who try to disrupt the normal life, who try to create chaos, who try to interfere with the normal life of the population of this Province. And, therefore,

under the able leadership of the Governor, General Muhammad Musa the police of this Province went in a drive against the anti-social elements. It is a part of that anxiety that the two laws, namely, the Control of Disorderly Persons Act. 1952 which was in operation in Karachi and the Control of Goondas Act, 1959 which was in operation in the whole Province of West Pakistan except Karachi and Tribal Area were reviewed and this Ordinance was promulgated for the purpose of bringing a uniform law on the subject, so that all types of anti-social elements may be dealt with effectively and completely so that the people may pursue their normal pursuits of life and may lead an honourable life. It is on account of that that important provisions of the two enactments or the two statutes have been lumped together in Section 13 which has now been substituted by this amending Ordinance. This is the main feature of the new law.

Apart from that Sir, the Control of Karachi Disorderly Persons Act 1952 will now stand repealed and this law will be uniform. It will apply to the entire Province except the Tribal Areas. Besides that some manner of recording of evidence has also been providen. As youknow, Sir, certain elements have assumed such a great importance and they have terrorised the population to such an extent that sometimes people are not in a position to come openly in a Court of Law and give evidence against them. An illustration of that type was the one in which in the city of Lahore one person who appeared as a witness in a murder case was murdered in the Court in broad-day-light. And, therefore, we have provided in this Ordinance that in some circumstances and on certain grounds that Court may be enabled to take and record evidence of witnesses in certain circumstances where even they may not be present, and evidence on affidavit may be admissible. Such procedure is not a new procedure because in writ petitions also evidence on affidavits is permissible. In Civil Courts evidence on affidavit is permissible and, therefore, this principle has also been enunciated in this new law.

A part from that the powers and duties of Probation Officers have been enunciated. Those will be the officers who will look after the activities of the goondas once they are declared as such. They will lay their reports before the Tribunal which comprises the District Magistrate so that the goondas may be kept under effective check. What is more, in certain cases where certain people who are declared as goondas or are convicted of substantive offences, they will be awarded enhanced punishment which is prescribed in Schedule I of this Ordinance.

These are the main features of this Ordinance. The need of this emergent legislation arose because the people of the Province were anxious that something very effective and immediate should take place so that the people sholud be able to get rid of the anti-social elements. It is, therefore that the Governor in the exercise of emergency powers has promulgated this Ordinance.

With these few words I request that this Assembly should approve this Ordinance.

Mr. Deputy Speaker: There is an amendment by Malik Muhammad Akhtar.

What is the Member seeking by this amendment ?

Malik Muhammad Akhtar: Sir, through this amendment I am seeking that in section 2 of the Ordinance, the proposed sub-section (2) of Section 1 of the principal ordinance be deleted. If you kindly look into it, it says that it shall extend to the whole of the Province of West Pakistan except Karachi or the Tribal Area.

Now, by the new enactment they are extending it to the Karachi area as well and I have moved for its deletion in the principal Ordinance. What I mean to say is this that I do not agree with them in principle that the Goonda Act be extended to the entire West Pakistan. Since they are seeking to amend that clause by which it is being enforced and it is being extended to certain areas, I am claiming the deletion of the entire clause. I am saying that it may not be extended. I am opposing the law as a whole.

Mr. Speaker: The Member says that in section 2 of the Deputy Ordinance, the proposed sub-section (2) of section 1 of the principal Ordinance be deleted.

Malik Muhammad Akhtar: Because they are amending that very subsection of the principal Ordinance and so I have got a right to move a further amendment in that very section of the principal Ordinance which the Government is seeking to amend.

Mr. Deputy Speaker: Then the Member should have said that Section (2) of section 1 of the proposed Ordinance be deleted.

Malik Muhammad Akhtar : In that way its extension would have been stopped as far as it is being extended to the Karachi area.

Mr. Deputy Speaker : I am sorry we cannot legislate for the Tribal Areas. How can I accept it ? Your contention is... ....

Mr. Mahmood Azam Farooqi : On a point of order.

Mr: Deputy Speaker ; No point of order when the Chair is speaking.

Malik Muhammad Akhtar : Yes, I will explain.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا آپ کلام یا گفتگو فرما رہے ہوتے ہیں تو درمیان میں پوائنٹ آف ارڈر نہیں اٹھایا جاتا ۔ جب کوئی معزز رکن تقریر کر رہا ہو تو اس وقت آپکے فرمان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے اس وقت پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا جا سکتا ہے ۔ ہمارے نقطہ نظر سے آپکے ارشاد کی ایک عام تقریر سے زیادہ اہمیت ہوتی ہے ۔ پوائنت آف ارڈر تو اس لئے آٹھایا گیا تھا کہ ہاوس میں کورم نہیں ہے ۔ آپ کے فرمودات سننے کیلئے ۴۰ رکن ایوان میں موجود ہونے چاہئیں کیونکہ آپ کی اہمیت ہم سے یقینی طور پر بہت ہی زیادہ ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member can raise that point after I have finished. It will make no difference.

The House is not in quorum. Let the bells be rung.

خواجہ محمد صفدر ۔ صرف سات ہیں ۔

(bells were rung for five minutes.)

Mr. Deputy Speaker : The House is still not in quorum. The House is adjourned for fifteen minutes.

The Assembly then adjourned for fifteen minutes.

The Assembly met at 12.45 p. m. Mr. Deputy Speaker in the chair.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the House is not yet in quorum.

Mr. Deputy Speaker : I have not said that it is in quorum. Let there be a count. (*Count was taken*). The House is in quorum. Yes, please.

ملک محمد اختر ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ کی querry کا جواب دے رہا ہوں ۔

Mr. Deputy Speaker : If I am correct did I hear the Member say or was his amendments to the affect that it should apply not only to Karachi but that it should apply to the whole of West Pakistan.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I am seeking deletion of sub-section

Mr. Deputy Speaker : Which sub-section ?

Malik Muhammad Akhtar : Sub-section (2) of section 1 of the Principal Ordinance.

Mr. Deputy Speaker : The Member is seeking deletion of sub-section (2) of section 1 of the principal Ordinance. I, therefore, rule it out of order. We cannot legislate for tribal areas. All our legislation is for West Pakistan except tribal areas. I just want to guide the Member.

Malik Muhammad Akhtar : Since you have been kind enough to express your opinion may I know why my amendment, seeking deletion of sub-section (2) or imposition of the ordinance in the whole of West Pakistan cannot be allowed.

Mr. Deputy Speaker : We cannot legislate for the tribal areas.

Next Amendment, Khawaja Sahib.

مسٹر ملنگ خان ۔ جناب سپیکر ۔ میں اس ضمن میں وضاحت چاہتا ہوں کہ وہ علاقے جن کو settled areas بھی نہیں کہہ سکتے اور Tribal areas بھی نہیں کہہ سکتے وہاں اس قانون پر کس طرح عمل درآمد کریں گے میرا مقصد ہے کہ جو علاقے Triibal areas کی تعریف میں نہیں آتے ان پر اس قانون کو کس طرح لگائیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وضاحتیں ہوتی رہتی ہیں اور سوچا جاتا رہتا ہے ۔

ir, I beg to move —

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance in elause (a) the words "of general repute" occurring in line 1 be deleted;)

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is.—

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (a), the words "of general repute" occuring in line 1, be deleted.
>
> " (a) receive and consider evidence of general repute of previous convictions, or of previous occasions on which the person complained against was bouud over to keep the peace or be of good behaviour ;"

خواجہ محمد صفدر ۔ (سیالکوٹ ۱) جناب والا وہ para (اے) جو سکشن میں دیا گیا ہے وہ اس طرح ہے ۔

اسکا مطلب یہ ہے کہ ٹریبونل کو یہ اختار ہوگا کہ جس شخص کے خلاف غنڈہ قرار دینے کیلئے درخواست دائر ہو چکی ہے اسکے خلاف اس قسم کی شہادت اسکی شہرت کیسی ہے اور اس سے پہلے وہ مقدمات یا کسی مقدمہ میں سزا پا چکا ہے یا اسکے خلاف پہلے کوئی شکایت موصول ہوچکی ہے اس قسم کی شہادت اسکے خلاف پیش کرنے اور حاصل کرنے اور اس پر غور کرنے کا ٹریبونل کو اختیار ہو گا ۔ میری تجویز یہ ہے کہ ٹریبونل کو یہ اختیار نہیں ہونا چاہیے کہ وہ عام شہرت کے متعلق کسی شخص کے خلاف شہادت پر غور کرے یا اس شہادت کو قبول کرے ۔ اس کے لئے کافی یہ ہے کہ اگر کوئی اس کے خلاف تحریری یا تقریری شکایت موصول ہوئی ہیں تو ان پر غور کر سکتا ہے اور وہ ٹریبونل اس پر بھی غور کر سکتا ہے کہ وہ شخص جسکے خلاف غنڈہ declare کرنے کا دعویٰ یا درخواست دائر ہوئی ہے وہ اگر پہلے کسی فوجداری مقدمہ میں ملوث ہو کر سزا پاچکا ہے تو یہ شہادت بھی اسکے خلاف پیش ہو سکتی ہے لیکن مجھے اعتراض اس بات پر ہے کہ اسکے خلاف خواہ مخواہ زبانی شہادت (اول تو اس قسم کی کہ وہ ایسا ہے یا ویسا ہے) یعنی عام شہرت اس کی کیسی ہے قبول کی جائے ۔ جناب والا بنیادی طور پر ایکٹ شہادت کا اصول دراصل میں نے اس ترمیم کے ذریعہ اس ایوان سے قبول کرانے کی کوشش ہے ایک شہادت اس قسم کی شہادت جسکا تعلق کسی عام شہرت سے ہو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہے جناب آج حالات اس صوبے کے اسقدر دگرگون ہیں کہ صدر مملکت نے حال ہی میں پچھلے ماہ یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اس ملک ہیں رشوت عام ہے

اور انہوں نے چند تجاویز بھی ارشاد فرمائی تھیں کہ ان تجاویز پر عمل کرنے سے یہ بری یا قبیح عادت اس ملک یا صوبے سے دور کی جا سکتی ہے ۔ آپ جانتے ہیں کہ رشوت سرکاری اہلکار لیتے ہیں اب جس بات کے متعلق ہمارے صدر مملکت نے واشگاف الفاظ میں یہ ارشاد فرمایا تھا کہ سرکاری ملازمین کا اکثر و بیشتر حصہ رشوت خوری میں ملوث ہے اسکے بعد میں اس قسم کی شہادت قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں ۔ عام شہرت کی شہادت کی بنا پر سرکاری ملازمین کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا جا سکتا اور اس بات کو اتنی اہمیت حاصل ہے اور اہمیت ہو چکی ہے کہ خود جناب صدر مملکت نے اسکا نوٹس لیا ہے ۔ اور نوٹس ہی نہیں لیا ہے ۔ بلکہ اپنی ماہانہ نشری تقریر میں فرمایا ہے ۔ اور اس پر شرح و بسط سے بحث کی ہے ۔ اس کے متعلق میں اس قسم کی شہادت لینے کے لئے تیار نہیں ہوں ۔ کم سے کم میرے علم میں کوئی ایسا قانون نہیں ہے کہ جس میں کسی سرکاری ملازم کے خلاف اسکی عام شہرت کے خلاف شہادت حاصل کرکے انضباطی کارروائی کی جا سکتی ہو ۔ شاید میں ناواقف ہونگا ۔ لہذا ایک شخص جسے پولیس والے کہتے ہیں کہ یہ غنڈہ declare ہونا چاہیے اسکے خلاف شہادت آپ کیسے درخور اعتنا تصور کر سکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر پولیس کی شہرت اس ملک میں بہت گھناونی ہے بلکہ آج ہی ایک اخبار میں لکھا ہوا تھا کہ تھانہ کیا ہوتا ہے ؟ اور اس میں اسکی تعریف یہ دی ہوئی تھی کہ تھانہ وہ جگہ ہے کہ جہاں شریفوں کو بے عزت کیا جائے اور جو بدمعاش ہیں وہاں زیادہ دیانتدار ہیں اور وہ دندناتے پھریں ۔ اگر تھانے یا پولیس ہیڈ کوارٹر کی یہ تعریف ہے

تو میرا بھی اعتراض ہے تو پھر ان بزرگوں کے ہاتھ میں یہ ننگی تلوار دےدے کہ وہ جس شخص کے خلاف اپنے دو tout پکڑ کر زبانی شہادت دلا دیں کہ صفدر کی شہرت خراب ہے تو اس بنا پر مجھے غنڈہ declare کر دیا جائیگا ۔ تو میں چاہتا ہوں کہ اس ملک کو پولیس کی دستبرد سے بچانے کیلئے انکی زیادتیوں اور ظالموں سے بچانے کیلئے یہ ضروری ہے کہ پولیس کو یہ اختیار نہ دیا جائے کہ وہ اپنے tout کے ذیعہ کسی شریف آدمی کو غنڈہ declare کرا دیں ۔ مثال کے طور پر ان ہی دو ماہ کے ہنگاموں میں کیمبل پور کا ایک واقعہ اخبار میں آیا ہے کہ وہاں کوئی پریس رپورٹر جو صحافیوں کی ایسوسی ایشن کا نائب صدر بھی ہے وہاں معاملات میں دلچسپی لیتا رہا اور ان مظاہروں میں جاتا رہا جو حکومت کے خلاف ہو رہے تھے تو پولیس نے اس کے خلاف ٹریبونل کے سامنے ایک درخواست دیدی ہے کہ اسکو غنڈہ ایکٹ کے ذریعہ غنڈہ declare کر دیا جائے ساری صحافی دنیا نے اس پر احتجاج کیا لیکن آپ جانتے ہیں کہ آج پولیس بڑی طاقتور ہے اس ملک میں پولیس کے خلاف کوئی شکایت سننے کے لئے کب تیار ہو سکتا ہے ۔ لہذا غنڈہ declare ہو ہی جائیگا خواہ وہ نائب صدر کیوں ہی نہ ہو جب صحافی جیسا کوئی آدمی غنڈہ declare ہو سکتا ہے تو آج کوئی تھانیدار صاحب دس بیس پچاس آدمی کے خلاف اپنے tout پیدا کر سکتے ہیں جو اس قسم کی شہادت انکے کہنے پر دینے کیلئے تیار ہو جائیں گے تو جناب والا اس قسم کی بیسیوں مثالیں دیجاسکتی ہیں تو میرا مدعا اور میری غرض اس ترمیم سے یہ ہے کہ پولیس کے ہاتھ میں اور اس پولیس کے ہاتھ میں جس سے کہ یہ گورنمنٹ

بھی نالاں ہے گورنمنٹ کے ساتھی بھی نالاں ہیں اور ہم تو نالاں ہیں ہی تو جس محکمہ کے افسران سے اس ملک کے تمام کے تمام افراد نالاں ہوں ان افسروں اور ان ملازمین کے ہاتھ میں یہ ننگی تلوار دیدینا کہ وہ جس کو چاہیں عنڈہ declare کروا دیں میری فکر کے مطابق میری دانست میں عقلمندی سے بعید ہے اور اس حکومت کیلئے جو اس قانون کو بعینیہ رکھنا چاہتی ہے اور ترمیم کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہے تو اس حکومت کیلئے یہ چند الفاظ زیادہ مشکلات کا باعث بن سکتے ہیں ۔ اسلئے میں نہایت ادب سے گذارش کروں گا کہ آپ ان کو اختیارت ضرور دیں اور پولیس اور التظامیہ کو اتنے اختارات دیں جنسے وہ ایک حد کے اندر رہتے ہوئے اور وہ حد آپ کی مقرر کردہ ہو اور اس گورنمنٹ کی مقرر کردہ ہو) اسمیں رہتے ہوئے اس ملک کے نظم و نسق کو وہ بہتر بنانے اور اسکی اصلاح کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوں تو اس حد سے بھی زیادہ وسیع تر اختیارات یا لامحدود اختیارت اس بدنام زمانہ محکمہ کے حوالے کر دینا میرا خیال ہے نہ قرین مصلحت اور نہ ہی انصاف کی ہمیں اجازت دیتا ہے ان الفاظ کیساتھ میں ایوان کے معزز ارکان سے درخواست کروں گا ۔ کہ وہ از راہ کرم اس ترمیم کی حمایت فرمائیں ۔

ملک معراج خالد ۔ (لاہور ۵) ۔ جناب والا الفاظ بالکل صاف اور واضح ہیں ۔

" receive and consider evidence of general repute of previous convictions, or of previous occasions on which the person complained against was bound over to keep the peace or be of good behaviour; "

اگر اس میں یہ کہا جاتا کہ ایک شخص کی سابقہ سزا یابیوں یا ان مقدمات کی بنا پر جنکے پیش نظر ایک عدالت نے اسے نیک چلنی کی ضمانت دینے کا حکم دیا تھا کہ وہ دستاویزی شہادت عدالت میں پیش کریگا اور اس کو اس بنا پر غلط قرار دیا جائیگا تو وہ بالکل بجا اور درست تھا کہ ایک عدالت کے سامنے پولیس ایک شخص کا ریکارڈ پیش کرتی ہے کہ اس کی اتنی سزا یابیاں ہو چکی ہیں اس سے اتنے جرائم سرزد ہوئے ہیں اور ان جرائم کے پیش نظر اس کو نیکی چلنی کی ضمانتیں دینے کا حکم دیا جا چکا ہے اور یہ پہلے بھی مختلف قوانین کے تحت زیر عتاب رہا ہے لہذا خطرہ ہے اور مزید دستاویزی شہادت کی بنا پر اس کو غلط قرار دیا جانا ضروری ہے تو یہ بالکل اور عین درست ہوتا اور بجا ہوتا لیکن جناب والا الفاظیہ ہیں ۔ کہ ان دستاویزی شہادتوں کے متعلق اور اس کے متعلق سابقہ کردار کے متعلق جو ریکارڈ پر موجود ہو پیش کیا جانا مطلوب نہیں ہے بلکہ اس کے متعلق دو تین چار اشخاص یہ کہہ دیں کہ اس کی عام شہرت یہ ہے

خراب ہے ایسی ہو گئی ہے یا اس کی نیک چلنی کی ضمانت پیش کرنے کے لئے کسی عدالت نے کہا تھا تو میں سمجھتا ہوں کہ قانون شہادت کو خواہ کتنا ہی توڑا مروڑا جائے تو یہ چیز کسی ضابطہ میں یا کسی صورت میں نہیں آ سکتی کہ دو چار دس اشخاص یہ کہہ دیں کہ اس کی عام شہرت یہ ہے کہ اس سے نیک چلنی کی ضمانت لی گئی تھی یہ اسکو سزا ہوئی تھی اگر واقعی اس کو سزا ہوئی اور وہ ریکارڈ پر موجود ہو بجائے اس کے پیش کرنے کے ایک گواہ جو اس شخص میں interested ہو کہ اس کو سزا دیجائے یا پولیس اس کو سزا دلوانا چاہتی ہو تو اس کی عام شہرت کی شہادتیں پیش کی جائیں میں سمجھتا ہوں کہ بڑی زیادتی ہے ۔ تو محترم وزیر صاحب کی خدمت میں یہ صورت حال پیش کرنا چاہتا ہوں کہ ایک شخص پولیس کے کہنے پر عدالت میں آ کر شہادت دیتا ہے اور اس پر جرح ملزم کرتا ہے کہ کیا تو مجھے بتا سکتا ہے کہ کون سے موقع پر اور کس جرم میں اور کس عدالت میں مجھے سزا دی گئی تھی یا کہ میرے کردار کو دیکھتے ہوئے عدالت نے کس روز نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا مجھے حکم دیا تھا اور اگر وہ شخص یہ کہتا ہے کہ مجھے یاد نہیں یا میں بتا نہیں سکتا تو آپ اس عدالت کی ضمیر

کی حالت ملاحظہ فرمائیں کہ وہ عدالت یا مجسٹریٹ کیا محسوس کریگا ۔

Minister for Law : May I make my submission Sir.

Mr. Deputy Speaker : Is the Minister on a point of order ?

Minister for Law : No Sir, just to save the time of the House, I would like to inform the House that there is a printing mistake, which has crept in. Actually after the word repute, originally there was a comma.

Khawaja Muhammad Safdar : I am proposing.

Minister for Law : That is there ; I am accepting it. Therefore, the fear of the member, Malik Miraj Khalid, that evidence of general repute of previous conviction is being allowed is mis-placed. It is due to this error which has crept in printing, and the following amendment to that effect will be accepted by me. Therefore, you will kindly disabuse yourself of this mistake.

ملک معراج خالد ۔ تو جناب والا اگر صورت حال یہ ہے تو میں اس چیز کو تسلیم کرتا ہوں اور خواجہ صاحب نے جن خدشات کا اظہار فرمایا ہے میں ان کی پوری تائید کرتا ہوں بلکہ یہ قانون تو اب اور بھی کھناونا بن گیا ہے ۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے

کہ ایک شخص کی سابقہ سزاپابیوں کی بنا پر اور اس کے سابقہ گندے کردار کی بنا پر اس کو غنڈہ قرار دیا جائے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اس سے زیادہ خطرناک صورت حال ہے کہ عام شہرت کی شہادت پیش کر کے ایک شخص کو عدالت میں غنڈہ قرار دیا جائے اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ہماری سوسائٹی کے مختلف طبقات جو اس وقت دھنی خلجان اور ہیجان میں مبتلا ہیں جو۔ چاہتے ہیں کہ حق کی آواز بلند کریں اور میں دیانداری سے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ان عام طبقات میں ہماری اسمبلی کے مغز اراکین جو سب سے زیادہ معزز ہیں وہ بھی اس خلیجان اور ہیجان میں مبتلا ہیں اور اس سے بری نہیں ہیں ۔ لیکن ان خدشات اور خطرات کے پیش نظر کوئی حق کی آواز بلند نہیں کر رہا ۔ ان پر ان جانے خوف اور ہراس طاری کر دیئے جاتے ہیں اور یہ جنرل ریپوٹیشن (عام شہرت) کا جو لفظ ہے اس سے زیادہ کوئی چیز خطرناک نہیں ہو سکتی بلکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ حکومت کے لئے بھی یہ چیز زیب نہیں دیتی ۔ اگر حکومت کو عوام کے ضمیر کے متعلق یقین ہے کہ وہ حق کی آواز بلند کریں گے اور اس کے مطابق ہم نے اپنے عمل کو سنوارنا ہے تو یہ الفاظ یہاں نہیں آنے چاہئے تھے تو اس لئے میں

جناب والا گذارش کروں گا کہ ان الفاظ کو یہاں نہیں ہونا چاہیئے تھا ۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ معاشرے کے تمام طبقات پر مستقل طور پر ایک سخت قسم کا خوف طاری ہے اور اس میں مبتلا ہیں اور ان کو اس خوف میں مبتلا کرنے کے لئے یہ الفاظ یہاں رکھے گئے ہیں بلکہ وہ لوگ جنکی ذمہ داری سیاسی اور اخلاقی بھی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اپنی آواز کو اس معزز ایوان میں آکر بلند کریں اور عوام کی رہنمائی کریں اور ان کو سیدھا راستہ دکھائیں اور اس وقت جو صورت حال پیدا ہو چکی ہے اس کے پیش نظر میں محترم وزیر قانون سے گذارش کروں گا کہ وہ ان الفاظ کو حذف کر دیں ۔

مسٹر حمزہ (لالپور ۶) ۔ جناب سپیکر ایک عجیب اور مضحکہ خیز سی صورت حال نمودار ہوئی ہے کہ ایک ایسی حکومت جس کی اپنی ہی شہرت خراب ہے ۔ ۔ ۔ ۔

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا کورم نہیں ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken*). The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is now in quorum. Yes, Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا ایک عجیب اور مضحکہ خیز صورت حال نمودار ہوئی ہے کہ وہ حکومت جس کی اپنی عام شہرت خراب ہی نہیں بلکہ بہت خراب ہے وہ ایسے افسران کو یہ اختیارات دے رہی ہے جو کہ انتہائی بدنام ہیں کہ وہ جس فرد کے بارہ میں یہ رائے رکھیں کہ اس کی شہرت خراب ہے اسے عنلہ قرار دیا جائے - جناب سپیکر کوئی یہ سوال کر سکتا ہے کہ اگر حکومت کی شہرت خراب ہے تو ہمیں بتایا جائے کہ انکی خراب شہرت کی بنا پر انکے اہلکاروں کی شہرت خراب ہوئی ہے یا اہلکاروں کی بدعنوانیوں کی وجہ سے ہماری حکومت کی شہرت خراب ہو گئی ہے - یہ ایسا مسئلہ ہے جس کے بارے میں جناب وزیر قانون کوئی ریسرچ سکالر مقرر کر کے تحقیقات فرما سکتے ہیں - لیکن اس بارہ میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں کہ حکومت بھی انتہائی بدنام ہے اور اسکے اہلکار بھی -

Minister for Law : Point of order. How is all this relevant.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر عرض یہ ہے کہ جن اہلکاروں کو حکومت اس قسم کے بے تحاشاہ اختیارات دے رہی ہے - اگر وہ بذات خود

اس زد میں آتے ہوں تو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں کہ اس قسم کے اختیارت دیکر یہ حکومت یا انکے اہلکار کسی شریف آدمی کی عزت کے محافظ بن سکتے ہیں - جناب سپیکر میں فدا حسن کمیٹی کی رپورٹ کا حوالہ دیتا ہوں جسے صدر مملکت نے ملک میں پھیلی ہوئی رشوت ستانی اور بد عنوانی کے بارہ میں تجاویز پیش کرنے کے سلسلہ میں مقرر کیا انکی رائے ہے کہ پولیس خصوصاً اسکے ماتحت عملہ میں رشوت ستانی بہت عام ہے وہ انتہائی بدنام ہیں ۔ جناب وزیر قانون مجھے یہ بتائیں کہ وہ کونسی امریکی امداد کے تحت فرشتے درآمد کرینگے جو اس قسم کی رپورٹ تیار کریں جب وہ افراد جنکے ہاتھ میں آپ اس قسم کے اختیارات دے رہے ہیں ۔ خود بڑے ہیں تو میں کبھی یہ باور نہیں کر سکتا کہ وہ ان اختیارات کو جائز طور پر ملک و قوم کے مفاد یا شہریوں کی عزت کی محافظت کے لئے استعمال کر سکتے ہیں - مجھے ذاتی طور پر اس بات کا علم ہے کہ اس ملک کے جو عام قوانین ہیں ہماری حکومت کے ملازمین بھی انکی زد میں آتے ہیں - وہ انہی قوانین کے ماتحت ہیں - اور سرکاری ملازموں یا اہلکاروں کے لئے کوئی علیحدہ قوانین نہیں ہیں میں جناب وزیر قانون سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اپنے ایسے

اهلکار کے خلاف اس قانون کے تحت اقدامات کئے هیں جس کی عام شہرت خراب تھی - مین اس ایوان کے معزز اراکین سے التجا کرتا هوں اور ان سے یہ درخواست کرتا هوں کہ اس ایوان مین کوڑے هو کر یہ بات کہیں کہ وہ افسر جو دوسروں کے بارہ میں یہ فتویٰ صادر کرینگے کیا ان مین سے بیشتر ایسے نہیں جو بذات خود اس قانون کی زد مین آتے هیں جو اختیارات کا نا جائز استعمال کر کے اپنی جیبیں بھرتے هین اور دندناتے پھرتے هین ۔

جناب سپیکر ۔ یہ محض هوائی باتیں نہیں میں ایک زندہ مثال دیتا هوں ضلع هزارہ میں ایک قصبہ ہے هری پور - میرے ذاتی علم میں ہے کہ کہ وهاں کا رهنے والا ایک لڑکا هے جس کا نام اورنگ زیب هے اس نے ایک احتجاجی جلوس میں شرکت کی اور اسے غنڈہ ایکٹ مین دهر لیا گیا میں نے اس بارہ میں اسمبلی میں یہ سوال کیا تھا کہ کیا پہلے آج تک کسی قانون کے تحت کسی آدمی نے ایسے کوئی سزا دی تھی لیکن یہ هنگامی قانون جس شکل میں اس ایوان کے سامنے پیش کیا جا رها هے اسکے تحت اب پولیس کو یہ اختیار حاصل هو جائیگا کہ اگرچہ اس سے پہلے اسکے خلاف کوئی مقدمہ نہ دائر کیا گیا هو اور نہ اسے کوئی سزا ملی

ہو ۔ لیکن وہ کہہ سکے گی کہ اسکی عام شہرت خراب تھی اس کے برعکس میں جناب وزیر قانون کو چیلنج کرتا ہوں وہ اس پر بحث کریں یا اگر انہیں اس ایوان میں بات کرنے کی جرات نہیں تو باہر بیٹھ کر مجھ سے تبالہ خیالات کر لیں ۔ میں انہیں زلفہ مثالیں اور بعض اہم عہدیداروں کے نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker : Please do not be personal.

مسٹر حمزہ ۔ میں personal نہیں ہوں میں نے کسی شخص کا نام نہیں لیا ۔

Mr. Deputy Speaker : These remarks are expunged from the record.

مسٹر حمزہ جنکے ہاتھ میں کند چھری دے رہے ہیں وہ شریف لوگوں کو پاکستان کے وفادار خود دار شہریوں کو ذلیل کرنے کے لئے اس قسم کے اختیارت استعمال کرینگے وہ لوگ جو بذات خود بدنام ہیں ان سے کیسے توقعہ ہو سکتی کہ وہ اس مسودہ قانون میں دیئے گئے اختیارت کا جائز طور سے استعمال کرینگے یا تو حکومت اس بات کے لئے تیار ہو کہ اس ایوان کے معزز اراکین کو اعتماد میں لیتے ہوئے انکی ایک کمیٹی بنا دے کہ وہ ان لوگوں کے بارے میں جنہیں آپ یہ اختیارات دے رہے ہیں رپورٹ

مرتب کرے ورنہ یہ انسان ان تمام بیماریوں کا شکار ہیں ان تمام گناہوں میں ملوث ہیں جنہیں رفع کرنے کے لئے آپ انہیں یہ اختیارات دے رہے ہیں ۔

جناب سپیکر۔ میں آپکو ایک اور مثال دیتا ہوں آپکی حکومت کی کیفیت تو یہ ہے اس نے راولپنڈی میں ایسے افراد کے خلاف جن کے خلاف سابقہ بدنام حکومتوں نے نہیں بلکہ ان کی اپنی حکومت نے ایک گورنر بدلنے کے بعد دوسرے گورنر کے آنے پر بیس بیس مقدمات درج کئے اور ان کو بر سر عام ہتکڑیاں پہنا کر بازاروں میں گھمایا گیا ۔ ان کی ساری عزت خاک میں مل گئی ۔ میں آپکو اس قسم کی کئی زندہ مثالیں دیتا ہوں آج آپکی ایسی حکومت کے برسراقتدار ہوتے ہوئے قانون کی مٹی پلید ہوتی ہے پھر ہم ایسی حکومت کو اس قسم کے اختیارات کیسے دے سکتے ہیں ؟ ۔

جناب سپیکر ۔ کیفیت تو یہ ہے کہ ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ جس شخص کی عام شہرات خراب ہو اسکو غنڈہ قرار دیا جائے ۔ میں آپکو لائلپور کی ایک مثال دیتا ہوں ۔ ایک شخص جو شراب کا کاروبار کرتا ہے ۔ اسکی عام شہرت ہے کہ وہ شراب کا کاروبار کرتا ہے ایک

مسلمان ہوتے ہوئے آپ جانتے ہیں کہ اسکی شہرت کبھی اچھی ہو سکتی ہے ۔ اسکو تمغہ بھی دیا جاتا ہے اور وہ سرکاری مسلم لیگ کا صدر بھی ہے یہ کیسا قانون ہے یا قانون کس مقصد کے لئے بنا رہے ہیں ؟ اس قانون میں تمام مقصد یہ ہے کہ ہماری قوم کو مزید بزدل بنانے کیلئے مرعوب کیا جاتا ہے اس قسم کا ہتھیار جن لوگوں کے ہاتھوں میں جائیگا وہ دوسروں کی زندگی کو دوبھر کر سکتے ہیں دنیا کی نظر میں ذلیل کرنے کیلئے ایک نا پاک کوشش کی جاسکتی ہے ۔ افسوس یہ ہے کہ انہوں نے جتنے اختیارات حاصل کیے ہیں ان کو اپنے ذاتی مفادات کیلئے استعمال ہی نہیں کیا ۔ بلکہ ان برے لوگوں برے عناصر کے برے خیالات پیدا کرنے کیلئے ان اختارات کو استعمال کیا میں جناب وزیر قانون صاحب سے پوچھتا ہوں کہ آپ نے ۱۹۶۱ میں غنڈہ ایکٹ کا استعمال خصوصی طور پر کیا لیکن ۱۹۶۸ میں ایک بڑی فوج ایسے افراد کی دیکھی گئی ۔ سنی گئی اور ان کے متعلق اخبارات میں پڑھا کہ وہ یکلخت پیدا ہو گئی ہے۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ جن افراد کے خلاف ۱۹۶۱ء میں اس بدنام زمانہ قانون کے تحت اقدامات کئے گئے تھے یا جن کے خلاف کارروائی کی گئی تھی کیا ان کی عمر ایک سال کی تھی ۔ کیا وہ ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۷ء تک اس ملک میں موجود نہیں تھے ۔ انہوں نے برے کام کئے ۔ بداعمالیاں کیں جن کا ذکر اس غنڈہ

ایکٹ کے ضمن میں کیا جاتا ہے ۔ کیا غنڈوں کی کوالیفیکیشن مقرر ہے ؟

کیا یہ کوالیفیکیشن اس سے پہلے موجود نہ تھی ؟

جناب سپیکر۔اسکا ایک ہی فیصلہ ہے جس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا ۔ مجھے یاد ہے کہ میرے بڑے بھائی جناب احمد سعید کرمانی صاحب جب یہاں تشریف لائے تو وہ میری اگلی والی نشست پر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے اس ایوان میں کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ لاہور کے فلاں ایس ۔ ایس ۔ پی ایسے ہیں جس نے بہت سے شریف گھرانوں کی عورتوں کی عزت لوٹی میں اس حکومت سے یہ پوچھتا ہوں کہ کیا اس وقت آپکی انتظامیہ میں ایسے افراد نہیں ہیں خصوصی طور پر پولیس میں ایسے افسران یا ایسے سب انسپکٹر نہیں ہیں جن کا وطیرہ ہی یہی ہے کہ وہ روز بروز اس قوم کے اخلاق کے ساتھ کھیلتے ہیں کھلم کھلا رشوت خوری کے مرتکب ہوتے ہیں کیا ان کو اس قسم کے اختیارات دیئے جانے مقصود ہیں؟ میں کوئی وکیل نہیں ہوں اور میں قانون کی موشگافیوں میں نہیں پڑنا چاہتے ہم آپکو یہ اختیارات دینے کیلئے تیار ہو جاتے ہیں لیکن جس حکومت کا کردار ہسٹری شیٹ غنڈوں سے بھی زیادہ بھیانک ہو اس حکومت کو اس قسم کے اختیارت دینا اس ملک کے شریف شہریوں کیلئے خطرناک ہو گا اور یہ ایک غیر شریفانہ فعل ہے کہ

ایسی حکومت جس کی عام شہرت غنڈوں سے بری ہو اس کو اس قسم کے اختیارات دے دیئے جائیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ (کراچی۔ ۸) ۔ جناب والا ۔ میں اس معاملہ کے ایک اور پہلو کی طرف آپکو متوجہ کرانا چاہتا ہوں کسی حکومت کو اختیارات دینے سے پہلے دیکھنا یہ ہے کہ معاشرے کا حال کیا ہے اور جن لوگوں کے ہاتھ میں اختیار دیا جارہا ہے ان لوگوں کا اختیارات استعمال کرنے کے سلسلہ میں سابقہ ریکارڈ کیا ہے اگر ایک شخص کے بارے میں یہ کہدیا جائے کہ اسکی شہرت اچھی نہیں ہے تو ٹریبونل کو اختیار ہے کہ وہ انکوائری کرے اور اسکو غنڈہ قرار دے لیکن جن لوگوں کو یہ اختیارات دے رہے ہیں ان کی ذاتی اور اجتماعی حیثیت کیا ہے ۔ عوام میں ان کا مقام اور عزت کیا ہے ۔ اس سلسلہ میں حمزہ صاحب اور خواجہ صفدر صاحب نے بہت سی باتیں کہی ہیں کہ پولیس اور سول ایڈمنسٹریشن کے افسران کے پاس شراب کے پرمٹ ہوتے ہیں اور brothel میں ان کی رات بسر ہوتی ہے جن کے متعلق کلمہ خیر کہنے کیلئے اس صوبہ میں کوئی شخص نہیں ملے گا ۔ سول اور پولیس افسر ہمیشہ سے بدنام رہے ہیں لیکن اس حکومت کی سرپرستی میں یہ بدنامی جس معیار پر پہنچی ہے اس کے ہوتے ہوئے ان افسران کو اختیارات دینا بہت غلط ہے ۔ اس حکومت

میں ایسے معززین تھے جو غنڈوں کی سرپرستی کرتے تھے ۔ غنڈے جن کے زیر نگرانی پرورش پاتے تھے ۔ وہ معززین جو حکومت کے ساتھ بیٹھتے تھے شریف تھے وہ ان کی صفوں میں سے تھے وہ لوگ جو ان کی صفوں میں بیٹھتے تھے اس وقت وہ کاسہ‌لیس تھے ان کے بنائے ہوئے غنڈے قوم اور لوگوں کی ابرو ریزی میں ملوث ہیں ۔ جو خود غنڈے پیدا کرتے ہیں ۔ یہ غنڈوں کے سرپرست ہیں یہ ان کو پیدا کرتے ہیں ان کو انعامات دیتے ہیں ان کو تحائف دیتے ہیں اگر میں ان کے نام یہاں بتا دوں تو ان لوگوں کو تکلیف پہنچے گی ۔

جناب والا ۔ پھر ان حالات میں یہ اختیارات دینے سے نتائج یہ ہونگے جیسا کہ خواجہ محمد صفدر صاحب نے فرمایا ہے کہ ابھی چند دن ہوئے عبدالعزیز کو جو کیمبل‌پور کے ایک معزز آدمی تھے اور وہاں کی جرنسلٹ یونین کے نائب صدر تھے ۔ ان کو غنڈہ ایکٹ میں گرفتار کیا پھر ضمانت پر رہا ہوئے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant to the amendment.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں غنڈوں کے بارے میں عرض کر رہا ہوں ۔ عبدالعزیز کو جیسا کہ پاکستان ٹائمز میں تھا

۲ جنوری کو گرفتار کیا پھر ضمانت پر رہا کر دیا ۔ جن لوگوں کے ہاتھ میں یہ اختیارات جائیں گے وہ جو بدنام اور اہل غنڈے ہیں ان پر نہیں بلکہ اس ہتھیار کو شرفا پر استعمال کریں گے یہ چیز اپکے علم میں ہو گی کہ ہمارے وزرا کی صفوں میں بیٹھے ہوئے ایک سابقہ وزیر جو غنڈوں کی پرورش کرتے تھے ۔ وہ غنڈوں اور چوروں کی سرپرستی کرتے تھے ۔ یہ سارا نظام حکومت غنڈوں کی سرپرستی کرتا ہے ۔ غنڈے ان کے زیرنگرانی پرورش پاتے ہیں۔ یہ غنڈوں کیلئے اختیارات نہیں دیئے جارہے ہیں بلکہ جو باعزت آدمی حکومت سے کسی قسم کا اختلاف رکھتا ہو یا حکومت کو اسکی کوئی بات نا پسند ہو اسکو قابو میں لیا جائیگا ۔ اس قانون کا ناجائز فائدہ اٹھا کر حکومت اپنا مقصد حاصل کرے گی ۔

جناب والا میں اس ترمیم کی پر زور تائید کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ ترمیم منظور نہ ہوئی تو با عزت شہریوں کی عزت خطرے میں پڑ جائے گی ۔

Minister for Law : Sir, this is not a new provision, which has been grafted in this law. It already exists in the Control of Goondas' Act 1959.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ اس کو استعمال کرتے رہے ہیں نا ؟ (قطع کلامیاں)

وزیر قانون - نہیں - یہ قانون ۱۹۵۹ء سے اس صوبہ میں رائج ہے - مجھے بتائیں کہ کوئی ایک مثال ہے جس میں گورنمنٹ نے اس کو بدعنوانی کے طور پر یا اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا ہو ؟ آپ تو کہتے ہیں کہ حکومت بدنام ہے لیکن کوئی ایک مثال بتائیں جہاں یہ استعمال کیا گیا ہو ؟ (قطع کلامیاں)

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. Sir, the Law Minister is making an incorrect statement.

ابھی انہوں نے کیمبلپور میں ایک صحافی کو پکڑا ہے - کیا وہ غنڈہ تھا ؟

Mr. Deputy Speaker : The Member may please resume his seat. That is no point of order. It is ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar : But, Sir, it is an incorrect statement.

Minister for Law : I am making a correct statement.

وہ کیس عدالت کے سامنے ہے اس کے متعلق کچھ کہنا درست نہیں ہو گا -

Mr. Deputy Speaker : The time of the House is extended by five minutes.

وزیر قانون ۔ اس لئے میں ایوان سے استدعا کروں گا کہ اس چیز کو پیش نظر رکھا جائے کہ آج کل ہمارے معاشرے کی حالت یہ ہے کہ اس میں کوئی شریف آدمی کسی بھی بدعنوان آدمی یا بد چلن آدمی کے خلاف عدالت میں (اگر وہ substantive office) شہادت دیتا تو معاشرے کی یہ حالت نہ ہوتی ۔بدقسمتی سے ہمارے لوگوں میں یہ جرات نہیں ہے کہ وہ ایسے لوگوں کے پیچھے پڑ جائیں ۔ انہیں پکڑ لیں ۔ پہلے یہ عام ہوتا تھا کہ اگر کسی محلے یا کسی قصبے میں ایک آدمی بھی خراب ہوتا تھا تو پورے کے پورے محلے کے آدمی اس کے پیچھے پڑ جاتے تھے ۔ اور جب تک عدالت میں لے جاکر اسے سزایاب نہ کرالیتے ۔ دم نہیں لیتے تھے اب یہ حالت ہے کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے ۔ ایک شہری کو دوسرے شہری کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے ۔ لہذا کیا کیا جائے؟ کیا آپ کو منظور ہے کہ یہ حکومت یہ صوبہ غنڈوں کے حوالے کردیا جائے؟ ہم تو جانتے ہیں کہ عام شہرت پر بھی ۔ ۔ ۔ (قطع کلامیاں) ذار سننے کی اہلیت رکھیں ۔ ذار آداب محفل بھی سیکھیں ۔ کیا مصیبت ہے کہ آپ کو آداب محفل ہی نہیں ہیں کیا مصیبت ہے کہ جب آپ بولتے ہیں تو بڑی بڑی زبان نکال کر بولتے ہیں لیکن سننے کی جرات نہیں ہے آپ میں طاقت نہیں ہے ۔ برداشت نہیں کر سکتے (قطع کلامیاں)

کیا آداب محفل سیکھے ہیں آپ نے؟ مجھے تو افسوس ہے آپ اتنی اچھی جماعت سے تعلق رکھتے ہوئے اس کردار کا مظاہرہ کر رہے ہیں میں افسوس کرتا ہوں ۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

کیا کیا جائے ؟

جناب والا ۔ عرض یہ ہے کہ general repute کی evidence کا یہ پہلا فقرہ نہیں ہے ۔ یہ پہلا قانون نہیں ہے ۔ آپ کو معلوم ہے کہ ۱۱۰ کی کارروائی میں بھی general repute کو دخل ہے ۔ انگریز کے زمانے میں بھی اس طرح کے قوانین ہوا کرتے تھے ۔ لہذا اس سے کوئی نقصان نہیں ہے ۔ اور میں اس معزز ایوان سے عرض کروں گا ۔ کہ یہ جو ترمیم ہے اس کو kick out کر دیا جائے اور قانون میں جائے۔ اختیار رہے کہ عام شہرت کی وجہ سے کسی شخص کو غنڈہ قرار دے دیا جائے ۔

Mr. Deputy Speaker : The question is—

That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (a), the words "of general repute" occurring in line 1, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Deputy Speaker: The House is adjourned to meet again tomarrow morning at 9.00 a. m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 90.00 a. m. on Thursday, the 23rd January, 1969.

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No. 14953)

(a)	(b)			
	Number of those amongst them who were ;—			
	(i)	(ii)	(iii)	
No. of persons challaned under the West Pakistan Pure Food Act.	Convicted by the subordinate courts.	Acquitted by the appellate courts	Awarded the sentences of Whipping	
Labore Division				
1966	1040	458	Nil	Nil
1967	3235	541	18	9
1968	1210	614	17	42

Rawalpindi Division				
1966	506	262	6	Nil
1967	826	247	17	Nil
1968	807	407	21	Nil
Multan Division				
1966	1792	801	10	Nil
1967	1903	670	15	Nil
1968	1766	794	12	3
Sargodha Division				
1966	1148	525	7	Nil
1967	1471	452	10	Nil
1968	1675	470	11	5

APPEDIX I—*Continued.*

(Ref. Starred Question No. 14953

(*a*)	(*b*)		
	Number of those amongst them who were :—		
	(*i*)	(*ii*)	(*iii*)
No. of persons challaned under the West Pakistan Pure Food Act.	Convicted by the subordinate courts,	Acquitted by the appellate courts	Awarded the sentences of Whipping
Bahawalpur Division			
1966 419	142	4	Nil
1967 329	221	2	Nil
1968 340	152	Nil	7
Khairpur Division			
1966 281	232	31	Nil
1967 272	146	10	Nil
1968 822	499	35	8

Karachi Division				
1966	892	606	6	Nil
1967	761	550	7	Nil
1968	1137	660	18	11
Hyderabad Division				
1966	367	54	Nil	Nil
1967	198	136	Nil	Nil
1968	169	59	17	Nil
Peshawar Division				
1966	569	296	Nil	Nil
1967	474	159	Nil	Nil
1968	602	134	Nil	Nil
Dera Ismail Khan Division				
1966	89	30	Nil	Nil
1967	52	20	Nil	Nil
1968	165	66	Nil	Nil

APPENDIX I—*Continued*

(Ref. Starred Question No. 14953)

(a)		(b)		
		Number of those amongst them who were :—		
		(i)	(ii)	(iii)
	No. of persons enallaned under the West Pakistan Pure Food Act.	Convicted by the subordinate courts	Acquitted by the appellate courts	Awarded the sentences of Whipping
Quetta Division				
1966	86	85	5	Nil
1967	117	105	7	Nil
1968	151	123	4	Nil
Kalat Division				
1966	2	2	Nil	Nil
1967	33	33	4	Nil
1968	98	86	Nil	Nil

APPENDIX II

(Ref. Starred Question No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during the year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained),			Remarks.
			Matric	Intermediate	B. A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
1	Mr. Fasahat Hussain	... Sanohara, District Ambala (India).	569, 1st Divn., Govt. High School Jhang.	F.Sc., 447, III Divn., Govt. College, Jhang.	B.A. 231, III Divn., Govt. College, Jhang.	

APPENDIX II—*Continued.*

(Ref. Starred Question No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during the year 1968. alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained).			Remark
			Matric	Intermediate	B.A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
2	Mr. Ikhlaq Ahmed Khan	... Panipat (India)	709, 1st Divn. Govt. High School, Jhang.	647, 1st Divn., Govt. College, Jhang.	629, 1st Divn., Govt. College, Jhang.	
3	Mr. Abdur Rehman Masud	... Dhariwal (India)	624 (1st Divn.) M.E. School Jhang City.	362 (III Divn.) Private	253 (II Divn.) Private,	

4 Mr. Abbas Hadi	... Jhang	532 (1st Divn.) Govt. High School, Jhang.	497 (II Divn.) Govt. College, Jhang.	386 (II Divn.) Private.	M. A. 328 (II Divn.) Private.	
5 Malik Ahmed Sher	... Sargodha	... 431 (III Divn.) Sargodha	405 (III Divn.) Govt. College, Sargodha.	319 (III Div.) Govt. College, Sargodha.		
6 Mr. Mohammad Ramzan Sajid	... Panipat (India)	623 (1st Div.) Islamia High School, Jhang.	498 (II Divn. Govt. College Jhang.	358 (II Div). Govt. College Jhang.		

APPENDIX II

(Ref. Starred Questiod No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during the year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained).			Remarks
			Matric	Intermediate	B.A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
7	Mr. Ghulam Mohammad Sial	... Chak No. 485, Teh. Shorkot District Jhang.	580 (1st Divn.) Islamia High School, Jhang.	325 F.Sc. (II Divn.) Govt. College, Jhang.	B. Se. 239 (III Divn.), Govt. Amerson College, Multan.	

8	Mr. Zafarullah Khalid	...	District, Gujrat., Village Sheikh Sukha.	468 (II Divn.	392 (III Divn.)	...
9	Mr. Mohd Afzal Pervez	...	Bajwara, District Hushiarpur (India)	426 (II Divn), Govt. High School, Pakpattan.	262 (III Divn.) Govt. College. Jhang.	229 (III Divn. Islamia College, Lyallpur.
10	Mr. Abdur Rehman Anjum	...	Shimla (India)	... 409 (II Divn.) Govt, High School, Lilla, District Jhelum.	405 (III Divn.) T. I. College, Rabwa.	357 (II Divn.) T. I. College, Rabwa.
11	Mr. Muhammad Ishaq	...	Lyallpur	... 443 (II Divn.) Islamia High School, Sahiwal.	331 (III Divn.) Private.	...

APPENDIX II—*Contd.*

(Ref. Starred Question No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during the year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained), Matric	Intermediate	B.A.	Remarks
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
12	Mr. Abdul Khaliq Khan	... Abbottabad	... 433 (II Divn.) Govt. High School I, Abbotabad.	419 F.Sc. (3rd Divn.) Govt. College, Abbottabad.	329 B.Sc. (II Divn.) Govt. College Abbottabad.	

13	Mr. Yusuf Hameed	... Gujrat	...	453 (II Divn.) D.C. High School, A. P. Sial Jhang.	F. Sc. 363 (II Divn.) Private.	...
14	Mr. Bashir Ahmed	... Mianwali	...	396 (II Divn.) Govt. High School, Mianwali.	123 (English only). (1st Divn.) Private.	84 (English only) (III Divn.) Private.
15	Mr. Rehmat Ali	... Balob Calsia State District Ambala (India).		320 (1st Divn.) D. B. High School Bhown, District Jhelum.	78 (English only) (III Divn.) Private.	65 (English only) (III Divn.) Private.

APPENDIX II—*Contd.*

(Ref. Starred Question No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during this year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained), Matric	Intermediate	B.A.	Remarks
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
16	Mr. Mohammad Siddique Khan	... Chak Majur, District Jullundur (India)	338 (III Divn.) Pakistan Model High School, Lyallpur.	333 (III Divn). Municipal College, Lyallpur.	260 (III Divn.) Islamia College, Lyallpur.	

17	Mr. Abdur Rauf	... Lakhnaw (India)	555 (II Divn). Private.	359 (II Divn.) Private.	395 (II Divn.) Private.	
18	Mr. Mohammad Ashraf Qureshi	... Hevaili Babedur-Shah, District Jhang.	520 (II Divn.) D.C. High School, Hevaili Bahadar Shah.	444 (III Divn.) Govt. College, Jhang.	366 (II Divn.) Govt. College, Jhang.	
19	Syed Hassan Raza	... Multan City ...	449 (II Divn.) Islamia High School, Daulat Gate, Multan.	303 (III Divn.) Emerson College, Multan.	243 (III Divn.) Dial Singh College, Lahore.	
20	Ch. Abdul Qayyum	... Dhakoo, P. O. Chakwal, District Jhelum.	II Divn., Islamia High School Chakwal, District Jhelum.	II Div. Govt. College, Chakwal.	II Divn., Govt. College, Chakwal.	M. A. (III Divn.) Punjab, University.

APPENDIX II—*Contd.*

(Ref. Starred Question No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during ths year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Brith	Educational Institutions (with marks obtained).			Remarks
			Matric	Intermediate	B. A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
21	Ahmad Hayat	... Kala Bali, District Jhang,	556 (II Divn.) Govt. High School, Jhang.	514 (II Divn.) Govt. College, Jhang.	442 (1st Divn.) Govt. College, Jhang.	

22	Mr. Abdul Ghafoor Bhatti	...	Chak Shah Niwaz, District Sahiwal.	413 (III Divn.) Islamia High School, Okara.	395 (III Divn.) Islamia College, Lahore.	334 (III Divn.) Islamia College, Lahore.	
23	Mr. Ghulam Nabi	...	Bangla Hassan Dad, District Muzaffargarh.	620 (1st Divn.) Govt. High School, Leiah.	467 F.Sc. II Divn. Govt. College, Leiah.	493 B.Sc. (II Divn.) Govt. College, Lahore.	M.Sc. (II Divn.) 451, Govt. College, Lahore.
24	Mr. Ghulam Abbas	...	Jhang ...	587 (1st Divn.) Islamia High School, Jhang.	335 (II Divn.) Private.	...	

APPENDIX II—*Contd.*

Ref. Starred Question No. 15010

(A) The name of Family Planning Officers stationed is District Jhang during the year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Place of Birth	Educational Institutions (with marks obtained)			Remarks
			Matric	Intermediate	B. A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
25	Mr. Mohd. Akhtar Sargans	... Rustam Sargana, District Jhang.	451 (II Divn.) Islamia High School, Jhang.	389 F.Sc. (III Divn.) Govt. College, Jhang.	362 (II Divn.) Govt. College, Jhang.	

26	Mr. Abdul Khaliq Ch.	...	Patiala (India) ...	354 (III Divn.) Islamia High School, Khanewal.	387 (III Divn.) Islamia College, Khanewal.	350 (II Divn.) Private.
27	Mr. Zulfiqar Shabid	...	Amritsar. India).	419 (III Divn.) Municipal High School, Lyallpur.	355 (III Divn.) Islamia College, Lyallpur.	313 (III Divn.) Islamia College, Lyallpur
28	Mr. Mohammad Ashraf Sheikh	...	Chak No. 118/JB, District Lyallpur.	417 (III Divn). Municipal High School, Lyallpur.	441 (III Divn.) Islamia College, Lyallpur.	391 (III Divn.) Govt. College, Lyallpur.

APPENDIX II—*Concld.*

(Ref. Starred Question No. 15010)

(A) The name of Family Planning Officers stationed in District Jhang during the year 1968, alongwith their particulars mentioned against each.

Serial No.	Name of FPO's	Name os Brith	Educational Institutions (with marks obtained).			Remarks
			Matric	Intermediate	B. A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
29	Mr. Wajid Ali Khan	... Basti Warryam District Jhang.	600 (1st Divn.) Islamia High School, Jhang.	445 (III Divn.) Govt. College, Jhang.	365 (II Divn.) Govt. College, Jhang.	

30	Syed Mehboob Haidar	...	Sadhora, District Ambala (India).	498 (II Divn.) Govt. High School, Jhang.	F.Sc. 310 (II Divn.) Govt. College, Jhang.	347 (III Divn.) Govt. College, Jhang.	M.A. Urdu 315 (II Divn.) Private.
31	Syed Danish Raza	...	Lyallpur ...	459 (II Divn.) Private.	460 (II Divn.) Islamia College, Lyallpur.	447 (II Divn.) Islamia College, Lyallpur.	M.A. (III Divn.) Oriential College, Labore.

(B) The Number of Application received for the said posts alongwith the particlars mentioned against each.

Serial No.	Name of Applicant.	Place of Residence	Education Qualifications marks, of Division obtained in each Examination.			Remarks, Marks obtained in interview
			Matric	F. A.	B. A.	
(a)	(b)	(c)	(d)	(c)	(f)	(g)
1.	Miss Syeda Umtul Latif	... Jhang Sadar	...	...	B. A.	Absent
2.	Miss Shaukat Ara	... Do	...	...	B. A., B. Ed.	4
3.	Miss Zohran Bano Abbasi	... Jhang City	..	...	B. A. II Div.	5
4.	Miss Shizada Begum	... Do	...	...	Do	4
5.	Miss Sabia Kausor	... Jhang Sadar	...	...	Do	3½
6.	Bakhat Badar Gillani	... Lyallpur	...	...	B. Sc., LL. B.	5

7.	Zaffar Abbas Bukhari	...	Jhang Sadar	...	...	B. A.	$6\frac{3}{8}$
8.	Hamid Ali	...	Jhang City	...	F. A.	...	4
9.	Afzaul-ul-Haq	...	Jhang Sadar	...	...	B. A.	Absent
10.	Syed Mehboob Haider.	...	Jhang City	498 (II Div.)	F. Sc. 540	347 (III Div.)	$6\frac{1}{4}$
11.	Khawaja Haider Raza	...	Do	...	...	B. A.	...
12.	Haq Nawaz	...	Jhang Sadar	...	F. A.	...	...
13.	Mohd Ashraf Sheikh	...	Do	417 (III)	411 (III Divn.)	391 (II Div.)	$7\frac{1}{4}$
14.	Nazir Ahmed	...	Do	...	...	B. A.	5
15.	Mr. Javid Ali	...	Jhang City	...	...	Do	Absent
16.	Mr. Ghulam Abbas Khan	..	Distt. Jhang	...	...	B. A., B. Ed.	$\frac{1}{4}$
17.	Mr. Tariq Jabeen Ahmed	...	Lyallpur	...	...	B. Sc.	Absent
18.	Mr. Sajjad Hussain	...	Jhang Sadar	...	...	B. A.	$5\frac{1}{4}$
19.	Mr. Daud Rubbani	...	Jhang Sadar	...	F. A.	...	Nil

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
20.	Mr. Talib Hussain	... Jhang Sadar	...	...	M. A.	5
21.	Mr. Akhtar Hussain	... Do	...	...	II Divn.	4½
22.	Mr. Naqad Hussain	... Rawalpindi	...	...	B. A.	4
23.	Mr. Mohammad Zubar	... Jhang City	...	...	B. Sc.	5½
24.	Mr. Anayat Ali Qureshi	... Jhang Sadar	...	...	B. A.	Absent
25.	Altaf Ahmad Khan	... Do	...	...	B. A., III Divn.	4½
26.	Mr. Mohammad Afzal	... Do	...	...	B. A., II Divn.	5
27.	Ali Jhan	... Do	...	...	Do	5
28.	Mr. Mohammad Saleem	... Do	...	...	B. A., III Divn.	
29.	Mr. Mohammad Iqbal	... District Jhang	...	...	B. A.	Absent
30.	Itrat Hussain Hamadani	... Jhang Sadar	...	...	B. A.	Absent
31.	Shamad Khan	... Distt. Jhang	...	...	Do	Absent

32.	Mr. Ali Ahmed	... Lyallpur	...	...	B. Sc.	5
33.	Mr. Abdul Karim	... Jhang Sadar	...	...	B. A. (II Divn).	5
34.	Mr. Muslim Hayat	... Jhang Sadar	...	...	Do	5
35.	Mr. Mohammad Nawaz	... Chiniot	...	...	M. A.	5½
36.	Mr. Mohd Khan	... Jhang Sadar	...	...	B. A. (II Divn).	5
37.	Mr. Muhammad Yusaf	... Jhang City	...	...	B. A.	5½
38	Mohammad Amanullah	... Distt. Jhang	...	...	Do	Absent
39	Mohd. Ashgar Sargana	... Jhang Sadar	541 (II Div.)	389 (III Div.)	362 (II Div.)	7
40	Akhtar Khan Lodhi	... Do	...	...	B. A. III Div.	5
41	Nisar Ahmad	... Lyallpur	...	...	B. A. II Div.	5
42	Mohd. Ishfaq Rizvi	... Jhang Sadar	...	...	B. A., LL. B.	5
43	Said Mohd Akhtar	... Lyallpur	...	...	B. A.	4

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
44	Mohammad Saeed ...	Jhang	...	...	B. A. II Div.	4
45	Zulfiqar Shahid ...	Jhang	III Div.	III Div.	313 (III Div).	8
46	Mansoor Ahmed ...	Do	...	...	B. A.	5½
47	Anwar Hussain ...	Do	...	...	B. A. II Div.	5
48	Mohammad Niwaz Sial ...	Do	...	...	B. A.	Absent
49	Mohammad Zafar ...	Do	...	...	B. A.	4
50	Idrees Ahmed ...	Chiniot	...	...	— M. A.	4½
51	Ahmad Nawaz ...	Jhang	...	...	B. A. II Div.	4½
52	Mohd. Mustafa ...	Jhang	...	...	B. Com. III Div.	6
53	Mushtaq Ali ...	Lyallpur	...	...	— M. A.	4½

54	Mohd. Latif	...	Jhang City	...	...	B. A.	5
55	Riaz Ahmed	...	Shorkot	...	...	B. A.	Absent
56	Iftekhar Ali Shah	...	Jhang Sadar	II Div.	II Div.	B. A., LL. B.	5
57	Abdul Khaliq Khan	...	Do	II Div.	II Div.	B. Sc. II Div.	7½
58	S. M. Hurman	...	Do	...	...	B. A. III Div.	4
59	Mulazim Hussain	...	Chiniot	...	...	B. A., M. A.	Absent
60	Ahmad Ali	...	Rawalpindi	...	...	—M. A.	5½
61	Mohd. Azkar	...	Lyallpur	...	...	B. A. II Div.	5
62	Mumtaz Hussain	...	Jhang Sadar	...	...	B. A. Ist Div.	5½
63	Mohd. Shafique	...	Do	...	...	B. A.	Absent
64	Haq Niwaz	...	Do	...	...	Do	5½
65	Mohd Hussain	...	Do	...	...	Do	4½

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
66	Ijaz Ahmed	... Chiniot	...	...	B. A., LL. B. II Div.	5
67	Mohammad Aslam	... Lyallpur	...	...	— M.A.	5½
68	Saghir Ahmad	... Lyallpur	...	...	B. A.	Absent
69	Khushi Mohd	... Jhang City	...	..	B. A. II Div.	5¼
70	Skhvat Ali Toor	.. Jhang Sadar	...	...	Do	4
71	Mr. B ashir Ahmed	... Lyallpur	...	...	B. Sc.	Absent
72	Mr. Nisar Abbas	... Jhang City	...	...	B. A. III Div.	5
73	Mr. Sardar Bukhsh	... Jhang Sadar	...	...	B. A.	Absent
74	Mr. Mohammad Shabbir	... Lyallpur	...	...	B. Sc.	Absent
75	Mr. Abdul Qayyum	... Jhang Sadar	..	...	B. A. III Div.	5

76	Mr. Bashir Ahmad	...	Jhang	...	...	— A.	5
77	Mr. Mohammad Riaz Iqbal	...	Jhang Sadar	...	...	B. A.	5
78	Mr. Fayyaz Habib Shah	...	Jhang City	...	...	B. A. Ist Div.	5
79	Mr. Mohd. Assim	...	Multan	...	...	B. A. II Div.	5
80	Mr. Iftekhar-ud-Din Ahmed	...	Jhang Sadar	...	...	Do	5
81	Mr. Wajid Ali Kamlana	...	Do	600 Ist Div.	445 III Div.	365 II Div.	7¾
82	Mr. Rab Niwaz	...	Do	...	...	— M. A. II Div.	5¼
83	Mr. Qadir Ahmad Hassan	...	Do	...	...	B. A. II Div.	5
84	Mr. Aslam Mehmood	...	Do	...	...	B. A.	5¼
85	Rana Mohammad Anwar	...	Do	...	...	B. A. II Div.	4¼

(a)	(b)	(c)	(d)	(e)	(f)	(g)
86	Mr. Safdar Ali Malik	... Jhang Sadar	...	...	B. A. II Div.	5¾
87	Mr. Khuda Yar	... Chiniot	...	...	B. A. II Div.	5½
88	Mr. Nazir Ahmed	... Jhang	...	...	B. A. II Div.	5½
89	Mr. Lal Khan	... Jhang Sadar	...	...	B. A.	5
90	Mr. Mumtaz-ul-Qaiser	... Jhang	...	...	B. A. II Div.	5½

(c) Advertisement placed below :—

(d) (Yes.

(i)	(ii)	(iii)	(iv)	(v)
(The Number of Scooter so provided.	The names of the Officers provided with these Scooters.	The date of entry in the Service as F. P. O.	The place of posting	The purpose of distribution of these Scooters.
Eight.	1. Mr. Mohd Akhtar Sargana.	10-7-1968.	Urban Jhang Sadar.	To make the officers mobile with a view to contecting the Educational and Motivational compair efficiently.
	2. Mr. Abbas Hadi ...	7-7-1965.	Mochiwala.	
	3. Mr. Wajid Ali Khan ...	10.7.1968.	Sutiana.	
	4. Mr. Abdul Khaliq Khan.	Do.	Chak No. 250.	
	5. Mr. Zulfiqar Shahid ...	Do.	Mandi Shah Jewana.	
	6. Mr. Mohd. Ashraf Sheikh.	Do.	Amir Pur.	
	7. Mr. Abdul Rehim Anjum.	4-7-1965.	Lalian.	
	8. Mr. Ahmed Hayat ...	6-3-1967.	Rodu Sultan.	

(e) All the expenditure i. e. Petrol and Repair etc. will be borne by the F. P. Organization.

(f) The amount expended on petrol & repairs charges of each Scooter upto 30-11-1968 has not been claimed by the Family Planning Officers concerned thus far.

درخواستیں مطلوب ہیں

فیملی پلاننگ آفیسرز کی چند آسامیاں کیلئے مناسب امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں (مرد عورتیں دونوں درخواستیں دے سکتیں ہیں) امیدوار سوشل ورک ۔ سوشیالوجی یا کسی سائینس کے مضمون میں ۔ ایم ۔ اے ۔ ہو یا گریجوائٹ ۔

تنخواہ کا سکیل ۹۲۵--۴۰ / ۵۲۵--۳۵--۳۵۰ ہے ۔ درخواستیں بنام چیرمین ڈسٹرکٹ فیملی پلاننگ بورڈ ۔ جھنگ زیر دستخطی درخواستوں کے ہمراہ متعلقہ سرٹیفکیٹ نقول اسناد ضروری ہیں ۔

سید وراثت حسین رضوی

۶۲۴-۶-۱۹۶۸ سیکرٹری ۔ ضلعی خاندانی منصوبہ بندی بورڈ ۔ جھنگ

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 23rd January, 1969.

پنج شنبہ - ۴ ذیقعد ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۝ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۝ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝

(پ ۲۶ - س ۵۰ - رکوع ۱۶ - آیات ۱۶ تا ۲۳)

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُس کے دل میں گذرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں تیار بیٹھے ہیں لکھتے جاتے ہیں۔ کوئی بات اُس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک محافظ اُس کے پاس تیار رہتا ہے۔ اور موت کی بیہوشی حقیقت کھولنے کے لئے طاری ہو گئی۔ (اے انسان) یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ پھر صور پھونکا جائے گا یہی وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص ہمارے سامنے آئے گا ایک فرشتہ اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک اس کے اعمال کی شہادت دینے والا۔ یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا پس آج تیری نظر بڑی تیز ہے۔ اور اُس کا ہمنشین فرشتہ کہے گا کہ (الٰہی میں) میرے پاس حاضر ہے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour, Mr. Hamza.

CLASS I POSTS IN PROVINCIAL EDUCATION SERVICE

***13989. Mr. Hamza.** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the present number of Class Ist (Junior Scale) posts in the Provincial Education Service (Collegiate Branch), (Men's Section), which are lying vacant since 1959 in the former Punjab area ;

(*b*) whether it is a fact that a number of lecturers in the former Punjab area were promoted to Class I (Junior Scale) on *adhoc* basis in 1962 subject to the approval of the West Pakistan Public Service Commission ; if so, the number of such lecturers ;

(*c*) whether it is a fact that after obtaining the approval of the West Pakistan Public Service Commission in their cases, some of them were reverted ; if so, number thereof and reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) 47.

(*b*) No.

(*c*) The question does not arise.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے بتائیں گے کہ کیا وجہ ہے کہ ۴۷ اسامیاں پچھلے تقریباً ۱۰ سال سے خالی پڑی ہوئی ہیں ۔ اور آپ کا محکمہ انہیں پر کرنے میں کیوں ناکام رہا ہے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جہاں تک اسامیوں کے پر کرنے کا تعلق ہے یہ کام پبلک سروس کمیشن کا ہے یہ autonomous آرگنائزیشن ہے اور وقتاً فوقتاً ہم ان کو یاد دلاتے ہیں اور امید ہے کہ وہ عنقریب ان اسامیوں کو پر کر دیں گے ۔

سید ناصر علی شاہ ۔ کیا آپ state of affamlrs سے مطمئن ہیں کہ ۱۰ سال سے یہ اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ اگر ممبر موصوف مطمئن نہیں ہیں تو میں بھی مطمئن نہیں ہوں ۔

سید ناصر علی شاہ ۔ اگر وہ مطمئن نہیں ہیں تو انہوں نے اس سلسلے میں کیا مثبت کردار ادا کیا ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ اس بارے میں میں نے کافی کوشش کی ہے یہاں تک کہ پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین سے میں نے خود باتیں کی ہیں کہ ہمارے کالجز میں لکچرار بہت کم ہیں اور آپ کوشش فرمائیں اور یہ کمی ختم کر دیں اور انہوں نے میرے ساتھ وعدہ بھی کیا تھا ۔ اس کے بعد انہوں نے ویسٹ پاکستان میں کافی اسامیاں خالی پڑی ہوئی تھیں ان کو بھی پر کیا ہے ۔

سید ناصر علی شاہ ۔ کیا دریں بارہ آپ گورنر صاحب کے نوٹس میں لا چکے ہیں کہ Adhoc basis پر ان کی تعیناتی کرنے سے ہماری یہ مشکلات ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ ہم گورنر صاحب کے نوٹس میں لا چکے ہیں کہ ہماری یہ مشکلات ہیں جن کو حل کیا جائے ۔ انہوں نے ہم سے ایک نوٹ طلب فرمایا تو میں نے لکھا کہ ہر ایک ڈویژن کا کمشنر اور اس ریجن

کا ڈائریکٹر ایجوکیشن اور ساتھ ہی سیکرٹری ایجوکیشن یا ان کا کوئی نمائندہ یہ تینوں بیٹھ کر ایڈ ھاک تعیناتیاں کیا کریں تو اس کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ "پبلک سروس کمیشن سے بات ہو رہی ہے اور اگر یہ چیز منظور ہو گئی تو انشاء اللہ جو مشکلات ہمیں درپیش ہیں وہ ختم ہو جائیں گی ۔"

چودھری محمد ادریس ۔ کیا جناب وزیر تعلیم کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ پبلک سروس کمیشن کو اتنا کام ہے کہ وہ اس کو مکمل بھی نہیں کر سکتا اور اسی لئے میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے محکمے کی اسامیاں جلدی پر نہیں کی جا رہی ہیں ۔ کیا جناب وزیر تعلیم نے اپنی کوئی ایسی تجویز پیش کی ہے کہ پبلک سروس کمیشن کے سٹاف کو بڑھایا جائے ۔

وزیر تعلیم ۔ یہ میرا کام نہیں ہے ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جہاں تک مجھے یاد ہے پہلے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو Adhoc basis پر لیکچررز لینے کی اجازت تھی لیکن اب ایسی اجازت ان کو نہیں ہے تو کیا اس صورت حال پر کچھ روشنی ڈالی جائے گی ؟

وزیر تعلیم ۔ اس فیصلہ کو کافی دن ہو گئے ہیں جب سے یہ فیصلہ ہوا کہ ایڈ ھاک appointments نہیں ہوا کریں گی اور پبلک سروس کمیشن کرے گا تو ہماری مشکلات اس سے بڑھ گئی ہیں ۔ کوئٹہ حالات کے بارے میں بھی ہماری مشکلات تھیں یعنی جس کو ہم بھرتی کرتے تھے تو وہ وہاں

جانے سے انکار کر دیتا تھا ۔ اب صورت حال یہ ہے کہ کمشنر ڈویژن ڈائریکٹر ایجوکیشن یا سیکرٹری ایجوکیشن یا ان کے نمائندہ نے بیٹھ کر ان کی ۱۹ اسامیاں پر کر دی ہیں اور ان کی کمی ختم ہو گئی ہے اور جہاں تک کوئٹہ کا تعلق ہے میری مدت سے خواہش ہے کہ کوئی ایسا انتظام کیا جائے کہ جتنی سٹاف کی کمی ہے وہ پوری ہو جائے۔

سید ناصر علی شاہ ۔ جناب وزیر صاحب نے میرے سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ انہوں نے نوٹ جناب گورنر صاحب کی خدمت میں بھیج دیا ہے تو میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ وہ نوٹ انہوں نے کب بھیجا تھا ۔ کیا آپ دوبارہ گورنر صاحب کو اس سلسلے میں یاد دھانی کرائیں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ ۲۰ - ۲۵ دن ہوئے کہ نوٹ بھیجا گیا تھا ۔ میرا فرض ہے کہ میں انہیں یاد دلاؤں اور میری یہ مسلسل کوشش ہے کہ جب تک میں ہوں یہ کوشش جاری رہے گی کہ یہ جو طریقہ کار ہے اس میں تبدیلی واقع ہو جائے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے یہ بتائیں گے کہ یہ صورت حال جو کہ میرے سوال کے جواب سے ظاہر ہے یہ نئی نہیں اور تقریباً ۱۰ سال پرانی ہے کیا آپ نے آج تک گورنر صاحب کو محض ایسی صورت حال کے بارے میں آگاہ کیا ہے یا ساتھ ہی آپ نے چیلنج بھی کیا ہے کہ اگر آپ ایسی صورت حال جاری رکھیں گے تو میں استعفیٰ دے دوں گا ؟

Mr. Speaker ; Disallowed.

وزیر تعلیم - میں نے اس کے لئے ایک خاص تجویز پیش کی ہے -

Mr. Speaker : Next question.

SCHOOLS EXISTING AT THE TIME OF INDEPENDENCE

*13991. Mr. Hamza : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of shools of the following types existing at the time of Independence in each of the Integrating Units :—

(1) Public Schools ; (2) English Medium Schools run by Missionary Institutions, private individuals, semi-Government bodies and Government.

(*b*) the number of schools of the categories mentioned in (*a*) above which existed at the time of Integration in 1955 and at present ;

(*c*) the total number of students on roll of each of the said schools (*i*) at the time of Independence (*ii*) at the time of Integration and (*iii*) at present ;

(*d*) in case the number of English Medium Schools and students on roll in these schools is on the increase since establishment of Pakistan, reasons therefor and whether Government intend to discourage such Institutions ;

(*e*) the total amount given as grant-in-aid to the schools mentioned in (*a*) above of the time of Independence, (*ii*) creation of One-Unit in 1955 and (*iii*) at present ;

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) (*i*) Public Schools :—

Former Punjab .. . 2

(*ii*) English Modium Schools run by :—

	Missionary Institutions	*Private individuals*	*Semi-Govt : Bodies*	*Govt.*
Former Baluchistan.	2	—	—	—
Former Punjab.	14	—	—	—
Former N.W.F.P.	1	—	—	—
Former Siad.	19	—	—	—

(*b*)

		Integration	*Present*
(*i*)	No. of Public Schools.	3	7
(*ii*)	No. of English Medium Schools run by :—		
	Missionary Institutions	46	81
	Private Individuals	29	267
	Semi-Government Bodies	9	13
	Government	1	4
	Total :	85	365

(*c*)

	Independence	*Integration*	*Present*
(*i*) Public Schools	572	844	4190
(*ii*) English Medium Schools.	9469	20115	127616

(*d*) The remarkable increase in the number of educational institutions on account of development programmes under various Five Year Plans has shown its effect on English Medium Schools as well which have also increased in numbers to meet the popular demand of English Medium Schools usually have controlled enrolment and educational standards are slightly higher than in ordinary schools. Government do not intend to discourage such institutions.

		Rs.
(*e*) At Independence	...	2,41,095
At Integration	...	2,98,499
At present.	...	57,98,669

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر تعلیم نے یہ فرمایا ہے کہ وہ سکول جن میں انگریزی ذریعہ تعلیم ہے پاکستان بننے کے بعد ان میں تقریباً ۴ گنا اضافہ ہو گیا ہے اور آپ کا ارشاد ہے کہ ملک میں ترقیاتی پروگراموں کیوجہ سے جو ترقی ہوئی ہے اس کا نتیجہ ہے ۔ تو کیا یہ اس امر کا بین ثبوت نہیں کہ آپ کا محکمہ قومی مفادات سے بے نیاز ہو کر اس ملک میں انگریزی کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے اور اپنی قومی زبان اردو کی حوصلہ شکنی کر رہا ہے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ یہ بالکل غلط ہے کہ محکمہ تعلیم قومی زبان کی حوصلہ شکنی کر رہا ہے ۔ دراصل بات یہ ہے کہ اگر ملک میں نئے سکول کھلتے ہیں تو وہ ترقی کی نشانی ہے وہ انگریزی میڈیم کے ہوں یا اردو میڈیم کے وہ ہر صورت میں ترقی کی نشانی ہیں تنزل کی نشانی نہیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ تو پھر سب میں انگلش میڈیم کر دیں ۔

وزیر تعلیم ۔ وہ تو عوام کی خوشی پر منحصر ہے ہم کیوں منع کریں ہم کون ہوتے ہیں ۔ جہاں تک گورنمنٹ کا تعلق ہے ہم نے اس ہاؤس میں بار بار کہا ہوا ہے کہ جو comprehensive schools کھولنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور ہر سال کی جا رہی ہے وہ محض اس لیے ہے کہ سستے داموں لوگوں کو کوالیٹی ایجوکیشن مل سکے اور ان کا خرچ بھی کم ہو جائے اور یہ جو لوگوں کا رجحان انگریزی سکولوں میں اپنے بچوں کے بھیجنے کا ہے وہ بھی کم ہو جائے اور کم خرچہ سے یہ سکول بچوں کو تعلیم مہیا کریں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر۔ پاکستان کی زبان اردو ہے ملک میں مشنری سکول بھی ہیں جن میں انگریزی ذریعہ تعلیم ہے اور محکمہ تعلیم ان سکولوں کی کافی امداد بھی کرتا رہا ہے تو کیا ان سکولوں کو مجبور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اردو میں پڑھائیں ؟

وزیر تعلیم ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کی زبان اردو ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ پاکستان میں اور زبانیں بھی بولی جاتی ہیں مثلاً پشتو ، سندھی ، بلوچی اور بنگالی وغیرہ ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا جناب وزیر تعلیم فرمائیں گے کہ ان مشنری سکولوں کے مقاصد اور ان کا ماحول ہماری ان آرزوؤں کی نفی نہیں کرتا جن کے لیے یہ ملک بنایا گیا تھا ؟

وزیر تعلیم ۔ قطعی نہیں کیونکہ ان سکولوں میں اسلامیات بھی پڑھائی جاتی ہے میں خود انگریزی سکول کا پڑھا ہوا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ میں برا مسلمان نہیں ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا جناب وزیر تعلیم فرمائیں گے کہ کیا یہ انگریزی سکول کمرشل بنیادوں پر چلائے جاتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک حکومت کا تعلق ہے حکومت نے بارہا اعلان کیا ہے کہ ہم پرائیویٹ اداروں کی کمرشلائزیشن کی حوصلہ شکنی کریں گے اور ایسے اداروں کو چلنے نہیں دیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ چل رہے ہیں یا نہیں ۔ اس واقعہ کیا ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک مجھے بعض ایسے سکولوں کا علم ہے وہ بڑی مشکل سے اپنے اخراجات پورے کر رہے ہیں بلکہ وہ چندے مانگ رہے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم بتائیں گے کہ جس وقت وہ پبلک سکولوں اور مشنری سکولوں کو گرانٹ دیتے ہیں تو وہ کن باتوں کو پیش نظر رکھتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ ہم طلبا کی تعداد efficiency اور تعلیم کے معیار پر گرانٹ دیتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جناب وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو اضافہ انگلش میڈیم سکولوں میں ہوا ہے کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں ہے کہ ان کے اپنے سکولوں کا معیار انتہائی پست ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ نہیں جناب اس کی وجہ یہ ہے کہ آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے ۔ آزادی کے بعد دولت بھی کافی آ گئی ہے ۔ جو لوگ پہلے غریب تھے اب وہ اتنے غریب نہیں رہے ۔ کافی مالدار ہو گئے ہیں ۔ ہر شخص کی خواہش ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلائے ۔ چونکہ ان سکولوں میں معیار بھی اچھا ہوتا ہے ۔ ہر ایک کلاس میں بچوں کی تعداد کم ہوتی ہے بہ نسبت دوسرے سکولوں کے اس لیے لوگ انہیں پسند کرتے ہیں ۔ جہاں تک گورنمنٹ کا تعلق ہے گورنمنٹ نئے comprehensive سکول کھول رہی ہے جو ایک بہت بڑی کمی کو پورا کرتے ہیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جناب وزیر تعلیم فرما رہے ہیں کہ ان سکولوں کا معیار اچھا ہے کیا ان کا معیار اچھا سمجھے جانے کی وجہ یہ تو نہیں کہ گورنمنٹ کے سکولوں کا معیار خراب ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ دوسرے سکولوں کا معیار خراب ہے ۔ میں نے کہا ہے کہ comprehensive سکول کھولے گئے ہیں ۔ جہاں فیسیں کم ہیں اور پڑھائی کا معیار اچھا ہے ۔ اور یہ سکول ضلع میں غریبوں کے لیے کھولے گئے ہیں جب کہ پبلک سکولوں میں امیروں کے بچے پڑھتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم فرمائیں گے کہ حکومت قومی مقاصد کی تکمیل کا ایک ذریعہ ہوتی ہے ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ زیادہ لوگ اپنے بچوں کو انگریزی ذریعہ تعلیم کے سکولوں میں تعلیم دلانا چاہتے ہیں ۔ کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ حکومت قومی مقاصد کی تکمیل میں بالکل ناکام ہوئی ہے اور یہ اس کا بین ثبوت ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ یہ تو جمہوریت ہے ۔ آپ اسے curb کرنا چاہتے ہیں ۔ آپ لوگوں پر یہ پابندی لگانا چاہتے ہیں کہ وہ انگلش سکولوں میں اپنے بچے نہ بھیجیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ اپنے سکولوں کو بہتر بنائیں تاکہ لوگ اپنے بچے وہاں بھیجیں ۔

وزیر تعلیم ۔ کر رہے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ پبلک سکولوں اور مشنری سکولوں کے استادوں کی تنخواہ کافی ہے ۔ اور ہمارے استادوں کی تنخواہ کافی نہیں ہوتی ؟

وزیر تعلیم ۔ یہ قطعاً غلط ہے۔

رائے منصب علی خان ۔ کیا یہ حقیقت نہیں کہ آپ پبلک سکولوں پر بہت بڑی رقوم خرچ کر رہے ہیں اگر یہی رقوم دوسرے سکولوں پر خرچ کریں تو اس سے آپ زیادہ سکول کھول سکتے ہیں اور زیادہ بچوں کو تعلیم کی سہولتیں دے سکتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ میں تو بار بار کہہ چکا ہوں کہ ایک ایک comprehensive سکول پر ہم نے ۲۵ لاکھ روپے خرچ کئے ہیں اور ہر ضلع میں ہم ایسے سکول کھول رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر تعلیم نے فرمایا ہے کہ چونکہ لوگ بہت دولت مند ہو گئے ہیں اس لیے وہ بہتر قسم کے انگریزی سکولوں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلانا چاہتے ہیں جواب کے حصہ (بی) کے مطابق جو گرانٹ اس قسم کے سکولوں کو دی جاتی ہے اس میں انٹگریشن سے اب تک تقریباً ۷۰ ہزار کا اضافہ ہوا ہے اور آزادی سے اب تک چار لاکھ کا اضافہ ہوا ہے کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ حکومت ان تعلیمی اداروں کو جہاں امیروں کے بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں بہت زیادہ گرانٹ دیتی ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ آزادی کے وقت اگر ان سکولوں میں طلبا کی تعداد کو دیکھا جائے تو وہ ۹۳۶۹ تھی اور اب ان کی تعداد ایک لاکھ ۲۷ ہزار ۶۱۶ ہے ۔ اس لیے اب ان سکولوں کو گرانٹ زیادہ دی جاتی ہے ۔ یہ بھی قوم کے بچے ہیں ان کا بھی قوم پر حق ہے ۔ یہ سکول غیر ملکیوں کو تعلیم نہیں دے رہے ہیں ۔ آپ کے بچوں کو دے رہے ہیں اگر انہیں گرانٹ دی جاتی ہے تو آپ کو اس پر افسوس نہیں ہونا چاہیے ۔

UPGRADING OF GIRLS PRIMARY SCHOOL CHAK 206/GB IN DISTRICT LYALLPUR.

*13992. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the villagers of Chak 206/GB, District Lyallpur, constructed 7 rooms and a varandah etc. at a cost of about Rs. 40,000 for upgarding local Girls Primary School to Middle School ;

(*b*) whether it is a fact that District Council, Lyallpur,—*vide* Resolution No. 1619, dated 13th February 1965, strongly recommended up-gradation of the said school on first priority basis :

(*c*) whether it is also a fact that the said District Council again recommended to the Government for upgrading the said school,—*vide* Resolution No. 258, dated 6th Febrrary 1967 ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons for not upgrading the said school alongwith the time required to upgrade the said school ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The said school has already been upgraded to the middle standard during 1967-68 and the middle classes have started functioning.

ENGINEERS PRODUCED BY ENGINEERING COLLEGES AND TECHNICAL INSTITUTIONS

*13995. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state the number of persons who got (*i*) Degrees in B. Sc. (Engineering) and (*ii*) Diplomas in Civil Engineering, during the year 1965-66 and 1966-67 from the Engineering Colleges and Technical Institutions in the Province ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

(*i*)	1965-66	255	Degree in Civil Engineering.
	1966-67	385	
(*ii*)	1965-66	264	Diploma in Civil Engineering.
	1966-67	274	

TEACHERS EMPLOYED BY EDUCATION DEPARTMENT

*13996. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Education be pleased to state the number of persons who passed (*i*) B. Ed. (*ii*) C. T., (*iii*) S. V. and (*iv*) J. V. Examinations in the Province, during 1965-66 and 1966-67 alongwith the number of those amongst them who have been provided with employment by the Education Department so far ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

	B. Ed.	*C. T.*	*S. V.*	*J. V.*
No. of persons who passed 66 examinations during 1965- and 1966-67.	3,656	2,424	2,806	13,481
No. employed by Education Department.	1,314	1,183	1,186	7,408

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ اس سوال کے جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے پاس ۱۹۶۶-۶۷ء میں بی ۔ ایڈ میں ۲۳۴۲ سی ۔ ٹی میں ۱۲۴۱ ایس ۔ وی ۔ میں ۱۶۲۰ اور جے ۔ وی ۔ میں ۵۹۷۳ ایسے ملازمین ہیں جنہوں نے یہ ڈگریاں حاصل کی ہوئی ہیں اور وہ ملازم نہیں ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان کے پاس ایسا کوئی پروگرام ہے جس سے یہ معلوم ہو جائے کہ آیا ان کو ملازمتیں مہیا کی جائیں گی ؟

وزیر تعلیم (محمد علی خاں) ۔ جناب والا ۔ تعلیم کا محکمہ ایک expanding ڈیپارٹمنٹ ہے ۔ اس پنجسالہ منصوبہ میں یہ خواہش تھی کہ ۲۵ ہزار پرائمری سکولز کھولیں اور اسی طرح مڈل اور ہائی سکولز کھولیں لیکن اس میں چند مشکلات درپیش آئیں ۔ ۱۹۶۵ء کی لڑائی کے بعد بجٹ کو متوازن کرنا تھا ۔ وہ مشکلات اگر نہ ہوتیں تو جتنے بھی ہمارے تربیت یافتہ استاد ہیں ان کو absorb کر لیتے لیکن ان مشکلات کی وجہ سے اس پنجسالہ منصوبہ میں ان کو absorb نہیں کر سکتے ۔ جو ہم نے absorb کر لئے ہیں ان کے اعداد و شمار دے دیئے ہیں ۔ یہ وہی لوگ ہیں جو گورنمنٹ سکولوں میں absorb کئے گئے ہیں اور ان کے علاوہ بہت سے لوگ پرائیویٹ اداروں میں ملازمتیں کر رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ تربیت یافتہ اساتذہ کو گورنمنٹ سروس کے علاوہ دوسرے پرائیویٹ اداروں میں بھی ملازمتیں مل جاتی ہیں ۔ لیکن کیا وزیر تعلیم صاحب کو اس امر کا احساس

ہے کہ اس وقت تربیت یافتہ اساتذہ ہزاروں کی تعداد میں اس امر کے باوجود بے روزگار گھوم رہے ہیں ۔ اگر ان کو اس بات کا علم ہے تو کیا اس صورت حال کے پیش نظر از راہ کرم اس ایوان کو یقین دلائیں گے کہ آئندہ کسی اسکار کو خواہ وہ بی ۔ ایڈ ۔ ہو سی ۔ ٹی ۔ ہو ایس ۔ وی ۔ ہو یا جے ۔ وی ہو عرصہ ملازمت میں توسیع نہیں دیں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ یہ یقین دھانی کرانی مشکل ہے کیونکہ ایسے حالات بھی پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے ملازمت میں توسیع عوامی مفاد میں ہوتی ہے ۔ اگر میں جذبات میں آ کر یہ کہہ دوں کہ میں ایسا کروں گا تو میرے لیے یہ مشکل ہو جائے گا ۔ یہ محکمے کے لئے اور عوامی مفاد کے لیے اچھی بات نہیں ہے ۔ اس لیے میں اس کی معذرت چاہتا ہوں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ اگر ہم جناب وزیر تعلیم صاحب کی خدمت میں عوامی نمائندے ہونے کی حیثیت سے یہ کہیں کہ ہم اس پر زور دیتے ہیں کہ ملازمتوں میں توسیع دینا عوامی مفاد میں ٹھیک نہیں تو کیا آپ اس پر غور کریں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ محکمانہ مشکلات کو بھی دیکھنا ہے ۔ ان کا کہنا بجا ہے ۔ ہمیں بسر و چشم منظور ہے لیکن اور بھی مشکلات ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ملازمت میں توسیع دینی پڑتی ہے ۔

بابو محمد رفیق کیا وزیر تعلیم صاحب کے پاس Regions-wise break up ہے اگر ہے تو وہ کوئٹہ کے متعلق اعداد و شمار بتا سکتے ہیں ؟

Minister for Education : For this I require a fresh notice.

رائے منصب علی خاں کھرل ۔ جناب والا ۔ ابھی تک آپ کے سکولوں میں غیر تربیت یافتہ استاد پڑھاتے ہیں کیا ان کو نکال کر تربیت یافتہ اساتذہ لگائیں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ جہاں تک گورنمنٹ سکولوں کا تعلق ہے پہلے زمانہ میں غیر تربیت یافتہ استاذہ لگائے جاتے تھے۔ اب پوزیشن یہ ہے کہ ہمارے پاس ہر ریجن میں کافی تعداد میں سی ۔ ٹی ، ایس ۔ وی ۔ پی جے ۔ وی ۔ پاس موجود ہیں ۔ اب غیر تربیت یافتہ اساتذہ کو لگانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ وزیر تعلیم نے فرمایا ہے کہ جن لوگوں کو absorb کیا گیا ہے وہ اس تعداد سے بہت کم ہیں جنہوں نے امتحان qualify کیا ہے ۔ اس پنج سالہ منصوبہ میں سکولوں کے اجرا کے لیے جو مختلف وجوہ کی بناء پر کمی ہوگئی تھی تو کیا فنی تعلیم کے تربیت یافتہ اساتذہ کی تعداد کو اپنے منصوبہ کے مطابق adjust نہیں کیا تھا تاکہ ضرورت سے زیادہ لوگ تربیت پا کر بیکار نہ ہوں ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ ہم نے کوشش کی تھی لیکن اس کوشش میں ناکامیاب ہوئے ۔ اس کی وجہ میں پھر نہیں بتانا چاہتا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس کی وجہ کیا ہے کہ اگر آپ کا تعلیمی ادارے کھولنے کا منصوبہ

مختلف وجوہ کی بناء پر پورا نہیں ہو سکا تو آپ کا ٹریننڈ ٹیچروں کو تعلیم دینے کا جو منصوبہ تھا وہ اسی ٹارگٹ کے لحاظ سے تھا ۔ اس کمی کو آپ نے دور کیوں نہیں کیا ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ ہماری کوشش یہی تھی کہ سکولز کھل جائیں گے اور تربیت یافتہ سٹاف کو absorb کر لیں گے لیکن پبلک ڈیمانڈ یہ ہے کہ ایسے ٹریننگ اداروں کو نہ بند کریں نہ سٹاف کم کریں ۔ ہم نے ان کو بند بھی نہیں کیا نہ سٹاف کم کیا ہے ۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کمی کو پورا کریں اور جو پاس شدہ ہیں ان کو ہم ملازمتیں دیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم صاحب مجھے بتائیں گے کہ آیا ان کو یہ احساس ہے کہ اس ملک میں بیروزگاری خصوصاً پڑھے لکھے لوگوں میں روزگاری خاصی حد تک بڑھ گئی ہے ۔ آپ قومی مفاد کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اس مسئلہ کا حل فوری طور پر یہ طے کر لیں کہ ہم کسی شخص کو الا ماشاءاللہ انتہائی ناگزیر حالات میں بھی ملازمت میں توسیع نہیں دیں گے ؟

Minister for Education : I could get this case examined but I cannot promise that I would do it immediately.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا وزیر تعلیم صاحب کو یہ احساس ہے کہ توسیع دینے پر حکومت یا قوم کو منافع کی بجائے نقصان زیادہ ہونے کا احتمال ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ نہیں بعض اوقات جو توسیع دی جاتی ہے اس میں عوامی مفاد ہوتا ہے اس میں زیادہ نقصان کا احتمال نہیں ہوتا بلکہ مفادات زیادہ ہوتے ہیں ۔ بعض کیس ایسے ہوتے ہیں جن سے نقصان کا احتمال ہوتا ہے ان کو توسیع نہیں دی جاتی ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ جناب والا ۔ وزیر تعلیم صاحب نے ابھی ارشاد فرمایا ہے کہ جس کوشش میں وہ ناکامیاب ہوئے ہیں اس کا وہ جواب نہیں دینا چاہتے ۔ اس کی وجوہات ہمیں بتائیں تاکہ ممبر صاحبان متذبذب نہ رہیں ۔ وہ یہ فرمائیں گے کہ وہ مفاد عامہ کے منافی ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ رات گئی بات گئی ۔ سوال ختم ہو گیا ۔ (قہقہہ)

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ نے اس اجلاس کی کارروائی سے محسوس کیا ہو گا کہ جب سے مجلس قائمہ برائے یقین دھانی قائم کر دی گئی ہے اس وقت سے کوئی وزیر کسی قسم کی یقین دھانی کرانے کے لئے تیار نہیں ہوتا ۔ کیا یہ مجلس قائمہ برائے یقین دھانی ایک ہنگامی قانون کے ذریعہ قائم کی گئی ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ میں اس کا ممبر نہیں ہوں ۔ (قہقہہ)

Mr. Speaker : Mr. Hamza is a member of that Committee.

وزیر خوراک و زراعت ۔ جناب والا ۔ ان کے خوف کی وجہ سے یقین‌دھانی نہیں کرائی جا رہی ہے ۔ (قہقہہ)

صاحبزادہ نور حسن ۔ آپ یہ بتائیں کہ آپ آج کون سا وظیفہ پڑھ کر آئے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ میرے دفتر میں آئیں میں وظیفہ بتا دوں گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ یا ایوب . . . .

وزیر زراعت و خوراک ۔ یا ودود ۔ (قہقہہ)

APPOINTMENT OF INQUIRY COMMITTEE IN RESPECT OF EDWARDS COLLEGE, PESHAWAR.

***14035. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Municipal Committee, Peshawar passed a resolution in March, 1968 requesting the Government to appoint an Inquary Committee to probe into the affairs of Edwards College, Peshawar.

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, a copy of the resolution be placed on the table of the House and the details of further action taken thereon ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) A copy of the Resolution No. 23 dated the 9-3-1968 is placed on the table of the House. The matter is under consideration on merit.

AMOUNT SPENT FOR IMPARTING ISLAMIAT IN MISSIONERY SCHOOLS

***14088. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Education be pleased to state the amount spent by the Education Department during the year 1967-68 for imparting Islamiat in Missionary Schools and Colleges in the Province ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (a) Rs. 2,71,172.89.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ وزیر تعلیم صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے صوبہ میں مشنری سکولوں اور کالجوں میں اسلامیات کی تبلیغ کے لیے ۱۷۲۶۸۹ ۷۱ ۶ روپے خرچ کیے ہیں ۔ وہاں اسلامیات کی تبلیغ کا طریقہ کار کیا ہوتا ہے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب والا ۔ ہر ایک مشنری ادارے میں اسلامیات کے لیے کمرے بنائے گئے ہیں ۔ وہاں اس کام کے لیے استاد رکھے ہوئے ہیں جن کو ۲۰۰ روپیہ ماہوار دیا جاتا ہے ۔ راولپنڈی ڈویژن کو ہم نے ۷۰ ، ۵۲۸ روپے دیے ۔ کوئٹہ ڈویژن کو ۱۲ ، ۲۵۴ روپے دیے ۔ کراچی کو ۵۸ ، ۶۸۰ روپے دیے ۔ حیدر آباد ڈویژن کو ۱۹ ، ۸۰۰ روپے دیے ۔ پشاور کو ۲۵ ، ۴۳۰ روپے دیے اور لاہور ڈویژن کو ۸۴ ، ۴۸۰ روپے دیے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جب مشنری سکولوں اور کالجوں کو ہم گرانٹ دیتے ہیں اور گرانٹ پر گیارہ لاکھ روپیہ ہم خرچ کر رہے ہیں تو پھر اسلامیات کی تعلیم کے لیے ہم extra خرچ کیوں کرتے ہیں ؟ وہ اپنے خرچ سے یہ تعلیم کیوں نہیں دیتے ؟

Minister for Education : Basically these are Missionary Schools.

ان کو ہم نے مجبور کیا ہے کہ آپ یہاں پاکستان میں سکول چلا رہے ہیں

اور گورنمنٹ آف پاکستان کی یہ پالیسی ہے کہ آپ اسلامیات پڑھائیں گے۔ چونکہ ان کو ہم نے مجبور کیا ہے اس لیے ڈیجرز کے لیے ہم نے یہ رقم مختص کی ہے۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب میرے سوال کا جواب نہیں آیا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ جہاں تک مجھے علم ہے ، اسلامیات حکومت کے نصاب تعلیم کا ایک حصہ ہے ۔ تو کوئی بھی recognised سکول خواہ وہ کسی ادارے سے تعلق رکھتا ہو ، اس کا یہ فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ کے مقررہ کیے ہوئے نصاب تعلیم کے مطابق تعلیم دے ۔ تو ایسا سکول جو اسلامیات پڑھانے سے انکار کرتا ہے ، آپ اس کو recognise کیوں کرتے ہیں ؟ سوال یہ ہے کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے ۔ یہاں شراب تو آپ پلاتے ہیں غیر ملکیوں کا خیال کر کے ۔ تو یہ غیر ملکی آپ کا اتنا بھی خیال نہیں کرتے کہ وہ آپ کے نصاب کے لحاظ سے اسلامیات پڑھائیں ؟ اس کے لیے آپ مزید خرچ دیتے ہیں ۔ کیا وجہ ہے اس کی ؟

وزیر تعلیم ۔ آپ کے ملک میں نہ صرف مسلمان بستے ہیں۔ اور یہ ادارے primarily پرانے زمانے میں عیسائیوں کے لیے کھولے گئے تھے ۔ وہ وہاں بائیبل کی تعلیم دیا کرتے تھے ۔ جب ہم نے یہ فیصلہ کیا کہ پراونشل گورنمنٹ اسلامیات کی تعلیم کو لازمی قرار دیتی ہے تو ان کے ساتھ ہم نے meeting کی اور جب انہوں نے یہ بات مان لی تو ہم نے اسلامیات کی تعلیم کے لیے یہ رقم مختص کی ۔

ڈاکٹر مسز اشرف عباسی ۔ کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ جب وہ ان مشنری سکولوں کو گرانٹ دیتے ہیں تو اس وقت یہ لازمی قرار نہیں دیتے کہ وہ اسلامیات کی تعلیم دیں ؟ ان کو اس گرانٹ کے علاوہ اسلامیات کی تعلیم کے لیے مزید رقم کیوں دیتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ یہ گرانٹ تو ویسے ہی ایک رقم ہے ۔ چونکہ سوال پوچھا گیا تھا ، اس لیے ہم نے اس رقم کو مخصص کر کے بتا دیا ہے لیکن یہ وہ رقم ہے جو گرانٹ میں شامل ہے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ وہ مجبور ہو کر یہ تعلیم دیتے ہیں ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اگر وہ آپ کی مجبوری کی وجہ سے تعلیم دیتے ہیں تو وہ دل سے نہیں دیتے ہیں ۔ وہ بائیبل کی تعلیم دل سے دیتے ہیں ۔ اسلامیات کی تعلیم مجبور ہو کر دیتے ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ Christian missionaries سے اسلامیات کی تعلیم نہیں دلوائی جاتی بلکہ مسلمان ماسٹر ہیں جو اسلامیات پڑھاتے ہیں ۔ اور ظاہر ہے کہ وہ مجبوراً نہیں پڑھاتے ۔

چودھری محمد نواز ۔ وزیر صاحب نے ابھی چند منٹ پہلے یہ فرمایا تھا کہ یہ مشنری سکول عیسائی طالب علموں کو پڑھانے کے لیے کھولے گئے تھے ۔ آپ یہ فرمائیں گے کہ جتنی تعداد اس وقت مشنری سکولوں کی موجود ہے ، کیا عیسائی طالبعلموں کی تعداد ان کے مطابق پوری ہے ؟ اگر ہے تو پچھلے سے پچھلے سیشن میں آپ نے یہ کیسے تسلیم کیا تھا کہ یہ عربی کے

ٹیچر آپ نے جس وقت مشنری سکولوں میں لگائے تو وہ لوگوں کے اس احتجاج پر لگائے گئے تھے کہ مسلمان لڑکوں کو بائیبل پڑھائی جاتی ہے ؟ اور اس کے پیش نظر آپ نے اس سسٹم کو بدلا تھا اگر آپ کا وہ فرمان ٹھیک ہے تو جو کچھ آپ نے آج فرمایا ہے اس سے آپ نے اپنے پہلے جواب کی نفی کی ہے - اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر تعلیم - بائیبل وہ پڑھایا کرتے تھے پرانے زمانے میں - پاکستان بننے سے قبل وہ بائیبل پڑھایا کرتے تھے - اور وہ لازمی مضمون ہوا کرتا تھا- چاہے ہندو ہو یا سکھ ہو یا مسلمان ہو یا عیسائی ہو ، وہ سب کے لیے تھا - پاکستان کے بعد یہ چیز مسلمان بچوں کے لیے لازمی قرار نہیں دی گئی تھی - اس کے بعد اسی حکومت نے یہ فیصلہ کیا کہ ہم مسلمان ہیں اور ہماری یہ خواہش ہے کہ ہمارے بچے مسلمانوں کی طرح تربیت حاصل کریں - لہذا اسلامیات کو لازمی مضمون قرار دیا گیا صرف گورنمنٹ سکولوں کے لیے بلکہ جتنے پرائیویٹ ادارے تھے ، ان کے لیے بھی - ان میں مشنری سکول بھی تھے- ان سکولوں میں بھی انہوں نے ہماری یہ بات مان لی کیونکہ ہم نے ان کو recognise کیا ہے اور ان کو گرانٹ دے رہے ہیں - حالانکہ basically وہ عیسائیوں کے ادارے ہیں لیکن اس کے باوجود انہوں نے ہماری بات مان لی - دنیا کے اور ملکوں میں کوئی ایسی مثال نہیں ہے کہ کرسچین مشنری اس ملک کے مذہب کی اشاعت کریں یا اس کی تعلیم دیں - صرف پاکستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں مشنری سکولوں میں بھی اسلامیات پڑھائی جاتی ہے-

بیگم اشرف برلی ۔ کیا جناب وزیر موصوف کو علم ہے کہ آپ کے گرانٹ دینے کے باوجود اس گرانٹ کا صحیح مصرف نہیں ہو رہا ہے ؟ اور اسلامیات کی تعلیم بعض بڑے اچھے مشنری سکولوں میں عیسائی اساتذہ سے دلوائی جاتی ہے ؟ شاید آپ کو یاد ہو گا کہ میں نے پچھلے سیشن میں بھی یہ چیز آپ کو بتائی تھی ۔

وزیر تعلیم ۔ ایسی کوئی چیز ہمارے سامنے نہیں آئی ۔ اگر کوئی spesific case ہمارے سامنے آیا تو ہم ہر وقت اس کی تحقیق کرنے کے لیے تیار ہیں ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ کیا وزیر تعلیم نے کسی مشنری سکول میں بذات خود جا کر دیکھا ہے کہ وہاں کیا صورت حالات ہے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ جو اطلاع وہ اس ہاؤس کو دے رہے ہیں ، وہ حقائق پر مبنی نہیں ہے ۔ آپ کسی مشنری سکول میں جا کر دیکھیں خواہ آپ کو برقع پہن کر جانا پڑے ۔ (قہقہہ)

وزیر تعلیم ۔ برقع پہننے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ شاید آپ برقع پہننے کے شوقین ہوں (قہقہہ) میں تو جاتا ہوں سیدھا ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے بتائیں گے کہ آیا یہ صحیح ہے کہ مشنری سکولوں کی غرض و غایت یا مقصد عیسائیت کی تبلیغ ہے اور محض عیسائیوں کو عیسائی بنانا نہیں بلکہ مسلمانوں کو عیسائی بنانا ہے ؟ اور آپ یہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ان اداروں کو یا ان اداروں کی انتظامیہ کو اس بات

پر مجبور کیا ہے کہ وہ دینی اسلام کی تعلیم دیں ۔ کیا کبھی اس قسم کے ادارے جن کی غرض و غایت اور جن کا مقصد ہی یہ ہو کہ مسلمانوں کو عیسائی بنائیں ، وہ نیک نیتی سے اسلامی دینی تعلیم دے سکتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ جہاں تک مشنری سکولوں کا تعلق ہے ، یقیناً وہ اسی خاطر اس ملک میں آئے تھے کہ یہاں ان کے مذہب کی اشاعت ہو ۔ لیکن ساتھ ہی ان کو یہ پتہ نہیں تھا کہ ایک زمانہ آئے گا کہ یہ ملک آزاد ہو گا اور پھر انہی سکولوں میں مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں کی تعداد سے زیادہ ہو گی ۔ چار گنا ۔ پانچ گنا اور بعض جگہ تو چھ گنا زیادہ ہو گی ۔

مسٹر حمزہ ۔ وہ عیسائی نما مسلمان بنا رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : No interruption, please.

وزیر تعلیم ۔ اب صورت حال بالکل تبدیل ہو گئی ہے ۔ انہی سکولوں میں اسلامیات باقاعدہ پڑھائی جاتی ہے ۔ اور اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ نہ پڑھائیں ۔ اب یہ سوال کہ نیک نیتی سے پڑھاتے ہیں بد نیتی سے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں نہ کسی پر شک کرنا چاہیے اور نہ یہ کہنا چاہیے کہ فلاں کی نیت خراب ہے ۔ لیکن جہاں تک اسلامیات کے پڑھانے کا تعلق ہے ، مسلمان استاد انہی سکولوں میں مسلمان بچوں کو اسلامیات پڑھاتے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں نے پہلے بھی پوچھا تھا لیکن انہوں نے جواب نہیں دیا کہ اسلامیات آپ کے نصاب تعلیم کا اسی طرح

حصہ ہے جس طرح تاریخ ہے ، جغرافیہ ہے یا حساب ہے ۔ اب اگر کوئی سکول گرانٹ کے لیے درخواست دیتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ ہم تاریخ نہیں پڑھا سکتے تو کیا آپ اس کو تاریخ پڑھانے کے لیے علیحدہ استاد رکھ کر دیں گے ؟ جب آپ اسلامیات کو وہی اہمیت دیتے ہیں جو آپ کے نصاب تعلیم میں دوسرے مضامین کی ہے تو کوئی ایسا سکول خواہ وہ مشنری ہو یا کسی کا بھی ہو ، اگر وہ آپ کے نصاب تعلیم کے کسی مضمون کے پڑھانے سے انکار کرتا ہے تو اس سکول کو نہ گرانٹ ملنی چاہیے نہ اسے recognise کرنا چاہیے ۔ بجائے اس کے کہ آپ اس پر عمل کرتے ، آپ اس کو recognise بھی کرتے ہیں ۔ گرانٹ بھی دیتے ہیں اور اوپر سے انعام کے طور پر اسلامیات کے ماسٹر کی تنخواہ بھی دیتے ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ اگر وہ اپنے ایک پہلے سپلیمنٹری کا جواب بغور سنتے تو یہ سوال نہ فرماتے ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ یہ جو رقم ہے ، یہ اس رقم کا ایک حصہ ہے جو کہ ہم بطور گرانٹ سکولوں کو دیتے ہیں ۔ یہ کوئی علیحدہ خاص رقم نہیں ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ اس رقم کا حصہ نہیں ہے ۔ یہ علیحدہ ہے۔ یہ سپیشل گرانٹ ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ یہ اسی کا حصہ ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ سپیشل گرانٹ ہے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر درحقیقت بیگم صاحبہ کے سوال کے متعلق تھا ۔ انہوں نے پوچھا تھا کہ آیا کسی مشنری سکول میں کوئی عیسائی اسلامیات پڑھا رہا ہے ؟ تو اس کا جواب میں سمجھ نہیں سکا ۔ وزیر صاحب اس کا جواب ذرا دہرا دیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ وزیر تعلیم نے یہ فرمایا تھا کہ ان کے نوٹس میں ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے ۔

بیگم اشرف برنی ۔ جناب وزیر موصوف کے سامنے میں نے پچھلے سیشن میں عرض کیا تھا (اور میں تصدیق سے کہتی ہوں) کہ بعض بڑے important مشنری سکولوں میں اسلامیات کی تعلیم عیسائی استادوں سے کیوں دلوائی جا رہی ہے ؟ انہوں نے ابھی فرمایا ہے کہ سوال نیت کا ہے ۔ نیت کا نہیں ہے ۔ سوال مقصد کا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ جس مقصد کے لیے گرانٹ دی جا رہی ہے وہ اس مقصد پر صحیح صرف ہو رہی ہے یا نہیں ہو رہی ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ وہ مقصد پورا ہو رہا ہے ۔ وہاں اسلامیات پڑھائی جا رہی ہے ۔ اگر بیگم صاحبہ کی نگاہ میں کوئی ایسا سکول ہو یا کوئی ایسا استاد ہو تو اس کا نام لیں کہ وہ اسلامیات پڑھا رہا ہے تو ہم اس کے لیے ایکشن لینے کو تیار ہیں ۔

Begum Ashraf Burney : Sir, may I continue with my supplementary question, because the question gets interrupted and it breaks up, and when he gives an answer, I am not able to convince him that his answer was wrong.

Minister for Education : You convince the whole House.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ یہاں عجیب بات چل رہی ہے ۔ آپ خود ہی فیصلہ فرمائیں کہ وہ لوگ یا وہ حکومت کیسے توقع کر سکتی ہے کہ اس ملک میں مسلمان بچے عیسائی مشنریوں سے سکولوں میں دینی تعلیم حاصل کریں ۔ اگر یہ حقیقت ہے تو کیا وہ جنت الحمقا میں نہیں رہتے ۔

وزیر تعلیم ۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔

Begum Ashraf Burney ; Point of order, Sir. I had given the name of the school in the last Session to the Minister and he had given me a similar promise, but he has not carried out that promise. How does he say, and how am I to believe that he is going to carry out his promise ?

Parliamentary Secretary (Education) : It is very strange . . . . . .

Chaudhri Muhammad Nawaz : Let the Minister reply. (*interruptions*)

Mr. Speaker : Order please.

Parliamentary Secretary : Sir, it is between me and the Education Minister whether he replies or I. I have get my right to reply.

Voices : No. No.

Mr. Speaker ; Order please. In view of the sense of the House, this question should be replied by the Minister for Education.

وزیر تعلیم ۔ میں خواتین کا احترام کرتا ہوں ۔ اس لیے ان سے الجھنا نہیں چاہتا ۔

ملک معراج خالد ۔ وزیر صاحب موصوف نے ابھی فرمایا ہے کہ کسی دوسرے اسلامی ملک میں مشنری سکولوں میں دینی تعلیم دینے کا انتظام رائج نہیں کیا گیا ۔ اگر میں ان کے نوٹس میں بطور ثبوت یہ چیز لاؤں کہ اکثر

ممالک میں مشنریوں کی تعلیم کو ختم کیا جا چکا ہے تو کیا وہ یہاں بھی اس پر عمل کرنے کو تیار ہوں گے ؟

وزیر تعلیم ۔ اگر ایسے کوئی ممالک ہیں جہاں سو فیصد آبادی مسلمانوں کی ہو اور انہوں نے ایسا قدم اٹھایا ہو تو وہ حق بجانب ہیں ۔ آپ کے ملک میں صرف مسلمان ہی نہیں ہیں یہاں عیسائی اور دوسرے مذاہب کے لوگ بھی ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ عیسائی کتنے فیصد ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ وہ ۵ ۔ ۰ء فیصد بھی ہوں پھر بھی ہمیں اقلیت کے حقوق کا تحفظ کرنا پڑے گا ۔

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں نے یہ گذارش کی تھی کہ ایسے ممالک ہیں جہاں عیسائی مشنری تعلیم کو ختم کر دیا گیا ہے ۔ میں ان ممالک کے نام بتا دیتا ہوں ۔ وہ ہیں شام اور یونائٹڈ عرب ری پبلک ۔ جہاں مشنری اپنے سکولوں میں نصاب تعلیم عربی کے ذریعہ نہیں پڑھاتے تھے ان کو ختم کر دیا گیا ہے اور اب وہاں دینی تعلیم رائج ہے ۔ اگر انہوں نے اس چیز پر عمل کیا ہے اور میں نے بطور ثبوت مثال پیش کر دی ہے تو کیا آپ بھی اس پر عمل کریں گے ؟

Mr. Speaker : This is not a point of order.

رائے منصب علی خاں کھرل ۔ محترم وزیر صاحب اسلام پسند ہیں اور مذہب سے لگاؤ رکھتے ہیں کیا وہ فرمائیں گے کہ جس طرح عیسائی مشنری

سکول کام کرتے ہیں یہاں کتنے سکول کالجز یا یونیورسٹیاں دینی تعلیم دینے کے لئے کھولی گئی ہیں ۔ جہاں صرف دینی تعلیم دی جاتی ہو اور جہاں اسلام کی روح صحیح معنوں میں کار فرما ہو ؟

وزیر تعلیم ۔ اس بارے میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ صرف اسی Regime نے ایک اسلامی یونیورسٹی بہاولپور میں قائم کی ہے اور جتنے سکول ہیں ان میں کچھ Professional Institutions بھی ہیں جہاں اسلامیات لازمی ہے ۔ اس سے پہلے تو کسی حکومت نے ایسا سوچا بھی نہیں تھا ۔

———

MISSIONERY COLLEGES AND SCHOOLS GIVEN GRANT BY EDUCATION DEPARTMENT DURING 1967-68.

*14089. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Education be pleased to state the number of Missionery Colleges and Schools in the Province as were given grant by the Education Department during the year 1967-68 as well as the amount of grant so given ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : 181 Missionery Colleges and Schools were given grants amounting to Rs. 11,68,653.45 during the year 1967-68.

چوہدری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا مشنری سکولوں کو گرانٹ اسی Standard سے دی جاتی ہے جس کے مطابق دوسرے سکولوں اور کالجوں کو دی جاتی ہے ۔

وزیر تعلیم (سیٹر محمد علی خاں) ۔ یقیناً ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اگر اس کا جواب یقیناً ہے تو آپ خیال فرمائیں کہ ۳۹۰ Public Schools and English Medium Schools کو ۶ لاکھ ۷۲ ہزار روپیہ کی گرانٹ دی جاتی ہے ۔ اس کے مقابلے میں ۱۸۱ مشنری سکول ہیں جن کو تقریباً ۱۲ لاکھ روپیہ کی گرانٹ دی جاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے "غیروں سے الفت اور اپنوں سے نفرت" ۔

وزیر تعلیم ۔ آپ یہ کہاں سے پڑھ رہے ہیں ۔ یہ کونسا سوال ہے ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ سوال نمبر ۱۳۹۹ ملاحظہ فرمائیں ۔ جس کے جواب میں آپ نے لکھا ہے کہ ۳۹۰ پبلک سکولوں کو ۶ لاکھ ۷۲ ہزار کی گرانٹ دی جاتی ہے اور ۱۸۱ مشنری سکولوں کو تقریباً ۱۲ لاکھ کی گرانٹ دی جاتی ہے اگر نسبتاً دیکھیں تو یہ چار گنا ہے ۔ اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ میں نہیں سمجھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ پبلک سکولوں کی گرانٹ مشنری سکولوں کی گرانٹ سے نسبتاً کم ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ کم نہیں ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کس طرح کم نہیں ہے ؟ آپ ۳۹۰ پبلک سکولوں کو تو ۶ لاکھ اور ۷۲ ہزار روپے دیتے ہیں اور ۱۸۱ مشنری اسکولوں کو تقریباً ۱۲ لاکھ روپے دیتے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ آپ حصہ (ای) کو دیکھیں ہم پبلک سکولوں کو زیادہ گرانٹ دے رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ وہ اسی کا حوالہ دے رہے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ نے جواب کے حصہ (اے) اور (بی) میں بتایا ہے کہ ۳۹۰ پبلک سکول ہیں اور حصہ (ای) میں ان کو جو گرانٹ دی ہے وہ ۶ لاکھ اور ۷۲ ہزار بتائی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ (پوائنٹ آف آرڈر) ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ جناب سردار صاحب بالکل بجا فرما رہے ہیں ۔ یقین کیجئے کہ فہرست سوالات میں جواب درج کیا گیا ہے اس کے مطابق تو پبلک سکولوں کو گرانٹ کم ہی دی گئی ہے لیکن ابھی جو تازہ جواب مجھے مہیا کیا گیا ہے اس میں ۵۷۹۸۰۰۰ روپیہ ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ Integration سے لے کر اب تک پبلک سکولوں کو ۲۰ گنا گرانٹ دینا شروع کر دی ہے ۔ آپ اس خوفناک صورت حال کو ملاحظہ فرمائیں کہ اب کس طرح نئے نئے طبقات پیدا ہو رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : Was it a Point of Order ?

چودھری محمد ادریس ۔ کیا محترم وزیر تعلیم فرمائیں گے کہ آیا یہ صحیح ہے کہ عام پبلک سکولوں اور مشنری سکولوں اور کالجوں کو گرانٹ دینے کا معیار ایک نہیں ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ ایک ہی ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ اگر ایک ہے تو پھر کس طرح ۱۸۱ مشنری سکولوں کو ۱۱۶۸۶۵۳ روپیہ کی گرانٹ دی ہے اور اسلامیات کے لیے الگ ان کو ۲۷۱۱۷۲ روپیہ زائد دیئے گئے ہیں ۔

وزیر تعلیم ۔ کاش معزز ممبر میری بات کو غور سے سنتے ۔ میں نے اس کے متعلق بار بار عرض کر دیا ہے ۔

———

STUDENTS APPEARING IN MATRIC, B.A./B.Sc. AND M.A. EXAMINATIONS DURING 1967-68.

*14090. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Education be pleased to state number of students in West Pakistan who appeared; in (*i*) Matric (*ii*) B.A./B.Sc. and (*iii*) M.A. examinations during the year 1967-68 as well as the number of those out of them who were declared successful ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) :

		Appeard	*Declared successful*
(*i*) Matric	...	1,64,721	1,09,095
(*ii*) B.A./B Sc.	...	41,945	15,861
(*iii*) M.A.	...	10,447	4,968

چودھری محمد ادریس ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ higher کلاسز میں percentage اتنی کم کیوں ہے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ اس میں پرائیویٹ طلبا کی تعداد بھی کافی زیادہ ہے ۔ جتنے طلبا امتحان میں بیٹھتے ہیں ان میں failures کی تعداد زیادہ ہوتی ہے تو اس کا اثر aggregalt پر پڑتا ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ میٹرک سٹیج پر پرائیویٹ طلبا کی تعداد زیادہ ہے بہ نسبت ایم ۔ اے ۔ کے امتحان کے ؟

وزیر تعلیم ۔ میٹرک تک پرائیویٹ طلبا کی تعداد زیادہ ہے اور سکولوں میں جو طلبا ہوتے ہیں ان کی تعداد کم ہوتی ہے ۔

FILLING OF POSTS OF PROFESSORRS OF CLASS I SENIOR AND JUNIOR IN FORMER SIND

*14212. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of posts of Professors of Junior Class I and Senior Class I presently lying vacant in the former Province of Sind ;

(*b*) the number of posts of Class I Junior and Senior which have been filled in the former Province of Sind on the basis of G.R. 1955 :

(*c*) the percentage of filling such posts on promotion basis ;

(*d*) in case such posts could be filled through Departmental promotions, the reasons for not making any promotions since 1960 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*)

		Men	*Women*
Class I Senior	...	6	6
Class I Junior	...	47	2

(*b*) According to the Policy Letter of 1955, 22 posts of Professors in Class I (Junior) were filled out of 36 vacancies. The remaining vacancies were filled by direct recruitment or by transfer. However, there was no vacancy of Class I (Senior) in the Pre-Integration posts.

(*c*) According to Service Rules of 1962, 20% of the posts are filled by direct recruitment and, remaining 80% by promotion on merit basis with due application of block system.

(*d*) No promotions could be made since 1962 as the Service Rules were promulgated in November, 1962. However, the case has since been taken up with the West Pakistan Public Service Commission and the decision of the Commission is expected very shortly.

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا وزیر موصوف بتائیں گے کہ یہ جگہیں اتنی دیر سے خالی پڑی ہوئی ہیں - مثلاً کلاس (۱) پروفیسر اور جونیئر پروفیسر وغیرہ کی تو آپ نے ان کو اب تک پر کیوں نہیں کیا ؟

Parliamentary Secretary : I am sorry I was not allowed to read the answer but the latest position is that the decision of the Public Service Commission has been received and has been submitted to the Governor for his approval. I am sure the position will be alright within a day or so.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - آپ نے لکھا ہے کہ سنہ ۱۹۶۲ء کے رولز کے مطابق No promotions could be made since 1962 . تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر ۶ سال سے آپ کا محکمہ ترقی کے بارے میں طے نہ کر سکا - جگہیں خالی پڑی ہوئی ہیں - اساتذہ نہیں ہیں - بچے فیس دیتے ہیں اور ان کو کوئی پڑھانے والا نہیں ہے اور آپ کہتے ہیں کہ - - - -

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) - یہ ڈیپارٹمنٹ کا کام نہیں ہے یہ یہ پبلک سروس کمیشن کا کام ہے Conrirmation کے لئے گورنر صاحب کے پاس بھیجتے ہیں پھر ان کی تعیناتی ہوتی ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - چاہے آپ ذمہ دار ہوں یا گورنر صاحب ہم اس کے ذمہ دار نہیں ہیں -

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر موصوف بتائیں گے کہ آپ نے پبلک سروس کمیشن کے پاس یہ cases کب بھیجے تھے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ اب تو آ بھی گئے ۔

Minister for Education : It is a continued process. We go on sending them.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ اس سوال کے جواب (بی) میں سابق صوبہ سرحد کے متعلق پوچھا گیا تھا ۔ انہوں نے جواب دیا ہے کہ ۳۶ اسامیاں تھیں جن میں سے ۲۲ پر کی گئیں اور بقایا اسامیاں براہ راست بھرتی یا تبادلے کے ذریعہ پر کی گئیں ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ براہ راست یا تبادلے کے ذریعہ جو پر کی گئیں ہیں تو میرا خیال یہ ہے کہ یہ ہمارا کوٹا ہے تو کیا یہ پشاور ریجن کے باشندے تھے ؟

Parliamentary Secretary : Which part of the question is the Member referring to ?

سید عنایت علی شاہ ۔ (بی) میں دیکھیں ۔ سابق صوبہ سرحد میں ۔

Mr. Speaker : This is a mis print.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ سنہ ۱۹۵۰ء میں جو پالیسی letter شائع ہوا تھا اس کے مطابق جو اسامیاں تھیں وہ ترقی کے ذریعہ پر کرنا تھیں لیکن ۲۲ ترقی کے ذریعہ پر کی گئیں اورباقی جو ہیں وہ تبادلے کے ذریعے پر کی گئیں تو میں پوچھتا ہوں کہ ایسا کیوں ہوا ہے ۔ ساری ترقی کے ذریعہ ہی کیوں نہ پر کی گئیں ؟

وزیر تعلیم ۔ پبلک سروس کمشن نے جن کے لئے کہا تھا کہ ترقی کے ذریعہ پر کیا جائے ان کو ترقی کے ذریعہ پر کیا گیا اور ان کو confirm کر دیا گیا اور باقی اسامیوں کو تبادلے کے ذریعہ پر کیا گیا ۔

RENT OF BUILDING OF PRIMARY SCHOOL NO 2, LLATIFABAD

*[4280. **Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Primary School No. 2, Latifabad Unit No. 6, Hyderabad is housed in a rented building; if so, the monthly rent of this building;

(b) whether it is a fact that the number of students on roll in the said school is sixty and the number of teachers there is only two;

(c) whether it is a fast that the rent of even the biggest school in Hyderabad having twelve teachers and thousands of students is lower than that of above mentioned school; if so, reasons for acquiring a building on such a heavy rent for the said school ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (a) Yes. The rent of the school building is Rs. 445 p m.

(b) Yes.

(c) Yes. But the buildding in which the school in question is housed has more accommodation than other school buildings and the rent of the building has been assessed by the Buildings Department. The School is growing aud the accommodation available is required it.

Begum Ashraf Burne : Would the Parliamentary Secretary let me know or rather should ask the Minister ?

Parliamentary Secretary : I think it would be better if the lady member addresses the Minister. The Chair has already ordered and is also hhe sense of the House that qustions should be replied by the Minister

Mr. Speaker : It was with regard to that question only and not all questions.

Begum Ashraf Burney : When was this School established and how many classes are they running?

Parliamentary Secretary : This is a freshh quesison altogether has for the information of Begum Sahiba I may submit that basically it is a Primary School . As to when it was establlshed , I will require fresh notice for that.

Begum Ashraf Burney : Sir, my supplementary arises out of the question itself because the Parliamentary Secretary says that it is a new school which is being formed and that there are only 60 students studying in it. I must know whether more students are coming or not because otherwise this is a wastage of money. Since the Parliamentary Secretary says that thay are spending Rs. 445 p. m. as rent, therefore, my supplementary arises out of this question.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) . It is diefficult to say when this school was started but I definitely assure the member that the number of students would certainly increase every year.

بیگم اشرف برنی ۔ اس کے لئے fresh نوٹس کی ضرورت نہیں ہے ۔

رائے منصب علی خاں کھرل ۔ کیا وزیر تعلیم یہ بتا سکیں گے کہ یہ جو عمارت ہے یہ کس سرکاری ملازم کی ملکیت ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ یہ ایک ریٹارڈ سرکاری ملازم ہے اور یہ اس وقت سروس میں نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Was he a governmene servant?

Minister for Education : Yes, he was a government servant. The rent was not Assessed by the Education Department but it was assessed by the Buildings Department.

Begum Ashraf Burney: Part second of my supplementary has not been answered by the Minister. I want to know how meny classes are they running? I still insist that my question as to when this school was started is related to the original question because if it was started quite some time back and no students are forthcoming then it is no use spending so much money over it.

Minister for Education : This building was taken in the hope that the school would expand as every other school is expanding and Inshaallah this school would also be expanding. When full number of students has been admitted then there woule be difficully in getting another building of the same dimensions because it is very difficult to get a building in Hyderabad.

قاضی محمود اعظم عباسی ۔ کیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ جب یہ مکان کرایہ پر لیا گیا تھا تو اس وقت مالک مکان ملازمت میں تھا ؟

Minister for Education: I can't say about this.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF AUQAF DEPARTMENT

*14479. **Mian Nazir Ahmed :** Will the Minister for Auqaf be pleased to state the names and designation of Class I and Class II. Officers of Auqaf Depantment who were (i) retired, (ii) granted extension in service after attaining the age of retirement from 1slt January 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The Auqaf employees are not divided into Class I and Class II. Those who are on deputation from other Departments, retire or obtain extension under the orders of their parent departmens.

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ اس بوڑھے ٹھیڑے محکمہ میں جو آپ نے دوسرے محکموں سے لوگ رکھ لئے ہیں اور آپ کے سامنے یہاں روزانہ جلوس آیا کرتے ہیں ۔ بیروزگاری کے سلسلے میں عام شکایات ہو رہی ہیں تو کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ آپ ان بوڑھوں کو نکال کر جوانوں کو اس میں رکھ لیں ؟

Minister for Auqaf : They are sent to this department on deputation.

جو ریٹائر ہو جاتا ہے وہ deputation پر ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ میں نہیں جاتا ہے ۔

Mr. Speaker : Next question.

POST HELD BY MR. S.M. JAFAR IN ADDITION TO HIS OWN AS DIRECTOR PESHAWAR, MUSEUM

*14539. Mr. Jalal-ud-Din Khan : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. S.M. Jafar is also holding charge of some other posts in addition to his own as Director, Peshawar Museum ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, name of the said posts alongwith the respective dates since when he has been holding the charge of those posts and whether he can devote full attention to the Peshawar Museum when he is holding other posts as well ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) He holds the additional charge of the post of Director of Archives and Convener, Regional Survey Committee since 1947 and 1948 respectively. He is devoting full attention to the Peshawar Museum.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ایڈیشنل چارج ان کو دے دیا گیا تو کیا سن ۱۹۴۷-۴۸ء میں ریجنل سروے کمیٹی کی اسامیاں علیحدہ ہوتی تھیں ؟

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : He has been working there in this post since 1947.

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب والا ۔ یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا اس سے قبل اس پوسٹ کے لئے کوئی علیحدہ آدمی ہوا کرتا تھا ؟

وزیر تعلیم ۔ سن ۱۹۴۷ء سے پہلے کا مجھے علم نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Obviously if he is working in addition to his own duties then normally there must be a separate man for this post.

Minister for Education : Or this could have been the position that there was a man in or prior to 1947 who was holding additional charge of this. It has to be probed in. He should given fresh notice and we will explain to him.

خان اجون خان جدون ۔ ان کا اصل نام کیا ہے ؟ ان کا اصلی چارج کیا ہے ؟ کیا وہ ڈائریکٹر پشاور میوزیم ہیں ؟

Minister for Education : He is the Director of Archives. I have already stated.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir, part (a) states whether it is a fact that Mr. S.M. Jafar is also holding charge of some other posts in addition to his own as Director, Peshawar Museum.

Parliamentary Secretary : He is Directorof Peshawar Museum as well as Convener, Regional Survey Committee.

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم وجوہات بیان فرما دیں گے کہ ان کو کیوں ڈبل چارج دیا گیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : He is an experienced man and he is performing his duties very efficiently and both offices are housed together and he is working quite all right.

خان اجون خان جدون ۔ کیا یہ دونوں چارج محکمہ تعلیم سے متعلق ہیں ؟

Parliamentary Secretary : Obviously. I think both offices are together.

سید عنایت علی شاہ ۔ جواب میں انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ علیحدہ اسامی ہے اور اس کو ایڈیشنل چارج ۴۷ سے دیا گیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ یہ قابل آدمی ہے تو میں دریافت کرتا ہوں کہ کیا ان کو ایک کی بجائے چار ایڈیشنل چارج بھی دیئے جا سکتے ہیں ؟

وزیر تعلیم ۔ چار کا سنبھالنا بڑا مشکل ہے دو کا آسان ہوتا ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ سن ۱۹۴۷-۴۸ء سے ایک آدمی دو چارج ہولڈ کر رہا ہے تو ظاہر ہے کہ efficiency نہیں رہ سکے گی اس لئے میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہ بہتر نہ ہو گا کہ ان دونوں پوسٹوں کو ایک میں مدغم کر کے ایک ہی پوسٹ بنا دی جائے ۔

وزیر تعلیم ۔ دونوں کو مدغم نہیں کیا جا سکتا ۔ یہ علیحدہ محکمہ ہے اور چونکہ کام ان کا تسلی بخش ہے لہذا کسی نئے آدمی کے لگانے کی ضرورت نہیں ۔

Mr. Speaker : The question hour is over now.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ میرا ایک سوال نمبر ۱۵۱۰۸ ہے اس میں ایک کتاب بعنوان Abnormal Psychology کا ذکر ہے جو کہ کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے اور جس کے متعلق علماء نے احتجاج بھی کیا ہے ۔ جواب کے حصہ (ب) میں "نہیں" کہا گیا ہے ۔ تو میں دریافت کرتا ہوں کہ وہ پوزیشن جس کے متعلق علماء نے احتجاج کیا ہے کیا وہ حذف کر دیا گیا ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ کتابیں دو ہیں نام ایک ہے ۔ اور ان کے مصنف بھی جدا ہیں ۔

One is Abnormal Psychology by Meslow and Mittleman. There is another book also entitled 'Abnormal Psychology' written by G.A.D. Page. But this book is not part of the curricula.

آخرالذکر کے بارے میں علما نے احتجاج کیا ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ میں جناب منسٹر صاحب کی توجہ اپنے سوال نمبر ۱۵۳۶۵ کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ اس میں کلاس اول کی اسامیاں ۱۶ ہیں اور کلاس دوئم کی ۷۰ ہیں ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ ہمارے کوئٹہ قلات ریجن سے ایک آدمی کو بھی کوئی اسامی نہیں دی گئی یہ کیسا بورڈ بنایا گیا ہے ۔ کیا یہ ہمارے لئے مشکلات پیدا نہیں کی جا رہیں کہ ہمارے ایک آدمی کو بھی ملازمت نہیں دی گئی ۔ ایک ہمارا آدمی درخواست دیتا ہے اور اس کو بھی نہیں رکھا جاتا ۔

وزیر تعلیم ۔ آپ (بی) کے جواب کو ملاحظہ فرمائیں جس میں کہا گیا ہے ۔

"Mr. Ghulam Hussain, in Education Directorate Quetta. He has applied for the post of Assistant in the Board not in response to any advertised post but of his own accord."

درخواست دینے والے نے کہا ہے کہ سنا گیا ہے کہ وہ پوسٹ خالی ہے ۔ ویسے اس کو اپنے طور پر معلوم نہیں کہ پوسٹ ہے بھی یا نہیں ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب نیا بورڈ قائم کیا گیا ہے ان کا کہنا ہے کہ ایک آدمی نے درخواست دی اور کسی نے نہیں دی سوال تو یہ ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ بابو صاحب ۔ سوال تو یہ ہے کہ درخواست کنندگان بھی تو ہوں ۔

بابو محمد رفیق ۔ اسامی تو ضرور ہے میں دریافت کرتا ہوں کہ نئے بورڈ میں کوئٹہ قلات کا آپ نے خیال کیوں نہیں رکھا ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کا جوابیہ تو وہ دے چکے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب آپ کی توجہ سوال نمبر ۱۴۵۳۹ کی طرف دلاتا ہوں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ صورت حال خراب ہے کیونکہ اس سے قبل بھی ہمیں شکایت رہی ہے کہ ہمارے ریجن کے ساتھ بہت زیادتی ہوتی ہے ۔

Mr. Speaker : What question is the Member referring to ?

سید عنایت علی شاہ ۔ سوال نمبر ۱۵۵۳۹ ہے تو انہوں نے فرمایا ہے کہ ۱۹۴۷ء سے ایک علیحدہ اسامی ہے جس کے لئے ڈائریکٹر علیحدہ ہونا چاہئے ۔ لیکن ان کو ایڈیشنل چارج دیا گیا ہے اس کے معنی ہیں کہ ہمارے علاقے میں ایک پوسٹ کی کمی آ گئی یہی تو جناب والا ۔ بات ہے جو ون یونٹ کے خلاف استعمال ہوتی ہے اور یہ ون یونٹ پر زور دے رہے ہیں کیا اس صورت حال میں کوئی مطمئن ہو سکتا ہے ؟

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ صفحہ ۱۸ پر میرا ایک سوال نمبر ۱۵۱۴۳ ہے اور جس سکول کا ذکر کیا ہے اس میں صرف قیصرانی کا لفظ لکھا ہوا ہے لیکن قیصرانی کے نام پر تو چار پانچ سکول ہیں ۔ میں نے تو کوٹ قیصرانی لکھا تھا ۔ میرا خیال ہے کہ چھاپے میں کوئی غلطی ہو گئی ہے تو اس کا ازالہ فرما دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ کا سوال کوٹ قیصرانی کے متعلق تھا ؟

Whether there is any scheme under the consideration of the Government to upgrade Government Middle School Qaisrani.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ میں نے کوٹ قیصرانی کے متعلق پوچھا تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ نے سوال پر کوٹ قیصرانی لکھا تھا ؟

مسٹر منظور احمد خان قیصرانی ۔ کوٹ قیصرانی لکھا ہوا تھا ۔ انہوں نے جواب میں بتایا ہے کہ آپ گریڈ کرنے کی نسبت ابھی نہیں بتایا جا سکتا کہ یہ کب آپ گریڈ ہو گا ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ مقامی طور پر کتنے سکول ہیں یہ پالیسی تو وہ وہ وضع کرتے ہوں گے اور اس پالیسی کے تحت نمبر ہونا چاہئے کہ فلاں نمبر کے تحت فلاں سکول آئے گا ۔ اگر سکول نمبر وار ہوں گے تو ہم بتا سکیں گے کہ ان کا حق پہلے ہے یا بعد میں ۔

مسٹر سپیکر ۔ وقفہ سوالات ختم ہونے کے بعد ضمنی سوالات نہیں پوچھے جا سکتے ۔ اگر سوال میں کوئی غلطی رہ گئی ہو تو آپ اس کی نشاندھی فرما سکتے ہیں ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میرے سوال نمبر ۱۵۴۵۴ کا جواب نہیں دیا گیا ۔ میں اس کے متعلق کچھ وضاحت کرتا ہوں ۔ حضرت پیر خوش دل صاحب کا جو موجودہ دربار ہے اس کی چھت گرے ہوئے دو سال ہو چکے ہیں ۔ اس مزار کے ساتھ بائیس مربعہ نہری اراضی ہے اور یہاں ہزاروں روپے نذرانہ کی آمدنی ہوتی ہے ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ بھی کہنا ہے کہ حضرت داتا گنج بخش رحمہ" اللہ علیہ اور چند ایک اور درباروں کے علاوہ پورے مغربی پاکستان میں تقریباً دیگر سب درباروں کی حالت روز بروز گر رہی ہے ۔ جناب وزیر اوقاف بڑے سچے مسلمان ہیں ۔ بڑے پابند صوم و صلواۃ ہیں ۔ مگر مجھے بہت افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ جب سے محکمہ اوقاف نے ان درباروں کو اپنی تحویل میں لیا ہے اس وقت سے اب تک ان کی جو حالت ہے وہ روز بروز گر رہی ہے یہ صورت حال شرمناک ہے ۔ میرے لئے نہیں ۔ اس ایوان کے لئے نہیں بلکہ ہر مسلمان کے لئے یہ صورت حال

افسوسناک ہے ۔ کیا جناب وزیر تعلیم و اوقاف یہ تحقیقات کرنے کے لئے کوئی کمیٹی مقرر فرمائیں گے یا کوئی اور ایسا طریقہ اختیار کریں گے کہ ان درباروں اور اسلامی اداروں کو کیسے سنبھالا جائے ۔ جن کی حالت پہلے اچھی تھی اور اب روز بروز گر رہی ہے تاکہ یہ سابقہ متولیان کے سپرد کر دیئے جائیں تاکہ وہ ان کی صحیح خدمت کر سکیں اور انہیں صحیح حالت میں لا سکیں ۔

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ میرا سوال نمبر ۱۵۴۴۷ تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ بھی کوئی تقریر فرمانا چاہتے ہیں ؟

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ میں نے پوچھا تھا کہ مزار بابا شاہ عنایت کا انتظام کون کر رہے ہیں اور محکمہ اوقاف نے اسے اب تک کیوں نہیں لیا ۔ اس کا جواب دیا گیا ہے ۔ چودھری محمد حسین ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ چودھری محمد حسین کون ہیں اور وہ کس حیثیت سے یہ کام کر رہے ہیں ؟

وزیر اوقاف ۔ یہ بابا صاحب کی اولاد میں سے ہیں ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کا جواب نہیں آیا ۔ میں اس کا جواب سننا چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ وقفہ سوالات ختم ہو چکا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ صفحہ ۲۵ پر میرا سوال نمبر ۱۵۳۰۲ ہے میں نے اس میں پوچھا تھا کہ گورنر صاحب نے ایک پبلک بیان دیا ہے کہ پروفیشنل اداروں میں داخلہ merit پر دیا جائے ۔ اس کا جواب انہوں نے نہیں دیا ۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ گورنر صاحب کی ذاتی رائے ہے ۔ گورنر صاحب پبلک بیان میں فرماتے ہیں کہ داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہو اور میں نے ہدایت دے دی ہے ۔ یہ ان کی ذاتی رائے کیسے ہو گئی ؟

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Yes, the Governor of West Pakistan has expressed his personal views that admission to professional institutions may be based on merits.

Mr. Speaker : How will the Minister distinguish between the personal views of the Governor and the official views of the Governor in regard to this matter ?

Minister for Education : These are his personal views.

Mr. Speaker : In every official business there would be his personal views.

Minister for Education : These were his personal views and the journalists standing around him published them in the newspapers.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : In the statement he said that instructions have been issued.

Minister for Education : The difficulty is that they put their supplementaries but they do not lend me their ears when I am replying.

Mr. Speaker : This would be repeated on the next turn.

Minister for Education : No Sir the question is simple.

مسٹر محمد ہاشم لاسی ۔ جناب والا ۔ میرا سوال نمبر ۱۵۴۳۸ تھا ۔ میرا سوال تھا کہ ۱۹۶۵ء سے ۱۹۶۸ء تک چار سال میں ضلع لس بیلہ میں کتنے پرائمری سکول قائم کئے گئے ۔ انہوں نے اس کے جواب میں فرمایا ہے کہ ان چار سالوں میں وہاں کسی پرائمری سکول کی عمارت تعمیر نہیں کی گئی ۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ۱۹۶۷-۶۸ء میں پرائمری سکولوں کی عمارت بنانے کے لئے رقم دی گئی تھی ۔ مگر وہ محکمہ تعمیرات نے واپس کر دی ہے ۔ جہاں تک میں جانتا ہوں صرف ایک پرائمری سکول کے لئے تین ہزار روپے دیئے گئے تھے وہ بھی انہوں نے محکمہ تعمیرات کو نہیں دیئے تھے ۔ صرف محکمہ تعلیم کو لکھا تھا ۔ انہوں نے کہا کہ تین ہزار میں تو جھونپڑا بھی نہیں بن سکتا ۔ وہ ان کو واپس کر دیئے گئے ۔ میں ان سے ملا بھی تھا ۔ اب پھر آپ کی وساطت سے ان سے درخواست کرتا ہوں کہ کیا وہ اس مالی سال کے دوران میں وہ پانچ سکول بنانے کے لئے تیار ہیں ؟

Mr. Speaker : Any other request to the Minister for Education.

سردار اجون خان جدون ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ میرا پوائنٹ بڑا اہم ہے یہ درخواست نہیں ہے میں نے اپنے سوال میں ایک کتاب کی طرف توجہ دلائی ہے وزیر تعلیم نے کہا ہے کہ یہ دو کتابیں ہیں ایک وہ ہے جو نصاب میں داخل ہے اور اس میں وہ ریمارکس نہیں ہیں ۔ اس سلسلہ میں میری یہ عرض کہ وہ دوسری کتاب یہاں کیوں استعمال ہو رہی ہے ۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ اس کی جگہ یہ پڑھائی جا رہی ہے ۔

وزیر تعلیم - آپ جس کتاب کی طرف ہاؤس کی توجہ دلانا چاہتے ہیں وہ ہے

Abnormal Psychology written by Mr. G. A. D. Page.

وہ نصاب میں شامل نہیں ہے ۔

سردار اجون خان جدون - کیا وہ ایسے ہی پڑھا رہے ہیں ۔

وزیر تعلیم - کوئی نہیں پڑھا رہا ۔

سردار اجون خان جدون - تو ایسے bow کرنا چاہیے ۔

Mr. Speaker : Will the Parliamentary Secretary please the answer to the remaining questions on the table of the House ?

Parliamentary Secretary : The answer to the remaining questions pertaining to the Auqaf and Education Department are pleased on the table of the House.

Rai Mansab Ali Khan Kharal : Last request in the from of a point of order.

Mr. Speaker : A request cannot be a point of order and so that request can be ruled out of order.

Rai Mansab Ali Khan Kharal : Page 12. Q. No. 14627.

Mr. Speaker : Is it correctly printed ?

رائے منصب علی خان کھرل - جناب والا - صفحہ ۱۲ پر ایک سوال ہے جس کا نمبر ۱۴۶۲۷ ہے یہ سوال حاجی عطا محمد نے پوچھا تھا اس کے جواب کے آخری حصہ میں کہا گیا ہے - اخراجات کے سلسلہ میں کہ بلوچی کے صفر ہیں اور پنجابی ادبی لیگ کے صفر ہیں - میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ایک تو

سندھی ادبی بورڈ حیدر آباد کو پچانوے ہزار روپے دیے گئے اور پشتو اکیڈیمی پشاور کو بھی ۹۵ ہزار روپے دیے گئے ۔ بلوچی اکیڈیمی کوئٹہ پچیس ہزار روپے دئیے گئے مگر پنجابی کے لیے اس نسبت سے رقم کم کر دی گئی ہے ۔ پھر ان کے اخراجات صفر دکھائے گئے ہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ اس کی وضاحت فرمائیں کہ آیا یہ خرچ ہوا ہے کہ نہیں اور پنجابی کے ساتھ سوتیلی ماں یا سوتیلے باپ کا سا سلوک کیوں کیا جا رہا ہے ؟

Minister for Education : There were certain complaints about this Punjab Adabi Academy and its lavish expenditure on establishment. We used to give them a grant of Rs. 47,000/-which was reduced to Rs. 12,000/- by the Finance Department during 1966-67 because of these complaints. Then in the year 1967-68 a sum of Rs. ten thousand only was released. No grant has so far been released during the current financial year as the Academy has failed to submit its Audit Statement of Accounts. It is for them. When they submit the Statement of Accounts then we will consider their case sympathetically.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ آپ ایسے اداروں کو رقم کیوں دے دیتے ہیں جو یہ رپورٹ پیش نہیں کرتے ؟

SHORT NOTICE QUESTIONS AND ANSWERS.

Mr. Speaker: we will now take up Shost Notice Questions. The first question is from Mahmood Azam Farooqi. The member way plase read out his question.

TO BE ASKED AT A MEETING OF THE ASSEMBLY TO BE HELD ON THURSDAY, THE 23RD JANUARY, 1969.

PUBLICATION OF A SOUVENIR NAMED AS DECARAMA BY DIRECTORATF OF EDUCATION, KARACHI.

*15935. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the minister for Education be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Directorate of Education, Karachi published a Souvenir on the 1958-68 Development named as "Decarama" in which a poem written py Mr. B.K. Sheikh, Director of Education, Karachi was printed under the eaption "Forgive me mother";

(*b*) Whether it is a fact that the poem referred to above included words and lines derogatory to the respect of God, the Almighty, and thus it injured the religious feelings of muslims ;

(*c*) whether it is a fact that the Ulamas, poiitical leaders and morkers and students orgainzations and people of Karachi took serioui exceptlon to the poem referred to above and demonded disciplinary action against the said Mr. B. K, Sheikh ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, what action has been taken, against the said Mr. Sheikh and if no action has been taken, the resons therefor ?

Parliamentary Secretary Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes,

(*d*) Mr. B. K. Shaikh is being retired from 9—3—1969.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر تعلیم مجھے یہ بتائیں گے کہ یہ حقیقت ان کے علم میں ہے کہ بہت سے باضابطہ تعلیم یافتہ انجنیئر پچھلے چار پانچ سال سے بے کار گھوم رہے ہیں ۔ اگر یہ حقیقت ہے تو آپ مجھے بتائیں کہ محکمہ

تعلیم جو ان کی تعلیم پر کروڑوں روپے صرف کرتا ہے اس نے ان کو ملازمت دلوانے کے سلسلہ میں کیا گیا ہے ؟

وزیر تعلیم (مسٹر محمد علی خان) ۔ جناب عالی ۔ جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے اس کے ساتھ محکمہ تعلیم وابستہ ہے ۔ اگر تعلیم میں کوئی کمی ہو تو ہمیں فرما دیں ۔ ہم اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں مگر محکمہ تعلیم دفتر روزگار نہیں ہے ۔ اب افرادی قوت کا کمیشن مقرر کر دیا گیا ہے تاکہ اندازہ کرے کہ کون کون سے شعبوں میں کتنے کتنے طالب علموں کو تیار کرے ۔ آئندہ سالوں میں کتنے انجنیئروں کتنے ڈاکٹروں اور کتنے سائنسدانوں کی ضرورت ہو گی ۔ مسٹر جی ۔ احمد اس کے چیئرمین ہیں وہ عنقریب اپنی رپورٹ تیار کریں گے ۔ جن لوگوں کو تعلیم حاصل کرنے کے بعد ابھی تک کوئی ملازمت نہیں ملی انشا اللہ آئندہ ۵ سالہ منصوبہ میں سب بہت حد تک کھپ جائیں گے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ محکمہ تعلیم کی ذمہ داری لوگوں کو تعلیم دینا ہے ۔ انہیں روزگار مہیا کرنا نہیں کیا میں ان سے دریافت کر سکتا ہوں کہ کیا یہ ریٹائرمنٹ کے وقت لوگوں کو ملازمت میں توسیع دے کر ٹکاس کو بند نہیں کرتے اور آئندہ ملازمت حاصل کرنے والوں کا راستہ نہیں روکتے ؟

وزیر تعلیم ۔ وہ لوگ جو ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ جاتے ہیں ۔ مگر ان کی صحت اچھی ہوتی ہے ۔ کارکردگی اچھی ہوتی ہے ۔ شہرت اچھی ہوتی

ہے ۔ محکمہ انہیں ایک سال یا دو سال یا تین سال کی توسیع دیتا ہے ۔ اور اس کا محکمہ پر اور طلبا پر اچھا اثر ہوتا ہے ۔ اس خیال سے انہیں توسیع دی جاتی ہے ۔ لیکن عام طور پر ہر ایک کو توسیع نہیں ملتی ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ کیا سند یافتہ انجینئرز کے ملک سے باہر جانے پر پابندی عائد ہے ؟

وزیر تعلیم ۔ کوئی پابندی نہیں وہ باہر جاتے ہیں ۔ بحرین ۔ نائیجیریا وغیرہ ۔ بلکہ وہ ملک میں سٹرلنگ لاتے ہیں ۔ پنشن بھی پائیں تو وہ بھی سٹرلنگ میں آتی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ نے ایکسپورٹ پروموشن بیورو کو تحریک کی ہے کہ وہ تعلیم یافتہ تجربہ کار طلبا کو برآمد کرنے کے لئے کوئی پروگرام بنائیں ۔ نیز اس سلسلہ میں بونس ووچر سکیم بنائیں ۔

وزیر تعلیم ۔ یہ میرا کام نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ ضمنی سوال اس سوال سے پیدا نہیں ہوتا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ جواب میں انہوں نے تسلیم کیا ہے کہ بی ۔ کے ۔ شیخ کی نظم میں اللہ تعالیٰ کی شان میں شدید گستاخی کی گئی ہے ۔ کراچی کے لوگوں نے جن میں علما بھی تھے ۔ سیاسی لیڈر بھی تھے ۔ طالب علموں کی آرگنائزیشن بھی تھی ۔ ورکرز بھی تھے اور دوسرے لوگوں نے بھی اس کے خلاف احتجاج کیا اور کہا کہ اس کے خلاف

کارروائی کی جائے ۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے اس کے خلاف کیا کارروائی کی ہے ؟ وہ صحیح وقت پر ۹ مارچ ۱۹۶۹ء کو ریٹائر ہو رہا ہے ۔ یہ اس کی Pre-mature ریٹائرمنٹ نہیں ہے ۔ جو اس کی ریٹائرمنٹ ہوئی ہے وہ actual date پر ہوئی ہے ۔ یہ کون سی سزا اس کو دی ہے ۔ یہ اسلامی ملک ہے اس ملک میں خدا کی توہین نہیں کی جا سکتی ۔ جس شخص کے خلاف سارے لوگ نفرت کی آواز بلند کر رہے ہوں کیا اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر سکتے یا اس کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لے سکتے ؟

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ پہلے یہ چیز دیکھنی ہے کہ کس چیز کی خاطر اس نے نظم لکھی ۔ اس کو یہ خیال ہوا ہو گا کہ یہ چیز لکھ کر مجھے ملازمت میں توسیع مل جائے گی ۔ اب اسے ملازمت میں توسیع نہیں ملے گی ۔ بلکہ اسے مارچ میں ریٹائر کر دیا جائے گا ۔ اس کو الٹی منہ کی کھانی پڑی ۔ اب وہ بہت جلد نوکری سے پٹ جائے گا اور بات ختم ہو جائے گی ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میرا نقطہ یہ ہے کہ آپ اس کے خلاف کارروائی کرتے اور کوئی ایکشن لیتے اور اس کو سزا دی جاتی ۔

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب ۔ اگر وہ انکوائری کے دوران ریٹائر ہو جائے تو ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو اس نے نظم لکھی اور وہ ۹ مارچ ۱۹۶۹ء کو ریٹائر ہو گا ۔ وہ ابھی تک اپنی پرانی

سمجھ کر وہ ایکشن لے لیا جو ایکشن لینے کے لیے میں نے محکمہ کی توجہ مبذول کرائی تھی ۔ (قطع کلامی) ۔

Mr. Speaker : These are ur called for remarks. The Member should withdraw those remarks.

Chaudhri Muhammad Sarwar : I withdraw Sir.

Mr. Speaker : Those remarks are expunged from the proceedings.

مسٹر حمزہ ۔ فاروقی صاحب کی اتنی توہین نہیں ہوئی جتنی پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کی ہوئی ہے ۔

Parliamentary Secretary (Railways) : Sir, may I know what has happened.

Mr. Speaker : It should be presumed that nothing has happened.

Parliamentary Secretary (Railways) : Sir, we presume so many things from those benches.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

Officers of the Auqaf Department Retired and Granted Extension

*14588. **Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister for Auqaf be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers of the Auqaf Department who were (*i*) retired and (*ii*) granted extension in service from time to time after attaining the age of retirement during the period from Ist January, 1968 to 30th June, 1968 alongwith reasons for granting extension each time.

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : The employess in the Auqaf Service are not divided into Class I and Class II, nor the Auqaf Department has granted extension to any of them during the period in question.

**Expunged as ordered by the Speaker.*

POSTING OF M. KHADIM HUSSAIN, HEADMASTER NEAR HIS HOME VILLAGE

*15937. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan**: Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an enquiry was held by the District Inspector of Schools Sialkot, against M. Khadim Hussain, Headmaster, Rasulpur Bhalian, District Sialkot for mal-practies during 1968; if so, the details of the allegations ;

(*b*) in case the said enquiry has been completed ; a copy thereof be placed on the table of the house ;

(*c*) whether it is a fact that as a result of the said enquiry the said Headmaster was transferred from Rasulpur Bhalian some time ago :

(*d*) whether it is a fact that within a short period of his above transfer he was posted at Bajra Garbi Middle School as Headmaster on promotion near his home village ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes. A list of the allegations is attached at appendix 'A'.

(*b*) Yes, a copy of the final inquiry report is attached at appendix 'B'.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes, he was transferred to Middle School, Barja Garhi for administrativve reasons on the same pay and grade and not on promotion. His present station of posting is comparatively nearer to his village than Rasulpur Bhalian. However the official has now been placed under suspension and a regular Departmental enquiry has been ordered against him.

APPENDIX 'A'

LIST OF ALLEGATIONS

The Anglo-Vernacular certificate was issued to the student named below to which he was not entitled because he had failed in English :—

Muhammad Nawaz son of Ghulam Rasool,
Admission No. 9850 of Middle School,
Rasoolpur.

APPENDIX 'B'

ENQUIRY REPORT

Submitted to the District Inspector of Schools, with the request that I have studied the case and conducted the inquiry and have come to the conclusion that certificate issued to Muhammad Nawaz has been shown Middle Standard English pass under the signature and initial of the Headmaster on the original certificate whereas the same student is shown as Urdu pass on the duplicate copy.

As far as the statement of the Headmaster is concerned I beg to say that he has very badly admitted the fact of endorsing English pass with his own initials on the face of original certificate but he has thrown this omission on the fact that no Black List was supplied to him and knowing about another similar student English pass has done it wrongly.

However the fact remains that mistake has been done by him. Hence it is submitted for suitable action.

Sd./ Muhammad Anwar Qureshi,
Assistant District Inspector,
(Sialkot City).

Sd./ Abdul Rasheed Khawaja,
Assistant District Inspector of Schools,
Sialkot.

چودھری محمد سرور خان - جناب والا - پیشتر اس کے میں کوئی ضمنی سوال کروں میں آپ کی وساطت سے وزیر تعلیم صاحب کو مبارک مباد دیتا ہوں کہ انہوں نے اس سوال کو سوال سمجھ کر اور اس میں عوام کا مفاد

کرسی پر براجمان ہے اور تمام لوگ اس کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ لیکن وہ اب بھی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن بنا بیٹھا ہے ۔

وزیر تعلیم ۔ جناب والا ۔ باقاعدہ انکوائری کے لئے لاہور میں اس کو بلایا تھا ۔ اس نے اس چیز کی معذرت چاہی تھی ۔ اس نے یہ بتایا تھا کہ ہر ایک شاعر کو ایک قسم کا Poetic لائسنس ملتا ہے ۔ اور اس Poetic لائسنس کے تحت علامہ اقبال نے بھی کہا تھا ۔ کہ

بات کرنے کی نہیں تو بھی تو برجائی ہے

اس کو کسی نے یہ نہیں کہا کہ وہ کافر ہے ۔ اس کی وضاحت میں اس نے ایک دوسرا Couplet بنا کر شائع کر دیا ہے ۔ اگر لوگوں کو اعتراض ہے وہ اس کو واپس لیتا ہے اور دوسرا Couplet اس کی جگہ پڑھا کریں ۔ پھر بھی ہم اس کو ملازمت میں توسیع نہیں دیں گے اور اسے ریٹائر کر دیا جائے گا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ کیا اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ انہوں نے اس نظام کی وجہ سے صدر مملکت کی خدمت میں خوشامد کی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order please. Next question.

———

MOSQUES AND SHRINES OF AUQAF DEPARTMENT IN SARGODHA DIVISION

*14589. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state the number and names of mosques and shrines taken over by the Auqaf Department in Sargodha Division alongwith the income and expenditure of each of them upto 30th June, 1968 ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : A list of mosques and shrines taken over by the Auqaf Department in the Sargodha Division alongwith their income and expenditure upto June 1968, is attached.*

STARTING PRIMARY EDUCATIYN IN MOSQUES

*14590. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Auqaf be pleased to state the number of mosques under the administrative control of the Auqaf Department where primary education has been started.

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : 61 (Sixty-one).

DEVELOPMENT OF REGIONAL LANGUAGES

*14627. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the names of the academies and Boards established by the Provincial Government for the development of Regional languages alongwith the amount of grant to each of them ;

(*b*) the amount spent by each of the above said Boards and academies on proof-reading of books since their establishment ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*)

	Rs.
1. Sindhi Adabi Board, Hyderabad,	95,000

Please see Appendix I at the end.

	(Established by an order of the former Sind Government).		(Released in the year, 1968-69).
2.	Pushto Academy, Peshawar (Attached Department of Peshawar University).		95,000 (Released in the year, 1968-69).
3.	Balochi Academy, Quetta (not established by Government but recognized as an Academy engaged in the Development of regional languages).		25,000 (Released in the year, 1966-67).
4.	Punjabi Adabi Academy.	Not established by Government	100,000
5.	Punjabi Adabi League.	butrecognized as engaged in the Development of Regional Languages.	10,000 (Released during the year, 1967-68).

(*b*) *Name of the Board/Academy*

		Amount spent on proof reading
		Rs.
Sindhi Ababi Board, Hyderabad	...	11,301
Psshto Academy, Peshawar.	..	Appointed two whole time proof readers in the scale of Rs. 225—15—260/20—500 and Rs. 140—7—120/10—260.
Balochi Academy, Quetta	...	Nill.
Punjabi Adabi Academy	...	Nil.
Punjabi Ababi League	...	Nil.

SHAH LATEEF COLLEGE, MIRPURKHAS

*14636. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Eduuation be pleased to state :—

(*a*) (*i*) the details of staff of Shah Lateef College, Mirpurkhas, District Tharparker, (*ii*) the names of subjects taught in the said college and (*iii*) the number of students who applied for admission in First Year Arts Class an first Year Seience Class of the said College in 1968 alongwiih the division and marks obtained by them in Matriculation Examination ;

(*b*) whether it is a fact that Thar Desert, which is a backward area of District Tharpapkar, has been given comparatively less number of seats in the said College as well as in its hostel ; if so, reasons therefor ;

(*c*) the capacity of residential accommodation in the hostel of the said College alongwith the number of students who applied for accommodation in it in 1968 ;

(*d*) the number of students out of those mentioned in (*c*) above who were not given accommodation in the said hostel alongwith the number of students out of them who belonged to Thar Desert ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) (*i*) as in Appendix 'X'.*

(*ii*) As in Appendix 'Y'.*

(*iii*) As in Appendix 'Z'.*

(*b*) No.

(*c*) Capacity 138 students. Applied 158.

(*d*) 20 applicants were rejected hostel accommodation. None of them belonged Thar Desert.

**Please see Appendix II at the end.*

LEAKAGE OF QUESTION PAPERS OF INTERMEDIATE EXAMINATION

*14768. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in September/October, 1968, the Secretary to Government, West Pakistan, Education Department submitted a Report to the Government of West Pakistan relating to leakage of question papers of Intermediate Examination ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of the persons responsible for leakage and action taken against them and a copy of the report be placed on the Table of the House ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*d*) The decision of the Court is awaited. A copy of the Report is placed on the Table of the Assembly.*

———

REVISION OF PAY SCALE OF MUHAMMAD NAZEER AHMAD, DRAWING TEACHER, GOVERNMENT TECHNICAL HIGH SCHOOL, BAHAWALPUR

*14795. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Nazeer Ahmad, Drawing Teacher, has been serving in Government Technical High School, Bahalwalpur for the last 13 years, but the pay scale of this post has not been revised so far whereas the pay scale of the post of Instructors has been revised ; if so, reasons therefor ;

(*b*) whether it is a fact that the above said teacher was granted one year's leave on half average pay *ex*-Pakistan, with effect from 16th November 1967 ;

**Placed in the Assembly Library under L. T. No. 1/69.*

Pakistan rom abroad only after nine months and requested fo lation of remaining leave, but his request was not acceeded to and he was asked to resum duty only after availing of the entire leave granted to him ; if so, reasons therefor ;

(*d*) whether it is a fact that leave on half average pay has been sanctioned to him for the said period of leave but the payment has not so far been made to him ; if so, reasons therefor and the action proposed to be taken against the delinquent authorities ;

(*e*) whether it is a also a fact that the above said teacher was told that his post was not transferable one, but later on he was transferred to Khanpur and then to Kot Samaba ; if so, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes, but the pay scale of the post of Drawing Master has been revised.

(*b*) No. The teacher was granted leave ex-Pakistan as under :—

(*i*) Leave on average pay from 16-11-1967 to 8-1-1961.

(*ii*) Leave on half average pay from 9-1-1961 to 15-11-1968.

(*c*) No. It is not known to Government whether he returned from abroad after nine months. His application for cancellation of one month's leave and permission to join duty on the 17-10-1968 was received by Directorate of Education, Lahore Region, Lahore on 16-10-1968. Action with regard to observance of formalities, adjustment by the Inspector of Schools concerned and issuance of consequent necessary orders could not be taken at the hort notice of one day. Hence he joined on the expiry of his leave,

(*d*) The arrears of his leave salary have been paid to him.

(*e*) No. He was not transferred to Khanpur. Only his lien was transferred to Khanpur, on paper, in his absence on leave ex-Pakistan and later to Kot Samaba where he joined on return from leave. Since the question of determination of the cadre of the post held by the teacher concerned is under consideration his transfer to Kot Samaba was cancelled and he was reposted to Government Technical High School, Bahawalpur.

FORGED INTERMEDIATE AHD MATRICULATION CERTIFICATES

*14833. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister of Education be pleased to state whether it is a fact that during investigation into the alleged forgery of Intermediate and Matriculation certificates, Lahore Police have recovered a number of spurious certificates and some blocks bearing the signatures of some authorities during 1968 ; if so, the number of certificates and blocks recovered and the name of persons arrested and challaned ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) 58 Certificates.

(*c*) 13 Blocks.

(*d*) Seven persons as mentioned below :—

(1) Muhammad Hussain, son of Barkat Ali, Arian, Chah Miran, Lahore.

(2) Khurshid Ahmad, son of Ghulam Muhammad Qureshi, resident of Hospital Road, Lahore.

(3) Fazal Mahmud, son of Haji Muhammad, Rajput, resident of Hospital Road Lahore.

(4) Abdul Majid, son of Sultan Ahmad, Rajput, Faiz Bagh, Lahore.

(5) Abdul Sattar Shamim, son of Chaudhry Pehlwan, Arain, Chak No. 128/6-R, District Bahwalnagar (Arrested, now on bail Nos. 1 to 5).

(6) Javid, son of Bashir Ahmad Malik, Rajgarh, Lahore.

(7) Muhammad Ahsan Ansari, son of Muhammad Hussain Shaikh, Resident of 437-N, Samanabad, Lahore. (No. 6 and 7 bail before arrest).

———

UNATTRACTIVE AREAS COMPENSATORY ALLOWANCE

*14916. **Khan Malang Khan** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government employees of all Departments in the merged areas of District Hazara (Tehsil Batgram) are entitled to Unattractive Areas Compensatory Allowance ; if so, the rate of the allowance ;

(*b*) whether it is a fact that the Girl Schools Mistresses of the Area have not so far been paid the above said allowance ; if so, the likely date by which the payment of the above said allowance would be made to them ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes, in the sense that only the gazetted Government servants posted to the Unattractive areas subsequent to Ist February, 1959, are entitled to the Unattractive Areas Allowance. In the case of non-gazetted Government servants, however, those who belong to any of the Unattractive areas by birth of domicile. this allowance is not admissible. The Unattractive Areas Allowance in the Merged Areas of Hazara District is admissible at the following rates :—

(1) Gazetted officers of Class II and equivalent status at 20 pc. cent, subject to maximum of Rs. 125 P.M.

(2) Gazetted officers of Class I and equivalent status at 20 per cent, subject to a maximum of Rs. 2-00 P.M.

(3) Non-gazetted staff at 20 per cent, subject to a maximum of Rs. 75 P.M.

(*b*) Yes. Orders have, however, been issued to the Director of Education, Peshawar Region, Peshawar directing him to issue immediate orders for the payment of this allowance to the Lady teachers concerned.

———

PERCENTAGE OF DIVISION MARKS IN UNIVERSITY EXAMINATIONS

*15024. **Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that 45 per cent marks are required to secure II Division in B.A.B.Sc., M.A. and M.Sc. Examinations of the Punjab University.

(*b*) whether it is a fact that 50 percent marks are required to secure II Division in F.E.L. and LLB. Examinations of the Punjab University.

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to remove the said disparity ; if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Not now.

(*c*) Does not arise.

CONSTRUCTION OF MIDDLE SCHOOL AT VILLAGE PABANI

*15106. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government Primary Schools exist in villages Pabani, Jhanda, Boka and Panjman in former N.W F.P. ;

(*b*) whether it is a fact that the said four villages are located at a distance of 1 to 2 miles from each other and no middle school exists in the nearby vicinity to accommodate passing out boys from the said four primary schools ;

(*c*) whether it is a fact that the inhabitants of village Pabani have donated land for middle school ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct a middle school at village Pabani ; if so, when, and if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Sardar Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No. A middle school at Miani exists at a disiance of 2½ miles from village Pabani.

(*c*) Yes.

(*d*) The upgradation of the school in question to the middle standard will be considered on merit during 1969-70.

SHIBZADA SIR ABDUL QAYUM GOVERNMENT DEGREE COLLEGE, SWABI

***15107. Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Sahibzada Sir Abdul Qayum Gavernment Degree College, Swabi accomodates students who came from villages situated at distances ranging from 10 to 28 miles ;

(*b*) whether it is a fact that there is no hostel in the said College ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide a Hostel during the current finaneial year ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No.

BOOK ENTITLED ABNORMAL PSYCHOLOGY

***15108. Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Book entitled 'Abnormal Psychology' is being taught in Psychology course of B.A. and M.A. Classes of the Punjab University ;

(*b*) whether it is a fact that the said book contains derogatory remarks against our Holy Prophet (Peace be upon him) ;

(*c*) whether Government intend to take action against those who recommended and approved the teaching of the said book ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No book with the title "Abnormal Psychology" is prescribed for the B.A. Classes of the Panjab University. For the M.A. Psychology Examination the book recommended for study is "Abnormal Psychology" by "Meslow and Mittleman."

(*b*) No.

(*c*) Question does not arise.

UPGRADING OF GOVERNMENT MIDDLE SCHOOL AT VILLAGE LAHORE.

*15109. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has approved upgrading of Government Middle School at village Lahore, Tehsil Swabi, District Mardan to High Standard during the current financial year ;

(*b*) whether it is a fact that additional staff and equipment required for the high standard at the said school has not so far been provided ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor and the date by which the required staff and equipments will be provided at the said school ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Orders for the upgradation of this School were issued under the Annual Development Programme, 1967-68.

(*b*) Equipment worth Rs. 6,666 has been provided. Additional staff has not been sanctioned.

(*c*) Due to limited financial resources it has not been found possible to sanction additional staff for this upgraded school as yet. Efforts are being made to obtain additional funds during the current financial year and it is hoped additional staff will be provided this year.

———

GRANT-IN-AID GIVEN TO MISSIONARY SCHOOLS

*15139. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the conditions governing the grant-in-aid given to missionary schools ;

(*b*) whether the expenditure incurred out of the said grant-in-aid is subject to audit by the Government ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) The conditions governing the grant-in-aid to Missionary Schools are the same as those applicable to other recongnised schools.

(*b*) Yes.

———

UPGRANDING GOVERNMENT MIDDLE SCHOOL QAISRANI, TEHSIL TAUNSA

*15144. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether there is any scheme under the consideration of the Government to upgrade Government Middle School, Qaisrani, Tehsil Taunsa, District Dera Ghazi Khan ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, when the said scheme is likely to be implemented ;

(*c*) if answer to (*a*) above be in the negative, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) The time by which thi School will be upgraded cannot be anticipated.

(*c*) Does not arise.

CONSTRUCTION OF NEW BUILDING FOR PABBI HIGH SCHOOL

***15155. Mr. Jalal-ud-Din Khan :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the area around Pabbi High School, Tehsil Nowshera District Peshawar has been affected by water-logging and salinity and the students of this school make their way through sem water to the school building ;

(*b*) whether it is a fact that about half of the students on the roll of this school have left the school lately due to fear of its being collapsed.

(*c*) whether it is a fact that sometime ago the questioner intimated the Government through press regarding the deplorable condition of this school ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct a new building at a safer place, if so, when and where ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*)

(*b*) No.

(*c*) Yes.

(*d*) Yes, as soon as feasible.

POSTING OF S. V. TEACHER IN GOVERNMENT HIGH SCHOOL, JALALPUR PIRWALA

*15170. **Diwan Syed Ghulam Adbas Bokhari**: Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Aslam, S. V. teacher was transferred from Government High School, Jalalpur Pirwala, District Multan, to Government High School, Kot Addu, District Mauzaffargarh on 15th April, 1968 ;

(*b*) whether it is a fact that the above said teacher has not been replaced so far even after the passage of nearly 9 months with the result that his class has been left without tutor ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to post S.V. teacher in the High School mentioned in (*a*) above at an early date ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. The class was not, however allowed to suffer.

(*c*) The appointment has been made.

SETPING UP OF MIDDLE SCHOOL EXAMINATION CENTRE AT JALALPUR PIRWALA

*15174. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari**: Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government High School for Boys and Girls Middle School are functioning at Jalalpur Pirwala, District Muitan ;

(*b*) whether it is a fact that Matriculation and Middle School Examination Centres were situated in the above said town a few years back but they have been closed down from the last year and the students have to go to Shujaabad for appearing in the said evaminations after covering a distance of 27 miles ;

(*c*) whether it is also a fact that in case the Middle School Examination Centre is set up at Jalalpur Pirwala, the male and female students of surrounding middle schools of Ghazipur, Lar Janubi, Khan Bela, Gainween, Lasoori and Jaggowala can very easily appear in the said examination at the said centre ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to take action for the setting up of the Middle School Examination Centre at Jalalpur Pirwala ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The Directorate takes into consideration the number of candidates appearing in the examination from the area, amongst other factors making for efficiency in the conduct of examinations. The Director of Education, Lahore will be informed to keep the needs of this locality in view while deciding upon centres.

———

NOMINATED MEMBERS OF DISTRICT EDUCATION COMMITTEE, DISTRICT SHEIKHUPURA

*15181 **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister for Education be pleased to state : –

(*a*) the number of nominated members of District Education Committee, District Sheikhupura and the date of their nomination ;

(*b*) whether it is a fact that the number of nominated members has been increased from 3 to 5 in other districts of the Province ; but this increase in number has not been given effect to in District Sheikhupura ; if so, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Three They were nominated on 27th September, 1962.

(*b*) Yes. The Commissioner, Lahore Division has not so far approved the names of five nominated members recommended by the Deputy Commissioner, Sheikhupura.

———

REPAIRS OF BUILDINGS OF GOVEANMENT PRIMARY AND MIDDLE SCHOOLS IN DISTRICT SHEIKHUPURA

*15182. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the amount spent by the Education Department on repairs, etc., of the buildings of Government Primary and Middle Schools in District Sheikhupura during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 ;

(*b*) the amount proposed to be spent by the Department on the repair, etc., of the buildings of Primary and Middle Schools during 1968-69 ;

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Nil.

(*b*) Nil.

———

LEAKAGE OF QUESTION PAPERS IN RESPECT OF EXAMINATIONS

*15213. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago Government formed an Enquiry Committee to probe into the cause of leakage of question papers in respect of examinations conducted by the Board of Secondary Education of the Province ;

(*b*) whether it is a fact that the enquiry committee has not so far submitted its report to the Governmen ;

(*c*) If answer to (*a*) to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to make the report public ; if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) Yes.

CLOSURE OF SCHOOLS IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*15232. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Mintster for Education be pleased to state the reasons for which the Primary, Middle and High Schools in Hyderabed and Khairpur Divisions were last closed along with (i) the date of their closure and and (ii) the likely date of their reopening ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : In the recent disturbances instigated by certain elements, people with nefarious designs were actively trying to involve the student community to achieve their ulterior motives and were bent upon damaging public and private property. Since apprehensions exited that the student community might be misled by such persons and in order to safeguard the student interests, it was considered proper to close the institutions with effect from 12th November, 1968.

(*i*) *Hyderabad Division*—All Middle and Primary Schools in the Division were opened on the 25th November, 1968, and High Schools in all Districts of the Division except Hyderabad proper also opened on 10th January, 1969.

(*ii*) *Khairpur Division*—All High, Middle and Primary Schools closed in Khairpur Division were opened from 20th November, 1968 to 29th November, 1968.

High Schools in Hyderabad Division are expected to be opened very soon.

PUBLICATION OF GUESS PAPERS

*15234. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Education please refer to the declaration made by him during the 1968-69 Budget Session of the Assembly to the effect that publication of the Guess Papers would be prohibtted and state whether such restriction has been imposed ; if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Instructions have been issued to all the Directors of Education in West Pakistan to direct the Heads of Institutions that students are not in any way to be obliged lo purchaae unauthorized books and reading materials.

———

STIPENDS GRANTED TO STUDENTS OF SCHOOLS AND COLLEGES

*15255. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister for Education be pleased to state the number of stipends granted to the deserving students of schools and colleges in the Peshawar Region during the last 5 years alongwith the number of stipends granted to the students on other regions during this period ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Peshawar Region :—

Year.	No of stipends/Scholarships granted to students	
	Schools.	Colleges and Professional institutions.
1964	471	1238
1965	471	1238
1966	471	1238
1967	471	1238
1968	471	1238

Other Regions :—

Year	Region.	No. of stipends/Scholarships granted to students each year.	
		Schools.	Colleges and Professional Institutions.
1968 to 1968	Lahore.	1405	4970
	Hyderabad.	5412	661
	Rawalpindi.	596	1021
	Karachi	335	1194
	Quetta.	493	675

STUDENTS ADMITTED TO ENGINEERING COLLEGE OF PESHAWAR UNIVERSITY

*I5256 **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state the number of students belonging to the former Punjab, Sin, Baluchistan and East Pakistan admitted each year to the Engineering College of the Peshawar University alongwith the number of students of Peshawar Region given admission on reciprocal basis in similar institutions of the said regions ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Number of students belong to the following areas admitted in the Engineering College, Peshawar University :—

		1966-67	1967-68	1968-69
1. Former Punjab		8	14	9
2. Former Sind	—	—	—	1
3. Baluchistan	...	6	8	10
4. East Pakistan	—	4	4	.
Total	...	18	26	23

Number of Students of Peshawar Region given admission in the following Colleges :—

	1966-67	1967-68	1968-69
1. West Pakistan University of Engineering and Technology, Lahore.	13	13	14
2. N.E.D. Government Engineering College, Karachi.	2		
3. Sind Engineering College, Jamshoro.	..	1	
Total	15	16	15

CLOSURE OF TEACHING DEPARTMENTS OF PESHAWAR UNIVERSITY

*15257. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that some of the teaching departments of the Peshawar University have been closed down during past years ; if so, names thereof and reasons for abolishing them and whether such departments in other Universities too have been closed down ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : None.

OPENING OF NEW COLLEGES, HIGH SCHOOLS, MIDDLE SCHOOLS AND PRIMARY SCHOOLS IN PESHAWAR REGION

*15258. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state the number of new Colleges, High Schools, Middle Schools and Primary Schools proposed to be opened in the Peshawar Region during 1968-69 alongwith details of institutions to be upgraded in the said year ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): 261 Primary Schools are proposed to be opened in Peshawar Region during 1968-69. 16 Primary Schools are proposed to be upgraded to Middle Standard. A list of Primary Schools to be upgraded is at Appendix 'A'. The location of Middle Schools to be upgraded to High Standard is still to be decided.

APPENDIX 'A'

List of Primary Schools in Peshawar Region to be Upgraded to Middle Standard during 1968-66

S. No.	Name of School			Name of District
1.	Govt Primary School,	Bhana Mari	(Boys)	Peshawar
2.	-do-	Dagi Banda	(Boys)	-do-
3.	-do-	Utmanzai	(Girls)	-do-
4.	-do-	Boobak	(Boys)	-do-
5.	-do-	Alo	(Boys)	Mardan
6.	-do-	Takhtbai	(Girls)	-do-
7.	-do-	Sekhi	(Boys)	Hazrra
8.	-do-	Jangra	(Boys)	-do-
9.	-do-	Bail	(Boys)	-do-
10.	-do-	Panian	(Girls)	-do-
11.	-do-	Bar	(Boys)	Kohat
12.	-do-	Lachi	(Girls)	-do-
13.	-do-	Jani Khel	(Boys)	Bannu
14.	-do-	Baisat Khel	(Boys)	-do-
15.	Govt. Lower Middle Schools, Hassa		(Boys)	D.I. Khan
16.	-do-	Kiri Khaisore	(Boys)	-do-

CONSTRUCTION OF A NEW BUILDING FOR HIGH SCHOOL PABBI

*15259. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a High School is functioning in Pabbi, Tehsil Nowshera ;

(*b*) whether it is a fact that the said school is housed in a building of primary school which was upgraded to middle standard and late on to a high school ;

(*c*) whether it is also a fact that before the creation of one unit the said school building was in a deplorable condition and the then N.W.F.P. Government had chalked out a progress programme for the construction of a new building, but later on this scheme could not be materialised ;

(*d*) whether it is also a fact that Government was apprised of the necessity of the construction of a new building off and on ;

(*e*) if answer to (*c*) and (*d*) above be in the affirmative, reasons for not implementing the above said scheme so far and the likely date by which construction of a new school building will be taken in hand ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, but no programme was chalked out for the construction of a new building by the then N. W. F. P. Government.

(*d*) Yes.

(*e*) The construction of a new building will be taken in hand as soon as possible.

———

SHIFTING OF GOVERNMENT GIRLS SECONDARY SCHOOL JACOB LINE, KARACHI FROM M..A JINNAH ROAD

*15299. **Mr. Mahmood Azam Faroopi** : Will the Minister of Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Government Girls Secondary School, Jacob Line, Karachi, has been shifted from M.A. Jinnah Road to some other place due to the construction of a cinema house on the other side of the road just opposite the Jacob Line Girls Secondary School ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for not taking steps by the Department to stop the construction of the said cinema house ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

POLYTECHNIC INSTITUTES

*15300. **Mr. Mahmood Azam Faroopi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Polytechnic Institutes in West Pakistan ;

(*b*) the number of sanctioned posts of teaching staff, for each of the said institutes ;

(*c*) the number of staff actually working in each of the said institutes as on Ist July, 1968 ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 18.

(*b & c*) The information is as under :—

Serial No	Institution	No. of sanctioned posts of teaching staff.	No. of staff actually working as on 1-7-68
1	Government Polytechnic, Institute, Karachi	86	62
2	,, ,, Hyderabad	69	47
3	,, ,, Khairpur	18	12
4	,, ,, Quetta	21	10
5	,, ,, Larkana	17	8
6	,, ,, Leiah	15	8
7	,, ,, Bahawalpur	23	18
8	,, ,, Multan	64	40
9	,, ,, Lyallpur	16	11
10	,, ,, Lahore	78	64
11	,, ,, Sialkot	40	30
12	,, ,, Rasul	43	33
13	,, ,, Rawalpindi	427	80
14	,, ,, Peshawar	40	29
15	,, ,, D.I. Khan	15	9
16	,, ,, Sargodha	11	The Polytechnic Institutes at Sargodha and Haripur are intended to be put into operation with effect from September 1969. One post of Principal at each of the Institutes has been filled to act as Project Director.
17	,, ,, Haripur	7	
18	Government Polytechnic Institute for Women, Lahore.	3	2

PROMOTION OF HEAD MASTERS OF BOYS SECONDARY SCHOOLS

***15301. Mr. Mahmood Azam Farooqi :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that in accordance with the notification, dated Ist August, 1968, 30 Head Mistresses of Government Girls High Schools were promoted to Class II and were made permanent in their posts and that subsequently on 10th September, 1968, 30 Head Masters of Boys Secondary Schools were also promoted to the same grade but the later's promotion was on a temporary basis ;

(b) if the answer to the above be in the affirmative, the reasons for not awarding the permanent status to the Head Masters as was done for the Head Mistresses ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No. Thirty-two non-gazet.ed Lady Teachers were regularly promoted to W. P. E. S. Class II with the approval of the West Pakistsn Public Service Commission as notified by this Department on Ist August, 1968 Out of these 32 Lady Teachers 20 were promoted against clear permanent vacancies and as they were already working against these posts they were made substantive from the due dates. The remaining 12 Lady Teachers were promoted on temporary basis as their vacancies were temporary and they could not be confirmed against temporary vacancies.

Similarly 29 non-gazetted Teachers were prom ted to Class II posts with the approval of the West Pakistan Public Service Commission and their promotions were notified by this Department on 10th September, 1968. As these Teachers were promoted against temporary and lien vacancies they could not be confirmed against these posts and were only promoted in an officiating capacity.

(*b*) Does not arise.

———

REGIONAL QUOTA SYSTEM FOR ADMISSION TO PROFESSIONAL INSTITUTIONS

*15302. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that the Governor of West Pakistan has recently made a statement that regional quota system for admission to professional Institutions such as Engineering Colleges be abolished with a view to giving full opportunity of proper education to brilliant students ; if so, what action is being taken to abolish regional quota system for admission to Engineering Colleges of Karachi and if no action is being taken, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Yes, Governor of West Pakistan expressed his personal views that admission to professional Institutions may based on merits. This matter is being examined by the Government in Education Department.

PRIMARY SCHOOLS IN MERGED AREAS OF HAZARA AND MARDAN DISTRICTS

*15326. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of Government Primary Schools opened in marged areas of Hazara and Mardan Districts during the years 1962-63 to 1968-69 ;

(*b*) the number of schools out of those mentioned in (*a*) above which are housed in (*i*) rented buildings ; (*ii*) buildings constructed by Buildings Department : and (*iii*) buildings constructed by Local Councils under the Rural Works Programme alongwith the locales thereof ; the present condition of the each buildiug and whether the building has been properly maintained or doas it need immediate repair ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 70 and 28 respectively.

(*b*) The required information is given in the attached statement.*

**Please see Appendix III at the end.*

PRIMARY SCHOOL BUILDINGS CONSTRUCTED IN DISTRICT LASBELA

*15438. **Mr. Muhammad Hashim Lassi**: Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the year-wise number of primary school buildings constructed in district Lasbela by Government in the years 1965-66 and 1967-68 ;

(*b*) in case, no primary school building was constructed in the said district during the said years, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) No Primary School building was constrected in the year, 1965-66 and 1967-68 ;

(*b*) In the year, 1967-68 funds had been provided for the construction of Primary School buildings in Lasbela District. But these could not be utilized by the Buildings Department.

SCHOOLS IN DISTRICT LASBELA

*15439. **Mr. Muhammad Hashim Lassi**: Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total number of schools in District Lasbela as were functioning without teachers as on 31st December 1968 ;

(*b*) the location of the schools mentioned in (*a*) above ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) Nil.

(*b*) Question does not arise.

SHRINE OF BABA SHAH INAYAT, QUEENS ROAD, LAHORE

*15447. **Mian Muhammad Shafi**: Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) the number of persons managing the shrine of Baba Shah Inayat situated on Queens Road, Lahore ;

(*b*) whether it is a fact that the property attached with the said Mazar is under unlawful occupation of some individuals ;

(c) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons for not taking the control of the said shrine by the Auqaf Department and whether Government intend to do so now ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*)*

(*b*) No.

(*c*) Does not arise. Government has no intention of taking over this shrine under its control.

GRANT OF SCHOLARSHIP TO MUHAMMAD SHABBIR AHMED

* 5453. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that one Mr. Muhammad Shabbir Ahmed appeared in the Matriculation Examination in the year 1966 from Muslim High School, Multan and won a scholarship of Rs. 45 00 per mensem;

(*b*) whether it is a fact that the above said student has not been paid the amount of his stipend for nearly a year ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Governmeut intend to take suitable steps for the payment of over due amount of stipend to the said person ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) No, he appeared in 1967 and was awarded a scholarship at non-residential rate of Rs. 15/- per month which was later revised to the residential rate ot Rs. 45/- per month from the date he joined the hospital.

(*b*) Yes.

(*c*) the amount has since been drawn and is lying with the Principal, Government College, Multan. It will be paid to him as soon as he joins the classes and prefers has claim to the Principal.

**Answer received incomplete.*

RENOVATION OF ROOF OF SHRINE OF HAZRAT PIR KHUSH DIL SAHIB

*15454. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Auqaf please refer to the answer to starred question No. 6125 given on 25th May 1967 and state whether the roof of the shrine of Hazrat Pir Khush Dil Sahib has been renovated ; if not, reasons therefor and the time by which the repairs will be carried out to it ?

Minister for Aupaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : No. An estimate for Rs. 6, 190/- has been approved. This estimate includes the the item of renovation of the roof of the shrine of Hazrat Khush Dil Sahib.I t is hoped to complee this work within two months.

REPAIR OF SCHOOL BUILDINGS OF HYDERABAD CITY

*15458. **Qazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the names of Government School buidldings of Hyderadad City which need repairs ;

(*b*) whether Education Department has written to the Buildings Department to carry out repairs to the said buildings; if so, when, if not, reasons therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) The names of Government School buildings of Hyderabad city which need repairs are :

(1) Government Cirls Primary School, Qazi Abdul Qayoom Memon Mohalla, Hyderabad.

(2) Government. Boys Primary Scool, Qazi Abdul Qayoom. Memon Mohalla, Hyderabad.

(3) Government Girls Primary School, Fakir-jo-Pir, Hyderabad.

(4) Covernment Primary School, Seth Kamaluddin, Hyderabad.

(5) Girls Model Primary School, Hyderabad.

(6) Government Girls Primary School, Pishore Mohalla Hyderabad.

(7) Government Primary School. Seth Hafiz, Hyderabad.

(8) Government Primary School. Mirza Qaleech Beg, Hyderabad.

(*b*) According to the West Pakistan Primary Education Ordinance, 1962, the repairs to these Primary Schools Buildings is the concern of the Hyderabad Municipality but it does not own the responsibility and as such the Director of Education, Hyderabad is taking up the repairs to the Buildings of these schools through the P.W D. authorities. The funds for this purpose are limited and as such special repairs are being arranged to the buildings shown against Sr. Nos. I to 3 mentioned in (*a*) above on priority basis during the current financial year. The repairs to the buildings of the remaining schools will be carried out as and when the funds are available next.

TRANSFERRING MR. MUHAMMAD AFZAL, TEACHER, PRIMARY SCHOOL OF CHAK NO. 68/10- R TEHSIL KHANEWAL, DISTRICT MULTAN.

*15464. **Nawabzada Chaudri Asghaar Ali :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is fact that Mr. Muhammad Afzal, Teacher, Primary School of Chak No. 68/10-R, Tehsil Khanewal, District Multan is working there for the last so many years ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to transfer him to some other place now; if so when ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) Yes.

(*b*) No.

APPOINTMENT OF EMPLOYEES OF EDUCATION DEPARTMENT WORKING IN QUETTA-KALAT REGION IN BOARD OF INTERMEDIATE AND SECONDARY EDUCATION, MULTAN

*15465. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that certain employees of Education Department working in Quetta-Kalat Region recently applied for appointment in the Board of Intermediate and Secondary Education, Multan ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of such employees and posts applied for by each ;

(*c*) the total number of Class I, Class II, Class III and Class IV posts existing on 31st December 1968 in the said Board ;

(*d*) the names of officials belonging to Quetta Kalat Region in each Class of service with full address of each official ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes, only one.

(*b*) Mr. Ghulam Hussain, Assistant in the Education Directorate, Quetta ; he has applied for the post of Assistant in the Board, not in response to any advertised post but of his own accord.

(*c*) There are three Classes of employees of the Board namely, Class—'A' 'B' and 'C' The number of posts existing on the 31st December, 1968 are as under :—

Class—'A'.	14
Class—'B'.	177
Class—'C'.	78

(*d*) At present the following persons belonging to Quetta Kalat Region are working at Quetta in the Sub-Office of the Board :—

S. No.	Name	Designation	Addresses
1.	Mr. Noushah Hussain Naqvi.	Assistant Secretary.	8-20/197 Maconghey Road, Quetta.
2.	Mr. Zebaish Ali.	Assistant	Sindhi Street, Quetta
3.	Mr. Wali Muhammad.	Junior Clerk.	Art School Road H/No. 4-13/13, Room No. 15, Quetta.
4.	Mr. Muhammad Wafa.	Peon.	Quetta.
5.	Mr. Sahibullah Shah.	Chowkidar.	Patel Road, Quetta.
6.	Shanti.	Sweepress.	Chaman Phattak, Quetta.

———

REPAIR OF QUARTERS ATTACHED TO SHRINE OF HAZRAT SULTAN AHMED QATTAL

*15598. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Auqaf be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the shrine of Hazrat Sultan Ahmed Qattal (may be the blessings of God be on him) and its attached houses at Jalalpur Pirwala, District Multan is under the administratiom of Auqaf Department ;

(*b*) whether it is a fact that no repairs have been carried out to the residential quarters for devotees situated inside the shrine compound for many years and they are in a dilapidated condition ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to carry out repairs to the said quarters ?

Minister for Auqaf (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No. The roofs of the hujras were mud plastered in 1966.

(*c*) It is proposed to have the hujras white-washed during the current financial year.

———

CLOSURE OF SCHOOLS AND COLLEGES

*15624. **Kazi Muhammed Azam Abbasi** : Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that schools and colleges in Lahore, Peshawar, Rawalpindi, Hyderabad, Quetta and Karachi remained closed during the months of November and December 1968 and January 1969, if so, the steps Government intend to take to compensate the loss of studies suffered by the students due to closure of schools and colleges?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : No. Only somme Schools and Colleges remained closed at the places mentioned in the question during part of November and part of December, 1968 and part of January, 1969.

Government would try to compensate the loss of studies due to the cloure by exentding the time or study periods.

———

*15625. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Minister for Education be pleased to state whether it is a fact that the students of about all the Universities, Colleges and Educotioual Institution of the Province agitated and demonstraeted against the Government and took out processions in November, December, if so, (*i*) what are their demands and (*ii*) whether Government intend to accpet their demands' if so, when and if not, reasons thereof?

Minister for Education(Mr. Muhammad Ali Khan): Yes. Students took out processions in November-December, 1968.

(i) The following were their demands:—

1. Repeal of the University Ordinances;
2. Revival of the Punjab Unive:sity Union;
3. Admission of 3rd Divisioners to Post-graduaje Classes :
4. Introduction of Supplementary Examinations;
5. Award of Second Division at 45% marks;
6. Transport concessions;
7. Concession in admissions to entertainments;
8. Providing cheap Text Books;
9. Reduction in tuition and examination fees;
10. Providing more Hostel accommodation;
11. Immediate releasa of arrested students;
12 Establishment of University for Women exclusively;
13. Construction ef a mosque in the new Campus', Punjab University, Lahore.

(*ii*) The Government has accepted most of the demands and considering rest of them.

UPGRADING OF PRIMARY SCHOOLS

*15646. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani:** Will the Minister for Education be pleased to state:—

(*a*) the total number of Primary Schools proposed to be upgraded to the middle school standard in the Province during the current financial year;

(*b*) the number of the schools out of those mentioned in (*a*) above, which have been upgraded upto 31st December 1968;

(*c*) the region-wise breakup of the schools mentioned in (*a*) and (*b*) above?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan): (*a*) 150

(*b*) Nil. These schools are to be upgraded from April, 1969.

(*c*) (*i*) Region-wise break-up of schools mentioned in (*a*) above is given as under:—

Lahore Kegion	...	75
Rawalpindi Region	..	16
Peshawar Region	...	16
Hyderabad Region	...	30
Quetta Region	...	6
Karachi Region	...	7
Total:	...	150

(*ii*) Question does not arise.

CONSTRUCTION OF HOSTELS IN GOVERNMENT HIGH SCHOOLS

*15647. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the number of hostels proposed to be constructed in Government High Schools of the Province during the current financial year alongwith the amount so far spent out of the allocation made therefor;

(*b*) the region-wise breakup of the hostels mentioned in (*a*) above ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) 8 Hostels are proposed to be constructed in Government High Schools during the current financial year. No amount has so far been spent thereon.

(*b*) Lahore Region	...	4
Rawalpindi Region	..	2
Peshawar Region	...	1
Hyderabad Region	—	1

COMPREHENSIVE SUPERIOR TYPE HIGH SCHOOLS

*15648. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the total number of comprehensive superior type high schools proposed to be set up in the Province during the current financial year;

(*b*) the location of the above said schools, (*i*) the progress made on their setting up and (*ii*) the amount so far spent, out of the allocation made therefor ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) Four.

(*b*) (*i*) Sialkot, D. G. Khan, Sukkur, Karachi.

(*ii*) The Schools will be opend in April, 1969.

(*iii*) Rs. 60,000 have already been releaaed eccording to their present needs for equipment for these Schools. Rs. 56,400 have been allocated for staff and Contingencies.

GIVING GRANT-IN- AID TO PRIVATE COLLEGES IN KARACHI

*15680. Mr. Zain Noorani : Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) the names of the 23 private colleges in Karachi to whom grant-in-aid was given by the Government during, 1966, aiongwith the amount given as grant-in-aid to each college;

(*b*) the names of the private colleges in Karachi to whom grant-in-aid was given by the Government during 1967, alongwith the totel amount given as grant-in-aid, during 1967, and the amount given to each college;

(*c*) the names of the 30 private colleges in Karachi to whom grant was given by the Government during 1968, alongwith the amount given as grant in-aid to each college ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : (*a*) During 1965-66 grant was given to 29 Colleges and not 23. Names and amounts are indicated in Appendix ,X'.*

(*b*) As in Appendix 'Y'.*

(*c*)As in Appendix 'Z'.*

———

OPENING OF A CLLEGHE FOR WOMEN IN MUZAFFAR,GARH

*15792. Sheikh Fazal Hussain : Will the Minister for Education be pleased to to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is no college for women in Muzaffargarh ?

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of opening a college for women in Muzaffargarh ?

**Please see Appen dixIV at the end.*

Minister for Education (Mr. Muhammed Ali Khan): (*a*) Yes.

(b) Yes; funds permitting.

ADJOUNMENT MOTIONS

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. First motion No. 460 is from Major Muhammad Aslam Jan. Similar motion No. 558 was already disposed of by the House; the House refused leave. This motion is ruled out of order. Next motion No. 461 by Major Muhammad Aslam Jan.

TEAR-GAS ATTACK AND LATHI-CHACRGE ON PROCESSION OF STUDENTS OF RAWALPINDI ON 21ST JANUARY' 1969

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, I ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance. namely, the uncalled for and cruel act of the police in tear-gassing and lathi charging a procession of students of Rawalpindi on January 21, 1969.

Mr. Speaker : Was not a motion given on this subject?

Major Muhammad Aslam Jan ; That was regarding firing, and not tear-gassing and lathi-charging.

Mr. Speaker ; Tear-gassing and lathi-charging in the same procession.

Major Muhammad Aslam Jan : That was separate.

Mr. Spraker : This motion is ruled out of order.

BEATING UP OF PUBLIC BY THE POLICE IN RAWALPNIDI ON 21ST JANUARY 1969,

Mr. Speaker ; Next motion please.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the cruel and heinous act of the polic in chasing the public of Rawalpindi into the streets along the Shahhahmen Pehlavi till evening and beating them with sticks, rifle butts, and fists. This act of the police took place on the 21st January 1969. This incident has caused great resenment in the public of the province.

Mr. Speaker : Dose it not relate to the same incident.

Major Muhammad Aslam Jan : It is not the same incident that had happened on the same day, bu this thing happened at a different place and at different time.

Mr. Speaker: But I think while the Miuister for Home was here plying, had narrated all these facts.

Major Muhammad Aslam Jan : No Sir. The police chased the people and caught hold of them.

Mr. Speaker : That is substantially the same matter. The motion is ruled out of order.

INCONVENIENCE CAUSED BY THE BREAKDOWN OF THE LOCOMOTIVE OF 11 UP CHENAB EXPRESS AT KARACHI ON 20TH JAUNARY, 1969.

Mr. Speaker : Next is from Mr. Mahmood Azam Farooqi.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the inconvenience caused to the public due to the break down of an inadequately staffed P.W R.

locomotive, which resulted in an unscheduled stoppage of Train .11 Up Chenab Express at Karachi Cantt. Station for one and a half hours on the 20 January, 19 9.

Minister for Railways (Mr. Muhammad Khan Junejo) : Opposed Sir. Regarding the adjournment motions No. 463, 464 and 465, I have received the notice of these motions just this morning. I request if these could be taken up tomorrow morning so that I can have the required information and place it before the House.

Mr. Speaker: Are these matters of such importance that the other business of the House should be disturbed and these matters should be taken up ?

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ ایک گاڑی کا ایک گھنٹہ رکنا کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔ اس کے پیچھے ایک پس منظر ہے ۔ اگر آپ اجازت دیں تو اس پس منظر کو بیان کروں ۔ جناب والا ۔ صورت یہ ہے کہ ریلوے مین ایک category wire shooter کی ہوتی ہے وہ لوکو موٹو انجن کے ساتھ چلتی ہے ۔ ان کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ انجن کی خرابیاں دور کرے ۔ وہ ایک تنازعہ کے سلسلہ میں صنعتی عدالت میں چلے گئے ۔ صنعتی عدالت نے ان کے حق میں فیصلہ دے دیا ۔ اس فیصلہ کو implement کرنے کی بجائے اور بجائے اس کے کہ فیصلے کے مطابق ان کو running staff کے طور پر treat کر کے ان کو وہ سہولتیں دیتے جو running staff کو ملنی چاہئیں ۔ انہوں نے بیس تاریخ کو ان کو running staff سے ہٹا لیا اور کہا کہ ہم بجائے ٹرینوں پر رکھنے کے انہیں مختلف سٹیشنوں پر post کریں گے اور جب ضرورت ہو گی بلا لیا کریں گے ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بیس تاریخ کو انہوں نے

انہیں ٹرینوں سے ہٹایا اور اسی دن کراچی میں تین گاڑیوں کا break down ہو گیا ۔ ایک گاڑی ایک گھنٹہ کھڑی ہوگئی ۔ ایک ڈیڑھ گھنٹہ کھڑی ہوگئی ۔ ایک دو گھنٹے کھڑی ہو گئی ۔ وہاں shooters موجود نہیں تھے ۔ جو ادھر سٹاف تھا وہ ٹھیک نہیں کر سکتا تھا ۔ آخر shooter کو بلانا پڑا ۔ مقصد یہ ہے کہ ان کو نقصان پہنچانے کے لئے انہیں گڑیوں سے ہٹا لیا ۔ ٹریبونل کے فیصلے کو implement نہیں کیا ۔ نتیجتاً ان کو تکلیف ہوئی کہ ان کو پیسے نہیں ملے مسافروں کو تکلیف ہو رہی ہے کہ گاڑیاں رکی رہتی ہیں ۔

Mr. Speaker : These matters are hardly of such public importance that they could from the subject matter of an adjournment motion. The motion are ruled out of order.

ARRPST OF 100 PERSONS FOR PARTICIPATING IN A PROCESSION AT RAWALPINDI ON 22ND JANUARY, 1969.

Mr. Speaker : Next, No. 466.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the police has arreeted one hundred persons including students at Rawalpindi on 22nd January, 1969 for participating in procession. The action of police for arresting the persons under preventive law has perturbed and frustrated the mind of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (S. and G.A.D.) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Notices about adjournment motions Nos. 466 to 474 have been received by me just now while sitting in the House. I, therefore, reguest that these may be postponed till Monday or Tuesday.

Malik Muhammad Akhtar: Uptill Monday or Tuesday there would be many more adjournment motions because they are frequently resorting to tear-gas and lathi charge. I don't think we could accommodate another 50 or 100 adjournment motions on Monday or Tuesday. I would therefore request that it should be taken up today.

Mr. Speaker: Should these adjournment motions be taken up tomorrow ?

Parliamentary Secretary (S and G A.D.): Alright, Sir.

Mr. Speaker: We will take up these adjournment motions tomorrow.

THE PROVINCIPAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN PRIVILEGES BILL, 1967

POSTPHONE OF CONSIDERATION

Minister for Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): Sir, if you have finished with the adjournment motions, I have a request or a motion to make.

Mr. Speaker Yes please.

Minister for Food and Agriculture: During my absence, the House and perhaps yourself were pleased to decide that there will be a second session today to discuss the West Pakistan Privileges Bill (Bill No. 79 of 1969. I have to make this request that this Bill may be considered on the 30th, the next Private Member's day, and my reasons are not meant to delay the disposal of this case. I have told the Members already individually that it will be our effort and endeavour to get the decision of the House on the principles and on the provisions of this Bill on the 30th of this month. You will, recall, Sir, that the Standing Committee which had to examine this Bill could not make a report. In other words, the Bill had not had the advantage of scrutiny by that expert Standing C m-

mittee of this House and if we were to take up this Bill today the House, in my humble opinion, will be at a disadvantage because it would not have had the benefit of that scrutiny. So, it is not an attempt in any case, as my friend is likely to say, to defer or to postpone it indefinitely. I am giving a proposal that the decision of the Assembly or of yourself may be rescinded to the extent that this Bill instead of being taken up today in the afternoon session may be taken up on the 30th of this month and the view or the opinion of the House should be obtained. This request has been made in the interest of having a law which would be in consonance with the desires of the Members of the House and also would have enabled the Committee and us to see comparatively what other laws are in force in Pakistan or other arts of the world so that we should have equivalent or similar, subject to local modifications, as the case may be, privileges for the honourable Members of this House which should be commensurate with taier dignity and should also achieve the objectives which the author of this Bill had in view. If you are pleased to agree then the aftertoon session may not be held and this Bill may be taken up on the next day fixed for Private Member's work, which probably is a Bill's day, and disposed of in accordance with the decision of this House.

Thank you very much

Malik Muhammad Akhtar : Opposed. I want to submit.....

Mr. Speaker : First the mover of the Bill.

Mr. hmad Mian Soomro : Sir, the Leader of the House has just now stated that we may postpone consideration of this Bill so that we can discuss this Bill. I would take this opportunity to bring to your notice the mistake that I find in the orders of the Day prepared for this afternoon session and would also, in that context, draw the attention of the Leader of the House and the Learned Law Minister to the relevant rule. I had given notice under rule 76 for consideration of the Bill and the motion which was adopted was that the Bill be taken into consideration by the Asssembly on January 23, 1969, that is, today. That motion or the principles of the Bill could have been discussed only during the first

reading which was when the motion was moved that the Bill be taken into consideration. After that stage, rule 81 of the Rules of Procedure would apply which says :

> "Not with standing anything contained in these rules, when a motion that a Bill be taken into consideration has been passed, the Speaker shall call each clause of the Bill separately....."

That stage has already passed.

> "....and in respect of each such clause a motion shall be deemed to have been made that the said clause do stand part of the Bill."

Therefore, Sir my respectfull submission is that the next stage now for us and which would govern the order of priority at the next Private Members Bill day would be rule 22 of the Rules of Procedure whichlays down the relevant precedence of Private Members Bills to be introduced shall be determined by ballot. Bills introduced shall be arranged in such order as to give priority to Bills most advanced in the following order :—

(i) Bills in respect of which the next stage is that the Bill be passed; and therefore, my respectfull submission is that the next stage is that the Bill be passed. I, therefore, as far as the request of the leader of the House is concerned, have no objection if the House so desires to postpone it to Thursday and give it the priority of a Bill whose next stage is that the Bill be passed and the orders of the day for that day may, therefore, be corrected accordingly, if you are pleased to accept my contentions.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, under rule 17 of the Rules of Procedure of this August House : Unless the Speaker otherwise directs—(1) The Assembly shall meet, while in session, on Mondays, Tuesdays, Wednesdays and Fridays; (2) The Assembly shall meet from 8·00 a. m. to 12·00 noon on Fridays and from 8·00 a.m. to 1·00 p. m. on other days of the week during summer, and from 8·30 a.m. to 12·00 noon on Fridays and from 8 30

a.m. to 1·30 p.m. on other days of the week during winter. Therefore, this rule contemplates that the normal sittings shall be all the timings as given in part 2 of the Rule. However, the heading shows "unless the Speaker otherwise directs". Therefore, Sir, you are invested with the power to fix the sittings of this August House at any time other than that which is mentioned in part 2. Since you have the power to change timings and depart from those timings which are laid down in this rule, you have equally the power sir to change that order and it is exactly that which the Hon'ble Leader of the House has requested. He has requested that the Session to be held this afternoon may not be held. We are not seeking to change the order. We are not seeking to say that the Bill shall not be taken up for consideration. The Hon'ble Leader of the House has not said that it shall not be taken up clause by clause. Therefore, actually rules 76 and 81 are not intended to be infringed by this request which is made by the Hon'ble Leader of the House.

Mr. Speaker : What are the Minister's views about the contention of Mr. Soomro. What should be the stage of the Bill.

Minister jor Law : The stage shall remain the same. All that is requested for is that instead of holding the Sessions this afternoon.

Mr. Speaker : Should we proceed with the Bill clause by clause or should we proceed from the first stage because Mr. Soomro has contended that the stage has now reached that the Bill should be considered clause by clause.

Minister for Law : Let it be considered clause by clause. We are not opposing that.

Mr. Speaker : If we have to consider that Bill clause by clause then naturally it will have precedence over the other business.

Minister for Law : By all means. All that is requested is that the sitting of this afternoon may be dispensed with and it may be taken up on an other day fixed for Private Members Business.

Mr. Speaker : What are Minister's views. Will it be advisable for me to exercise my powers without taking the House into confidence ?

Minister for Law : No, I am not suggesting that.

Mr. Speaker : Because previously it was the decision of the House.

Minister for Law : Quite right but under the rules of procedure you have the power. You have been very kind to take the House into confidence and you have always given precedence to the views of the House. Although the power is vested in you and I am not suggesting that you should not take the concensus of House. All that I am suggesting is that there is no intention to infringe any of the rules. What the learned Deputy Speaker has pointed out is not our object. All that is requested is that the sitting of this afternoon may be dispensed with. On the next Private Membrs Day, it may be taken up in accordance with rules.

Malik Muhammad Akhtar : I have been associated as a coopted member because a minor amendment of a similar privilege Bill was introduced by me and I have been attending the meetings of the Standing Committee all along.

Mr. Speaker : Just a minute please.

Malik Muhammad Akhtar ; Sir, the trouble with the Government is is that they have not got credence in respect of their skill and thay have made a reference to the Central Gsvernment. The Hon'ble Leader of the House, a very wise man, has been contradicting himself. A white ago, if I am not mistaken, he has been saying let the Committee go in to the merits of the Bill again.

Mr. Speaker : No. No.

Malik Muhammad Akhtar: Anyhow Sir, what I mean to say is that (it may be recorded. I am making this statement with full responsibility) this Bill is not going to be approved by hook or by crook. They will manage. They will stop its passage.

Minister for Law : There is no question of hook or crook.

Mr. Ahmedmian Soomro : I thank the Law Minister for his assurance.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, what I mean to say is that the Bill is a very very important legislation and we are so helpless that we cannot

legislate for ourselves. It concerns mainly our privilegs. I consider, there will not be any Legislature on the face of the earth which would damage and harm themselves. Sir, privileges which are enumerated in this Bill are just to seek remittance from criminal proceedings.

Minister for Law : The Member has not read the Bill.

Malik Muhammad Akhtar : Well I have read the Bill. Let it be published. You people are not going to pass it.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, what does ha mean which he refers to "you people".

Malik Muhammad Akthar : I mean to say those persons who are in this favour that it may be postponed. Sir, the Bill merely seeks that if there is a criminal proceeding against any Member.....

Mr. Speaker : But the Member should not give the principles of the Bill. All of us know what the Bill is about. He is opposing the motion made by the Leader of the House that it may be postponed till 30th of January, 1969.

Malik Muhammad Akhtar : Cannot I stress the importance of the contentions of the Bill.

Mr. Speaker : But he goes on giving the principles of the Bill. He can say that this is a very important Bill.

Malik Muhammad Akhtar : I will concentrate on this point sir that the Provincial Government in conspiracy with the Central Government is using delaying tactics and that they are not prepared to raise the honour, respect and privileges of the Members and the Members are helpless puppets who cannot even speak for their rights.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ ملک محمد اختر صاحب نے تقویر کرتے وقت معزز ممبران کے لیے جوش میں ایسے الفاظ استعمال کیے ہیں جو میرے خیال میں ٹھیک نہیں ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ ہی ان کو درست ثابت کر دیں گے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ حمزہ صاحب تو بولنے بھی نہیں دیتے

Mr. Speaker : Mr. Hamza may please resume his seat. Yes. Qazi Sahib.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ گذارش یہ ہے اور میرے عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ملک اختر صاحب نے جو الفاظ استعمال کیے ہیں ان سے ہمارے جذبات مجروح ہوئے ہیں ۔

Malik Muhammad Akhtar : I have the greatest respect for this august House and all the Members. But they are sleeping. I went to awaken them. I went to tell them :

اٹھو وگرنہ حشر نہیں ہو گا پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

What I mean to say is, that this is very very important piece of legislation. Mr. Soomro has worked over it. What will they gain by postponing it ? Are they going to get some advice from the Central Government by that time ?

Sir, I make another statement. I understand that the Government is going to prorogue the House as soon as the Ordinances are passed.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : It is wrong. Absolutely wrong. We have no such intentions.

Malik Muhammad Akhtar : During the past sessions whenever we had the order of prorogation of the Assembly we came to know of it immediately or hardly thirty minutes before the Order was to be read in the House. I don't think they are going to accede to the demand of the students or sit for another thirty days which that legislation requires.

I make a statement. I have got apprehensions that the Government is going to prorogue this Assembly on the 25th or 26th.

Minister for Law : The University Bill is being circulated amongst the Members. It is right in my hands and it is under circulation. The Member is unnecessarily trying to create misunderstanding. The Bill is right in my hands.

Mr. Speaker : For the information of the Member I have received notice about that Bill.

Malik Muhammad Akhtar : You have received notice ? But are they going to consider it at once ?

Mr. Speaker : There is one motion about that also.

راجہ غلام سرور - پوائنٹ آف آرڈر - اس سے پہلے جناب ملک صاحب نے کہا تھا کہ ممبر سوئے ہوئے تھے اور ابھی جو انہوں نے جواب دیا ہے اس کے لحاظ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ خود سوئے ہوئے ہیں ان کو کچھ پتہ نہیں ہے -

مسٹر حمزہ - راجہ صاحب میرا خیال ہے نہ آپ سوئے ہوئے ہیں اور نہ وہ سوئے ہوئے ہیں -

Malik Muhammad Akhtar : My submission is that everybody in this House is a respectable and independent Member. He should realise that the consideration of this Bill is going to be postponed. And, Sir, let it be recorded that this Bill is not going to get through in this Assembly.

مسٹر حمزہ (لائلپور-٦) - جناب سپیکر - مجھے رات ہی پتہ چل گیا تھا کہ حکومت کی جانب سے اس قسم کی درخواست آپ کی خدمت میں پیش کی جائے گی - آپ کو علم ہے کہ انسان اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے اور انسان کے دماغ کی قوتوں کے کرشمہ بھی خوب خوب ہیں - وہی ذہن اور وہی دماغ جو آج سے ایک ہفتہ پہلے اس مسودہ قانون کو شام تک کے لیے انتہائی بے تاب تھا اور اس

کے لیے بہت ہی وجوہ اور دستاویزی ثبوت اور معقول رولز کے حوالہ بھی دے سکتا تھا آج وہی دماغ ہے اور اس کی نوعیت مختلف ہے ۔ وہ اپنی ہی تردید کے لیے جواز اور قانونی نکتے اور رولز کے بارے میں خدا جانے اور کیا کیا اعتراضات پیش کر رہا ہے ۔

دراصل حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ ذہن تو دیا ہے لیکن یہ اب انسان کی اپنی مرضی ہے یا پارٹی یا حکومت کی اپنی مرضی ہے کہ وہ اس کو قوم و ملک کی بھلائی کے لیے یا تباہی کے لیے استعمال کرے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو یاد ہو گا کہ اس دن آپ نے اپنی خصوصی اختیارات کو کتنے کرب اور کتنی ذہنی کوفت اور تکلیف کے بعد استعمال کیا تھا مجھے افسوس ہے کہ ہم خود اپنی عزت نہیں کرتے یا اس ایوان کی پروا نہیں کرتے کہ وہ شخص جس کو ہم نے اپنا لیڈر بنایا ہوا ہے اور اس ایوان کا سربراہ بنایا ہوا ہے جس کی ہم عزت اور احترام زبانی طور پر کرتے ہیں اور ذہنی احترام کا ثبوت مہیا نہیں کرتے ۔ تو آپ نے اس دن بھی بجا طور پر فرمایا تھا کہ یہ مسودہ قانون اس اسمبلی کے سامنے تقریباً ڈیڑھ سال سے زیر غور ہے اور ایک ہفتہ پہلے آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اگر آپ ڈیڑھ سال میں کوئی فیصلہ نہیں کر پائے تو آپ آئندہ ہفتہ میں کتنا تیر مار لیں گے تو ان کی جانب سے یہ یقین دلایا گیا تھا کہ ہم آسمان سے تارے بھی توڑ لائیں گے ۔ لیکن آج کیفیت یہ ہے کہ آپ کے سامنے ایک درخواست ایک بزرگ کی طرف سے جن کا میں بہت احترام کرتا ہوں اور جن کی میں بہت عزت کرتا ہوں پیش کروائی گئی اور یہ ان کے ساتھ بھی زیادتی ہوئی

ہے اب آپ خود فرمائیں گے کہ وہ لوگ جو اس وقت نئی سے نئی دلیلیں اپنے وعدوں کے مسترد کرنے کے جواز میں دے رہے ہیں آپ ان کے وعدوں کا اعتبار کر سکتے ہیں ؟ حقیقت یہ ہے کہ آج وہی ایوان جس نے ایک ہفتہ پہلے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم اس کو آج پیش کریں گے اور اس پر غور کریں گے اوو غور کر کے کوئی فیصلہ کریں گے اگر یہ ایوان آج اس فیصلہ کے خلاف ووٹ دیتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ چونکہ قائد ایوان نے اس کے لیے درخواست پیش کی ہے کہ اس کو قبول کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے یہ معزز بھائی دوسروں سے تو کیا احترام کروائیں گے یہ خود اپنا احترام نہیں کر سکتے اور جو لوگ اپنا احترام خود نہیں کرتے وہ دوسروں سے احترام کی توقع نہیں کر سکتے اور ان کو دوسروں سے احترام کی توقع نہیں کرنا چاہیے بلکہ میں کہتا ہوں کہ جو اپنا روزمرہ کا کیا ہوا فیصلہ رد کر سکتا ہے وہ ایوان اس قسم کے مسودہ قانون سے اپنی عزت میں اضافہ نہیں کر سکتا بلکہ اس مسودہ قانون کی اہمیت اور اس مسودہ قانون کو زیر بحث لا لا کر ہم یہ ثابت کریں گے کہ ہمارے کچھ استحقاق ہی نہیں ہیں اور وہ استحقاق جن کا ہم مطالبہ کر رہے ہیں ہم اس پر ٹیک لیتی سے کام نہیں لے رہے ہیں بلکہ ہم اس قسم کے استحقاق کے مستحق ہی نہیں ہیں ۔ درحقیقت ہم نے اس ملک کو تماشا بنایا ہے ۔ ہم بچوں سے اور ٹیچروں سے کہتے ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ جو وعدہ کیا جائے وہ پورا کیا جائے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو وعدہ کیا جائے اس کو پورا کرنا چاہیے اور ہم لاکھوں اور کروڑوں انسانوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور جو اس ایوان میں

وعدہ کرتے ہیں اگر کوئی مجبوری آ جاتی ہے تو اس کے پابند نہیں رہتے ۔ اگر قائد ایوان اس ایوان میں کھڑے ہو کر یہ فرماتے کہ ہماری پارٹی میں اس پر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا یا حکومت اس پر رضامند نہیں ہو سکی اس لیے ہم اس کو ملتوی کرنا چاہتے ہیں تو میں اس کی مخالفت نہ کرتا ۔ لیکن قائدایوان جنہوں نے اس کے متعلق دلیلیں پیش کر کے اس کو ملتوی کرنے کی کوشش کی ہے ان کا مجھے بہت احترام ہے وہ میرے باپ کے برابر ہیں میں ان سے درخواست کروں گا کہ خدا را اپنی عزت خود کیجیے ہم آپ کی عزت کرنے کے لیے تیار ہیں ۔ آپ اس قسم کی درخواستیں پیش کر کے اپنی شخصیت کو اور اپنی عزت و احترام کو بری طرح مجروح کرتے ہیں ۔ اور اگر آج یہ ایوان فیصلہ کرے گا کہ ہم اس مسودہ قانون پر غور کو پھر کسی دن کے لیے ملتوی کرتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ قطعاً ایوان کے وقار کے مطابق نہیں یہ قطعی اس کے منافی ہو گا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی-۸) ۔ جناب سپیکر ۔ قائد ایوان نے آج شام کے سیشن کو ملتوی کرنے کے دو عذر بیان فرمائے ہیں ۔ پہلی بات آپ نے یہ فرمائی ہے کہ وقت زیادہ ملنا چاہیے تاکہ ہم اس قانون کا زیادہ اچھی طرح مطالعہ کر سکیں پہلی بات تو یہ ہوئی اور دوسری بات آپ نے یہ فرمائی ہے کہ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہمیں موقع ملے کہ دنیا کے تمام قانون ساز اداروں میں کیا ہوتا ہے ۔ کیا ممبروں کے استحقاق ہیں کیا ممبروں کے قوانین رائج ہیں تاکہ ان کو سامنے رکھ کر ہم اپنے قوانین مرتب کر

سکیں ۔ اب پہلی بات کا ذکر کروں گا کہ یہ بات سرے سے ہی اس ایوان کے بیشتر ارکان کے ذہنوں میں نہیں آتی کہ دنیا میں کیا ہوتا ہے ۔ دنیا سے انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں ۔ میں باہر کی دنیا کو چھوڑ کر اپنے ملک کی بات کرتا ہوں کہ ابھی چند دن پہلے کی بات ہے کہ یہ مسئلہ ایوان میں زیر بحث تھا کہ سپیکر صاحب کے ماتحت اسمبلی سیکریٹیریٹ ہونا چاہیے ۔ اس سلسلے میں ان کو معلوم ہے کہ اندرون ملک یعنی مشرقی پاکستان میں صوبائی اسمبلی اور پاکستان میں نیشنل اسمبلی کے لیے طریقہ کار یہ ہے کہ وہ دونوں سپیکر صاحب کے ماتحت ہوتی ہیں ۔ اگر ان کے ذہن میں یہ بات ہوتی یا اگر وہ اپنی بات میں سچے ہوتے تو وہ یقیناً اپنے کسی اور معاملات کے طے کرنے میں یہ ضرور دیکھتے کہ دنیا میں کیا ہوتا ہے ملک کے دونوں حصوں میں کیا ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ نیک نیتی سے اس ریزولیوشن کو منظور کر لیتے لیکن ان کے ذہن میں یہ سوال نہیں آتا ان میں

Mr. Speaker : This remark is expunged from the proceedings of the Assembly.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ان کو احساس نہیں ہوتا کہ لوگ کیا کہیں گے ۔ دنیا میں کیا ہوتا ہے اس لیے میں ان کے دلائل قابل پذیرائی نہیں سمجھتا ۔ دوسری بات انہوں نے فرمائی تھی کہ ہمیں اس کو مطالعہ کرنے کا موقعہ ملے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں سٹڈی کرنے کے متعلق ۱۶ تاریخ کو ہمیں اطلاع ملتی ہے نوٹس ملتا ہے کہ یہ بل زیر غور آنیوالا

*Expunged as ordered by the Speaker.

ہے اس وقت سے لے کر ۸ دن کا عرصہ گزر چکا ہے اگر یہ ۸ دن میں اس چار صفحے کے بل کا مطالعہ نہیں کر سکے تو ان سے کیسے یہ توقع کی جا سکتی ہے کہ یہ آگے چل کر اس کا مطالعہ کر سکیں گے ۔ جب آرڈرز آف وی ڈے ہمارے سامنے آتے ہیں تو ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ ان کا مطالعہ کیا جائے اور ہم ذمہ داری کے ساتھ اس چیز کا احساس کرتے ہیں اس ذمہ داری کا جس کو پورا کرنے کے لیے ہم اس ایوان میں بھیجے گئے ہیں کہ ایوان میں فلاں دن فلاں بل یا مسئلہ پر غور آنیوالا ہے اور ہم اس چیز کا احساس کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اپنی پوری صلاحیت کام میں لا کر گفتگو کریں گے تاکہ ہم خلق اور خدا کے سامنے جواب دہی کر سکیں اور بری ہو سکیں اور اپنی ذمہ داری کو پورا کر سکیں ۔ میں ان ممبروں کی بات نہیں کرتا جو دن میں چھ چھ دفعہ کورم توڑتے ہیں میں ان ذمہ دار افراد کی بات کرتا ہوں جو آرڈرز آف دی ڈے کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ لیتے ہوئے اس کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ رات کو دیر تک بیٹھے کام کرتے ہیں اور مختلف امور کو ذہن میں رکھ کر ان کا مطالعہ کرتے ہیں بجلی خرچ کرتے ہیں تیل جلاتے ہیں ۔ پوری تیاری کر کے اس ایوان میں آتے ہیں مگر جب ہم آتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ بل ملتوی ہو گیا ہے ۔ جناب والا ۔ یہ چیز ایوان کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے کہ ایک چیز پورے غور و خوض کے ساتھ ایوان میں لائی جائے وہ ایوان کے سامنے رکھی جائے اور پھر یہ کہا جائے کہ ابھی ہم اس پر بحث کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ میں جناب والا اس چیز

کو ایوان کی توہین سمجھتا ہوں اس چیز کو اس کے وقار کیخلاف سمجھتا ہوں کہ ایک مسئلہ ہمارے سامنے آئے اور یہ کہا جائے کہ ابھی ہم اس پر غور کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں لیکن میں کہتا ہوں کہ ہم غور کرنے کی پوزیشن میں ہیں - ہم نے اس کا مطالعہ کیا ہے ہم نے اس کا جائزہ لیا ہے ہم نے دوسرے قوانین کو بھی سامنے رکھ کر دیکھا ہے اور ایوان کا کوئی ذمہ دار رکن یہ کہنے کی جرأت نہیں کر سکتا کہ ہم اس پر گفتگو کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں - پچھلے ہفتے یہ مسئلہ زیر بحث آیا تھا تو انہوں نے اپنے ۱۵۰ اراکین (جو کہ میری بائیں طرف بیٹھے ہیں) کے مشورے سے یہ تاریخ طے کی تھی جب کہ آپ نے اپنے رولز آف پروسیجر کے نارمل کو پس پشت ڈال کو اپنے خصوصی اختیارات استعمال کر کے جو کہ کسی خاص موقع پر استعمال کیے جاتے ہیں اسمبلی کے ارکان کی دوسری نشست بلانے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ عام حالات میں دوسری نشست نہیں ہوتی ہے اور جیسا کہ جناب وزیر قانون نے ہمیں اس کے متعلق مطلع کیا تھا کہ دوسری خاص نشست بلانے کا مقصد یہ تھا کہ اپنے خصوصی اختیارات کو استعمال کر کے اپنے ایوان کے معروف قواعد کو پس پشت ڈال کر اس مسئلے کی اہمیت کے پیش نظر یہ اجلاس طلب فرمایا جائے اور اب قائد ایوان یہ فرماتے ہیں کہ اس کو ملتوی کیا جائے - میں سمجھتا ہوں کہ قائد ایوان کو اور ان کی پارٹی کے دوسرے ممبران کو جن کو میں ان کے حواری کہا کرتا ہوں ان حواریوں کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کیا کر رہے ہیں کیا تجویز

پیش کر رہے ہیں وہ دنیا کے سامنے اپنا کیا مقام رکھ رہے ہیں ۔ جو لوگ اس ایوان کو صوبہ کا بہت بڑا نمائندہ ایوان سمجھ کر اس کی طرف عزت کے ساتھ اور توقعات کے ساتھ نظر اٹھاتے ہیں وہ دل میں کیا کہیں گے اور وہ کیا کہنا چاہتے ہیں ۔ برائے کرم آپ اپنے الفاظ پر اور اپنے طرز عمل پر غور فرمائیے ۔ خود اپنی بات کو اور اپنے فیصلے کی اہمیت کو سامنے رکھیں اور جو سپیکر صاحب کے سامنے فیصلہ کیا تھا کہ شام کو اس چیز کو زیر غور لایا جائے گا اس پر کاربند رہیے اور اس پر گفتگو کیجیے ۔

ملک معراج خالد (لاہور-۵) ۔ ملک صاحب کی خوبیوں کے متعلق ساری دنیا معترف ہے اور آج تو ان کو خاص طور پر خراج تحسین ادا کرنا چاہیے کہ ان کی خوبیاں کس طرح بروئے کار آ رہی ہیں ۔ جب یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ بل یا اس بل کو آج سہ پہر کے اجلاس میں زیر غور لایا جائے گا تو اس وقت ملک صاحب موجود نہیں تھے آپ نے محض ایوان کی رائے کو سامنے رکھتے ہوئے یہ فیصلہ فرمایا تھا تو ملک صاحب کا یہ کمال ہے کہ ان کے دلائل سب کی رائے پر وزنی ثابت ہوئے اور انہوں نے معزز ممبران کی رائے کو ہموار کیا اور آج جو وہ دلائل پیش کر رہے ہیں ہمیں صاف معلوم ہو رہا ہے کہ انہیں اپنے تمام دوستوں کی تائید حاصل ہے ان کا یہ جادو ہے کہ اس وقت اس تجویز کے خلاف جو کچھ بھی کہا جائے اس پر یہ سارے جزبز ہو رہے ہیں اور ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں ۔ ملک صاحب جب اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں تو جوش خطابت میں جو جو بات وہ فرمائے

ہیں یہ ان کے خلاف جاتی ہے ۔ میں ہمیشہ ان کی خوبیوں کا اعتراف کرتا رہا ہوں ۔

چودھری محمد نواز ۔ ایسی باتیں آپ چند روز پہلے کہا کرتے تھے ۔

ملک معراج خالد ۔ میں ہمیشہ ان کی خوبیوں کا اعتراف کرتا رہا ہوں مجھے اس میں کوئی شرمندگی نہیں ہے اور آخرکار میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں اور میں اتنا عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگرچہ محترم وزیر صاحب نے یقین دھانی کرائی تھی اور سموو صاحب نے بھی چند ایک مشکلات کے متعلق اظہار خیال کیا تھا اور یقین دلایا کہ لازمی طور پر ۲۳ مارچ کو اس چیز کو precedence ملے گا تو یہ چیز ذہن میں رکھی جانی ضروری تھی میں ایک چیز عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس خوش فہمی میں جس میں میرے دوست مبتلا ہیں کہ جو کچھ بھی ان کی طرف سے کہا جائے وہ درست ہوتا ہے وہ ایسی بات نہیں ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ ملک صاحب خود چند ایک مجبوریوں کی وجہ سے مجبور ہیں ۔ جب اوپر سے حکم آ جائے کہ اس چیز کو ملتوی کیا جائے تو وہ اس حکم کی آڑ میں مجبور ہو جائیں گے اور بے سود ہو جائیں گے آپ اس وقت تالیاں بجائیں گے کہ یہ درست ہے بالکل درست ہے اور بجا ہے ۔ مگر ایک فیصلہ یہ معزز ایوان کر چکا ہے اور آپ آرڈرز آف دی ڈے میں بھی یہ چیز لے آئے ہوئے ہیں یہ مقرر کر چکے ہوئے ہیں اور اب کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ ان ۸ دنوں میں ہم ایسی چیز دریافت کر لیں گے جو کہ ہم ڈیڑھ سال تک نہیں کر سکے میں

سمجھتا ہوں کہ سہ پہر کا اجلاس ہونا چاہیے اور یہ جو تجویز پیش کی گئی ہے اس کو نا منظور کرنا چاہیے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ نا معقول تجویز ہے ۔

Minister for Food and Agriculture: Sir, I had no intention to participate or give a reply, but the way in which the views have been expressed by the other side has certainly surprised me. It was a very innocent sort of proposal, which was made in the interest of the members, and any heat imported in this discussion, in my humble judgment, seems to be quite misplaced. Particularly when my very esteemeed friend, Mr. Mahmood Azam Farooqi, for whom I have got the greatest respect, called these members to be "حواری", I could have replied to him in the same tone, and probably.....

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ حواری کے معنی دوست کے ہوتے ہیں ۔

Minister for Food and Agriculture: I know what "حواری" means and what it connotes in common parlance. Actually it did mean a "دوست" but now the meaning that has been given to it is known to him He is "اہل زبان" while I am not. Anyhow, Sir, be that as it may, the point I was making is that there is a definite committment on behalf of the Government ..... .

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ملک صاحب بڑی اچھی اردو بولا کرتے تھے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ انہوں نے اب کرمانی صاحب کی تقلید میں انگریزی کیوں شروع کر دی ہے ؟

وزیر زراعت و خوراک ۔ جناب والا ۔ مجھے یہ دعویٰ تو نہیں ہے کہ میں اردو میں یا انگریزی میں اچھی تقریر کرتا ہوں . . . .

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

Mr. Speaker : What bearing has this verse on the proceedings of the Assembly ?

Minister for Food and Agriculture : What happens is that every morning my friend memorises two couplets and, therefore, he has to recite them here anyhow. What can I do whether they are relevant or irrelevan ? Relevancy is not a forte of my friend.

جناب والا ۔ میں یہ گذارش کر رہا تھا کہ اس معصوم سی تجویز پر ایسی شدت اور حدت کے الفاظ گفتگو داخل کرنا میری سمجھ میں نہیں آیا ۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ آج شام کے اجلاس کی بجائے تیس تاریخ والے اجلاس میں اس بل پر غور کیا جائے ۔ اس کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد اس کے تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھنے کے بعد اور اس کے پس منظر کو سامنے رکھنے کے بعد اس تجویز کو اس ایوان کے سامنے لایا جائے تاکہ یہ قابل پذیرائی ہو سکے ۔ حمزہ صاحب صبح سے مجھ سے ناراض ہیں ۔ ان سے تو مجھے کوئی شکوہ نہیں ۔ اصل میں جناب والا ۔ آج مجھ سے ہی غلطی ہوئی تھی ۔ میں نے ان کی خدمت مین جانے کی جرأت کی اور وہ اس وقت غصہ میں آ گئے ۔ اس لئے ان سے تو میں کچھ عرض نہیں کرتا ۔ معراج خالد بھائی نے جو کرم فرمائی کی ہے تو ان سے عرض ہے کہ میں جادو گر نہیں ہوں ۔ میں تو ایک خادم ہوں مجھے بسا اوقات اس ایوان کے جذبات کو آپ

کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے تو وہ اس قسم کا کوئی خیال نہ کریں ۔ جو بات ان کے ذہن میں آ رہی ہے وہ نہیں ہے جیسا کہ معزز وزیر قانون نے فرمایا ہے تیس تاریخ کو انشاءاللہ اس بل پر غور ہو گا اور آپ کے فیصلے کے مطابق اس پر کارروائی ہو گی ۔

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ یہ کہتے ہیں میں آپ کا خادم ہوں ۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں ۔

سروری در دین ما خدمت گری ست

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ یہ خادم ایوان تو اس صورت میں ہوتے جب ایوان ان کو مقرر کرتا یا برخاست کرتا ۔ میں دستوری حیثیت سے عرض کر رہا ہوں ۔ نہ یہ ایوان کے سامنے جوابدہ ہیں نہ ایوان کو انہیں ہٹانے کا کوئی اختیار ہے ۔ گورنر صاحب انہیں مقرر کرتے ہیں اور وہی انہیں ہٹاتے ہیں ۔ اس لئے یہ ان کے خادم ہیں جن کے منشا کو پورا کرتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب ۔ ایک شخص اپنے آپ کو آپ کا خادم بناتا ہے تو آپ کو کیا اعتراض ہے ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ہمارا حکم تو مانتے نہیں ہم انہیں کیوں خواہ مخواہ خادم بنائیں ۔

وزیر قانون ۔ یہ آقا بننے کے قابل نہیں ہیں ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ میں اس بحث میں نہیں جانا چاہتا کہ میں کس حیثیت میں یہاں موجود ہوں ۔ بحث لمبی ہو جائے گی کیونکہ حمزہ صاحب فوراً ہی کھڑے ہو جائیں گے اور میں انہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا ۔ میں اس معزز ایوان کی اور آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ موقع مہیا فرمائیں ۔ سمرو صاحب اس بات پر رضامند ہیں کہ اس معاملہ پر چھان بین کے ساتھ غور ہو سکے ۔ ان چند الفاظ کے ساتھ میں دوبارہ اپنی درخواست اس ایوان کی خدمت مین پیش کرتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ قائد ایوان نے جو تجویز ہاؤس کے سامنے پیش کی ہے میں اس سے مطمئن ہوں کہ رول سترہ کے تحت جہاں تک ایوان کے اجلاس کی نشتوں کا تعلق ہے سپیکر ان کے اوقات میں رد و بدل کر سکتا ہے یا انہیں مقرر کر سکتا ہے یا ان کے متعلق فیصلہ کر سکتا ہے ۔ کہ ایک دن میں کتنی نشستیں ہوں گی ۔ لیکن گذشتہ جمعرات جب یہ معاملہ ہاؤس کے سامنے آیا تھا میں نے اس پر ایوان کی رائےمعلوم کی تھی ۔ ایوان کی رائےمعلوم کرنے کےبعد یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ان دونوں بلوں پر آج کی دوسری نشست میں غور کیا جائے گا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو فیصلہ ایوان کی رائے کے مطابق کیا جائے یہ مناسب نہیں ہو گا کہ میں اپنے طور پر اس میں رد و بدل کروں ۔ لہذا مناسب یہی ہے کہ اسے دوبارہ ایوان میں رائے کے لئے پیش کیا جائے ۔ اگر ایوان آج دوسری نشست کے حق میں ہو تو دوسری نشست کی جائے اور اگر ایوان کی رائے یہ ہو کہ یہ معاملہ ۳۰ تاریخ تک ملتوی کر

دیا جائے تو آج کی دوسری نشست کو تیس تاریخ تک ملتوی کر دیا جائے ۔ اب میں ایوان کی رائے معلوم کرنا چاہتا ہوں جو حضرات اس حق میں ہوں کہ اس بل پر آج غور ہو جانا چاہئے ۔ وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں ۔

(کچھ ممبران اپنی نشستوں پر کھڑے ہوگئے)

جو اصحاب یہ چاہتے ہیں کہ ان دونوں بلوں پر غور ملتوی کر دیا جائے اور تیس تاریخ کو سب سے پہلے ان پر غور کیا جائے وہ اب اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں ۔

(سرکاری ممبران اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے)

مسٹر حمزہ ۔ فیصلہ تو ظاہر ہے حکومتی پارٹی اپنی عددی قوت کے زور سے اپنی عزت یا لحاظ یا وقار کی پرواہ کئے بغیر ایوان کے وقار کے منافی فیصلہ کرنا چاہتی ہے ۔ ہم اس قسم کی اندھی عددی قوت کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاجاً باہر جا رہے ہیں ۔

اس مرحلہ پر اپوزیشن کے ممبران ایوان سے باہر چلے گئے)

مسٹر سپیکر ۔ ایوان کے تین اراکین اس حق میں تھے کہ اس پر آج غور کیا جائے اور بیالیس اس تجویز کے حق میں تھے جو قائد ایوان نے فرمائی ہے کہ ان دونوں بلوں پر غور تیس تاریخ کے لئے ملتوی کر دیا جائے اب اس روز سب سے پہلے ان دونوں بلوں کو ایوان کے سامنے پیش کیا جائے گا ۔ (تالیاں) اب آج دوسری نشست نہیں ہو گی ۔

PRIVATE MEMBERS' BUSINESS
RESOLUTIONS

RE. GRANT OF PROPRIETARY RIGHTS TO ALLOTTEES OF STATE LANDS UNDER THE HORSE-BREADNIG SCHEME IN SAHIWAL AND MULTAN DISTRICTS

Mr. Speaker : We will now take up Orders of the Day. Part I and the first motion is by Chaudhri Muhammad Nawaz.

Chaudhri Muhammad Nawaz : I beg to move :—

> That this Assembly is of the opinion that the allottees of state land under the Horse-Breeding Scheme in Sahiwal and Multan Districts should be given proprietary rights in the land allotted to them.

Mr. Speaker : The Resolution moved is :—

> That this Assembly is of the opinion that the allottees of state land under the Horse-breeding Scheme in Sahiwal and Multan Districts should be given proprietary rights in the land allotted to them.

چودھری محمد نواز ۔ اس کے ساتھ ہی میری ایک ترمیم ہے اسے پیش کرنے کی اجازت دی جائے ۔

Mr. Speaker : The Member can't move amendment to his own resolution. A similar amendment stands in the name of Chaudhri Muhammad Sarwar Khan. He may please move that amendment.

Chaudhri Muhammad Sarwar Khan : I beg to move :—

> That in the proposed Resolution in line 2, between the words "opinion" and "that", the words "that the Provincial Government should recommend to the Central Government" be inserted ; and between the words "land" and "under", the words "upto one square of land" be inserted.

Mr. Speaker : Resolution under consideration, amendment moved is :—

> That in the proposed Resolution [in line 2, between the words "opinion" and "that", the words "that the Provincial Government should recommend to the Central Government" be inserted ; and between the words "land" and "under", the words "upto one square of land" be inserted.

There is no opposition to the amendment. The amendment is carried. Next amendment is from Ch. Muhammad Idrees. The notice of this amendment was given on 21st of January, 1969, Will the Member please explain why I should condone the delay ?

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں وہ ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں جس کا آج نوٹس دیا ہے ۔ اس کے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس وقت یہ ریزولیوشن آیا.....

Mr. Speaker : I am objecting to the Member's previous amendment and he is talking of the amendment which he has given notice of now.

چودھری محمد ادریس ۔ پہلی ترمیم کا میں نے دو دن کا نوٹس دیا ہے۔

Mr. Speaker : The Member is not moving that amendment ?

Chaudhri Muhammad Idrees : I am not moving that amendment.

Mr Speaker : The Member has given notice of this amendment just now.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اگر کسی ترمیم پر کوئی اعتراض نہ کیا جائے تو وہ ترمیم منظور کی جا سکتی ہے ۔ اگر کسی ترمیم پر اعتراض

کیا جائے پھر جناب کو اختیار ہے کہ آپ اپنے خصوصی اختیارات استعمال کرتے ہوئے اس رول کو معطل کر دیں ۔ آپ رول ۹۹ ملاحظہ فرمائیں ۔

"If notice of an amendment has not been given two clear days before the day on which it is moved, any Member may object to the moving of the amendment and thereupon the objection shall prevail, unless the Speaker, in his discretion, suspends this rule and allows the amendment to be moved."

جناب والا ۔ اس رول کی زبان بالکل واضح ہے کہ اگر کسی ترمیم کے متعلق کوئی اعتراض نہ کیا جائے تو وہ ترمیم منظور ہو جائے گی ۔ اگر کسی ترمیم پر اعتراض کیا جائے گا تو آپ اپنے خصوصی اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس رول کو معطل کر دیں ۔ ابھی میں نے اپنی ترمیم پیش نہیں کی ہے ۔

Mr. Speaker : Yes the Member may please move his amendment.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, I beg to move :—

That following words be added after the Resolution moved by Ch. Muhammad Nawaz :—

"That the Provincial Government should grant proprietary rights to the allottees of the State land under Bara Scheme, Grow More Food Scheme, within 5 miles of the radius of the Municipal Committees and Tubewells and Well Sinking Scheme."

Mr. Speaker : The amendment moved is :—

That the following words be added after the Resolution moved by Ch. Muhammad Nawaz :—

"And that the Provincial Government should grant proprietary rights to the allottees of

the State land under Bara Scheme, Grow More Food Scheme, within 5 miles of the radius of Municipal Committees and Tubewells and Well Sinking Scheme."

Does the Member mean to say the first part will relate to the recommendations and the other part would be for the Provincial Government.

Chaudhri Muhammad Idrees : Yes sir.

Mr. Speaker : The first part is in the recommendatory form and the other relates to the Provincial Government.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ پوزیشن یہ ہے کہ پہلا حصہ یہ ہے کہ صوبائی اسمبلی مرکزی گورنمنٹ کو سفارش کرے کہ ان الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دے دیے جائیں ۔ دوسرے حصہ میں جو میں نے ترمیم پیش کی ہے جس کی کوئی مخالفت نہیں کی گئی وہ یہ ہے کہ یہ اسمبلی صوبائی گورنمنٹ کو سفارش کرے یا یہ اسمبلی اپنی رائے کا اظہار کرتی ہے جیسے میں نے اپنی ترمیم میں کہا ہے کہ ان الاٹیوں کو ان کے مالکانہ حقوق دے دیے جائیں ۔ جناب والا ۔ اس ریزولیوشن کا مقصد بھی یہی ہے کہ اس سٹیٹ لینڈ کے مالکانہ حقوق الاٹیوں کو مل جائیں ۔ میرے فاضل دوست نے جو ریزولیوشن پیش کیا ہے اس میں یہ ہے کہ گھوڑوں کی افزائش نسل کی سکیم جو ملتان اور ساہیوال میں ہے ان کے مالکانہ حقوق چند الاٹیوں کو مل جائیں ۔ میں اس میں تھوڑی سی ترمیم کرتا ہوں کہ.....

مسٹر سپیکر ۔ اوریجنل ریزولیوشن میں تو یہی ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ اس میں پوزیشن یوں ہو گی کہ وہ الاٹی جو گھوڑوں کی افزائش نسل کی سکیم کے تحت اس زمین پر قابض ہوئے ہیں ان کو مالکانہ حقوق دیے جائیں ۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ زمین مرکزی حکومت کی ہے اس لیے میرے فاضل دوست کو اس میں ترمیم کرنی پڑی کہ مرکزی حکومت کو سفارش کی جائے ۔ وہ زمین مرکزی حکومت کی تھی اور ان کو صحیح پوزیشن معلوم نہ تھی ۔ اوریجنل ریزولیوشن میں یہی ہے کہ صوبائی حکومت ان الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دے دے ۔ اب اس ترمیم سے یہ ہو گا کہ یہ اسمبلی صوبائی گورنمنٹ کو سفارش کرتی ہے کہ مرکزی حکومت کو کہے کہ ان الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں ۔

Mr. Speaker : Then the resolution would be that :

> "This Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommend to the Central Government that the allottees of state land upto one square of land under the Horse Breeding Scheme in Sahiwal and Multan Districts should be given proprietary rights in the land allotted to them and that the Provincial Government should grant proprietary rights to the allottees of the State land under Bara Scheme, Grow More Food Scheme within 5 miles of the radius of Municipal Committees and Tubewells and Well Sinking Scheme."

چودھری محمد ادریس ۔ Perfectly right sir میں آپ کی اجازت سے ایک بات یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ اگر اس ریزولیوشن میں کسی قسم کی کمی بھی ہے تو بھی میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ اپنے خصوصی اختیارات

استعمال کریں تاکہ ان غیر مالکان اراضی کو یا مزارعین کو جنہوں نے آٹھ دس سال سے بارہ ایکڑ کے حساب سے اس زمین پر محنت کر کے اپنے گھر بنانے کی کوشش کی جن کو کسی وجہ سے اب تک مالکانہ حقوق نہیں مل سکے اگر اس اسمبلی کی سفارش اس فارم میں منظور ہو جائے تو اس سے کسی کا نقصان نہیں ہوتا نہ ہی اس ترمیم کی مخالفت کی جاتی ہے ۔ شاید اس اسمبلی کے لیے تھوڑا سا احترام ہونے کی وجہ سے ان کے دل میں رحم آجائے اور خیال آ جائے اور ان غریب مزارعین کے ، جن کی تعداد پانچ چھ ہزار کے قریب ہے یا اس سے زیادہ ہے، کیس پر غور کرنے کے لیے تیار ہو جائے اس لیے میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ اگر اس میں کوئی خامی ہے تو آپ اپنے خصوصی اختیارات استعمال کریں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہو گا کہ ایک ہی ریزولیوشن میں صوبائی حکومت ایک ایکشن کے بعد دوسرا ایکشن لے ۔

It may run into pages. Moreover, the resolution must relate to a single specific matter.

چودھری محمد ادریس ۔ ہم نے ایک opinion express کرنی ہے ۔

Mr. Speaker : The Member can express opinion in so many matters in one resolution that may run into so many pages.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ matter ایک ہی ہے ۔

And that is to grant proprietary rights to the tenants of the State land through one agency.

I appeal to you that it may be allowed to be moved.

Mr. Speaker : Rule 94 says :

> "94 (1) A resolution shall be in the form of declaration of opinion by the Assembly.
>
> (2) It shall relate to a matter which is primarily the concern of the Provincial Government or to a matter in the which Provincial Government have substantial financial interest :
>
> Provided that a resolution seeking to recommend to the Provincial Government to approach the Central Government or communicate the views of the Assembly to that Government in a matter which is not primarily the concern of the Provincial Government shall be admissible."

That Resolution should be admissible. That should not confuse a matter which is primarily .....

چودھری محمد ادریس ۔ ۔ میں عرض کرتا ہوں ۔ رول ۹۴ میں، جو proviso ہے ، اس کے تحت میرے فاضل دوست کے ریزولیوشن کا پہلا حصہ آئے گا ۔ اس میں جناب والا ۔ یہ اسمبلی پراونشل گورنمنٹ سے سفارش کرتی ہے کہ وہ سنٹرل گورنمنٹ کو recommend کرے کہ وہ tenants کو proprietory rights دیدے ۔ اس ترمیم کے آ جانے سے اس ریزولیوشن کی آفادیت میں کمی نہیں ہوتی یا اس کے پیچھے جو idea ہے یا وہ مقصد جس کو میرے دوست achieve کرنا چاہتے ہیں ، اس کی نفی نہیں ہوتی ۔ بلکہ اس میں مزید اضافہ ہوتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ اعتراض نہیں ہے چودھری صاحب ۔ اعتراض یہ ہے کہ یہ جو proviso ہے یہ recommendatory resolution پاس کرنے کا ہے ۔ recommendatory resoltuion ہمارے سامنے آیا ہے ۔ اس کی دوسری شق جو ہے وہ recommendatory نہیں ہے ۔

recommendatory ہے ۔ وہاں بھی ہم ۔ وہ بھی recommend کر رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : We are taking up the Resolution under the proviso to 94 (2)

چودھری محمد ادریس ۔ میں عرض کرتا ہوں ۔ ریزولیوشن یہ ہے ۔

This Assembly is of the opinion..... .....

اس کے بعد دو clauses آ گئیں ۔

That the allottees..... .....

اس کو چھوڑ کر

This Assembly is of the opinion that the Provincial Government should give... .....

جناب والا یہ.....

Mr. Speaker : Actually it makes this single Resolution, two Resolutions.

(1) Recommending to the Central Government,

(2) and another to the Provincial Government,

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں نے تو پہلے ہی عرض کیا ہے کہ اگر اس ریزولیوشن میں کسی قسم کی کمی بھی ہے ، تب بھی میں

آپ سے اپیل کرتا ہوں ان غریب مزارعین کے نام پر جن کے لیے opinion express کرنے کا اس اسمبلی کے لیے اور کوئی موقع نہیں آئے گا، کہ آپ کے خصوصی اختیارات ان غریبوں کے حق میں استعمال کیے جانے چاہیئں جب کہ اس ریزولیوشن کے اس شکل میں پاس ہونے سے کسی کو کوئی نقصان نہیں ہوتا اور اس شکل میں ریزولیوشن کے فاضل mover کی طرف سے وزیر مال کی طرف سے یا گورنمنٹ کی طرف سے یا اس ہاؤس کی طرف سے کوئی مخالفت نہیں ہے۔

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) ۔ قانون کو بھی تو دیکھنا ہے۔

چودھر محمد ادریس ۔ جناب رحم کی اپیل کے سامنے قانون کچھ نہیں ہوتا۔

Mr .Speaker: I think it would not be setting a good precdent for future. Therefore I disallow the amendment which is to be moved by Chaudhri Muhammad Idrees.

Next amendment is from Syed Inayat Ali Shah. It is ruled out of order because it negatives the Resolution. Next amendment is from Malik Miraj Khalid. Decision similar to the one given on the amendment of Chaudhri Muhammad Idrees holds good here. Because in this case the Member is including, giving proprietary rights of land allotted to them and other allotted land if resumed by the Provincial Government. And in that case practically these would be two Resolutions combined in one Resolution ane it will not relate to a ringle specific matter. Therefore, this amendment is ruled out of order. The Resolution before the House is :

"This Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommend to

the Central Government that the allottess of state land upto one square of land under the Horse-Breeding Scheme in Sahiwal and Multan Districts should be given proprietary rights in the land allotted to them."

Chaudhi Muhmmad Idrees : I oppose it.

Minister for Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : You are going against the party decision.

Chaudhri Muhammad Idrees : It has been opposed now.

Khan Ajoon Khan Jadoon : I request the Member to withdraw his opposition.

چودھری محمد ادریس ۔ (جھنگ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے اس ریزولیوشن کو جس نظریہ سے oppose کیا ہے ، وہ مجھے پیش کرنے کی اجازت دے دی جائے ۔

Mr. Speaker : Yes, please.

چودھری محمد ادریس ۔ میں نے جناب والا ۔ اسے اسی نظریہ سے oppose کیا ہے جو نظریہ میں پہلے آپ کے سامنے پیش کر چکا ہوں ۔

جناب والا ۔ اس ریزولیوشن کے ذریعہ سے صوبہ کے صرف دو اضلاع میں سٹیٹ لینڈ کے الاٹیوں کی ایک نہایت قلیل تعداد کو proprietory rights دینے کی سفارش کی گئی ہے ۔ جناب والا ۔ اس سے پیشتر بھی گورنمنٹ کی طرف سے اس قسم کی تمیز روا رکھی گئی ہے کہ ایک ہی قسم کے الاٹیوں کو کسی جگہ پر مالکانہ حقوق دے دیے گئے لیکن دوسری جگہ پر مالکانہ حقوق نہیں دیے گئے یا اس سے پیشتر بھی گورنمنٹ کی طرف سے سٹیٹ لینڈ کے

الاٹیوں کے متعلق اس قسم کی تمیز روا رکھی گئی ہے کہ ایک ہی ضلع میں رہنے والے ایک ہی category یا ایک ہی قسم کے کچھ الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دیے گئے ہیں اور دوسرے الاٹیوں کو مالکانہ حقوق نہیں دیے گئے۔ میں نے اس ریزولیوشن کو اس لیے oppose کیا ہے کہ اس ریزولیوشن کے پیچھے بھی وہی جذبہ اور وہی مقصد کارفرما ہے اور اسی امتیاز کی بو آتی ہے۔ جس کو اس سے پہلے اس گورنمنٹ نے روا رکھا۔

جناب سپیکر۔ میں اس بات کے حق میں ہوں کہ سرکاری زمین پر جس بھی مزارع کا قبضہ ہے، اگر اس کی اپنی زمین نہیں ہے تو یہ اس گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ ہر اس مزارع کو جسے کسی بھی سکیم کے تحت سرکار کی زمین الاٹ ہو اور اس نے وہ آباد کی ہو، وہ زمین اس مزارع کو مل جانی چاہیے۔ اور جناب والا۔ یہ اس لیے کہ ابھی حال ہی میں اس پوائنٹ کا فیصلہ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے کیا ہے کہ یہ جو سٹیٹ لینڈ ہے، اس کی الاٹمنٹ آیا گرانٹ کی definition میں آتی ہے۔ یا یہ اس ملک میں .....

دیوان سید غلام عباس بخاری۔ جناب سپیکر۔ اب جبکہ یہ ریزولیوشن oppose ہو گیا ہے تو کیا روایات کے مطابق یہ mover کا حق نہیں کہ پہلے وہ اس کی وضاحت کر لیں اور پھر اس پر discussion کی جائے؟

مسٹر سپیکر۔ اگر وہ وضاحت کرنا چاہتے تھے تو ان کو حق تھا۔ اب اگر انہوں نے تقریر نہیں کی تو انہیں مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ ان کو پوچھ لیں کہ وہ تقریر کرنا چاہتے ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ ان کا right of reply ہے ۔ تو انہوں نے تقریر کرلی ہو گی تو اس وقت کر سکتے ہیں ۔

Chaudhri Muhammad Idrees : The right of reply will be to me.

Mr. Speaker : Why ?

Chaudhri Muhammad Idrees : Because I have opened the debate.

Mr. Speaker : The Member is not the move of the Resolution. He has opposed the Resolution and he can make a speech in opposition.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ چودھری صاحب نے یہ فرمایا تھا کہ میں صرف دو منٹ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے ریزولیوشن کو oppose کیوں کیا ہے ۔ لیکن oppose کرتے کرتے انہوں نے تقریر فرما دی ہے ۔

Mr. Speaker : He is well within his right to make a speech. He can go upto fifteen minutes.

Chaudhri Muhammad Nawaz : But there are some rules.

پہلے مجھے حق پہنچتا تھا ۔

چودھری محمد ادریس ۔ میں جناب والا یہ عرض کر رہا تھا کہ باوجود ان تمام آوازوں کے جو اس ہاؤس میں میرے متعلق اٹھائی جا رہی ہیں ، میں پوری ذمہ داری سے اور اس جذبہ کے تحت کہتا ہوں کہ سٹیٹ لینڈ پر

صرف مزارعین کا حق ہے۔ میں ان کے cause کو plead کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں خواہ مجھے کسی قسم کی قربانی کیوں نہ دینی پڑے (قطع کلامیاں)

Let it be so, Sir.

جناب والا ۔ پوزیشن یہ ہے .....(قطع کلامیاں)

خان اجون خان جدون ۔ آپ غلطی کر رہے ہیں ۔

Chaudhri Muhammad Idrees : You can take action against me.

Mr. Speaker : No cross-talk.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ پوزیشن یہ ہے کہ اس سے پیشتر یہ تصور کیا جاتا تھا بلکہ اس کے متعلق قانونی اور انتظامی تصور بھی یہ تھا کہ سٹیٹ لینڈ.....(قطع کلامیاں)

(At this stage Sahibzadi Mahmooda Begum left her seat and occupied a seat near Chaudhri Muhammad Idrees).

Mr. Speaker : Begum Sahiba may come to her seat, he is feeling disturbed.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ سٹیٹ لینڈ کے متعلق یا اس کی الاٹمنٹ کے متعلق یا گرانٹ کے متعلق پہلے قانونی اور انتظامی تصور یہ تھا کہ یہ گورنمنٹ کا حق ہے کہ گورنمنٹ جس کو چاہے اس کو گرانٹ دے سکتی ہے ۔ اس ملک میں بسنے والے کسی شہری کا یہ حق نہیں ہے کہ گورنمنٹ کو مجبور کرے کہ وہ اس سٹیٹ لینڈ کے جو کہ اس کے قبضہ میں ہے یا اس کو الاٹ کی گئی ہے ، مالکانہ حقوق اس کو دیدے ۔ لیکن جناب والا ۔ میں صرف یہی نکتہ پیش کرنے کی غرض سے اس ریزولیوشن کو oppose کرنے

کے لیے کھڑا ہوا تھا کہ ہماری حکومت کے وزراء یا کار پرداز جو اس اصول کے مطابق ان غریب مزارعین کو جنھوں نے اپنا خون پسینہ ایک کر کے اس زمین کو آباد کیا ہے ، محض اس لیے مالکانہ حقوق نہیں دیتے کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ان کا حق ہے ۔ مزارعین کا حق نہیں ہے ۔ یہ گرانٹ ہے جس کو چاہیں دیں ، جس کو چاہیں نہ دیں ۔

ابھی پچھلے ماہ ویسٹ پاکستان ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ کے سامنے یہ پوائنٹ پیش ہوا اور ایڈووکیٹ جنرل نے بتایا کہ State Land کی کوئی گرانٹ نہیں اور مزارعین کو مالکانہ حقوق حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں ۔ میں اس فیصلہ کو آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں یہ ایک لمبا فیصلہ ہے اس کی چند سطور آپ کی خدمت میں پیش کروں گا ۔ یہ فیصلہ PLD-1968 میں درج ہے ۔

Mr. Speaker : Is not the Member substantiating the contention, which was contained in his amendment and which was ruled out of order ?

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ فاضل محرک کا ریزولیوشن دراصل State Land کے الاٹیوں اور عام شہریوں کے درمیان فرق پیدا کرتا ہے اس سے ایک section کو فائدہ ہو گا اور دوسرے کو نہیں ہو گا ۔ اس قسم کے مالکانہ حقوق اگر ان لوگوں کو دینا چاہتے ہیں تو State Land کے تمام مزارعین کو بھی دیے جائیں ۔ میں صرف اسی لیے اس کی مخالفت کر رہا ہوں

اور اس سلسلہ میں ہائی کورٹ کا فیصلہ آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں ۔ اس کا پیرا ۱۸ اس طرح سے open کرتا ہے ۔

> "The scheme and all transfers to be made under it are for the benefit of the State. All the wealth, assets, resources of the country vest in the State for the benefit of the citizen because we are a republic. If we are right in holding this view, then in this case the transfer of rights was to be made in furtherance of the scheme of the State to encourage the inhabitation of the country to grow more food and thus to advance the policy of the State. The fulfilment of the condition of the scheme, therefore, made it incumbent on the State that the law thus be honoured."

Sir, the point raised by the Advocate General that the grants are not made as a right was over-ruled by this judgment of the High Court of West Pakistan.

جناب والا ۔ میں نے جو پیرا پیش کیا ہے اس سے دو پوائنٹ سامنے آتے ہیں ۔

۱ ۔ ملک کی جتنی دولت ہے جو سٹیٹ کے قبضہ میں ہے اس دولت دو میں زمین بھی ہے اور دوسرے کئی قسم کے ذرائع یعنی sources بھی ہیں ۔ ہر شہری کو ان سے فائدہ حاصل کرنے کا پورا پورا حق ہے ۔

۲ ۔ State Land کے الاٹیوں کے لیے اس فیصلہ میں یہ hold کیا گیا ہے کہ ان کو مالکانہ حقوق دیے جائیں ۔

یہ چیز سٹیٹ کی پالیسی کے عین مطابق ہو گی ۔

Syed Zafar Ali Shah: Point of order, Sir. The amendment is from Chaudhri Muhammad Nawaz, and in fact he should give an account in support of this amendment. He should speak first in support of his amendment.

Mr. Speaker: I have disallowed that amendment, which was given notice of by Chaudhri Muhammad Nawaz, and Chaudhri Muhammad Sarwar has moved the amendment. That was carried. After that there was an amendment by Chaudhri Muhammad Idrees, wh.ch has been ruled out of order. Now, Mr. Muhammad Idrees is opposing the resolution as it stands amended by the amendment of Chaudhri Muhammad Sarwar.

Syed Zafar Ali Shah: Well, Sir, he .s not relevant.

مسٹر سپیکر ۔ جب انہوں نے oppose کیا تھا اس وقت آپ اٹھے نہیں تھے ۔

چودھری محمد نواز ۔ انہوں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ میں صرف ایک منٹ میں explain کروں گا ۔

I am the mover of the resolution and I should have priority. In fact I have a prior right.

Mr. Speaker: The Member had the right but he did not exercise that right at the proper moment and now he wants to exercise that right.

چودھری محمد نواز ۔ کیا مجھے یہ حق نہیں دیا گیا ۔

سپیکر ۔ اگر آپ اس وقت اٹھ کر کہتے کہ آپ بولنا چاہتے ہیں تو میں اجازت دے دیتا ۔ لیکن میں آپ کو بولنے پر مجبور نہیں کر سکتا ۔

چودھری **محمد ادریس** ۔ جناب والا ۔ اگر یہ ریزولیوشن State Land کے جملہ الاٹیوں کے متعلق ہوتا تو میں اس کی ضرور حمایت کرتا ۔ یہ تو اس ملک کے مزارعین پر بہت بڑا احسان ہوتا ۔ اب یہ ریزولیوشن چونکہ چھوٹی مقدار یا چھوٹے سے علاقے کے متعلق آیا ہے اس لئے میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ میں حکومت سے غریب مزارعین کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ اگر آپ اسے accept کریں گے تو اسے یہاں تک محدود نہ رکھیں بلکہ State Land کے جملہ الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں چودھری محمد ادریس صاحب کی تائید اور چودھری محمد نواز صاحب کی قرار داد کی مخالفت کے لئے کھڑا ہوا ہوں ۔ میری گذارش یہ ہے کہ انہوں نے صرف ضلع ساہیوال . . . .

چودھری **محمد نواز** ۔ جناب والا ۔ مجھے پہلے موقع دیا جائے تاکہ میں بتا سکوں کہ یہ سکیم کیا ہے جس کی یہ مخالفت کر رہے ہیں ۔

Mr. Speaker : Now the Member will have the right of reply.

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ گذارش یہ ہے کہ اس ریزولیوشن میں صرف ضلع ساہیوال اور ملتان میں Horse Breeding Scheme کے تحت زمین کے الاٹیوں کو مالکانہ حقوق دینے کے متعلق کہا گیا ہے ۔ اس اصول کی بناء پر لیہ و بھر کی دوسری سکیموں کے تحت چھوٹے مالکان اراضی کو جو رقبہ دیا

گیا ہے اور وہ آٹھ دس دس سال سے کاشت کر رہے ہیں اور انہوں نے اس زمین کو قابل کاشت بنایا ہے ۔ اس ریزولیوشن کے پاس ہونے کے بعد یہ سمجھا جائے گا کہ وہ حق دار نہیں ہیں ۔

Mr. Speaker : How would that inference be drawn ?

ملک معراج خالد ۔ میں اس چیز کی مخالفت کرتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے جو نتیجہ اخذ کر لیا ہے کہ ان کو حقوق نہیں ملیں گے جیسا کہ اس ریزولیوشن کے متعلق انہوں نے opinion express کیا ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ اگر یہ ریزولیوشن تمام چھوٹے مزارعین کے متعلق ہوتا تو اس سے جیسا کہ میرے فاضل دوست نے کہا ہے تمام ان چھوٹے مالکان اراضی اور مزارعین کو فائدہ پہنچ سکتا تھا لیکن یہ نہایت ہی قابل افسوس امر ہے کہ باوجود اس کے کہ ان مزارعین کی طرف سے اور چھوٹے مالکان کی طرف سے مختلف یادداشتیں پیش کی گئی ہیں ۔ ان کے مظاہرے بھی ہوئے ہیں ۔ انہوں نے اس معزز ایوان کے باہر بھوک ہڑتال بھی کی ہے لیکن اج تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا ۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ ۸ ہزار کنبوں کو Grow More Food Scheme اور Well Sinking Scheme کے تحت مختلف جگہوں پر جو رقبہ جات الاٹ کئے گئے تھے دس بارہ سال کے بعد ان کو reject کیا جا چکا ہے یا وہ eject کئے جا رہے ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا سوائے کاشت کاری کے اور کوئی ذریعہ معاش نہیں ہے ۔ عذر یہ کیا

گیا ہے کہ چونکہ میونسپل کمیٹی اور منڈی ٹاؤن کے ۵ میل کے radius کے اندر حکومت کو زمینوں کی ضرورت ہے اس لئے مزارعین کو بے دخل کرنا اور ان زمینوں سے انہیں محروم کرنا ضروری ہے ۔ جبکہ ان ہی میونسپلٹیز کی حدود کے ایک میل کے اندر تین سو ایکڑ کی Live Stock Breeding Scheme سکیم اور Scheme sinking Tube-Well کے تحت ۱۵۰ ایکڑ تک زمین کے الاٹمنٹوں کو پہلے بحال رکھا گیا ہے اور جائز قرار دیا گیا ہے تو جناب والا ۔ میں اس آرڈیننس کی اس حد تک مخالفت کرتا ہوں اگرچہ اس سے ضلع ساہیوال اور ملتان کے horse breeders کو ملکیتی حقوق دینے کی سفارش کی گئی ہے لیکن دوسرے مزارعین اور چھوٹے کاشتکار اور چھوٹے مالکان اراضی جو مختلف سکیموں کے تحت الاٹی تھے ان کو اس میں شامل نہیں کیا گیا تھا جن کو لازمی طور پر شامل کیا جانا چاہئے تھا ۔

ملک محمد اسلم جان (کیمبل پور ۔ ۱) جناب والا ۔ بڑی معمولی سی بات تھی اور یہ ریزولیوشن جو چودھری محمد نواز صاحب نے پیش کیا تھا کہ جو زمین ساہیوال اور ملتان ضلع میں horse breeding کے لئے لوگوں کو دی گئی ہے ان کو ہمیشہ کے لئے یہ دے دی جائے ۔ اس کے اوپر ان کو اعتراض یہ ہے کہ اگر ہم وہاں ایسا کریں گے کہ صرف ساہیوال اور ملتان ضلع کے لوگوں کو زمین کے مالکانہ حقوق دے دیئے جائیں تو یہ ایک امتیازی سلوک ہو جائے گا کیونکہ بہت سے مزارعین ایسے ہیں جن کو سٹیٹ لینڈ دی گئی ہے ۔ اس لئے میرا یہ التماس ہے کہ اگر یہ ریزولیوشن پاس ہوگا تو باہر یہ شور مچے گا

کہ ایک قسم کے مزارعین کو تو مالکانہ حقوق دے رہے ہیں مگر دوسروں کو نہیں دے رہے ہیں ۔ تو حکومت جب ایک پالیسی بنا رہی ہے تو ایسی پالیسی بنائے کہ تمام مزارعین کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں ۔ مثال کے طور پر یہ کہا گیا ہے کہ ۸ - ۱۰ ہزار مزارعین کے ایسے کنبہ ہیں کہ جن کو Tube-Well Scheme اور Grow More Food Scheme کے تحت زمین الاٹ ہوئی ہے اور اور انہوں نے ۱۰ - ۱۲ - ۲۰ سال سے اس پر محنت کی ہے اور اس کو develop ہے لیکن اب تک ان کو مالکانہ حقوق نہیں دیئے گئے ۔ میں اس ریزولیوشن کی اس لئے مخالفت کر رہا ہوں کہ اگر یہ ریزولیوشن پاس ہو گیا تو پھر یہ امتیاز ہو جائے گا اگر حکومت یہ پالیسی بناتی ہے کہ سٹیٹ لینڈ جو ہے وہ مزارعین کو دی جائے تو پھر سٹیٹ لینڈ اور Grown land جس پر مزارعین علیحدہ علیحدہ سکیموں کی وجہ سے قابض ہیں یا علیحدہ علیحدہ سکیموں کے تحت اس میں کام کر رہے ہیں تو ان کو ساری زمین دے دی جانی چاہئے ایسے الاٹیوں میں کسی خاص سکیم کی بنا پر امتیاز روا نہیں رکھنا چاہئے ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری (ملتان - ۷) ۔ جناب والا ۔ میں اپنے بھائی نواز صاحب . . . .

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir I move.—

That the question be now put

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب میرے بعد ایسا کر لیں ۔ جناب والا ۔ میں اس ریزولیوشن کی جو میرے بھائی نواز صاحب نے پیش کیا ہے

پرزور تائید کرتا ہوں جہاں تک میں سمجھتا ہوں sense یہ ہے اور جو دوستوں کا ایما میں نے سمجھا ہے یہ ہے کہ کاشتکاروں کو جو کسی صورت میں زمینیں الاٹ ہوئی ہیں ان کو انہیں مستقل طور پر دے دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ چیز کسی ضلع کے ایک حصہ یعنی ملتان یا ساہیوال میں کی جا رہی ہے تو اس بات کو تقویت دیتی ہے کہ آئندہ گورنمنٹ دوسرے علاقوں میں بھی الاٹیوں کے حق میں قدم اٹھائے گی تو میں نہیں سمجھتا کہ اس موقع پر جو ایک نیک کام دو ضلعوں میں ہو رہا ہے اس کی مخالفت اس معزز ایوان میں کیوں کی جائے بلکہ میں اس کی پر زور تائید کرتا ہوں کہ اس کو یقیناً منظور کیا جائے اور آئندہ ہم گورنمنٹ سے توقع کرتے ہیں کہ وہ پورے صوبے میں جو سکیمیں جاری کی گئی ہیں ان کے تحت تمام الاٹیوں کو مستقل مالکانہ حقوق دے دے گی ۔

رائے منصب علی خاں کھرل (شیخوپورہ ۔ ۳) ۔ جناب والا ۔ میں اس قرارداد کی حمایت کرنا چاہتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ جب دوسرے بعض اضلاع میں ایسے افراد کو حقوق ملکیت دے دیئے گئے ہیں جن کے پاس گھوڑی پال سرمع تھے تو ضلع ساہیوال اور ملتان کے کسی حصہ میں جو ایسے لوگ موجود ہیں جن کے پاس زمینیں ہیں تو ان کو کیوں مالکانہ حقوق نہ دیئے جائیں ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس منزل کی طرف پہلا قدم ہونا چاہئے اور وہ منزل یہ ہے کہ دوسرے تمام لوگوں کو جن کے پاس مختلف اضلاع میں بعض سکیموں کے تحت گورنمنٹ کی زمینیں ان کو بھی

بتدریج حقوق ملکیت دیئے جائیں اور اس میں خاص طور پر Grow More Food والے اور بے دخل مزارعین کو شامل کرنا چاہئے ۔ جناب والا ۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ ایسے مزارعین اور بہت سے لوگ یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ ان کو حقوق ملکیت دیئے جائیں لیکن اب تک ان کے مسائل کو حل نہیں کیا گیا میں پرزور الفاظ میں یہ مطالبہ کروں گا کہ ایسے تمام لوگوں کو جن کے پاس زمین نہیں ہے ان کو حقوق ملکیت دیئے جائیں اور ان کو آباد کیا جائے ۔

رانا پھول محمد خان (لاہور ۔ ۷) ۔ جناب سپیکر ۔ چودھری محمد ادریس صاحب نے چودھری محمد نواز کے ریزولیوشن کی جو مخالفت کی ہے اصولاً تو میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اپنے نظریہ کے مطابق ٹھیک کیا ہے لیکن میں ان سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ ایک طرف تو وہ کہتے ہیں کہ تمام الاٹیز کو خواہ وہ ٹیوب ویل سکیم یا ہاڑ سکیم یا کسی اور سکیم کے تحت ہوں ان کو حقوق ملکیت دیئے جائیں ۔ دوسری طرف وہ یہ چاہتے ہیں کہ ساہیوال اور ملتان میں تھوڑے سے جو خاندان گھوڑی پال والے ہیں ان کو سردست یہ حقوق نہ دیئے جائیں ۔ میں گذارش کروں گا کہ ضلع سرگودھا اور لائل پور میں ان لوگوں کو جن کے پاس گھوڑی پال مربع تھے ان کو حقوق ملکیت دے دیئے گئے تھے ۔ میں ان کی اطلاع کے لئے یہ عرض کرتا ہوں کہ ان کو یہ پتہ نہیں ہے کہ ان زمینداروں اور ان مالکوں کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے جن کے قبضہ میں یہ گھوڑی پال زمینیں ہیں ۔ انہیں اس کی آمدنی سے زیادہ ان پر خرچ کرنا پڑتا ہے اور اگر آپ ان کی حالت دیکھیں تو آپ

کو معلوم ہو گا کہ ان کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ وہ اپنی زندگی سے تنگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم کہاں چلے جائیں ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان کو مالکانہ حقوق نہ دیئے گئے تو یہ بہت بے انصافی ہو گی ۔ انہوں نے بڑی محنت سے اس زمین کو آباد کیا ہے ۔ انہوں نے پانی کے بجائے اپنے خون سے اس کو سینچا ہے ۔ انہوں نے وہاں مکان بنائے ہیں ۔ ان کو مالکانہ حقوق نہ دینے کے معنی یہ ہیں جیسے کوئی ایک باغ لگائے پودے کو سینچے پرورش کرے اور جب پھل کا وقت آئے تو کوئی اور اس کو کھا جائے ۔ آپ یہ ملاحظہ فرمائیں کہ اگر ایک افسر ان سے ناراض ہو جاتا ہے تو اس کی زمین میں سے کچھ حصہ وہ دوسروں کو دے دیتا ہے تو جس آدمی نے اسے ۲۰ ۔ ۳۰ سال سے آباد کیا ہے اور وہ وہاں رہتا بھی ہے اس نے محنت بھی کی ہے اگر اس کے علاوہ کسی اور کو اس کے حقوق دے دیئے جائیں تو یہ بہت بڑی ناانصافی ہو گی اس لئے میں اس قرار داد کی پرزور حمایت کرتا ہوں اور یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ فوری طور پر یہ سفارش کی جائے کہ ان کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں ۔

چودھری محمد سرور خان (سیالکوٹ ۔ ۳) ۔ جناب سپیکر ۔ وہ مزارعین جنہوں نے زمینیں آباد کی ہیں ان کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے اس سے سب کو اتفاق ہے مگر اس کا صحیح طریقہ ہے کہ اگر ہم اس ریزولیوشن کی تائید کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہم نے بنیادی طور پر یہ اصول طے کر لیا ہے کہ کوئی شخص جس زمین پر آباد ہے یا جس زمین کو آباد کر رہا

ہے اس کے حقوق ملکیت اسے حاصل ہونا چاہئے ۔ جناب والا ۔ اس میں تھوڑا سا اختلاف رائے ہو گیا ۔ اصل میں اگر ہم باڑہ شرائط یا دوسری سکیموں کے تحت ۵ سالہ یا ۱۰ سالہ زمین جو کسی مزارع کے قبضہ میں ہو اس کے حقوق ملکیت کے لئے بیتاب ہیں تو پھر ہم ان لوگوں کے لئے کیوں نہ خون کے آنسو بہائیں جو آج سے ۱۰۰ سال پہلے زمین پر آباد ہوئے ہیں اور آج سے ۱۰۰ سال پہلے سے کوئی استفادہ نہیں کر رہے ہیں بلکہ اس زمین کی زراعت کا سارا طریقہ کار انگریز نے اپنے استعماری مفادات کے لئے ایجاد کیا تھا اور اس نے بڑی کامیابی سے ایک صدی تک یہاں رہ کر دنیا کی دو بڑی جنگیں لڑیں اور جس مقصد کے لئے یعنی گھوڑوں کی سپلائی اور خچروں کے لئے زمینیں دی تھیں وہ مقصد بطریق احسن پورا کرتے رہے ۔

لیکن جناب والا انگریز کے چلے جانے کے بعد ایک ربع صدی بعد ہماری ضروریات ہماری ملکی ضروریات یکسر بدل گئیں اور دنیا کے دفاعی نظام کا نقشہ بدل گیا ہے ۔ بجائے گھوڑے خچر پیدا کرنے کے ہمارے ذہنوں میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہم اپنے ملک میں زیادہ غلہ پیدا کریں جس سے ہم اپنی بین الاقوامی ساکھ قائم رکھ سکیں ۔ تو جناب والا یہ غور کرنے کی چیز ہے سوویٹ روس بھی اس بات پر مجبور ہو گیا کہ وہ زمینیں جو کہ ان کے مزارعین کے نام پر ہیں وہ ان پر ان کا حق ملکیت تسلیم کرنے پر مجبور ہو گیا تو ہم اس نظریہ پر یقین رکھتے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کو من و عن تسلیم کر لینا چاہیے یہ چیز ہاؤس میں بیداری

پیدا کرے گی ۔ آپ کی طرف سے موثر قدم اٹھایا جائے گا اور ہم پھر اپنے کاشتکاروں کے لیے حق ملکیت کا تصور جائز طور پر پیدا کر سکیں گے تو ان الفاظ کے ساتھ میں چودھری محمد نواز صاحب کے ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں ۔

چودھری محمد نواز (ساہیوال-۲) ۔ حضور والا ۔ سب سے پہلے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا کہ میں اپنے ریزولیوشن کے حق میں کچھ عرض کروں ۔ حضور والا ۔ مجھے دکھ ہوا جب میرے فاضل دوست چودھری محمد ادریس صاحب نے اس کی مخالفت کی ۔ وہ آج مزارعین کے علمبردار بن بیٹھے ہیں ان کو یہ پتہ ہونا چاہیے کہ یہ ریزولیوشن جو میں نے پیش کیا ہے جس کی تحریک میں نے کی ہے یہ ان کی اس منزل کی طرف پہلا قدم ہے اگر ان کو ان لوگوں کی بے بسی کا اور مجبور لوگوں کا اتنا ہی احساس تھا اگر وہ ان کے اتنے ہی ہمدرد اور ان کے ہمنوا تھے تو آج تک کیوں سوئے رہے ۔ ان کو چاہیے تھا کہ اس ریزولیوشن کے آنے سے پہلے وہ اپنی تحریک اس ایوان میں پیش کرتے اور میں ان کی تحریک کی اتنی ہی پرزور حمایت کرتا جتنی کہ میں اپنے ریزولیوشن کی حمایت کرنے کے لیے کھڑا ہوا ہوں لیکن انہوں نے میرے جذبات اس قدر مجروح کیے کہ میں ایوان میں ان جذبات کو پیش نہیں کر سکتا ۔ جناب والا ۔ ان کا یہ فرمانا کہ یہ دو طبقوں میں تفریق یا بنیادی طور پر ان میں رنجش پیدا کر دے گا یہ محض ان کے اپنے ہی دماغ کی اختراع ہے ۔ یہ غلط ہے کہ ایک ایک مربع

کے مالک گورنمنٹ کی زمین کی کاشت کرتے ہیں جس طرح سے زیادہ اناج اگاؤ کی سکیم کے تحت اور زیادہ کنوئیں کھودنے کی سکیم کے تحت ان لوگوں کو زمینیں الاٹ ہوئی ہوئی ہیں ۔ میں مانتا ہوں کہ ان لوگوں نے اپنے نصف مربع تک زمین کو بیچ کر ان زمینوں کو ہموار کیا انہوں نے اپنا سارا سرمایہ اس میں لگا دیا ان کو رنج یہ ہوا کہ ایسے لوگوں کو بیدخل کرنے کے لیے کوشش کی جا رہی ہے ۔ میں ان کے ان جذبات کا احترام کرتا ہوں لیکن اگر ان کو میرے ریزولیوشن کی اہمیت کا اور ان گھوڑی پال لوگوں کی مشکلات کا احساس ہوتا کہ ان کو کن سختیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو میرے خیال میں وہ ان کی تکالیف کو پیش نظر رکھتے ہوئے میرے اس ریزولیوشن کی مخالفت نہ کرتے ۔ میں معزز اراکین سے گذارش کرتا ہوں اور حضور والا میں ان سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کو پاس کیا جائے ۔

Mr. Speaker : I will now put the resolution to the vote of the House. The question is—

> **That this Assembly is of the opinion that the Provincial Goverement should recommend to the Central Government that the allottees of state land upto one square of land under the Horse-Breeding Scheme in Sahiwal and Multan Districts should be given proprietary rights in the land allotted to them.**

The motion was carried.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ مجھے امید ہے کہ میرے فاضل دوست کے زخموں کا ضرور مداوا ہو گیا ہو گا ۔

چودھری محمد نواز ۔ انشاءاللہ لیکن جو یہ باتیں آپ نے کہی ہیں وہ بھی ہمیں ہمیشہ یاد رہیں گی ۔

RE. SURVEY AND DIGGING OPERATIONS ON THE PROPOSED RIGHT BANK CANAL OF CHASHMA BARRAGE BEFORE THE COMPLETION OF THE CHASHMA BARRAGE

Mr. Speaker : Next Resolution is from Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani

Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani . Sir, I beg to move—

> That this Assembly is of the opinion that survey and digging operations on the proposed Right Bank Canal of Chashma Barrage should be carried out in advance of the completion of Chashma Barrage.

Mr Speaker : The resolution moved is—

> That this Assembly is of the opinion th survey and digging operations on the proposed Right Bank Canal of Chashma Barrage should be carried out in advance of the completion of Chashma Barrage.

Mr. Speaker : There is no opposition to the Resolution and the Resolution, therefore, stands carried.

RE. THE CONSTITUTION OF A STATUTORY AUTHORITY TO BE KNOWN AS 'QUETTA-KALAT DEVELOPMENT AUTHORITY FOR THE DEVELOPMENT OF QUETTA AND KALAT REGION

Mr. Speaker : Next Resolution is from Babu Muhammad Rafiq.

Babu Muhammad Rafiq : Sir, I beg to move—

That this Assembly is of the opinion that Provincial Government should take steps for constitution of a Statutory Authority by the name of "Quetta-Kalat Development Authority" to undertake the development work of Quetta and Kalat Region.

Mr. Speaker : The Resolution moved is :—

That this Assembly is of the opinion that the Provincial Government should take steps for the constitution of a Statutory Authority by the name of "Quetta-Kalat Development Authority" to undertake the development work of Quetta and Kalat Region.

Again the same mistake would be repeated as was done in the case of Ch. Muhammad Nawaz and Babu Sahib would also complain that he had not made a speech.

صورت یہ ہے کہ جہاں ترامیم ہوں گی اور تمام اراکین کو معلوم ہونا چاہیے کہ ترامیم آئیں گی اور اگر ترمیم کوئی آ جائے تو محرک کو تقریر کرنے کا حق نہیں ہو گا ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ مگر جواب دینے کا حق تو ہو گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ نواز صاحب محرک تھے انہوں نے شکایت کی تھی اس لیے کہ وہ تقریر کرنا چاہتے تھے اور جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے جواب دینے کا حق تو ضرور ہو گا ۔

The first amendment is from Syed Inayat Ali Shah

Syed Inayat Ali Shah : Sir, I beg to move—

That in the proposed Resolution, for the words "Quetta-Kalat Development Authority" to undertake the development work of Quetta and Kalat

Region", occurring in lines 3 5, the words "under-Developed Areas Development Authority to speed up the development work in the Under Developed Areas of Bahawalpur Division, Peshawar Division and Quetta and Kalat Region" be substituted.

Mr. Speaker : Resolution under consideration, amendment moved is—

That in the proposed Resolution, for the words Quetta-Kalat Development Authority" to undertake the development work of "Quetta and Kalat Region" occurring in lines 3 5, the words "Under Developed Areas Development Authority" to speed up the development work in the Under Developed Areas of Bahawalpur Division, Peshawar Division and Quetta and Kalat Region" be substituted.

There is no opposition to this amendment. The amendment is carried. Next amendment is from Khan Ajoon Khan Jadoon.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir, I beg to move—

That in the proposed resolution, between the words "Quetta-Kalat" and "Development" occurring in lines 3-4, the words "Tribal and merged areas" be inserted; and between the words "of" and "Quetta" occurring in lines 4-5, the words "Tribal and merged areas of Peshawar and D. I. Khan Divisions and" be inserted.

مسٹر سپیکر ۔ اجون خان صاحب ۔ آپ یہ فرمائیں کہ پہلی ترمیم جو سید عنایت علیشاہ کی تھی اس کے پاس ہونے کے بعد ریزولیوشن یہ بن گیا ۔

"That this Assembly is of the opinion that Provincial Government should take steps for the constitution of a Statutory Authority by the name of under Developed Areas Development Authority to speed up the development work in the Under Developed Areas of Bahawalpur Division, Peshawar Division and Quetta and Kalat Region."

اب اس میں وہ الفاظ جو آپ add کرنا چاہتے ہیں یعنی

"That in the proposed Resolution".

وہ کس طرح fit in ہوں گے ؟

خان اجون خان جدون - یہ ترمیم اب out of order ہو گئی ہے یہ infructuons ہو گئی ہے - ڈی . آئی خان ڈویژن اس میں شامل کرنا چاہیے -

Mr. Speaker : But I cannot bifurcate this amendment. The amendment sought to be moved by Khan Ajoon Khan is ruled out of order. Next amendment is from Malik Meraj Khalid.

Malik Meraj Khalid : Sir, I beg to move—

> That in the proposed Resolution, the following be added at the end, namely :—
>
> "And similarly Statutory Authority by the name of "Indo-Pak Border Development Authority" be constituted to undertake the development work of Border Areas of the Province".

Mr. Speaker : The amendment moved is—

> That in the proposed Resolution, the following be added at the end, namely :—
>
> "And similarly Statutory Authority by the name of 'Indo-Pak Border Development Authority' be constituted to undertake the development work of Border Areas of the Province,".

There is no opposition to this amendment. The amendment stand carried,

Malik Aslam has given notice of an amendment just now. He says. That in the proposed Resolution for the words "Quetta-Kalat .. .

قاضی محمد اعظم عباسی - جناب - میری ترمیم تو اس سے پہلے تھی -

Mr. Speaker : Yes, the amendment of Qazi Muhammad Azam Abbasi was received first and therefore, I will take this amendment first. Yes, please

Qazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, I beg to move—

That for the words "name of 'Quetta-Kalat Development Authority' to undertake the development work of Quetta and Kalat Region", the following be substituted :—

"the name of 'Quetta-Kalat Hyderabad and Khairpur Development Authority' to undertake the development work of Quetta-Kalat, Hyderabad and Khairpur Divisions."

Mr Speaker : The Resolution before the House reads like this :—

> "This Assembly is of the opinion that Provincial Government should take steps for constitution of a Statutory Authority, by the name of 'under Developed Areas Development Authority' to speed up the development work in the Under Developed Areas of Bahawalpur Division Peshawar Division and Quetta and Kalat Region and similar Statutory Authority by the name of 'Indo-Pak Border Development Authority, be constituted to undertake the development work of Border Areas of the Province."

Where will this be added or substituted:

> "The name of Quetta—Kalat—Hyderabad and Khairpur Develop—ment Authority to undertake the development work of Quetta—Kalat, Hyderebad and Khairpur Divisions "

Now the words "name of Quetta-Kalat Development Authority to undertake the development work of Quetta and Kalat Region" already stand substituted by the amendment of Syed Inayat Ali Shah. If we were to put to the House Mr. Abbasi's amendment, it would negative the decision which has been taken on the amendment of Syed Inayat Ali Shah.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : I had before me the Resolution of Babu Muhammad Rafiq. I never knew the decision of the House.

Mr. Speaker : Norl.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : We all were not aware of the decisson of the House — whether Syed Inayat Ali Shah's amendment will be accepted or note If I would have given an amendment to that effect and has amendment would have been rejectedthen automatically my amendment would not have come before the House. It was only proper for me to give an amendment keeping in view the Resolution of Babu Mubammad Rafiq.

Mr. Speaker : It was proper for the Member to have given notice three or four days before that so that it could have precedence over other amendments.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : With due respects I will submit that the Rules permit me to give an amendment before the Resolution has been taken up and if that amendment is not opposed by other Member. ...

Mr. Speaker : The Member means to say that there is absolutely no time limit fot amendments.

Chaudhri Muhammad Idrees : If amendment is not opposed there is no time limit.

Mr. Speaker : Does the Member mean to say that for amendments to the Resolutions there is no time limit? Two days.

Chaudhri Muhammad Idrees : No Sir. Under such Resolutions so far as amendments are concerned if any amendment is not opposed by any other Member of this House then there is no time limit. If opposed then there is time limit of two days. In that case too the Hon'ble Speaker has the discretion to condone delay.

Mr. Speaker : That is not the point. The acutal point is whether the amendment moved by Qazi Muhammad Azam can fit in with the previous decision of the Assembly.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : It can, after the words "Peshawar Division".

Mr. Speaker : I am afraid it cannot fit in. This amendment is, therefore, ruled out of order now.

Syed Zafar Ali Shah : The words "Hyderabad and Khairpur Divisions" can be added into the amendment of Syed Inayat Ali Shah. I understand that you will have no objection if these words are added at the end.

Qazi Muhammad Azam : Mr. Speaker, Sir, you have given your ruling but I may be allowed to submit that after all it was not my fault because I had given this amendment keeping in view the Resolution of Babu Muhamman Rafiq.

Mr. Speaker : Nobody can anticipate the decision of the House.

Qazi Muhammad Azam : Rules cannot be like that, that they should defeat our purpose and Aamendment which we want to bring. You must help us in this way at least that if it does not fit in your good self may kindly allow me to give a verbal amendment.

Mr. Speaker : Give another amendament which can fit in the Resoultion which is now before the House.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ اگر میری ترمیم move ہو جائے تو سب کام ٹھیک ہو جاتا ہے اور ہم سب لوگوں کی خواہش پوری ہو جاتی ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کیا یہ ترمیم نہیں آ سکتی کہ سارے مغربی پاکستان کو اس میں لے آیا جائے ۔ ہمارے مقصد کو تو انہوں نے کھڈے میں ڈال دیا ہے ۔

Mr. Speaker: There is one amendment by Malik Muhammad Aslam Khan.

"That in the proposed Resolution for the words 'Quetta-Kalat Development Authority to undertake the development work of Quetta and Kalat Region occurring in lines 3-5 the words Under Developed Areas Development Authority to speed up the development work in the Under Developed Area of West Pakistan be sub-tituted."

There is the same objection as was raised in case of Qazi Muhammad Azam.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا اس میں یہ ہو جاتا ہے کہ ہم سب ممبران کے احساسات آ جاتے ہیں سب کی خواہشات آ جاتی ہیں ۔ اس لئے مجھے یہ ترمیم پیش کرنے کی اجازت دی جائے کہ میں اسے زبانی یہاں پیش کر سکوں کیونکہ اگر اس کی مخالفت نہ ہو تو میں اسے اس وقت زبانی پیش کر سکتا ہوں ۔ میں چاہتا ہوں کہ کم ترقی یافتہ علاقوں پر حکومت زیادہ سے زیادہ زور دے اور انہیں اس قابل بنایا جائے کہ ترقی یافتہ علاقوں کے برابر آ جائیں ۔

Mr. Speaker : Since this amendment has been opposed I do not waive the Rule and rule it out of order.

Malik Muhammad Aslam Khan : It has not been opposed.

Mr. Speaker : It has been opposed by Mr. Anwar Aziz

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, then let me speak on that. I raise a point of order that if my amendment has been opposed may I speak.

Mr. Speaker : No.

Syed Zafar Ali Shah : Sir, I beg to move —

That at the end of the amendment of Syed Inayat Ali Shah, the words "Hyderabad and Khairpur Divisions" be added.

Sir, the purpose of the resolution is to help the under-developed areas.

چودھری انور عزیز ۔ جناب والا ۔ میں سید ظفر علی شاہ صاحب کی ترمیم کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ گذارش یہ ہے کہ یہ ریزولیوشن بابو محمد رفیق صاحب یہاں پر لائے انہوں نے اس میں اپنے علاقے کی کچھ خاص تکالیف بیان کیں کہ وہاں جو پوسٹ مہیا کیا جاتا ہے ۔ وہاں وہ خرچ نہیں ہوتا لیکن تمام ممبر صاحبان نے اس کو یہ سمجھ لیا ہے کہ یہاں دال بٹ رہی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Syed Zafar Ali Shah : I am on a point of order Sir. I have a right to speak on the amendment first Sir.

Mr. Speaker : But the position is that you have not given me exactly the words of your amendment.

Syed Zafar Ali Shah : Sir, I seek your permission to grant me leave to make this amendment verbally that .. .. ..

Mr. Speaker : To which part of the resolution ?

Syed Zafar Ali Shah : The part of the resolution, which stands amended by the amendment of Syed Inayat Ali Shah.

Mr. Speaker : The Member wants to move an amendment to amendment. That is permissible provided that it is not put to the House or decided by the House. That stands decided by the House.

Syed Zafar Ali Shah : That has been decided, but I want to add a few words as it stands passed.

Mr. Speaker : The Member can give notice of an amendment to amendment, and your amendment to amendment would be befor e th decision is taken on the amendment. But the amendment of Syed Inayat Ali Shah, to which you give an amendment, stands carried.

Syed Zafar Ali Shah : It cannot be opposed to the amendment moved by Syed Inayat Ali Shah ; it is only inserting two words.

Mr. Speaker : An amendment to amendment can only be moved if the original amendment is not carried.

Syed Zafar Ali Shah : That means that all the other amendments, whether they are verbal or they are for the purpose of enlarging the scope stand rejected.

Mr. Speaker : Yes, of course.

Ghaudhri Anwar Aziz : On a point of order, Sir. Amendment is hereby moved that all amendments to our future amendments will be amended in our next amendment.

Mr. Speaker : It is out of order.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, to the resolution, which is now before the House in amended form, I want to give an amendment.

Syed Zafar Ali Shah : Sir, I sought your permission to make this amendment in the resolution, as it stands now.

Mr. Speaker : What is your amendment ?

Syed Zafar Ali Shah : Sir I beg to move—

> That after the words "Quetta and Kalat region", the words "Hyderabad and Khairpur Divisions" be added.

Mr Speaker : I allow this amendment. The question is—

> That after the words "Quetta and Kalat region", the words "Hyderabad and Khairpur Divisions" be added.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Now I will read the amended Resolution before the House.

Rai Mansab Ali Khan Kharal : Point of order, Sir. There is my amendment. I move—

That in the resolution, as amended, after the words "Quetta and Kalat region", the words "former Punjab under-developed areas" be added.

Mr. Speaker : I allow this amendment also. The amendment moved is—

That in the resolution, as amended, after the words "Quetta and Kalat region", the words "former Punjab under-developed areas" be added.

Babu Muhammad Rafique : I oppose it Sir.

Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani : Sir, after you have allowed it, he has opposed it.

Mr. Speaker : Since I had allowed the previous amendment, which was moved by Syed Zafar Ali Shah ; I have allowed Rai Mansab Ali Khan also to move his amendment.

Yes, does Rai Sahib want to make a speech on it ?

رائے منصب علی خان کھرل (شیخوپورہ ۔ ۳) جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سابقہ صوبہ پنجاب میں بھی بہت سے ایسے علاقے ہیں جن میں ابھی ترقی کی ضرورت ہے لیکن ان کو نظر انداز کیا جا رہا ہے ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس ریزولیوشن کے ساتھ ان علاقوں کو بھی شامل کر لیا جائے جہاں پر ابھی ترقی کی ضرورت ہے یا جن کی طرف ابھی توجہ کی ضرورت ہے ۔ ایسے لوگ بھی اس ملک میں بستے ہیں جو ٹیکس گزار ہیں ان کے مسائل اور ان کی تکالیف کو بھی حل کیا جانا چاہیے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب عالی ۔ میں اس ریزولیوشن کو اپنی تکالیف مدنظر رکھ کر ہاؤس میں لایا تھا جو ہمیں کوئٹہ قلات ڈویژن کی ڈویلپمنٹ میں پیش آ رہی ہیں ۔ وہاں ہمارے مخصوص علاقے کے واقعات کی وجہ سے

کچھ نہ کچھ ایسی مشکلات ہیں جس کی وجہ سے جو روپیہ ہمیں گورنمنٹ دیتی ہے وہ وہاں صحیح طور پر خرچ نہیں ہوتا اور وہ روپیہ واپس ہو جاتا ہے ۔ میں اس کے متعلق کچھ مثالیں دے کر عرض کروں گا کہ دوسرے پنجسالہ منصوبہ میں کوئٹہ ڈویژن کو ۱۷ کروڑ روپیہ ملا جس میں ۸ کروڑ روپیہ واپس ہوا ۔ اسی طرح تیسرے پنجسالہ منصوبہ میں ۱۵ کروڑ روپیہ ملا جس میں سے ۷ کروڑ واپس ہو گیا ہے ۔ جناب والا ۔ یہی مشکلات ہم صاحب صدر اور گورنر صاحب کے نوٹس میں بھی لائے تھے ۔ انہوں نے نہایت مہربانی سے کوئٹہ قلات ڈویژن ، پشاور وغیرہ کو سپیشل گرانٹ دی جس کو Blanket Grant کہتے ہیں تاکہ ہماری مشکلات کم سے کم ہو سکیں ۔ اس کے لئے ایک ٹرائبل منسٹری بھی قائم کی گئی تاکہ تکالیف کم ہو سکیں ۔ اس کا کیا حشر ہوا وہ یہ ہے کہ ۱۹۶۷-۶۸ء میں ہمیں تقریباً ایک کروڑ ۲۵ لاکھ روپیہ کوئٹہ قلات ریجن کی ترقی کے لئے ملا جس میں سے ایک ٹیڈی پیسہ بھی خرچ نہیں ہوا ۔

ایک ممبر ۔ ٹیڈی پیسہ تو کوئی سکہ نہیں ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ چلئے ایک پیسہ بھی خرچ نہیں ہوا ۔ ۱۹۶۸-۶۹ء کے لئے ہم سے وعدہ کیا گیا کہ آپ کو ۵۰ لاکھ روپیہ Blanket grant کے طور پر دیا جائے گا تاکہ وہاں ڈویلپمنٹ ہو سکے ۔ جو وہاں کی چھوٹی چھوٹی سکیمیں ہیں وہ یہاں پاس نہیں ہو سکتیں اس لئے کمشنر کو دس لاکھ روپیہ تک منظوری دینے کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اس کو پاس کر سکے ۔ ۔ ۔ ۔

Syed Zafar Ali Shah : On a point of order, Sir. The member is not relevant. Secondly, he is speaking about the amount that had been allocated but had not been spent.

Mr. Speaker : The point of order is ruled out ; he is relevant.

بابو محمد رفیق ۔ ان تمام مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے یہ propose کیا تھا کہ چونکہ ہماری مشکلات ہیں ۔ ہم کوئی فالتو چیز ویسٹ پاکستان والوں سے نہیں مانگ رہے ۔ ہماری یہ خواہش ہے کہ جو پیسہ آپ مختلف محکموں کے ذریعہ خرچ کرتے ہیں ۔ وہی پیسہ آپ ہمیں ایک ڈویلپمنٹ اتھارٹی بنا کر دے دیں ۔ تاکہ ہم اسے خرچ کر سکیں ۔ اس کا جو حشر اس ہاؤس میں ہوا ہے وہ آپ نے خود دیکھ لیا ہے ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ویسٹ پاکستان کے باقی اضلاع back ward نہیں ہیں یا ان کی ترقی نہیں ہونی چاہئے ۔ مقصد یہ تھا ہمارا specific purpose یہ تھا کہ ہمارے specific area کے مخصوص حالات ہیں اور یہ رقوم جو حکومت ہمیں دیتی ہے یہ آپ کے ہاتھ سے بھی چلی جاتی ہیں اور ہمارے علاقہ پر بھی خرچ نہیں ہوتیں اور میں عرض کرتا ہوں کہ اسی وجہ سے ون یونٹ کے متعلق لوگوں میں غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں کہ محکمے صحیح طور پر کام نہیں کر رہے ہیں ۔ ہم نے ان محکموں سے جان چھڑانے کے لئے یہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی تجویز پیش کی تھی ۔ لیکن اس کا یہ حشر ہوا ہے کہ میرے خیال میں اس کا کچھ بھی نہیں بچتا ۔ اس کا تو اب فاتحہ پڑھ دینا ہی زیادہ بہتر ہو گا ۔

Mr. Speaker : The question is—

> That after the words "Quetta and Kalat Region,, and before the words "Hyderabad and Khairpur Divisions", the words "under-developed areas of the former Province of Punjab" be added.

The motion was carried.

Syed Zafar Ali Shah : I don't want to interfere in the proc.edings of the Assembly but in his amendment about the addition of certain areas Rai Mansab Ali Khan has not mentioned the names of those areas. It has been passed by us but because these areas have not been added in this Resolution, it will be very ineffective.

Mr. Speaker : This is written amendment which the Member has given.

Syed Zafar Ali Shah : I know. It has been passed but I just want to point out.....

Mr. Speaker : He has said "under-developed areas of the former Province of Punjab".

Syed Zafar Ali Shah : But they have not been specified and it would be very difficult to explain or to interpret the meaning . . . .

Mr. Speaker : If that is the objection of the Member then it also applies to the amendment of Syed Inayat Ali Shah. He too has mentioned "the under-developed areas of Peshawar". I have received another amendment from Mr. Jadoon.

رانا محمد رفیق ۔ جناب والا ۔ میں آپ کے توسل سے اس ہاؤس سے اجازت چاہتا ہوں کہ میں اپنا ریزولیوشن واپس لے لوں ۔ (قطع کلامیاں اور شور)

صاحبزادہ نور حسن ۔ جناب والا ۔ آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جب ایک ریزولیوشن ہاؤس میں carry ہو جائے Once it is carried in an amended form

پھر اس پر کوئی ترامیم نہیں دی جا سکتیں اور سید ظفر علی شاہ صاحب کے پوچھنے پر آپ نے ارشاد فرمایا تھا

All those amendments stand rejected.

اس کے بعد پھر یہ ترامیم آنی شروع ہو گئی ہیں ۔ میں اس کے متعلق وضاحت چاہتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ Amended resolution پر amendments آ رہی ہیں ۔ جن پر کسی کو اختلاف نہیں ہے ۔ بابو صاحب نے اختلاف کیا تھا ۔ اس کے بعد ایوان نے اس ترمیم کو منظور کر لیا ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ جناب والا ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ایک ریزولیوشن carry ہو جائے تو اس پر verbal amendments دی جا سکتی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ Oral amendments دی جا سکتی ہیں ۔ اگر کوئی ممبر اعتراض کرے اور سپیکر اجازت نہ دے تو پھر نہیں آسکتیں ۔ اگر ہاؤس کا کوئی ممبر اعتراض نہ کرے اور سپیکر اجازت دے دے تو آ سکتی ہیں ۔

Syed Zafar Ali Shah : The learned Member on my right doese not know that the amendments of other Members were opposed to the spirit of the amendment which was carried and that is why they were rejected.

Mr. Speaker : Has the Member moved for withdrawal of the Resolution?

Babu Muhammad Rafiq : Yes, Sir.

Mr. Speaker : Has Babu Muhammad Rafiq leave of the House to withdraw his resolution?

Chaudhri Muhammad Idrees : We demand a division.

Mr. Speaker : Those who are in favour of the motion that leave be granted to Babu Mubammad Rafiq to withdraw his resolution may stand in their seats.

(18 Members stood up in favour of the motion and 15 against it.)

Mr. Speaker : Babu Muhammad Rafiq has the leave of the House to withdraw his resolution and the resolution stands withdrawn.

Chaudhri Muhammad Nawaz : What about to amendment of Mr. Ajoon Khan Jadoon?

Mr. Speaker : That dies its natural death.

ملک محمد اسلم خان ۔ بابو محمد رفیق صاحب کو مبارک باد دیں ۔

بابو محمد رفیق ۔ میں نے protest کے طور پر اسے withdraw کیا ہے ۔

جو ساوک آپ نے میری قرار داد کے ساتھ کیا ہے ۔ اس کے خلاف protest کے

کے طور پر میں نے اسے withdraw کر لیا ہے ۔

Chaudhri Anwar Aziz : Point of order. Sir, you have said that this resolution dies its natural death .....

Mr. Speaker : I have not said this about the resolution. I have remarked about an amendment which was yet to be moved by Mr. Ajoon Khan Jadoon.

Chaudhri Anwar Aziz : I want to say that this resolution died a very unnatural death at the hands of the Members.

Mr. Speaker : Next motion by Chaudhri Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees : Not moving.

Mr. Speaker : The Resolution is not moved.

———

RE-DUE REPRESENTATION TO EACH SMALLER UNIT ON THE MANAGEMENT OF AUTONOMOUS BODIES SET UP ON WEST PAKISTAN BASIS

Mr. Speaker : Next Resolution, Khan Ajoon Khan Jadoon.

Khan Ajoon Khan Jadoon : I beg to move—

> That this Assembly is of the opinion that due representation should be given to each smaller unit on the management of all autonomous bodies set up on a West Pakistan basis.

Mr. Speaker : The Resolution moved is—

> That this Assembly is of the opinion that due representation should be given to each smaller unit on the management of all autonomous bodies set up on a West Pakistan basis.

Khan Ajoon Khan Jadoon : There is no opposition Sir.

Mr. Speaker : There is one amendment to this Resolution. Does Mr. Jadoon want to make a speech ?

Khan Ajoon Khan Jadoon : No, Sir.

Mr. Speaker ; There is an amendment by Syed Inayat Ali Shah who may please move it

Syed Inayat Ali Shah : I beg to move—

> That in the proposed Resolution, between the words "unit" and "on" occurring in line 2, the words "in the West Pakistan Secretariat Services and" be inserted.

Mr. Speaker : Resolution under consideration, amendment moved is—

> That in the proposed Resolution, between the words "unit" and "on" occurring in line 2, the words "in the West Pakistan Secretariat Services and" be inserted.

As the amendment is not opposed, it therefore, stands carried.

I will now put the resolution, as amended, to the vote of the House.

The question is—

> That this Assembly is of the opinion that due representation should be given to each smaller unit in the West Pakistan Secretariat Services and on the management of all autonomous bodies set up on a West Pakistan basis.

The motion was carried.

APPOINTMENT OF A SPECIAL COMMITTEE FOR MAKING RECOMMANDATION FOR REVISION OF THE TAX-STRUCTURE IN THE PROVINCE

Mr. Speaker : We now pass on to Part II of the orders of the Day. Yes, Chaudhri Nawaz.

Ch. Muhammad Nawaz : Sir, I beg to move the following motion for the appointment of a Special Committee under Rule 157 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan. -

> This Assembly do hereby appoint a Committee consisting of the following to make recommendations for revision of the tax-structure in the Province in order to ensure that only two taxes namely land revenue and income tax are levied in such a way that no tax-payer is assessed to more tha 1/10th of his annual not income by way of taxes if his annual not income does not exceed Rs. 5 lacs :
>
> (1) Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani.
>
> (2) Major Malik Muhammad Ali.
>
> (3) Rana Phool Muhammad Khan.
>
> (4) Chaudhri Muhammad Nawaz.
>
> (5) Mr. Mahmood Azam Farooqi.

(6) Mr. Zain Noorani.

(7) Syed Inayat Ali Shah.

(8) Sardar Muhammad Ashraf Khan.

(9) Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.

(10) Khawaja Muhammad Safdar.

(11) Khan Muhammad Khan Nizamani.

(12) The Finance Minister.

Quorum of the Committee shall be 4 members and the report will be made within six months.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That this Assembly do hereby appoint a Committee consisting of the following to make recommendations for revision of the tax structure in the Province in order to ensure that only two taxes namely Land-Revenue and Income-Tax are levied in such a way that no tax payer is assessed to more than 1/10th of his annual net income by way of taxes if his annual net income does not exceed Rs. 5 lacs :

(1) Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani.

(2) Major Malik Muhammad Ali.

(3) Rana Phool Muhammad Khan.

(4) Chaudhry Muhammad Nawaz.

(5) Mr. Mahmood Azam Farooqi.

(6) Mr. Zain Noorani.

(7) Syed Inayat Ali Shah.

(8) Sardar Muhammad Ashraf Khan.

(9) Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.

(10) Khawaja Muhammad Safdar.

(11) Khan Muhammad Khan Nizamani.

(12) The Finance Minister.

Quorum of the Committee shall be 4 members and the report will be made within six months.

There is one amendment from Ch. Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, I beg to move :

That in addition to the names of the Members proposed for the Constitution of the Special Committee, the following Members be added, namely:—

(1) Chaudhri Anwar Aziz.

(2) Kazi Muhammad Azam Abbasi.

(3) Babu Muhammad Rafique.

(4) Chaudhri Muhammad Idrees.

(5) Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari.

and that the quorum shall be 1/3rd of the total number of the members of the committee.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in addition to the names of members proposed for the Constitution of a Special Committee, the following members be added, namely :—

(1) Chaudhri Anwar Aziz.

(2) Kazi Muhammad Azam Abbasi.

(3) Babu Muhammad Rafique.

(4) Chaudhri Muhammad Idrees.

(5) Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari.

and that the quorum shall be 1/3rd of the total number of the members of the Committee.

There is no opposition to this amendment. The amendment is carried. Now I will put the motion as amended before the House.

Chaudhri Anwar Aziz : There is also an amendment to be moved by me.

Mr. Speaker : The Member has given notice of this amendment just today. What were the reasons for not giving the notice earlier.

Chaudhri Anwar Aziz : Sir, I could not get the notice in time.

Mr. Speaker : Which notice. The order of the day was circulated on last Saturday. Very sorry. Cannot allow it.

The question is :

> That this Assembly do appoint a Committee consisting of the following to make recommendations for revision of the tax structure in the Province in order to ensure that only two taxes namely Land-Revenue and Income-Tax are levied in such a way that no tax payer is assessed to more than 1/10th of his annual net income by way of taxes if his annual net income does not exceed Rs. 5 lacs :
>
> (1) Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani.
>
> (2) Major Malik Muhammad Ali.
>
> (3) Rana Phool Muhammad Khan.
>
> (4) Chaudhry Muhammad Nawaz.
>
> (5) Mr. Mahmood Azam Farooqi.
>
> (6) Mr. Zain Noorani.
>
> (7) Syed Inayat Ali Shah.
>
> (8) Sardar Muhammad Ashraf Khan.
>
> (9) Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.
>
> (10) Khawaja Muhammad Safdar.
>
> (11) Khan Muhammad Khan Nizamani.

(12) The Finance Minister.

(13) Chaudhri Anwar Aziz.

(14) Kazi Muhammad Azam Abbasi.

(15) Babu Muhammad Rafique.

(16) Chaudhri Muhammad Idrees.

(17) Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari.

and the quorum shall be 1/3rd of the Members of the Committee and the report will be made within 6 months.

There is no opposition to the motion. The motion stands carried.

There is no business before the House for today. The House is adjourned to meet again tomorrow at 9 00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 12-56 p.m.) till 9-00 a.m. on Friday, the 24th January, 1969.

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No. 14589)

Statement showing the number and name of Mosques taken over by the Auqaf Department in Sargodha Division along with the Income and Expenditure of each of them up to June 1968

Serial No.	Name of property	Income up to June 1968	Expenditure up to June 1968
1	2	3	4
		Rs.	Rs.
1.	Shahi Masjid, Chiniot	4,40,664	2,64,640
2.	Jamia Masjid, Tahliwali, Chiniot	24,221	14,458
3.	Masjid Kamangaran, Chiniot	15,882	9,031
4.	Masjid Qassaban, Chiniot	40,579	13,007
5.	Masjid Qazian Wali, Jhang	21,639	15,346
6.	Masjid Ahle Hadith, Jhang	31,797	22,637
7.	Masjid Sheikh Lahori, Jhang	9,858	11,258
8.	Masjid Food Grain Market, Jhang	26,571	15,905
9.	Masjid Bukhtawar Begum, Jhang	33,252	3,715
10.	Masjid Haji Muhammad Din, Jhang	6,924	9,691

1	2	3	4
11.	Jamia Masjid, Garh Maharaja, Jhang ..	37,515	32,337
12.	Masjid Islam Pura, Lyallpur ..	28,973	30,777
13.	Sunehri Masjid, Lyallpur ..	13,093	16,048
14.	Masjid Ghalla Mandi, Lyallpur ..	24,883	18,198
15.	Jamia Masjid Tawaklia Markazia, Lyallpur	34,950	29,787
16.	Jamia Masjid Haji Muhammad Din, Lyallpur ..	82,060	8,334
17.	Masjid Tehsil Wali, Lyallpur ..	81,538	40,284
18.	Masjid Goal Karyana Lyallpur ..	70,137	47,967
19.	Masjid Ghalla Mandi, Lyallpur ..	37,791	20,033
20.	Jamia Masjid Jhalkhanuana, Lyallpur ..	64,574	32,458
21.	Jamia Masjid Noor, Tariqabad, Lyallpur	20,110	35,221
22.	Masjid Noor Park, Abdullah Pur, Lyallpur	5,714	9,908
23.	Jamia Masjid, Block-I, Sargodha ..	2,33,574	96,081
24.	Jamia Masjid, Goal Chowk, Sargodha ..	3,93,068	90,987
25.	Jamia Masjid, Grain Market, Sargodha	1,92,374	36,834
26.	Eidgah, Chak No. 45, Sargodha ..	51,968	4,892

1	2	3	4
27.	Jamia Masjid, Sillanwali, Sargodha ..	28,089	17,846
28.	Jamia Masjid Bhalwal, Sargodha ..	66,874	33,808
29.	Jamia Masjid Phullarwan, Sargodha ..	47,415	32,712
30.	Jamia Masjid Tawaklia Rizvia, Sargodha	14,544	18,005
31.	Eidgah Khushab, Sargodha ..	13,368	1,174

———

Statement showing the number and names of shrines taken over by the Auqaf Department in Sargodha Division alongwith the income and expenditure of each of them upto June 1968

1	2	3	4
		Rs.	Rs.
1.	Shrine of Hazrat Shah Burhan, Chiniot	2,844	204
2.	Waqf Yasini, Jhang ..	2,11,214	98,128
3.	Shrine of Pir Abdul Qadir, Jhang ..	245	10,846
4.	Shrine of Hazrat Syed Mehr Ali Shah, Jhang. ..	32,923	12,917
5.	Shrine of Pir Ghazi, Jhang ..	2,505	2,344
6.	Shrine of Pir Abdul Rehman, Jhang ..	14,518	9,690
7.	Shrine of Hazrat Shah Sadiq, Nihang ..	10,79,680	68,044
8.	Turbat Haji Shah, Jhang. ..	—	—
9.	Shrine of Hazrat Nathu Shah Sharizi, Lyallpur. ..	59,628	24,844
10.	Shrine of Hazrat Qutab Ali Shah, Lyallpur	51,201	24,009
11.	Shrine of Hazrat Baba Lasoori Shah, Lyallpur ..	1,89,595	38,137

1	2	3	4
12.	**Shrine of Hazrat Noor Shah Wali, Lyallpur**	1,26,074	12,266
13.	**Shrine of Hazrat Miran Shah Syed Ahmadi, Sargodha**	59,240	17,718
14.	**Shrine of Hazrat Shah Shahbual, Sargodha**	10,510	3,709
15.	**Shrine of Hazrat Syed Ahmad Shah, Sargodha**	74,537	31,885
16.	**Shrine of Hazrat Shah, Shahpur City**	9,046	4,689
17.	**Shrine of Hazrat Shah Shamas Sahib, Sargodha**	69,036	4,422

APPENDIX II

(Ref. Starred Question No. 14636)

APPENDIX 'X'

List of Staff members at present working in Government Degree College for Boys, S.A.L. Government College, Mirpurkhas

Senior Prof.	Jr. Professors	Lecturers
Prof. R.A. Khan	1. P. of S. U. Ashrafi.	1. Mr. Naimullah Siddiqi.
Principal.	2. Prof. M.A. Batin.	2. Mr. A.Q. Saleem.
	3. Prof. Mohd Unis.	3. Mr. Habubus Saqlain.
	4. Prof. N. F. Halepota	4. Mr. M.A. Ghauri.
		5. Mr. Shamusal Huda.
		6. Mr. Muhammad Hanif Khan.
		7. Mr. S.U. Qureshi.
		8. Mr. Zafar Iqbal.
		9. Mr. Shamshad Ali Khan.
		10. Mr. Shakeeluddin.
		11. Mr. A. Aziz Khan Yousufzai.
		12. Mr, Abdul Bari.
		13. Mr. Muhammad Umer Baig.
		14. Mr. Noor Ahmed Baloch.

15. Mr. Abdul Razak Memon.
16. Mr. Noor Muhammad Khan.
17. Mr. Ram V. Shardas.
18. Mr. S. Mansoor Ali.
19. Mr. Ahmadi J. Qureshi.
20. Mr. S. M. Qamarul Hasan.
21. Mr. Shaikh Mushtaque Ahmed.
22. Mr. A. Aziz Khan.
23. Mr. Taj Muhammad Malik.
24. Mr. N.U. Suhag.
25. Mr. Mushtaq Ahmad Joiyo.
26. Mr. Khurshid Ahmed.
27. Two Vacant.

APPENDIX 'Y'

Following Subjects are Taught In The Collegeg

1 **Persian.**

2 **Political Science.**

3 **Sindhi.**

4 **Arabsc.**

5 **Philosophy.**

6 **Urdu.**

7 **Mathematics.**

8 **Ehglirh.**

9 **Economico.**

10 **Geography.**

11 **Zoology.**

12 **General History.**

13 **Psychology.**

14 **Botany.**

15 **Chomistry.**

16 Physics.

17 Islamic Culture.

18 Islamiat.

19 Ethics.

20 Logic.

21 Islamic Studies.

APPENDIX 'Z'

First Year Arts Class— 42

First Year Science Class—208

250

Out of the above number, 249 students were admitted. One student was refused admission for want of transfer certificate.

The Divisions obtained by them in Matriculation Examination is as shown below:—

Class				Total
First Year Arts.	3	8	31	42
First Year Science.	68	101	38	207

LIST OF STUDENTS ADMITTED IN F.Y.SC. MATHS.

First Division.

Serial No.	Name of the students	Mark obtained at Marticulatian. Examination
1		2
1	Mohd Asghar	547
2	Mohd Shakil Kasar	560
3	Mohd Amin	553
4	Gopaldas	540
5	Mohd Ali	632
6	A. Aziz	610
7	Abdul Hamid	613
8	Ravachand	645
9	Mohd Shafique	566
10	Mohd Ilyads	560
11	Abdyl Wahid	571
12	Musrat Ihsan	675
13	Mohd Hashim	596
14	Abdul Khalique	673
15	Zulfikharali	630

1	2	3
16	Mohd Liaqat Ali	560
17	Mohd Saleem	608
18	Mohd Nasib	610
19	Khalil Ahmad	660
20	Mohd Yesin	566
21	Ahsan Khan	616
22	Abdul Aziz	569
23	Barkat Ali	590
24	Naromal	613
25	Mohd Hashim	636
26	S. Jalaluddin	584
27	Afsan Ahmed	601
28	Abdul Majid	540
29	Mohd Aslam Khan	646
30	Sher Mohammad	604
31	Jehthanand	619
32	Javaid Ahmed	551
33	Shamsul Haque	541
34	Jhamandas	599
35	Mohd Akram	648
39	Ghulam Mustafa	588
37	Amiruddin	585
38	Ghulam Rasool	561
39	Zahid Hussain	540

BIOLOGY GROUP

1	2	3
40	Abdul Rashid Khan	554
41	Ziaul Haque	615
42	Manzoor Alam	611
43	Jamaluddin	580
44	Darya Khan	600
45	Mohd Ismail	641
46	Mohd Mahb. ob Alam	717
47	Abdul Majid	615
48	Parso	547
49	Ayasha Agha	643
50	Tilook chand	540
51	Maoladad	619
52	Saddiq Hassan Khan	Marks not available.
53	Abdul Matin	606
54	Abdul Qayum	604
55	Shivdhari	599
56	Miss Subhana Bari	647
57	Ali Akbar	545

1	2	3	
58	Miss Shahida Perveen	660	
59	Chetanlal	577	
60	Mazharuddin Tariq	540	
61	Mohd Siddique	607	
62	Miss Famida Akhter	657	
63	Bishrat ali	717	
64	S. Asif Alim	559	
65	Asghar Hussin	548	
66	Zahid Hussaain	540	Transfer to F.Y.Sc. Maths.

F. Y. SC. MATHS.

II DIVISION

1		2
1	Mohd ali Mubrarak	434
2	Ch. Mohd Akram	466
3	Haji Mahmood	497
4	S. Liaq Ali	527
5	Shavaram	529
6	Mohd Saleem	523
7	Ahmad Shah	477
8	Khan Mohd	454
9	Mohd Arshad	457
10	Jofaruddin	454
11	Khalid Jawaid	441
12	Farrukh Qaseem	409
13	Shamim Ahmad	532
14	Nizamuddin	405
15	Mohd Yousuf	520
16	S. Tariq	442
17	Ghulam Kadir	413
18	Abdul Sattar	437
19	Mohd Saddiq	447
20	Nazir Ahmad	432

1	2	3
21	S. Mazoodul Hassan	514
22	Abdul Ghafoor	527
23	Abdul Sattar	481
24	Shamsul Haque	486
25	Qatubbdin	525
26	Ghulam Mohd	431
27	Zufruddin	Marks not available.
28	Zafar Mohd Khan	481
29	Saif Mohd	478
30	Anwar Saeed Siddiqui	525
31	Masim Iqbal	527
32	Mohd Iqbal	432
33	Gul Shar	497
34	Parvez Iqbal	400
35	Saeeda Bukhari	426
36	Khurshid Ahmad Khan	Marka not available.
37	Mohd Hayat	518
38	Chardas	492
39	Mohd Munar Khan	507
40	S. Arfan Azhar	524
41	Mohd Nazir	523
42	Ahmad ali	Marks not available.

1	2	3
43	Wahid Ali	492
44	Manzoor Mirza	444. transfar to Biology.
45	Mohd Afzal	575
46	Ghulam Hussain	431 T. C. issue.
47	Mohd Yousuf	466
48	Manzoor Hussin	463
49	S. Iqbal Hussain	Marks not available.
50	Fakaruddin	497

BIOLOGY GROUP

1	2	3
51.	Arjan	441
52.	Mohd Hai	414
53.	Mansoor Mirza	444 transfor to Maths.
54.	Arshad Ali	441
55.	Noorul Haqqe	531
56.	Nasimuddin Ahmad	464
57.	Mohd Hassan	438
58.	Liaquat ali	405
59.	Mohd Laiq	438
50.	Muzafuruddin	462
61.	Ghulam Nabi	466
62.	Rahimuddin	469
63.	Munawar Hussain	445
64.	Munir Hussain	430
65.	Malik Mushtaq Ahmad	423
66.	Aslam	405
67.	Abdul Aziz	522
68.	Farukh Baig	481
69.	Ram Chand	428
70.	Mohd Hanif	437
71.	Miss Surriya	498
72.	Miss Zarina	514

1	2
73. Deepchand	438
74. Miss Nighat Waris	418
75. Mir Ghani Akbar	405
76. Nale chango	524
77. Akbar Nawaz	447
78. Miss Suhaila Masood	Marks not Available.
79. Ziauddin	447
80. Rahimuddin	494
81. Dewan	501
82. Muniuddin	466
83. Bashir Ahmad	470
84. Mohd Younis	502
85. Pirsumal	524
86. Sadhumal	444
87. Munir Ahmad	514
88. Mohd Bux	515
89. Abdul Qayum	Marks not available.
90. Jathe	438
91. Maher ali	Marks not available.
92. Fakir Mohd	452

1	2	3
93	Abdul Sattar	481 Tansfsr to F.Y.M Mahs.
94	Haji Mohd	432
95	Anwar Hussain	438
96	Mohd Juman	426
97	Ravi chankar	406
98	Abaul Aziz	499
99	Shamsuddin	470
100	S. Iqbal Hussain	Markes not available.

III DIVISIONERS
MATHS

1	2	3
1	Mujeeb Khan	385
2	Pervez Usman	Marks not available.
3	Iqbal.	295
4	Saleem Roshan	369
5	Abdul Qayoom	329
6	Mohd Zafar	332
7	Shujauddin	370
8	Hafiz Ramzan	379
9	Manzar ali	Marks not available.
10	Mohd Abdul Rashid	396
11	Augustin	Marks not available.
12	Ghulam Hussain	390
13	Mohd Ashraf	333
14	Mohd Murid	387
15	Abid Hussain	Marks not available.
16	Mir Wali Mohd	359 T.C. issued.
17	Nazeer Ahmad	349
18	Mohd Qasim	362
19	S.M Suhail Akhtar	347
20	Shanir Ahmad	Marks not available.

III DIVISONERS ADMITTED IN BOLOGY GROUPS

1	2	3
21	Mevaram	349
22	Shakil Akhter	357
23	S. Safiuddin	Marks not available.
24	Saleem Ahmad	377
25	Mohd Sharif	381
26	Khalid Mahmood	368
27	Mohd Ramzan	288
28	Samiuddin	329
29	Ali Sher	293
30	Kaser chand	Marks not available.
31	Mohd Sarwar	251
32	Hafiz Ahmad	Marks not available.
33	Mubarak Hussain	344
34	Miss Shahana Parveen	Marks not available.
35	Mir Zulfikar ali	400
36	Miss Mehrunisa	381
37	Khalid Kamal, (maths.)	342 To issued

PROVISIONAL ADMISSIONS IN SCIENCE, MATHS.

1		2
38	Nasiruddin	Marks not available.
	BIOLOGY	
39	S. Dildar Hussain Shah.	360
40	Manzoor Ahmad	427
41	Miss Suraia Abbas	—do—

LIST OF STUDENTS ADMITTED IN F.Y ARTS.

FIRST DIVISIONERS.

1	2	3
1	Manzoor ali	609
2	Mohd Madni	680
3	Mauladad	616 Tranefar to F.T. So. Maths.

II DIVISIONERS.

4	Abdul Rehman	438
5	Gul Mohammad	447
6	Yasin	412
7	Dhanomal	465
8	Irshad Ahmed	Marks not available.
9	Javaid Akbar	—do—
10	Fazalur-Rahman	539

III DIVISIONERS.

1	2	3
11	Jathe	355
12	Bhagwandas	Marks not available
13	Mohd Saleem	—do—
14	Ilahi Bux	—do—
15	Shabbir Ahmad	389
16	Hari Sing	269
17	S. Zawar Hussain	317
18	Mir Mahmood	—do—
19	Noor Hussain	—do—
20	Naim Akhter	307
21	Zafar Ali	—do—
22	Maula Bux	—do—
23	Naim Akhter	386
24	Abdul Rehman	—do—
25	Khalid Masood	349
26	Ahmed Nasim	—do—
27	Sobnomal	396
28	Abdul Rashid	—do—
29	Mohd Haroon	351
30	Khurshid Ahmed	434

1	2	3
31	Gulzar Ahmad	392
32	Masood Imtiaz	Marks not available
33	Aziz Ahmad	—do—
34	Santu	292
35	Mohd Aslam	348
36	Ch. Mohd Afzal	368
37	Ahmad Shamim	Pass —do—

PROVISIONALLY ADMITTED AS PERMITTED BY THE BOARD

1	2
38 Prem	Marks Sheet not available.
39 Noor Mohd	—do—
40 Sharif Ahmed	—do—
41 Maula Bux	—do—
42 Abdul Wahid	—do—

APPENDIX III

(Ref. Starred Questions No. 1>326)

Statement showing the No. of Gov. Primary Schools opened in merged areas of Hazara and Mardan Districts during 1962-63 to 1968-69 and the condition of Buildings of those Schools.

1	2	3	4	5	6
(a)	No of Government Primary Schools opened in merged are as of Hazara and Mardan Districts during 1962-63 to 1968-69.		Merged area of Hazara District 70		Merged area of Mardan District. 28

1	2	3	4	5	6
			No. of Schools	Name of Schools	Present condition of school buildings.
(b)	(i) No. of schools out of those mentioned in (a) above, which are housed in rented buildings.	Hazara District	7	(1) Barsar (2) Bandi Alai (3) Chappar Gran (4) Hotal (5) Jhanara (6) Birhari (7) Phagora.	The condition of all the buildings is satisfactory.
		Mardan District.		(1) Ganjai	Need immediate repairs.

1	2	3	4	5	6
(ii)	No. of schools whose buildings have been constructed by the Buildings Department.	Hazara District.	Nil	—	—
		Mardan District.	1	(1) Bori	Satisfactory
(iii)	No. of schools whose buildings have been constructed by the local councils under the Rural Works Programme.	Hazara District.	6	(1) Bartooni (2) Garhi Nawab Said (3) Kanai (4) Telu (5) Dasu	Need immediate repairs.
				(6) Dabrai.	Satisfactory
		Mardan District.	Nil	—	—

APPENDIX IV

(Ref. Starred Question No. 15680)

Appendix 'X' 1965-65

	Name of the College	Amount given as Grant -in-Aid
1	S. M. College; Karachi.	77,100/-
2	S. M. Law College.	5,100/-
3	Islamia College.	96,400/-
4	St. Joseph College.	14,200/-
5	Urdu College.	2,30,000/-
6	St. Patric College.	13,000/-
7	Sir Syed Girls College.	63.000/-
8	Jinnah College.	57,200/-
9	APWA College.	46,000/-
10	Jamia Millia College.	65,100/-
11	National College.	74,200/-
12	Usmania College.	39,2000/-
13	Karachi College for Women.	34,000/-
14	P. E. C. H. (Women) Degree College.	1,40,312/-
15	Islamia Law College.	9,100/-
16	Federal College.	66,100/-
17	Adamji Science College.	99,200/-
18	Nabi Bagh Zia-ud-Din Memorial. Callege.	76,200/-
19	Khurshid Girls College.	26,000
20	Khatoon-i-Pakistan Girls College.	30,200/-

21	Bahadur Shah Zafar College.	60,200/-
22	Haji Abdullah Haroon College.	83,000/-
23	Bahadur Yar Jang College.	15,100/-
24	S. M. B. Fatima Jinnah College.	21,100/-
25	Malir Boys College.	28,000/-
26	Malir Girls College.	29.000
27	City College.	31,100
28	Aisha Bhawani College.	54,200/-
29	Islamia College for Women.	19,100/-

APPENDIX 'Y'

1966-67.

	Name of the College	Amount given as Grant in Aid.
1	S. M. College.	62,795/-
2	S M. Law College.	8,228/-
3	Urdu College.	2,30,000/-
4	St. Petric College.	6,650/-
5	Sir Syed Girls College.	90,490/-
6	Jinnah College.	56,198/-
7	APWA College,	54,648/-
8	Jamia Milla College.	99,400/-
9	National College.	47,208/-
10	Usmania College.	36,820/-
11	Karachi College for Women.	85,060/-
12	P. E. C. H. Women Degree College.	1,40,160/-
13	Islamia Law College.	3,600/-
14	Federal College.	41,940/-
15	Adamji Science College.	1,12,420/-
16	Nabi Bagh Zia-ud-Din Memorial College.	78,383/-

	Name of College	Amount given Grant in Aid
17	Khurshid Girls College.	28,610/-
18	Khatoon-i-Pakistan Girls College.	21,170/-
19	Haji Abdullah Haroon College.	1,08,700/-
20	S. M. B. Fatima Jinnah College.	33,960/-
21	City College.	62,790/-
22	Aisha Bhawani College.	9,200/-
23	Islamia College for Women.	8,920/-
24	Raunak-i-Islamia Girls College.	6,830/-
25	Muslim Girls College.	10,300/-
26	Siraj-ud-Daulah College.	41,500/-
	Total Amount...	14,85,980

APPENDIX 'Z'

	Name of the College.	Amount given as Grant in Aid During 1967-68.
1	S. M. College.	44,490/-
2	Islamia College.	1,29,320/-
3	Urdu College.	2,30,000/-
4	Sir Syed Girls College.	1,13,130/-
5	Jinnah College.	36,250/-
6	APWA College.	49,340/-
7	Jamia Millia College.	96,195/-
8	National College.	42,875/-
9	Usmamia College.	37,220/-
10	Karachi College for Women.	84,885/-
11	P. E. C. H. Women Degree College.	1,42,045/-
12	Federal College.	13,800/-
13	Adamji Science College.	94.406/-
14	Nabi Bagh Zia-ud-Din Memorial College.	52,570/-
15	Khurshid Girls College.	34,565/-
16	Haji Abdullah Haroon College.	95,165/-
17	S. M. B. Fatima Jinnah College.	22,450
18	City College.	58.225/-

19	Aisha Bhawani College.	3,870/-
20	Islamia College for Women.	17,025/-
21	Raunak-i-Islamia Girls College.	10,565/-
22	Muslim Girls College.	6,650/-
23	Siraj-ud-Daulau College.	64,690/-
24	Allama Iqbal College.	6,450/-
25	Baloach Inter College.	5,720/-
26	P. E. C. H. S. Education Foundation.	24,375/-
27	H. R. H. Prince Agha Khan College.	1,680/-
28	Delhi College.	21.875/-
29	Abdullah College,	54,795/-
30	K. M. A. Inter College.	9,760/-

———

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Friday, the 24th January, 1969.

جمعة المبارک - ۵ ذیقعد ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۚ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

(پ ۱۴- س ۱۶- ع ۲۲- آیات ۱۲۵ تا ۱۲۸)

تم لوگوں کو دانش اور بہتر نصیحت کے ذریعہ اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریق سے ان کے ساتھ بحث کرو۔ جو اس کے راستے سے بھٹک گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور راستے پر گامزن ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے۔ اور اگر تم ان کو تکلیف پہونچانا چاہو تو اتنی ہی جتنی تکلیف تم کو ان سے پہونچی ہے اور اگر صبر برداشت کرو تو وہ صبر برداشت کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے اور تم وہ صبر برداشت ہی کرو۔ کیوں کہ تمہارا تحمل اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ اور ان کے بارے میں غم نہ کرو اور جو لوگ بداندیشی کرتے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہو۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو ڈرے برائیوں سے پرہیز کرتے ہے اور نیک کردار ہیں اللہ ان کے ساتھ ہے۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUSTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour, Mr. Zain Noorani.

DEVELOPMENT PROJECT NAMED AFTER GOVERNMENT OFFICERS OR THEIR WIVES

***13917. Mr. Zain Noorani :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of development projects completed in the Province; out of Government Funds, during the last ten years which have been named after Government Officers or their wives ;

(*b*) what is the name of the stadium at Leiah and after whom it has been named ;

(*c*) after whom has the Rashidabad Colony at Multan been named ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The information is detailed in Annexure 'A'.

(*b*) The Stadium has been named as "Veera Stadium" after Mrs. Veera Zaidi, wife of former S.D.M., Leiah. The Stadium, however, was not built out of Government Funds, but through public contributions and a grant from the Municipal Committee.

(*c*) Rashidabad Colony at Multan has been named after Mr. S.M. Rashid, Chairman and Deputy Commissioner, Multan, in 1952-53.

ANNEXURE 'A'

DETAILS OF DEVELOPMENT PROJECTS NAMED AFTER GOVERNMENT OFFICERS AND THEIR WIVES

1.	Tando Ikram Mandi Town.	Dr. S M. Ikram, S.I., C.S.P., Ex-Member (L.U.) B. O. R., Lahore.
2.	Tando Roedad Mandi Town.	Mr. Roedad Khan, T.Pk., C.S.P., Ex-Member Director Field, West Pakistan A.D.C.

3.	Akram Wah (Lined Channel)	Mr. Muhammad Akram, Ex-Chief Engineer, GMB Hyderabad.
4.	Sultani Wah (previously Moolchand Wah).	Late Mr. S.A. Sultani, Executive Engineer, Irrigation Department, G.M.B. Project Hyderabad.
5.	Veera Stadium at Leiah.	Mrs. Veera Zaidi.
6.	Rashidabad Colony, Multan.	Mr. S.M. Rashid.

Begum Ashraf Burney : Sir, I want to bring to your notice and also of the Parliamentary Secretary for Services and Gen. Admn. Department why this question was not replied previously on the last day of Services and Gen. Admn. Department and in spite of the question being repeated today why the answer was not printed.

Parliamentary Secretary : Permit me sir to say that actually this question was with the Communications and Works Department and then it came from that Department to S. & G.A.D. and that is why the answer could not actually be furnished well in time to the Secretariat. But anyhow I have read it. The information is supplied and the Lady Member, if she likes, can put supplementaries.

Mr. Speaker : I think in the previous Session this question was addressed to the Parliamentary Secretary, S. & G.A.D.

Parliamentary Secretary : Sir, it was, but this time of course, it has not come to us directly. It came to the Communications and Works Department and then it came to us.

Mr. Speaker : And when this question came to the S. and G.A.D., it was transferred to the Communications and Works Department.

Parliamentary Secretary : I am not sure but it looks like that and then it came back to the Services and Gen. Admn. Department ?

Begum Ashraf Burney : Sir, I have just heard the answer and I am not prepared with my supplementary. In spite of that I would like to know why this stadium at Leiah and the colony at Multan have been named after an officer and his wife. After all, you said, it was not made from Government funds but it was made from private funds of the public

and grants from the Municipality. Therefore, there is no reason why it should be named after an officer or his wife. Have you any justification for that?

Parliamentary Secretary: When something is constructed or built up it is to be named after one person or the other. I do not actually encourage that it should be the name of the wives of the officers or the officers themselves. Of course it is public property, it is constructed by public money. I agree that whenever such construction is made it should have been named after some old leader or politicians of the past just to revive their memory. However, it is a name and some name is to be given.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - میرے معزز ساتھی جو کہ ضلع لائلپور سے تعلق رکھتے ہیں بڑی سچی بات کرتے ہیں ویسے بڑے بھولے بھالے بھی ہیں - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ حکومت نے یہ احکام جاری کئے ہیں کہ کوئی افسر تعیناتی کے دوران اپنے علاقہ میں کسی بھی جگہ کا نام اپنے یا اپنے بیوی یا اپنے قریبی رشتہ داروں کے نام پر نہیں رکھے گا اگر اس قسم کی ہدایات حکومت کی جانب سے جاری کی جا چکی ہیں تو کیا ان دونوں ناموں کو بدلنے کے بارے میں حکومت غور کریگی کیونکہ یہ تو ایام غلامی کی یادگار ہیں جب یہ آپکی حکومت ختم ہو جائیگی تو کیا .....

Mr. Speaker: The Member may please conclude his supplementary.

مسٹر حمزہ - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ آپ کی حکومت بہت جلد ختم ہونیوالی ہے پھر کیا اسکو فوری طور پر بدلیں گے؟

Parliamentary Secretary: Mr. Speaker, it has been admitted by the Member, Mr. Hamza—he is a learned man and I have got great regard for him that instructions have been issued by the Government and probably these instructions were issued on the ground that different

stadiums and colonies were being named after officers and their wives. These instructions were issued somewhere in 1952-53, a long time ago. I would direct the Department to issue instructions again that the colonies and stadiums and other constructions made from public funds should not be named after the officers or their wives.

مسڑ حمزہ ۔ میں نے ان سے سادہ سا سوال کیا تھا کہ کیا آپ احکامات جاری کریں گے کہ یہ جو پہلے نام رکھے گئے ہیں جنکو آپ بھی پسند نہیں کرتے بدل دئے جائیں ؟

Parliamentary Secretary : We have not objection actually. But as a matter of fact, you know, once a name goes into the mind of the people it is hard to give it up. We still call it Mall Road and not Shahrah-e-Quaid-e-Azam. I have heard the people and even the Member so many times calling it Mall Road. Anyway we will consider that and if it is found suitable that names should be changed we have no objection.

Minister for Law : (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I may submit for the benefit of the Member :

این گناهیست که در شهر شما نیز کنند

This is what you yourself have been saying and this is what happened in 1952-53, much longer before this regime actually took over.

مسڑ حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپکر وزیر صاحب مجھ سے یہ فرماتے ہیں کہ ''تمہارے شہر میں بھی اس قسم کا گناہ کرتے ہیں'' ۔ تو میں گوجرہ میں رہتا ہوں اگر میں نے اس قسم کا گناہ کیا ہے تو میں اس غلطی کا اعتراف بھی کرون گا اور اسکا ازالہ بھی کرون گا ۔

مسڑ سپیکر ۔ سید عنایت علیشاہ ۔

مسڑ حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر۔جناب سپکر۔یہ تو ایوب صاحب کی حکومت ہے ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order

سید عنایت علیشاہ ۔ کیا کسی دوسرے مہذب ملک میں کسی سرکاری ملازم یا اسکی بیوی کے نام سے کوئی عمارت موسوم کی جاتی ہے ؟

Mr. Speaker : This is a question for the National Assembly and not the Provincial Assembly of West Pakistan.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ کیا حکومت اسبات پر تیار ہوگی کہ جو ترقیاتی منصوبہ جات افسروں کی بیویوں یا انکے اپنے نام سے موسوم ہیں وہ ان شہدا کے نام پر جو ستمبر کی جنگ میں شہید ہوئے یا اس علاقہ کے رہنے والے ہیں یا اسکے قریب کے رہنے والے ہیں رکھے جائیں

وزیر قانون ۔ بےشک انکے نام پر بھی رکھے جاسکتے ہیں اور عنایت علی شاہ کے نام پر بھی رکھے جاسکتے ہیں ۔

Begum Ashraf Barney : Would the Parliamentary Secretary assure us that these names will now be changed to other names of the people who have contributed to making these stadiums or the names of important personalities ?

Mr. Speaker : This has been answered.

TOTAL ACREAGE OF LAND IN WEST PAKISTAN SURRENDERED UNDER M.L.R. No. 89/91

*14036. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of land in West Pakistan surrendered by allottees from the non-agreed areas under M.L.R. No. 8991 ;

(*b*) the acreage of land, out of that mentioned in (*a*) above, which the allottees have opted to purchase at the rate of Rs. 10 per unit ;

(*c*) whether it is a fact that the purchasers of the area mentioned in (*a*) above are not entitled to create any charge on their rights :

(*d*) whether it is a fact that the said purchasers are facing numerous problems due to the restrictions stated in (*c*) above, if so, the steps Government intend to take to remove the difficulties of the optees of the said land ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud Din-Durrani) : (*a*) 5,92,508 acres.

(*b*) 4,09,446 acres.

(*c*) Yes, unless the optee purchasers pay the full price of land.

(*d*) In view of (*c*) above, question does not arise.

چودھری محمد ادریس - جناب والا ۔ میں نے یہ سوال اس غرض سے پوچھا تھا کہ land reform کے تحت جن tenants نے یہ زمین خریدی ہے اور خریدے ہوئے ۷۔۸ سال گزر گئے ہیں اور وہ اسکی instalments بھی دے رہے ہیں لیکن انکو قرضے لینے کے لئے کسی قسم کا چارج create کرلیکا اختیار نہیں ہے ۔ کیا محترم وزیر مال صاحب ان مشکلات کے پیش نظر جو ان زمینون کے سلسلے میں انہیں پیش آ رہی ہیں اپنی پالیسی تبدیل کرنے کیلئے تیار ہون گے ؟

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ وہ مراعات جو پہلے دی گئی تھیں وہ انکے representation پر دی گئی تھیں اور خیال یہ ہے کہ وہ مراعات بہت زیادہ ہیں بہر حال اگر ہو سکا تو ہم ادریس صاحب کے سوال پر بھی غور کریں گے ۔

TRANSFER OF MUHAMMAD ARIF RANA, D.S.C. GUJRANWALA

*14040. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) the number of times Mr. Muhammad Arif Rana has been posted as Deputy Settlement Commissioner at Gujranwala alongwith the total period for which he remained posted there as such ;

(*b*) the number of complaints received by the Chief Settlement Commissioner, Lahore against the said officer during the period of his posting at Gujranwala and the number of inquiries conducted against him on the basis of the said complaints ;

(*c*) whether Government intend to transfer the said officer from Gujranwala ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Durrani) : (*a*) Mr. Muhammad Arif Rana was posted at Gujranwala in his capacity as Assistant Accounts Officer, with powers of Deputy Settlement Commissioner, with effect from 6th June, 1966. He was subsequently appointed to the regular post of Deputy Settlement Commissioner on 23rd September, 1967 at the same station where he is still continuing.

(*b*) Two complaints were received on 13th February, 1968 and 19th April, 1968. The complaint, dated the 13th February, 1968 contained only general remarks and the complainant did not quote any concrete case against the officer. No action was, therefore, warranted and it was filed. The other complaint, dated 19th April, 1968 was received from one Arshad Qureshi through the Ministry of Agrigculture and Works, Islamabad. The Additional Settlement Commissioner, Lahore Division was asked to furnish necessary comments *vis-a-vis* the allegations. He sent registered letter to the complainant for substantiating his allegation against the officer, but the letter was received back un-delivered with the remarks of the Postal Authorities that no person bearing the name of Mr. Arshad Qureshi, son of Fazal Muhammad Qureshi resided at the address. The complaint was, therefore, found annonymous and baseless and filed. A report was submitted to the Central Government accordingly.

(c) Transfers and postings are made in the exigencies of Public Service. Mr. Muhammad Arif Rana will be transferred from Gujranwala if and when such an exigency arises.

Mr. Speaker : Any supplementary.

سید عنایت علیشاہ ۔ آپ نے جواب کے (ب) میں فرمایا ہے کہ فروری ۱۹۶۸ء کی complaint میں general remarks تھے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ عام remarks کی کیا تعریف ہے اور اگر general remarks تھے تو کیا آپ اس شخص سے جسنے درخواست دی ہے دوبارہ نہیں پوچھ سکتے تھے کہ کوئی مختص واقعہ بتایا جائے ؟

وزیر بحالیات (مسٹر غلام سرور خان) ۔ General remarks سے مطلب یہ ہے کہ وہ کوئی خاص شکایت نہیں کر رہا اور عام شکایت کرتا ہے ۔ جب ایک شخص کے متعلق ہم کہتے ہیں کہ بڑا بد دیانت ہے تو یہ ایک ایسا لفظ ہے کہ ہر ایک کے خلاف کہا جا سکتا ہے اور خاص سے مراد یہ ہے کہ فلاں شخص نے یہ بد دیانتی کی ہے یعنی اس آدمی کا نام لیا جائے تو پھر انکوائری کرائی جا سکتی ہے اور یہی مناسب ہے اور فلاں کی شہرت خراب ہے یہ عام شکایت ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اس لئے ہم کہتے ہیں کہ عام شہرت پر لوگوں کو نہ پکڑئے ۔

سید عنایت علیشاہ ۔ کیا وزیر مال صاحب کو معلوم ہے کہ عام شہرت بھی قابل معافی ہے ۔

وزیر بحالیات ۔ اگر کسی شخص کے خلاف اکثریت شکایت کرتی ہو اور تواتر سے کرتی ہو تو وہ عام شہرت نہیں ہے ۔ بلکہ وہ خاص

شہرت ہے ۔ صرف عام بات کر دینا کافی نہیں ہوگا ۔

سید عنایت علیشاہ ۔ کیا یہ لازم نہیں تھا کہ اس عام شکایت پر اس شخص کی انکوائری کرائی جاتی جسنے اسکے خلاف درخواست دی تھی ۔

وزیر بحالیات ۔ نہیں جناب ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جب آپ ایک درخواست پر انکوائری ہی نہیں کرتے تو آپ کو کیسے معلوم ہو گیا کہ اس کی عام شہرت خراب ہے یا اچھی ہے ؟

وزیر بحالیات ۔ انکوائری کرنیکا مناسب جواز ہونا چاہئے ۔

بابو محمد رفیق ۔ جنرل ریمارکس کیا تھے ؟

وزیر بحالیات ۔ وہ میں نے عرض کر دیا ہے ۔

بابو محمد رفیق ۔ وہ کیا ہیں مجھے بتالیے ۔

مسٹر سپیکر ۔ خانصاحب نے کہا تھا کہ اس کی عام شہرت خراب ہے ۔

وزیر بحالیات ۔ وہ جناب میں نے تمثیلاً عرض کیا تھا ۔

Begum Ashraf Burney : Point of order Sir. Would the Minister kindly use the mike, because we can't hear what he says ?

Mr. Speaker : The Minister may please use the mike.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بحالیات یہ اعتراف کریں گے کہ جس افسر کی جتنی شہرت خراب ہوتی ہے وہ اتنا ہی حکومت کا منظور نظر ہوتا ہے اور یہی صورتحال موجودہ ڈی ۔ ایس ۔ پی گوجرانوالہ کی ہے ؟

وزیر بحالیات ۔ ہرگز نہیں ۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے ؟

Mr. Speaker : This supplementary does not arise out of this question.

مسٹر حمزہ - پہلا تو جواب دے دیتے ؟

Mr. Speaker : He has already answered that question

سید عنایت علیشاہ - کیا جناب وزیر مال تکلیف فرمائیں گے کہ وہ الفاظ جو اس درخواست میں درج ہیں وہ ہمیں پڑھ کر سنائیں کہ کیا شکایات ہیں ؟

وزیر بحالیات - وہ درخواست اس وقت میرے پاس نہیں ہے وہ میں کبھی دوسرے موقع پر آپ کو دکھا دونگا -

چودھری محمد سرور خان - کسی افسر کے تبادلے کے لئے کیا یہی چیز کافی نہیں ہے کہ اس کی عام شہرت خراب ہے - کیا اس کے لئے کسی درخواست کی ضرورت ہے ؟

وزیر بحالیات - یہ کافی نہیں -

خان اجون خان جدون - وہ فرماتے ہیں کہ درخواست میں لکھا ہے کہ اس کی عام شہرت خراب ہے -

وزیر بحالیات - میں نے یہ نہیں کہا - میں نے کہا ہے کہ اس کے خلاف جنرل قسم کے ریمارکس تھے -

خان اجون خان جدون - کیا ان ریمارکس پر آپ نے اپنی طرف سے تحقیقات کرائی تھی یا آپ نے انہیں file کر دیا ہے ؟

سید عنایت علیشاہ - جناب والا - کیا یہ ضروری نہیں تھا کہ

وہ درخواست ہمیں پڑھ کر سنا دیتے ۔ کیا یہ سوال اس سوال سے نہیں پیدا ہوتا ؟

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا آپ وائی ۔ ایم ۔ سی ۔ اے ہال میں سنائیں گے ؟

مسٹر سپیکر ۔ آپ سے جو وہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ الزامات کس نوعیت کے تھے یہ چیز متعلقہ ضرور ہے ۔

سید عنایت علیشاہ ۔ وہ کچھ نہیں بتائیں گے ۔

Minister for Rehabilitation : I will produce the application on the next day.

Mr. Hamza: Let the question be repeated Sir.

Mr. Speaker : Should it be repeated ?

Minister for Rehabilitation : I have no objection at all.

Mr. Speaker : So this question would be answered on the next turn.

NON-ALLOTMENT OF ACCOMMODATION IN GOVERNMENT BUILDINGS TO GOVERNMENT OFFICIALS VISITING ABBOTABAD

* **14410. Mr. Hamza :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that D.C., Abbotabad is authorised to allot accommodation in the following Government buildings to Government officials visiting Abbotabad :—

(*i*) Guest House,

(*ii*) Circuit House,

(*iii*) Dak Bungalow,

(*iv*) Chairman House.

(*v*) Forest Rest House, and

(*vi*) WAPDA Rest Houes ;

(*b*) the nature of accommodation in the said buildings the names and designations of the officials, who occupied them during, the period from 23rd July, 1968 to 28th July, 1968 alongwith the dates on which they occupied and vacated the said accommodation ;

(*c*) reasons for not giving accommodation to the Provincial Assembly Staff and and the Members of the Select Committee of the Provincial Assembly which met at Abbotabad on 25th July, 1968 and 26th July, 1968 despite request made well in time in writing to the said effect ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes. Except for items i, v and vi.

(*b*) Details given in Annexure I.*

(*c*) It would appear from the details given in Annexure I that the Circuit House, Dak Bungalow and the Chairman House were packed to capacity before an intimation in respect of Select Committee was received. Actually there remains ruch of visitors during Summer from various corners of West Pakistan and available accommodation is too short to accommodate all of them. Each visitor draws up his tour programme according to his convenience giving no consideration to the situation, reqarding accommodation at Abbottabad, hence complications. The proper course is to systematise visits to Abbottabad with a view to ensure that all touring officers are accommodeted turn by turn. Presently it so happens that sometimes many rooms remain vacant and sometimes the number of visitors including Vips far exceeds the available accommodation. The District Officers reserve accommodation in the order in which requests for reservation are received. Reservation had already been made for others before the request from Select Committee was received.

چودھری محمد ادریس - جناب والا سب سے پہلے میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹری سیکرٹری مجھے یہ بتائیں کہ اس سوال کا نوٹس انہیں کب ملا تھا اور اس کا جواب انہوں نے کیوں نہیں دیا ؟

* *Please see Appendix I at the end.*

Parliamentary Secretary : I don't have exactly the date with me for the time being.

Mr. Speaker : It was 9th August, 1968.

Minister for Law : I think, if I am correct, this question was first addressed to the Minister for Communications and Works. Probably later on it had been transferred to the Services & General Administration Department.

Chaudhri Muhammad Idrees : When was it transferred :

مسٹر حمزہ - میں درخواست کروں گا کہ اس سوال کو دھرایا جائے کیونکہ جب ہمیں یہ معلومات حاصل ہوئیں تو ہم حاضر ہوئے تھے اور جناب پارلیمنٹری سیکرٹری کو علم ہو گا کہ ہمیں یہ بتایا گیا تھا کہ افسران اپنے قریبی رشتہداروں کو مختلف افسروں کے نام جعلی طور پر درج کرکے وہاں ان کو سارے کا سارا موسم ٹھیراتے ہیں اور جب یہ مجلس قائمہ خصوصی کے ارکان وہاں تشریف لے گئے تو ان کے لئے قطعا ٹھہرنے کا انتظام نہیں تھا -

چودھری محمد ادریس - جناب والا اس کو شارٹ نوٹس کوئسچن ٹریٹ کیاجائے -

مسٹر سپیکر - اس سوال کا جواب نشست پر مہیا کیا گیا ہے کیا آپ کی نشست پر اس کا جواب نہیں ہے ؟

مسٹر حمزہ - میری نشست پر ہے لیکن مجھے جائزہ لینا تھا اور میں check up نہیں کر سکتا -

Parliamentary Secretary (S&GAD) : Mr. Speaker, Sir, knowing the sentiments of this august House, for whom we have got great regard, I could anticipate the feelings of the members. I may inform this august House that direction have been issued by the department that the MPAs should be given preference to others.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا اس سوال کو ملتوی کیا جائے ۔

Malik Muhammad Akhtar: Why don't you punish the officer ?

چودھری محمد نواز ۔ آپ غلط کار لوگوں کو خواہ مخواہ defend کرنا شروع کر دیتے ہیں ۔

Mr. Speaker: Order please The Member may please resume his seat.

Parliamentary Secretary (S&GAD): We have never any hesitation in suspending officers if they are found at fault, but not when they are altogether innocent. The list is here and has been actually given to the member.

چودھری محمد نواز ۔ آپ کو اس بات میں اعتراض کیا ہے ؟

Mr. Speaker: Alright, this question would be answered on the next turn.

چودھری محمد ادریس ۔ اگر کسی مقررہ تاریخ پر اس کو بطور قلیل المہلت سوال لے لیا جائے تو بہتر ہوگا کیونکہ پتہ نہیں کہ اگلی turn آئیگی بھی یا نہیں ۔

Mr. Speaker: Rest assured, there would be a next turn'.

EXTRA ASSISTANT COMMISSIONERS WORKING IN QUETTA DIVISION

***14435. Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there are 20 permanent posts of Extra Assistant Commissioners in Quetta Division ;

(*b*) whether it is a fact that since integration, only two Officers working against the said posts were confirmed and they have since retired; if so, reasons for not confirming the remaining officiating Extra Assistant Commissioners ;

(*c*) whether it is a fact that Officers officiating as Extra Assistant Commissioners in the said Division have now been reverted to Tehsildars; if so, the names of these officers alongwith their dates of appointment and the dates on which they started officiating as Extra Assistant Commissioners ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No. The number of regular and permanent P.C.S. (EB) posts in Quetta Division is now 23.

(*b*) Yes, but the two confirmed officers are still in service. The remaining officers shall also be confirmed as soon as their seniority is finally fixed by Government.

(*c*) Yes; besides the above-mentioned two officers, three other officers were officiating as Extra Assistant Commissioners on a purely temporary and *ad hoc* basis subject to the approval of the West Pakistan Public Service Commission. The later found them unsuitable for promotion on account of bad record of service and consequently they were reverted according to the terms and conditions of their original appointment. A list of such officers is as under :—

Name	*Date of* ad hoc *appointment*	*Date of officiation as Extra Assistant Commissioner*
Shahzada Sultan Hameed	12th November 1956.	12th November 1956.
Mr. Abdul Ghaffar ...	16th August 1962 ...	16th August 1962.
Mr. Nek Muhammad	15th April 1964 ...	15th April 1964.

چودھری محمد ادریس - میں جناب والا - آپ کی توجہ اپنے سوال کے حصہ (ب) کیطرف مبذول کرانی چاہتا ہوں میں نے پوچھا تھا

"Whether it is a fact that since integration only two officers working against the said posts were confirmed and they have since retired."

تو فاضل پارلیمنٹری سیکرٹری نے کہا تھا کہ یہ دونوں افسر ابھی تک کام

کر رہے ہیں اور ریٹائر نہیں ہوئے ۔ اسی طرح اس کتاب کے صفحہ ۱۸ کو ملاحظہ فرمائیے جس میں انہوں نے ان دو افسروں میں سے ایک افسر کے سامنے جس کا نام مسٹر منظور احمد "since retired" لکھا ہوا ہے حالانکہ وہ دونوں ابھی موجود ہیں ۔ تو کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ اس قسم کی متضاد انفارمیشن کیوں دیجاتی ہے ؟

Minister for Law : These are different officers.

Chaudhri Muhammad Idrees : They are the same. Is the Law Minister sure that they are different ? Please besure.

Parliamentary Secretary (S. & G.A.D.) : The Member should not try to threat. He should try to hear the answer.

Chaudhri Muhammad Idrees : I have said that they are the same officers. Contradict it if you can.

چودھری محمد نواز ۔ یہ اخفاء کی کوشش کیوں کر رہے ہیں ؟

Parliamentary Secretary (S. & G.A.D.) : I, of course, object to the behaviour of the Member and would request you to XXXX

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, I would .....

Parliamentary Secretary (S. & G.A.D.) : Mr. Idrees it does not concern you.

Khawaja Muhammad Safdar : So far as I think, the words used by the Parliamentary Secretary XXXX about a Member are not parliamentary. Am I correct ?

Mr. Speaker : Actually I have not followed those words. Anyhow, the words used by the Parliamentary Secretary, (S. & G.A.D.) are expunged from the proceedings of the Assembly.

چودھری محمد نواز ۔ وہ اپنے الفاظ دھرائیں تاکہ ہمیں پتہ چلے کہ وہ کیا کہتے ہیں ۔

**Expunged as ordered by the Speaker.*

Mr. Speaker : I have expunged those remarks and the matter should finish here.

Parliamentary Secretary (S. & G.A.D.) : This is a question which has been brought before the House by the Member, Chaudhri Muhammad Idrees. Regarding these officers .....

Mr. Speaker : Is the Parliamentary Secretary sure that these are...

Chaudhri Muhammad Idrees : I am hundred percent sure, as sure as anything, that these are the same officers and I have definite information that one of them has retired.

Parliamentary Secretary : The names regarding question No. 14435 are—

1. Shaikh Ahmad Hussain.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, the Parliamentary Secretary is Confusing the issues. You have confirmed only two officers so far.....

Parliamentary Secretary : Please let me read the question and then it will be clear to you.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, I will explain the position.

Kindly see part (*b*) of the question now under discussion which says—

> "whether it is a fact that since integration, only two officers working against the said posts were confirmed and they have since retired ;

Now, kindly see part (*c*) of the other question at page 18 of the list of questions. It says—

> "whether it is a fact that certain Tehsildars of Quetta Division were promoted to P.C.S. Cadre by Government in 1956 ;

One is about confirmation and the other about promotion. It is possible that certain officers may have been promoted but they may not have been confirmed and it is categorically said here that the officers

about whom information is being sought in part (*b*) are—

1. Shaikh Ahmed Hussain.

2. Abdul Hafiz Khan.

Babu Muhammad Rafiq : They are still in service.

Chaudhri Muhammad Idrees : I have not asked.....

Mr. Speaker : Babu Muhammad Rafiq is still in possession of the floor.

بابو محمد رفیق - میں انہیں بتادوں کہ وہ ابھی تک سروس میں ہیں۔ اس کی کیا وجوہات ہیں کہ آپ نے کوئٹہ ڈویژن میں ماسوائے ان دو آدمیوں کے باقی کو ابھی تک confirm نہیں کیا ؟ کیا یہ صحیح نہیں کہ آپ کے ایسے کاموں کی وجہ سے ہی ون یونٹ بدنام ہو رہا ہے ؟

Minister for Law : The question of confirmation is co-related with the question of seniority of all officers of the various integrating units. As regards the question of confirmation of the remaining P.C.S. Officers of Quetta Division, the Government circulated a Gradation List of the P.C.S, Officers (Executive Branch), post-Integration, on 25th October, 1967. A tentative list was prepared with regard to all officers of all the integrating units and in order to avoid any kind of hardship and to see that everybody gets fair deal this tentative list was circulated on the 25th October, 1967, and all officers were required to put up or send their objections, if any, through the Commissioners, so that these could be considered before the list was finalised.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, the Law Minister is side-tracking the issue.

Minister for Law : He has asked about the officers as to why they are not being confirmed and when they will be confirmed. I am dealing with that question and making a submission. You have no patience.

Sir, may I seek your indulgence.

چودھری محمد نواز - پوائنٹ آف آرڈر - سوال پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کے محکمہ کا ہے اور اس کا جواب وزیر قانون دے رہے ہیں

Is he authorized to do so ?

Minister for Law : I am authorised to answer any questions pertaining to the departments for which there is no Minister and which are in the charge of the Governor. I am fully authorised.

All officers whose names appeared in this list were told to submit representations, if any, against the positions assigned to them in the said list. The Commissioners were requested to collect and examine all the representations and to forward them to the Government. Consequently, a large number of representations have been received and the officers concerned have raised a number of complicated issues involving delicate points which are now under examination. After the representations have been disposed of and the inter-se seniority of the officers has been fixed finally then the confirmation of the officers will be taken up by the Government. They cannot be confirmed in the P.C.S , Executive Branch, before the finalization of the Gradation List and the process of finalization is still on.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ افسر جو ۲۱ نومبر ۱۹۵۶ء کو آپ نے ad hoc طور پر ایگزیکٹو برانچ میں promote کئے تھے انہیں آپ نے ابھی تک پبلک سروس کمیشن سے کیوں approve نہیں کرایا ؟ آپ نے ان کا کیس پبلک سروس کمیشن کو کس دن refer کیا تھا ؟ کیا یہ ۱۹۶۶ میں refer کیا گیا ہے ؟ آپ نے اسے دس سال کے عرصہ کے دوران کیوں پبلک سروس کمیشن کو refer نہیں کیا ؟

Minister for Law : I am not able to say as to why this delay has occurred . If the Member wants this information I can furnish him.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ یہ

گیارہ بارہ سال کی جو تاخیر ہوئی ہے جو شخص بھی اس کا ذمہ دار ہے کیا وہ اس کے خلاف کاروائی کریں گے ؟

خواجہ محمد صفدر - یہ ساری حکومت اس کی ذمہ‌دار ہے جس کے ساتھی ہیں چودھری محمد نواز صاحب -

Minister for Law : It may be pointed out that there officers, who were mentioned in the answer, were promoted to P.C.S. cadre on purely temporary and ad hoc basis, subject to the approval of the West Pakistan Public Service Commission, and when it became necessary to refer the matter to the Commission it was duly referred.

خان اجون خان جدون - جناب والا - جو صورت حال وزیر قانون صاحب نے بتائی ہے کہ پی-سی-ایس افسران کی seniority کو determine کرنا ہے اور پھر confirmation کرنی ہے اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ افسر retire ہو کر ہی بھی جائیں گے لیکن ان کی confirmation نہیں ہو سکے گی - کیا آپ اس بات کو محسوس نہیں کرتے ہیں کہ ۱۹۵۶ء سے لیکر ۱۹۶۷ء تک آپ نے temporary list بنائی ہے - اسکے بعد اپ نے اعتراضات مانگے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے اعتراض کئے ہیں - کیا آپ ان کو اس وقت sort out کریں گے جب وہ لوگ ہی کر دفن ہو جائیں گے ؟

جناب والا میں ان سے یہ پوچھتا ہوں کہ کیا وہ اس بات کیلئے تیار ہیں کہ جو آپ نے seniority کو determine کرنے کیلئے اصول بنایا ہے اسکو آپ simplify کریں تاکہ وہ واضح اور قطعی ہو - آپ ان میں تبدیلی کرتے رہتے ہیں - کبھی کسی طریقے سے seniority determine کرتے ہیں - آپ اس مسئلہ کو صاف اور واضح کریں تاکہ اتنا لمبا چکر نہ پڑے ؟

وزیر قانون - (مسڑ اللہ بچائیو غلام علی اخوند) جناب والا مجھے معلوم نہیں کہ معزز ممبر صاحب کونسی پالیسی کیطرف اشارہ کر رہے ہیں کہ ہم کبھی کونسی پالیسی بناتے ہیں کبھی کونسی پالیسی بناتے ہیں - جہاں تک مجھے معلوم ہے یہ ایسا نہیں ہے - اگر معزز ممبر کے پاس کوئی تفصیل ہے تو وہ مجھے بتائیں تاکہ میں اس پر روشنی ڈال سکوں -

چودھری محمد ادریس - جناب والا معزز وزیر قانون صاحب جو تفصیل پوچھنا چاہتے ہیں وہ تفصیل میں ان کو بتانا چاہتا ہوں - اس سوال میں آپ نے ۱۹۵۶ میں ان تحصیلداروں کو ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے طور پر ترقی دی لیکن ۱۹۶۸ تک آپ ان اسامیوں کو منظور نہیں کرا سکے - پنجاب میں لائیر مجسٹریٹ ۱۹۵۳ میں آپ نے بھرتی کئے اور آج تک انکی سنیارٹی آپ determine نہیں کر سکے - اسی طرح بہاول پور میں پی-سی-ایس کی سنیارٹی آپ determine نہیں کر سکے - کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ اس طرح آپکے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی ورکنگ بہت ناقص ہے ؟

وزیر قانون - جناب والا یہ ایک event بتا رہے ہیں پالیسی نہیں بتا رہے ہیں

Policy is contained in notifications, rules and policy letters.

چودھری محمد ادریس - جناب والا پالیسی تو یہی ہے کہ جو آدمی پیسے دیتا ہے وہ کنفرم ہو جاتا ہے (خوب خوب)

وزیر قانون - یہ آپ کا خیال ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا کیا سنیارٹی fix کرنے کے لیے غیر ملکی حکومت آئے گی سنیارٹی بھی تو انہوں نے ہی fix کرنی ہے ؟

بابو محمد رفیق - جناب والا میں وزیر قانون صاحب کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں اور بڑی ذمہ داری سے یہ الفاظ کہہ رہا ہوں کہ سروسز اینڈ جنرل ایڈ منسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں مسڑ درانی پانچ سے پندرہ ہزار تک کنفرمیشن کیلئے مانگتے ہیں - کیا آپ اس بارے میں انکوائری کریں گے - ؟

Minister for Law : Sir, my submission is that any personal reference to an officer who is not present and cannot possibly be present and who cannot be defended in this House, should be avoided. If the Members have any particular grievance and proof of it I think it is proper that they should put it in writing, submit it to the proper authority so that a probe can be held into it. *(Interruptions)*

Minister for Law : Will Mr. Nawaz kindly hear me with patience for a little while.

Mr. Speaker : There is one position. If they do not name anybody then it is said that the allegation is very vague and if they name somebody then the protection is sought.

Minister for Law : I am not trying to defend anybody unnecessarily I am just enunciating the principle in this House that if you make any allegation with me against the person then I think a probe should be held otherwise if you make allegation on the floor of the House against a person all of a sudden and the person cannot be present and nothing can be said in defence of him, I do not think it is proper. It is not even a good principle. However, it is for the August House to adopt any tradition that it likes but I think the standard of debate and the convention should be such that nobody should be condemned unheard. This is all that I have to submit.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا میں وزیر قانون صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جیسے کہ آپ نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ جو بات یہاں کی جاتی ہے یہ کہتے ہیں کہ یہ مبہم - - - بات ہے لیکن جب کسی کا نام لیا جاتا ہے تو پھر یہ کہتے ہیں کہ وہ یہاں موجود

نہیں ہے اسکو اسمبلی میں defend کون کرے گا ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ اگر گورنمنٹ افسران کے بارے میں شکایت ہو تو وہ نام کے ذریعہ بتائی جانی چاہئے اور بتائی جا سکتی ہے اور یہ سوال کہ وہ شخص یہاں موجود نہیں ہے یہ کہنا ٹھیک نہیں ہے ۔ وزیر صاحب یہاں اس لئے موجود ہیں کہ یا تو وہ اسکے خلاف ایکشن لیں یا اسکو defend کریں یا ممبر کو مطمن کریں ۔ اس کا موجود نہ ہونا اس بات کی دلیل نہیں کہ ہم اسکے خلاف یہاں بات نہیں کر سکتے ۔ جہاں تک مسٹر درانی کا سوال ہے میں یہ عرض کروں گا کہ صرف مسٹر درانی ہی نہیں بلکہ اس حمام میں سارے ننگے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا معزز ایوان کے معزز اراکین کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کسی افسر کے متعلق یہ کہیں کہ وہ رشوت خور ہے ۔ نا اہل ہے ۔ ہم آپ سے اسکے متعلق رولنگ چاہتے ہیں ؟

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا میں وزیر قانون صاحب کے جواب پر بطور احتجاج عرض کرتا ہوں کہ ان کو یہ طریقہ اختیار نہیں کرنا چاہئے ۔ جب صوبائی اسمبلی کا ممبر یہاں پر کسی افسر کا نام لیکر یہ بتائے کہ وہ بد دیانت ہے تو ان کو یہ کہنا چاہئے کہ ہم اسکے متعلق تحقیقات کرتے ہیں ۔ proper channel کا ہمیں بھی علم ہے کہ اسکا کیا طریقہ ہوتا ہے جس طریقے سے ہم ان لوگوں کو پکڑ سکتے ہیں لیکن اس اسمبلی کا ایک معزز رکن پورے وثوق کے ساتھ کسی کا نام لیکر یہ بتاتا ہے تو ان کو ان کی بات تسلیم کرنی چاہئے اور تحقیقات کرنی چاہئے (خوب خوب)

چودھری محمد نواز - حضور والا - وزیر قانون صاحب نے جو طریقہ اختیار کیا ہے مجھے افسوس ہے کہ وہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے - یہ صریحاً ہمارے حقوق پر ایک ڈاکہ ہے - میں آپکی توجہ وزیر مال کی اس یقین دھانی کی طرف دلاتا ہوں کہ جس روز کلیموں کی خرید و فروخت کے کاروبار کے متعلق اس ایوان میں کچھ معروضات پیش کی گئی تھیں تو ہمارے وزیر صاحب نے اس روز ہمیں یقین دلایا تھا کہ ممبران کی ایک سہ رکن کمیٹی مقرر کرنے کے متعلق غور کیا جائیگا - یہاں پر جو بات کہہ جاتے ہیں اسکو بعد میں کوئی اہمیت نہیں دیتے - اگر ہم کوئی بات اس ایوان میں آپکی خدمت میں پیش کرتے ہیں تو یہ اسکو غلط طریقے سے defend کرنے کی کوشش کرتے ہیں - ہم اس چیز پر احتجاج کرتے ہیں - اگر ان کا یہی رویہ رہا تو ہمیں کوئی دوسرا قدم اٹھانا پڑے گا -

Mr. Speaker : The Member may please put his supplementary.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں اپنے سوال کے حصہ (ب) کے متعلق پھر جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اور محترم وزیر قانون صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا انہیں یہ یقین ہے کہ ان دو افسروں میں سے کوئی بھی ریٹائر نہیں ہوا تھا ؟

Minister for Law : The answer is very clear. Yes but the two confirmed officers are still in service.

(اس مرحلے پر بہت سے ممبر صاحبان کھڑے ہوگئے)

مسٹر سپیکر - میں ایوان کی اطلاع کیلئے عرض کروں گا کہ ابھی تک چار پانچ سوال ہوئے ہیں -

I have no objection if the Members want to consume rest of the time over this question.

سردار منظور احمد خان قیصرانی - پوائنٹ آف آرڈر - جناب نے اس ہاؤس کے جذبات دیکھ لئے ہیں - ہم اس معاملہ کے متعلق آپ کی رائے چاہتے ہیں کہ جب کسی افسر کے متعلق ایک ممبر نام لیکر کچھ بتائے کیا وہ کارروائی کریں گے یا نہیں کریں گے ؟

وزیر قانون - May I make a submission. جناب والا - میں نے یہ تو نہیں کہا ہے کہ میں کسی کو defend کرنے کیلئے کھڑا ہوا ہوں - میرے ابتدائی الفاظ یہ تھے کہ میں کسی کو defend کرنے کیلئے نہیں کھڑا ہوں لیکن میں ایک اصول کے طور پر عرض کر رہا ہوں کہ طریقہ یہ ہونا چاہئے - اس طرح روایات کو برقرار رکھنا چاہئے - میں نے یہ نہیں کہا ہے کہ دوانی کے خلاف جو کہہ رہے ہیں میں اسکو صحیح سمجھتا ہوں یا غلط سمجھتا ہوں - میں نے اس طرف بالکل اشارہ نہیں کیا تھا - میں نے ایک کنونشن کے متعلق عرض کیا ہے - پتہ نہیں ہمارے محترم ممبر صاحبان غلط فہمی کی وجہ سے اس کو اس طرح کیوں لے رہے ہیں - میرا خیال یہ نہیں تھا اور نہ ہی میرا یہ مقصد تھا کہ میں کسی کو defend کروں اور نہ ہی میں یہاں کسی افسر کو غیر ضروری طور پر defend کرنے کیلئے آیا ہوں - میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ اس طرح ہمیں روایات کو برقرار رکھنا چاہئے - اگر معزز اراکین میری اس درخواست کو قبول نہیں کرتے تو یہ ان کی اپنی مرضی ہے -

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئٹہ قلات کے ان افسران کو انصاف نہیں ملتا ہے جہاں پہ خود محترم گورنر صاحب آئے ہیں تو باقی ریجز کا کیا حال ہوگا ؟

وزیر قانون - جناب والا - جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ یہ پیچیدہ سوال ہے - آپ مہربانی کرکے اس پر ذرا غور فرمائیں - مغربی پاکستان کا کتنا رقبہ ہے - اس میں کتنے محکمے ہیں - ان میں کتنے افسران ہیں - انضمام کی وجہ سے ان کی سنیارٹی اور مستقلی کو متعین کرنے میں کتنی دقت ہوئی ہے - یہ معاملہ پیچیدہ تھا - انشا اللہ اسکو جلد طے کیا جائیگا اور ہم اسکو طے کرنے کے مرحلے تک پہنچ گئے ہیں -

بابو محمد رفیق - کیا میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ آپ نے جن تین افسران کے نام بتائے ہیں وہ اس وقت revert کر دیئے ہیں یا وہ ای - اے - سی اسامی پر متعین ہیں ؟

Parliamentary Secretary : They have not yet been reverted. The Writ Petition is pending with the High Court and they are still working as E.A.Cs.

سید عنایت علیشاہ - کیا محترم وزیر قانون صاحب ہمیں یقین دہانی کرائیں گے کہ وہ کس تاریخ تک اس سنیارٹی کے معاملہ کو حل کر لیں گے ؟

وزیر قانون - جناب والا - تاریخ کے سلسلہ میں کوئی assurance نہیں دے سکتا -

میاں سیف اللہ خان - جناب والا - پچھلے سیشن میں میں نے بھی ایسا ہی ایک سوال کیا تھا - اس سے میرا مقصد یہ تھا کہ وزیر قانون کے نوٹس میں یہ چیز آ جائیگی اور یہ اس خرابی کو ٹھیک کر دیں گے - مگر ہم جو سوالات کرتے ہیں ، ان کا کوئی اثر ہی نہیں ہوتا - بلکہ ہمیں ٹالنے کی کوشش کی جاتی ہے - پچھلے سیشن میں گورنمنٹ کے نوٹس

میں لایا گیا کہ یہ ناجائز ہو رہا ہے ۔ آپ مہربانی کرکے ان کا حق ان کو دیدیں ۔ کیا وزیر قانون بتائیں گے کہ اس delay کے لئے جو لوگ ذمہ دار ہیں ، ان کے خلاف وہ کیا action لیں گے ؟ یہ delay جان بوجھکر اور دیدہ و دانستہ ہو رہی ہے ۔

Minister for Law : I am going to look into this question personally Sir and I will expedite this question so that it may be finalised soon.

ADDITIONAL DISTRICT JUDGES OR DISTRICT JUDGES APPOINTED FROM PUBLIC PROSECUTORS

***14521. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the present number of Additional District Judges or District Judges who were appointed from amongst the Public Prosecutors on *ad hoc* basis alongwith the dates of their appointment ;

(*b*) reasons for not making the said Judges as permanent so far ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(*a*)

1.	Sardar Muhammad Amir Akbar Khan, Additional District and Sessions Judge.	24th October 1963.
2.	Sh. Bashir Ahmad, Additional Distict and Sessions Jadge.	1st November 1963.
3.	Mr. Muhammad Afzal Sarwar Khan, Additional District and Sessions Judge.	2nd December 1963.
4.	Mr. Mahmood Khan, Additional District and Sessions Judge.	27th November 1963.
5.	Mr. Zia Hussain Shah Hussain, Additional District and Sessions Judge.	9th November 1963.

(*b*) Originally, their appointment was made on purely temporary basis and for a specified period. However, the question of their permanent absorption is under active consideration and will be decided in consultation with the Government of Pakistan.

ملک محمد اسلم خان - کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ کب سے اس سوال پر غور کیا جا رہا ہے کہ ان کو absorb کیا جائے ؟

Parliamentary Secretary : Actually, as I have already explained in the answer itself, these Sessions Judges were taken purely on a temporary basis. But now it has been considered that these Additional Sessions Judges have been working for quite a long time, they have become experienced hands and they should be confirmed. The case for their confirmation has been recommended by the Government of West Pakistan to the Central Government. Let us see what the Central Government says ?

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس میں سنٹرل گورنمنٹ کا کیا واسطہ ؟ کیا ان کی appointment سنٹرل گورنمنٹ کرتی ہے ؟

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Yes, as the Sessions Judges or Additional Sessions Judges. This is the Senior C.S.P. Cadre scale.

چودھری محمد ادریس - آپ نے اپنی یہ recommendation سنٹرل گورنمنٹ کو کب بھیجی تھی کہ ان کو confirm کر دیا جائے ؟

Parliamentary Secretary : I cannot give the exact date,

چودھری محمد ادریس - اندازاً ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - اندازاً یہ ہے کہ recently بھیجی ہے -

ملک محمد اسلم خان - جناب والا - اس سوال کا جواب نہیں ملا کہ کب recommedation بھیجی ہے ؟

منشر سپیکر - انہوں نے کہا ہے کہ تھوڑی دیر ہوئی ہے -

ملک محمد اسلم خان - کیا حقیقت نہیں ہے کہ یہ ۱۹۶۳ء کے بعد بھی کچھ سیشن جج اور ایڈیشنل سیشن جج بھرتی کئے گئے ہیں ؟ اگر یہ حقیقت ہے تو اس سے پہلے جو لوگ temporary طور پر کام کر رہے تھے ، ان کو permanent کر دینا چاہئے تھا ۔

Parliamentary Secretary : I have already told this august House that actually these Additional Sessions Judges were appointed on a purely temporary basis. Now, this question has been considered that the Sessions Judges who were actually appointed afterwards and when they are going to be made permanent why should not these five Judges (when they have served for such a long time) be made permanent.

صاحبزادہ نور حسن- جواب کے حصہ (ب) میں یہ بتایا گیا ہے کہ

> "(b) Originally, their appointment was made on purely temporary basis and for a specified period....."

میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ specified period کیا تھا ؟

Parliamentary Secretary : In October 1963 the Provincial Government at the instance of the High Court created ten temporary posts of Additional Sessions and District Judges for clearing the pending files in the Courts of District and Sessions Judges at that times. That was on a temporary basis. It was for that purpose—to clear the pending files with the District Judges—that these appointments were made. Then, of course with the rush of work and the load of work it was found necessary that they should continue as Additional Judges. Now because of their experience and their service at the Bench those persons who have been doing their work satisfactorily and successfully it was thought that they should be made permanent.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - انہوں نے جواب نہیں دیا - صاحبزادہ نور حسن نے پوچھا تھا کہ specified period کیا تھا ؟

Minister for Law : In this case it was anticipated that these posts were to last for a year or two and during that period the work in arrears will be cleared. But later on it has been continued because the High Court have been saying so.

چودھری محمد ادریس - اس حقیقت کے پیش نظر کہ یہ افسر پانچ سال سے کام کر رہے ہیں اور جب تک آپ ان کو یقین نہیں دلائیں گے کہ ان کو absorb کر لیا جائے گا تب تک وہ دل لگا کر کام نہیں کریں گے ، کیا محترم وزیر قانون یقین دلائیں گے کہ وہ ان کا کیس جلد از جلد finalise کرا دیں گے ؟

وزیر قانون - جناب عالی - اس سے زیادہ یقین دھانی کیا ہوگی کہ ان کے cases مرکزی حکومت کو سفارش کے ساتھ بھیجے گئے ہیں اور ان کے پاس under consideration ہیں -

Mr. Speaker : Next question.

CONVERSION OF OPEN SITES IN SATELLITE TOWN, RAWALPINDI

*14692. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration please refer to answer to my starred question No. 11983, given on the floor of the House on 4th July 1968 and place the report of the Governor's Inspection Team in connection with the conversion of open sites in Satellite Town, Rawalpindi on the Table of the House and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Sir, this is a question which relates to the Governor's Inspection Team and that has been transferred to the Board of Revenue because Mr. Abu Nasar is the Chairman of that Team. It is to be answered by the Board of Revenue.

Mr. Speaker : Does the Minister accept this responsibility because this question is being transferred from one Department to another.

Khawaja Muhammad Safdar : Eight months old.

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : If you so please I have no objection.

Mr. Speaker : Actually this was addressed to the Communicatoons and Works Department. Then it was sent to the S and DAD. Now, they are saying that it is for the Board of Revenue.

Minister for Revenue : If you think it is for the Board of Revenue?

Mr. Speaker : Actually I do not know about this—whether the Board of Revenue will reply to this question or not ?

Parliamentary Secretary : I may pass on this information to the learned Chair that before sending it to the Chairman it was actually discussed with him and they have accepted the question and I hope that it will be answered by the Board of Revenue because Mr. Abu Nasar is Chairman of that Inspection Team.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں سمجھ نہیں سکا کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کیسے فرماتے ہیں کہ بورڈ آف ریونیو ذمہ دار ہے - بورڈ آف ریونیو کے ممبر مسٹر ابو نصر ضرور ہیں لیکن گورنر کی انسپکشن ٹیم کے چیئرمین کی حیثیت سے بورڈ آف ریونیو کا ان سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے - بورڈ آف ریونیو ایک خود مختار ادارہ ہے اس کا تعلق یا تو گورنر صاحب کے ساتھ ہے یا پھر سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن سے ہو سکتا ہے - آپ بورڈ آف ریونیو کو صرف اس لئے لے آئے ہیں کہ ایک افسر وہاں سے آ کر اس کا چیئرمین بنا ہوا ہے اس لئے بورڈ آف ریونیو اس کا ذمہ دار ہوگا ؟

جناب والا - آٹھ ماہ ہوگئے ہیں اس سوال کو اور اس کو shuttle-cock کی طرح ایک court سے دوسرے court میں بھیجا جا رہا ہے - آخر کونسی بات ہے جس کا اخفا مقصود ہے ؟ سیدھی طرح بات کیجئے اور وہ رپورٹ یہاں رکھئے - گورنر کی انسپکشن ٹیم کی رپورٹ آپ کے پاس ہے - آپ

کیسے کہتے ہیں کہ مسٹر غلام سرور خان اس سوال کے ذمہ دار ہیں اور ان کو ہم نے بھیج دیا ہے ؟ یہ آپ کیسے کہہ سکتے ہیں ؟ سیدھی بات ہے کہ .....

Parliamentary Secretary : As the Leader of the Opposition just mentioned why we have sent it to the Board of Revenue, we have already answered that. Actually this was discussed by my department with Mr. Abu Nasar, and he has accepted this question, and that is why we have sent it on to them.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میری ایک التجا سنئے ۔ وہ یہ ہے کہ جس دن اس سوال کا جواب دیا گیا ۔ جس کا حوالہ دیا گیا ہے ۔ اسی دن میں نے اسمبلی سیکرٹریٹ میں اپنا موجودہ سوال دے دیا تھا ۔ جہاں تک اس کے جواب دینے کا تعلق ہے اس میں کوئی قباحت نہیں ۔ میں نے صرف یہ درخواست کی تھی کہ گورنر کی معائنہ ٹیم کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی جائے ۔ اب اس سے جو سلوک ہو رہا ہے اور جس طرح ہماری حکومت لا قانونی کارروائیوں کی حمایت کرتی ہے اور بدنامیوں کی حفاظت کرتی ہے اس طرز عمل کی وجہ سے ہم نے کئی بار ہاؤس سے واک آوٹ کیا ہے اور کئی بار حکومت کے اس رویہ پر احتجاج کیا ہے ۔ اب ہمیں یہ پوچھنا پڑے گا کہ ہم کتنے دن اور اس ایوان میں رکن کی حیثیت سے بیٹھے رہیں یا استعفیٰ دے کر چلے جائیں ۔ کیونکہ یہ حکومت کسی قانون ۔ کسی اخلاق کسی ضابطہ انسانیت اور روایات کی پرواہ نہیں کرتی ۔

Mr. Speaker : Will the Law Minister kindly inform the House as to which department is at present responsible for the Governor's Inspection Team ?

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, Ihave not looked into that question, but as far as I can see from the

question itself, all that is required is the report of the Governor's Inspection Team in connection with the conversion of open sites in Satellite Town, Rawalpindi. Now, if the sites are on Government land, then all Government land affairs are being dealt with by the Board of Revenue. But I have not been able to apply my mind to this question. Therefore, if you can give me some time....

Mr. Speaker : I think we should fix a date and to whichever department this question relates, this must be answered on that particular day. It should be decided between the Ministers, who has to reply to this question. Which date does Mr. Hamza suggest ?

مسٹر حمزہ - جس دن بھی جواب دے سکیں دے دیں مین مشکور ہون گا ۔

Mr. Speaker : Let it be Tuesday. On Tuesday, this question will be answered.

چودھری محمد سرور خان - اس سے پہلے گورنر صاحب کی معائنہ ٹیم کے چیئرمین ایک فوجی جرنیل تھے تو کیا اس لحاظ سے یہ سوال ڈیفینس ڈیپارٹمنٹ کو بھی بھیجا جائے گا ۔

ایک معزز ممبر - ہونا تو ایسا ہی چاہئے ۔

Mr. Speaker : This question No. 14692 would be a Short Notice Question and this will be answered on Tuesday. The matter should be decided between the Law Minister, Revenue Minister and the Minister for Communications.

GIVING EXTENSION IN SERVICE TO MR. A.M.K. MAZARI AS CHAIRMAN, WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION

*14732. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state : —

(*a*) the date of appointment of Mr. A M.K. Mazari as Chairman, West Pakistan Industrial Development Corporation ;

(*b*) the period for which he was initially appointed as such ;

(*c*) whether it is a fact that on expiry of his initial appointment period he has been given further extension if so ; the period of his extension and reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 6-8-1965.

(*b*) Three years.

(*c*) Yes. He has been given extension for a period of one year because the continuance of Mr. Mazari as Chairman, West Pakistan Industrial Development Corporation is considered essential on account of the pending finalization of the work entrusted to the Committee, appointed by the Central Government to look into the functions etc. and the re-orgnization of the autonomous and semi-autonomous bodies. The report of this Committee would then enable the Government to determine the future shape of the WPIDC. The Government will then decide about the future of its Chairman.

EXTENDING ABADKARI SCHEME IN THAL AREA

***14789. Mr. Hamza:** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Thal Development Authority has allotted 15 acres of land to each lamberdar in Chaks under Abadkari scheme in Thal Area ;

(*b*) if anser to (*a*) above be in the affirmative, why this scheme has not been extended to other chaks in the said area ;

(*c*) whether there is any such scheme under the consideration of the Government at the present ; if so, the time required for its finalization ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) The Thal Development Authority has allotted lambardari grants to lambardars of abadkari chaks following the system laid down

in paragraph 324(d) of the Punjab Colony Manual, Volume I, under which lambardari squares are not required in other than abadkari chaks.

(c) No such scheme is under consideration.

CLAIM FROM MST. UMARI IN CHAK NO 101 NORTH, DISTRICT SARGODHA

*14796. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state : –

(a) whether it is a fact that Mst. Umari, widow of Ghulam Qadir, caste Jat, had got her claim form registered,—*vide* No. 1825 for the allotment of agricultural land in Chak No. 101 North, District Sargodha;

(b) whether it is fact that the said claim form was transferred to Rahim Yar Khan in December, 1959 and was sent to Tehsil Sadiqabad and subsequently to village Saidpur in Tehsil Sadiqabad on 19th January, 1960 ;

(c) acreage of land allotted on the said claim form alongwith (i) the village in which it was allotted and (ii) allotment date thereof ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din) : (a) Yes.

(b) Yes. During 1960 the Local officers were allowed to transfer the claim forms from one district to another district at the request of the claimants provided no land had been confirmed against their claims.

(c) No area has been allotted against this claim form.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں محترم وزیر مال سے معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس بیوہ اور بے سہارا کا کلیم اس وقت کہاں ہے ؟

ایک معزز ممبر - بک گیا ہوگا -

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ جس طرح جواب میں دیا جا چکا ہے کہ کلیم ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں ٹرانسفر ہوا (بی) کے مطابق یہ کلیم پہلے رحیم یار خان میں منتقل ہوا اس کے بعد تحصیل صادق آباد اور بعد میں سید پور منتقل ہوا ۔ لیکن اب یہ معلوم نہیں کہ اس وقت کہاں ہے ۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس کو ابھی تک کوئی زمین الاٹ نہیں ہوئی ۔

اگر معزز ممبر مجھے fresh notice دیں تو میں معلوم کرکے بتا سکوں گا کہ اس وقت کلیم کہاں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا خیال ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں ہونا چاہئے ؟

وزیر مال ۔ جی ہاں ضلع رحیم یار خان میں ہی ہونا چاہئے ۔

چودھری محمد ادریس۔ کیا آپ اس سلسلہ میں کوشش کریں گے کہ اس بیوہ کا کلیم trace کرا دیں ؟

وزیر مال ۔ یقیناً کروں گا ۔

FLOODS IN CHITRAL STATE

*14806. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether Government are aware of the fact that in August, 1968, unprecedented heavy floods devastated large areas in different parts of Chitral State destroying houses, damaging standing crops, roads and bridges ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in affirmative, details of damage in each Tehsil of the State ;

(*c*) kind of relief provided by (*i*) the Chitral State authorities and (*ii*) the Provincial Government to the sufferers and whether steps have been taken to rehabilitate the displaced persons in safer places ; if so, local therefor ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din) : The information is being collected.

اتالیق جعفر علی شاہ - جناب والا - کیا یہ ممکن ہے کہ اس سوال کو اگلی turn پر دھرایا جائے۔ اور یہ معلومات فراہم کرکے دے دیں۔

وزیر مال - ہم کوشش کرکے اطلاعات فراہم کرکے آپ کو دے دیں گے۔

PERSONS PERMITTED TO RUN FLOUR MILLS ON RESIDENTIAL PLOTS IN VARIOUS CHAKS OF TEHSIL CHISHTIAN

*14852. **Sahibzada Noor Hasan** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the names and addresses of persons who have been permitted to run flour mills on the residential plots in various chaks of Tehsil Chistian, District Bahawalnagar ;

(*b*) whether it is a fact that one Muhammad Ibrahim of Chak No. 1, Gajiani who was running a flour mill was ordered a year ago to stop the same ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din) : (*a*) Seven persons whose names and addresses are given below have been allowed to run

Flour Mills on the residential plots in different chaks in Tehsil Chistian :

S. No.	Name and address	Ihata in which Flour Mill installed
1.	Khair Din son of Imam Din 3/Gajiani.	71
2.	Niaz Mohammad son of Hadyat-Ullah Shah 9/Gajiani.	34
3.	Mohammad Ismail etc. sons of Allah Din, 13/Gajiani	42
4.	Ghulam Hussain etc. sons of Lal Din 44/Fateh.	88
5.	Ghulam Mohammad 123/Murad	35
6.	Rasheed Ahmad son of Rehmat Ullah, 200/Murad	81-82
7.	Mohammad Shafi son of Pir Mohammad, 176/Murad	75

(*b*) Yes.

(*c*) Ihata was allotted to Mohammad Ibrahim for residential purposes but he installed a flour mill. The flour mill was stopped due to breach of conditions of allotment, according to which residential sites could not be used for installation of Flour Mills.

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ وزیر مال صاحب نے جو اس سوال کے متضاد بیانات دئے ہیں ان کا کیا مطلب ہے -

جواب کے حصہ (اے) میں انہوں نے فرمایا ہے -

"Seven persons, whose names are given below, were allowed to run flour mills on the residential plots in different chaks; "

پھر حصہ (سی) میں ایک شخص کے متعلق فرمایا ہے ۔

"The flour mill was stopped due to breach of conditions of allotment, according to which residential sites could not be used for installation of flour mills."

کم از کم میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ اس شخص کا کیا جرم تھا ؟

وزیر مال (مسٹر غلام سرور خان) ۔ اس شخص کا یہ جرم تھا کہ اس شخص نے بغیر اجازت اس احاطے میں فلور مل لگا لی جہاں اسے نہیں لگانی چاہئے تھی ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اگر میں ..... ایوان میں باتوں کا شور۔

Mr. Speaker : Sahibzada Noor Hassan may please take his seat. Let the members be free from their conversation. They are more interested in their private conversation than the proceedings of the Assembly, and particularly all the members from the Opposition.

صاحبزادہ نور حسن ۔ جناب والا ۔ ابھی ابھی وزیر مال نے ارشاد فرمایا تھا کہ اس نے بغیر اجازت چکی لگا لی تھی اور اس نے درخواست نہیں دی ہوگی میں عرض کرتا ہوں کہ اس نے زر نذرانہ بھی داخل کیا تھا تو پھر اسکو کیوں نہیں اجازت دیجاتی جبکہ دوسری residential sites پر چکیاں چل رہی ہیں اب اسکو کیوں اجازت نہیں دیجاتی اور پہلے اسکو کیوں اجازت دی گئی تھی ؟

وزیر مال ۔ میں جناب پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس نے بغیر اجازت لگا لی تھی لہذا وہ بند کر دی گئی اسکے بر خلاف اسنے بورڈ آف

ریونیو کو اپیل کی اور وہاں سے بھی وہ reject ہو گئی اور محض اس point پر کہ اسنے چکی احاطہ میں بغیر اجازت لگا لی تھی جو اسکو نہیں لگانا چاھئے تھی -

صاحبزادہ نور حسن - کیا اس نے زر نذرانہ بھی بغیر اجازت داخل کرایا تھا ؟

وزیر مال - میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ اسکو وہاں لگانے کا حق نہیں تھا اسنے بغیر اجازت لگایا تھا اگر نذرانہ بھی اسنے داخل کیا ہے تو وہ بھی دو تین عدالتوں سے رد ہو چکا ہے کیونکہ اسنے یہ پوائنٹ ضرور عدالتوں کے consideration کیلئے پیش کیا ہوگا لہذا وہ پھر بھی reject ہو گئی -

---

TALUKAS OF THARE DESERT, DECLARED AS FAMINE AFFECTED

*** 14909. Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the names of talukas of Thar Desert, Tharparkar District, which were declared as famine affected during the year 1968 alongwith the dates on which such declaration was made ;

(*b*) the population and the number of cattle heads in the above mentioned talukas alongwith the quantity of food grain supplied to the affected people through the whole sale and retail shops after the declaration of famine ;

(*c*) the number of people who shifted from the areas mentioned in (*a*) above to the Barrage areas during the famine ;

(*d*) whether any reports regarding the fact said in (*c*) above were obtained from the Union Councils, tehsil Councils and the District Council concerned ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :

Name of talukas of Thar Desert declared as famine affected.	Date of declaration
(*a*) (*i*) Diplo	2nd October 1968
(*ii*) Mithi.	
(*iii*) Chachro.	
(*iv*) Nagarparkar.	
(*v*) Tapas Dinore and Kaplore of taluka Umerkot.	
Population	Number of Cattles
(*b*) (*i*) 4,12,259	9,30,000
Quantity of Food Supplied	
(*ii*) 51,990 maunds.	
(*c*) About half of the population.	
(*d*) The reports were obtained from Union Councils and Tehsil Councils.	

CATTLE HEADS IN FAMINE AFFECTED AREAS OF THARPARKAR AND SANGHAR DISTRICTS

* **14910. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the number of cattle heads in the famine affected areas of Tharparkar and Sanghar Districts during 1968 alongwith the arrangements made for the supply of fodder to the said cattle ;

(*b*) the number of cattle heads out of that mentioned in (*a*) above, which expired since the outbreak of the famine ;

(*c*) whether the number of cattle referred to in (*b*) above was determined on the basis of the reports abtained through the Union Counils or the tehsildars ;

(d) whether it is a fact that due to the shortage of fodder caused by the famine, the cattle mentioned in (*a*) above where shifted to the barrage areas ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, whether any arrangements for providing the adequate fodder to the said cattle were made there, if so, the details thereof and if not, the reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani) :

(*a*) (*i*) Tharparkar. 9,30,000

(*ii*) Sanghar. 24,000

As people of the famine affected areas of both the districts started shifting their cattle to the Barrage areas and secondly as no body was willing to transport fodder due to poor purchasing capacity of masses in the Desert, no arrangements were made.

(*b*) (*i*) Tharparkar. About 5%.

(*ii*) Sanghar. About 2%.

(*c*) (*i*) Tharparkar. Through Mukhtiarkars who are Chairmen of the Tehsil Councils.

(*ii*) Sanghar. Based on the oral estimation of the people of the area by the subordinate Revenue Staff.

(*d*) (*i*) Tharparkar. Yes.

(*ii*) Sanghar. Yes.

(*e*) In lean years, the Desert people usually migrate to the Barrage areas with their cattle and there was adequate fodder available alongwith drinking water, therefore no special arrangements were called for.

Mr Speaker : The Question Hour is over.

خان اجون خان جدون - جناب والا - میرا ایک سوال جسکا نمبر ۱۵۵۸۷ - ہے اور یہ اسمبلی سکریٹریٹ کے over time سے متعلق ہے اسکا جواب ٹھیک نہیں دیا گیا ہے وہ کہتے ہیں کہ اسکے متعلق جناب سپیکر سے خط و کتابت کیجا سکتی ہے - محکمہ اسکا جواب نہیں دے گا - تو میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا over time کے معاملہ کا آپ فیصلہ کرتے ہیں ؟ آپ تو کسی اور معاملہ کے متعلق فیصلہ کرتے ہیں - اس میں لکھا ہوا ہے -

"According to rule 40 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan questions relating to the Secretariat of the Assembly may be asked of the Speaker by mean of a private communication"

یہ تو پالیسی matter ہے اور میرے سوال کا تعلق تو ڈیپارٹمنٹ سے ہے اسکا فیصلہ تو ڈیپارٹمنٹ کریگا ؟

Mr. Speaker : I think, this provision in our Rules of Procedure is on the old presumption that the Speaker is incharge of the Assembly Secretariat.

Mr. Ajoon Khan Jadoon : There you are.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - اسکے بارے میں میری ایک عرض ہے - میں نے یہ پوائنٹ آف آرڈر جو اٹھایا ہے اسکے سلسلے میں میں جناب وزیر قانون کی خدمت میں ایک شعر پیش کرتا ہوں -

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی
چاہتے ہیں سو آپ کرے ہیں ہمکو عبث بدنام کیا

Mr. Speaker : I think this verse is out of order as the Member has recited it. (*Laughter*)

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - جہاں تک اس رول کا تعلق ہے کیا میں جناب وزیر قانون سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آیا اسمبلی سکریٹریٹ کے اہلکاروں کو conveyance الاوئنس دینے کا فیصلہ کیا جناب سپیکر نے کیا تھا ؟ ایک جانب اختیارات آپ کو دینے کیلئے یہ تیار نہیں ہیں اور دوسری جانب وہ چیز جو وہ کر ہی نہیں سکتے ان سے آپ کہتے ہیں کہ وہ کریں - اس سوال کے بارے میں یہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ اسکا جواب پارلیمنٹری سکریٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ دیگا - تو جب اس قسم کا فیصلہ ہو چکا ہے تو پھر اسکے بعد اس اسمبلی کو یا جناب سپیکر کو جو استاد بنانے کا شرف حاصل کیا جا رہا ہے یہ چیز ہمیں قطعی ناپسند ہے اور میں اس پر سخت احتجاج کرتا ہوں - اس سے واضح توہین اس ایوان کی اور جناب سپیکر کی اور کیا ہو سکتی ہے ؟

وزیر قانون - (مسٹر اللہ بچایو غلام علی اخوند) احتجاج تو آجکل بہت ہو رہے ہیں اب کیا کریں لیکن اسکا جواب اگلے turn پر دیدیا جائیگا -

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

قاضی محمد اعظم عباسی - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میں اس بات پر آپ کی رولنگ چاہتا ہوں کہ جب ہم آپ کے پاس کوئی سوال دیتے ہیں اور آپ اسکو admit کر لیتے ہیں تو آپکو یہ پاورز ہیں کہ آپ ہم سے کہیں کہ فلاں فلاں رول کے تحت آپ فلاں محکمہ سے خط و کتابت کریں لیکن ہم اس سلسلے میں آپ کا فیصلہ چاہتے ہیں کہ اگر اسی قسم کا جواب کسی منسٹری یا محکمہ کی طرف سے آئے اور وہ اسی قسم کا جواب دیں تو کیا یہ انکے اختیارات میں ہے ہم یہ اسلئے چاہتے ہیں کہ کوئسچن

admit ہونے کے بعد ہم کو یہ پتہ چل جائے کہ کسی محکمہ یا منسٹری کو یہ اختیارات ہیں کہ وہ اس قسم کا جواب دیں ؟

مسٹر سپیکر - جہاں تک آپ کے سوالوں کا تعلق ہے جب ایک سوال اسمبلی سکریٹریٹ میں آتا ہے تو میں رول یا قواعد اور اپنی صوابدید کے مطابق وہ جس وزیر کو ایڈرس کیا ہوا ہوتا ہے وہاں اسکو بھجوا دیتا ہوں بعض ایسے سوال آتے ہیں جن میں کسی منسٹر کا نام نہیں ہوتا ہے تو میں متعلقہ منسٹر صاحب کو اپنی صوابدید کے مطابق بھیج دیتا ہوں کہ وہ جواب دیں لیکن بعض اوقات تقسیم کار کچھ ایسی پیچیدہ سی ہو جاتی ہے کہ صحیح طور پر سوال کسی ایک وزیر صاحب یا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو ایڈریس نہیں کیا جاسکتا تو اس صورت میں وہ سوال متعلقہ محکمہ کو بھیج دیتا ہوں اور وہ پھر اس سوال کو جسکے لئے وہ مناسب سمجھتے ہیں بھیج دیتے ہیں کہ وہ اسکا جواب دیں - اور اگر ان سے بھی وہ متعلق نہیں ہوتا تو جیسا کہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ وہ کسی اور وزیر صاحب کو منتقل کر دیتے ہیں - لیکن جہاں تک آپ کے سوال اٹھانے کا تعلق ہے کہ اگر ہم ایک دفعہ کسی منسٹر صاحب کو سوال بھیج دیں تو یہ ان پر لازم ہو جاتا ہے کہ وہ اس سوال کو دیکھیں اور میں سمجھتا ہوں کہ سہولت اسی میں ہو سکتی ہے کہ جس محکمہ سے متعلق سوال ہو وہ اس کو بھیج دیا جائے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا میرا ایک سوال ہے جس کا نمبر ۱۵۳۱۲ - اور جو صفحہ ۶۵ - پر ہے نومبر کے مہینے میں آئی - جی پولیس ویسٹ پاکستان میاں بشیر احمد صاحب نے ایک بیان کے ذریعہ یہ فرمایا تھا کہ اپوزیشن لیڈر طلبا کو بھکا رہے ہیں تو میں نے یہ سوال

کیا تھا کہ یہ ایک پولیٹیکل سٹیٹ منٹ ہے جو کسی سرکاری ملازم کو نہیں دینا چاہئے اسکا کام تو یہ ہے کہ وہ انتشار کو دور کرے اور اپنی ذمہ داری کو دوسرں پر نہ ڈالے ۔ تو اسکا جواب یہ دیا گیا ہے کہ ''نہیں'' یعنی اس سٹیٹ منٹ کا سرے ہی سے انکار کیا گیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ کسی سٹیٹ منٹ میں کسی فرد کا نام نہیں ہے ۔ میرا سوال یہ تھا کہ آپوزیشن لیڈروں کے متعلق یہ کہنا کہ وہ انتشار پھیلا رہے ہیں ۔ یہ پالیٹکس ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سوال کو دوبارہ repeat کیا جائے ۔

Mr. Speaker : The question hour is over now.

سردار منظور احمد قیصرانی ۔ جناب والا میں ایک سوال پر آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں جو صفحہ ۲۰ ۔ پر ہے اور اسکا نمبر ۱۵۱۳۶ ہے ۔ جناب والا یہ سوال متواتر چار سال سے میں یہاں پیش کر رہا ہوں اور ہر دفعہ مجھے یہ جواب دیا جا رہا ہے جو اس وقت ہے ''کہ فائنس ڈیپارٹمنٹ نے پیسہ نہیں دیا'' ۔ اب فرمائے کہ ایک غریب کارکن کو اگر پراونشل گورنمنٹ یا پراونشل اسمبلی اسکی تنخواہ نہیں دلوا سکتی اور اسکو اتنا عرصہ گزر گیا ہو تو پھر آپ ہماری اس معاملے میں رہبری فرمائیں کہ وہ آخر اپنی تنخواہ کیسے حاصل کرے ؟

مسٹر سپیکر ۔ آپ یہ سوال فنانس منسٹر صاحب کو address کرکے نیا نوٹس دیدیں ۔ کیونکہ ذمہ داری فنانس ڈیپارٹمنٹ پر ڈالی گئی ہے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو لکھا گیا ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کی کیا پوزیشن ہے ؟

وزیر مال ۔ یہ ریونیو کے ساتھ تعلق رکھتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے سوال کیا تھا صفحہ ۲۱ پر ۔ سوال نمبر ۱۵۱۸۸ ہے مجھے اس کا جواب ابھی تک نہیں ملا ۔ (بات چیت کا شعور)

Mr. Speaker : Practically none of the Members is attentive to the proceedings of the House. Yes of course, excepting the Opposition.

Parliamentary Secretary : Sir, with your permission I place the rest of the answers on the table of the House.

خان اجون خان جدون ۔ میرا سوال نمبر ۱۵۳۴۳ صفحہ ۲۵ پر ہے میں نے اس میں جو کچھ پوچھا ہے اس کا جواب صحیح نہیں ملا تو اب میں آپ کے نوٹس میں لاتا ہوں کہ میں نے پوچھا تھا کل تعداد سیکشن افسروں کی جو کہ مغربی پاکستان سول سیکریٹیریٹ میں تعینات ہیں مختلف محکموں میں اور میں نے یہ بھی دریافت کیا تھا کہ ان کی انٹیگریٹنگ یونٹ کون کون سی ہیں مجھے ان کے نام بتائیں جائیں جہاں جہاں سے وہ آئے ہوئے ہیں میں نے یہ بھی پوچھا ہے کہ ان کا ہوم اور ڈامی سائل ڈسٹرکٹ کون سا ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ وہ تو دیا گیا ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ نہیں دیا گیا ۔ باقیوں کا دیا ہوا ہے مثلاً پنجاب سندھ بلوچستان وغیرہ کا ۔

Mr. Speaker : But this statement is showing the total number of Section Officers posted in each Department of the West Pakistan Secretariat. What is meant by this "West Pakistan basis"

خان اجون خان جدون - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میرے سوال کا جواب نہیں آ رہا -

مسٹر سپیکر - کیا سیکشن افسران کی پوری تعداد دی گئی ہے ؟

Parliamentary Secretary (S. and G.A.D.) : Yes, Sir.

خان اجون خان جدون - میرا سوال بالکل واضح تھا جس میں میں نے ان کی کل تعداد دریافت کی ہے اور میں نے پوچھا تھا کہ یہ جو ۱۷ ویسٹ پاکستان basis پر ہیں یہ کون سی انٹیگریٹنگ یونٹ کو belong کرتے ہیں -

مسٹر سپیکر - یہ تو دیا ہوا ہے -

خان اجون خان جدون - مگر یہ ۱۱ ویسٹ پاکستان basis پر ہیں اور ٹوٹل ۳۲ دیا ہوا ہے -

Mr. Speaker : What is this C.S.P. ?

Parliamentary Secretary : The Section Officers posted in West Pakistan Secretariat are placed in different scales:

(1) One third of the total number of posts of Section Officers are reserved for deputationists. These Section Officers are taken from C.S.P., P.C.S., W.P.H.S., WPAS. Provincial Services of Engineering etc. etc. Actually 1/3rd of the total number of posts of Section Officers which are taken as such ;

(2) One-third of the total number of Section Officers are filled from the Secretariat Ministerial Service. These promotion vacancies are fillld by selection on merits with due regard to seniority from amongst the Superintendents of the West Pakistan Secretariat Ministerial Service.

(3) One-third of the actual intitial recruitment based on the results of competitive examinations held by the Commission.

The West Pakistan Secretariat Section Officers Service Rules 1962 were promulgated on the 6th of April, 1962. From integration to the promulgation of the Rules direct recruitment in the West Pakistan Secretariat was made on All West Pakistan Basis.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir, I had asked : "the total number of Section Officers posted in each Department in the West Pakistan Civil Secretariat, Lahore, along with names of the integrating units of the Province to which each of them belongs."

اس کا مجھے جواب نہیں ملا ۔

مسٹر سپیکر ۔ اخوند صاحب ۔ اس کی کیا پوزیشن ہے ؟

Minister for Law : This is before the Rules were framed and before these Rules were framed in which reservation of the various regions was provided the postings were made on All West Pakistan Basis. Therefore, it will not be possible to give the proposed representation of each integrating unit.

Khan Ajoon Khan Jadoon : These Section Officers must belong to some integrating unit of the Province. My question is very very clear.

Minister for Law : If you want that information we can supply.

Mr. Speaker : On the next turn ?

Minister for Law : Yes. Let it be so.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

FAMINE IN THARPARKAR DISTRICT

***14911. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Revenue be pleased to state : –

(*a*) for how many times famine took place in Tharparkar District during the period between 1927 and 1947 alongwith (*i*) the population and the number of cattle heads in the said District at that time (*ii*) the nature

of relief measures adopted on each occasion and the amount spent in this behalf ;

(*b*) whether it is a fact that the amount given and the relief measures taken during the recent famine in the said District were inadequate with the result that the inhabitants had to shift to other places?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) (*a*) Two times, once in 1929-30 and second time in 1939-40.

(*i*)

Year	Population	Cattle heads
	Rs.	Rs.
1929-30 ...	1,54,533	2,95,000
1939-40 ...	1,93,365	3,05,000

(*ii*) Nothing was given in 1929-30, however, in 1939-40 the following amounts were given : –

Tare's	Cash doles	Cheap grain shops	Total
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
50,000	9,000	40,000	99,000

(*b*) measures taken and relief given during the recent famine are quite adequate and commensurate with the requirements of famine affected areas.

The following amounts were spent in 1966-67.

	Rs.
(*i*) Taccavi ...	4,50,000
(*ii*) Test Relief	2,00,000
(*iii*) Gratuitous relief.	9,256.19

In 1968, the amounts allocated are as under :—

	Rs.	
(*i*) Taccavi	5,00,000.00	
(*ii*) Gratuitous Relief.	2,50,000.00	(Placed at the disposal of Commissioner, Hyderabad Division for Tharparkar District.)
(Free Wheat)		

PROMOTION OF DEPUTY SUPERINTENDENT OF POLICE

*14919. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the present number of P.S P. Officers in the Province ;

(*b*) the number of Officers serving as Deputy Superintendents of Police in the Province ;

(*c*) the number of Officers out of those mentioned in (*b*) above who are drawing the maximum of their pay scales ;

(*d*) whether it is a fact that the promotion of Deputy Superintendent of Police as Superintendent of Police is made according to a fixed quota ? if so, when was it first fixed and last revised ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 123 (Senior scale posts 97, Junior scale posts 26).

(*b*) 224.

(*c*) 16.

(*d*) Yes. The quota was fixed in 1953. It was last revised in November 1962, when it was raised from 25% to 33⅓% of the Senior scale of P.S.P. posts, *i.e.* from 24 to 32 posts.

CASES UNDER INVESTIGATION WITH PROVINCIAL ANTI-CORRUPTION ESTABLISHMENT

*14927. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of cases under investigation with the Provincial Anti-Corruption Establishment since January, 1967 ;

(*b*) reasons for not completing investigation of the cases mentioned in (*a*) above which are more than 6 months old ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 1168 including 156 against Gazetted Officers.

(*b*) It has not been possible for the Anti-Corruption Establishment to complete investigation of these cases because most of them are of a complicated nature in which voluminous records have to be consulted with a view to gleaning out useful information. Besides this, numerous witnesses have to be examined, which are usually scattered over vast areas and it takes a lot of time to contact them and to record their statements. Again most of the inquiries investigations are of a technical nature, involving application/interpretation of departmental rules and procedures. The accused officers also generally take a long time in giving their replies to the questionnaires issued to them by the investigating officers. Moreover the final reports prepared by the investigating officers have to be thoroughly scrutinized by the Prosecuting Agencies of the Establishment. However, in order to ensure that no case is unnecessarily delayed by the Anti-Corruption Establishment, the progress of inquiries made by the Establishment is reviewed quarterly by the Provincial Anti-Corruption Council and other Anti-Corruption Committees and necessary directions are given by them for their expeditious completion.

*۱۴۹۲۷ - پیر علی گوھر چشتی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ جون ۱۹۶۷ء میں حکومت نے دفاتر کی کارروائی کو مختصر بنانے کیلئے ایک کمیٹی بنائی تھی -

(ب) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مذکورہ کمیٹی نے ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء کو اپنی رپورٹ پیش کی تھی ۔ اگر ایسا ہی ہو تو اس کمیٹی نے کیا سفارشات کی تھیں ۔

(ج) آیا یہ امر واقعہ ہے کہ مذکورہ کمیٹی کی شفارشات پر ابھی تک عملدرآمد نہیں کیا گیا ۔ اگر ایسا ہی ہو تو اس کی وجوہ کیا ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (چودھری امتیاز احمد گل) (الف) جی ہاں ۔

(ب) کمیٹی کی کوئی رپورٹ مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۶۵ء کی نہیں ہے ۔ کمیٹی نے حکومت کو ۱۱-۳-۱۹۶۳ء ، ۸-۵-۱۹۶۳ء اور ۳۱-۱۲-۱۹۶۴ء کو تین رپورٹیں پیش کی تھیں ۔ کمیٹی کی تمام سفارشات ان کی آخری رپورٹ مورخہ ۳۱-۱۲-۱۹۶۴ء میں شامل ہیں جس کی ایک نقل ایوان کے رو برو پیش ہے ۔

(ج) یہ سفارشات متعدد مسائل پر حاوی ہیں اور ۳۴ محکموں سے متعلق ہیں ۔ اب تک ۳۳ محکمے اپنی اپنی متعلقہ سفارشات پر عملدرآمد کرنے کے احکامات جاری کر چکے ہیں ۔ مگر محکمہ آبپاشی و برقیات نے ابھی اس کو عملی جامہ نہیں پہنایا اور وہ مختلف قواعد میں ترمیم کرنے کے بارے میں ضروری اقدامات کر رہا ہے ۔

CHEQUE ISSUED BY CHIEF SETTLEMENT COMMISSIONER IN FAVOUR OF ABDUL KARIM AGAINST CP-III FORM NO. 256 MGY

*14979. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan**: Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a cheque was issued by the Chief Settlement Commissioner, in favour of one Abdul Karim against his CP-III Form No. 256/Mgy which was received back undelivered ;

(*b*) whether it is a fact that said Abdul Karim applied for re-issue of cheque,—*vide* his application No. 3329 (R&D), dated 4th August 1967 but the same has not been issued so far ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for not issuing the cheque and the action Government intend to take against official/Officer responsible for this delay ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Cheque No. 004678, dated 11th December, 1963 drawn on United Bank Ltd., Sahiwal, was issued by the Settlement Organisation in favour of Abdul Karim and was despatched at his given address *viz* , "Chak No, 7/11-L, Tehsil and District Sahiwal". This cheque was received back undelivered with the following remarks of the Postal Authorities :—

"There is no man of this name in Chak No. 7/11-L".

(*b*) The claimant, Abdul Karim applied for re-issue of cheque,—*vide* his application bearing No. 3329 (R&D), dated 4th August, 1967.

(*c*) A cheque No. 016911 payable on United Bank Ltd., Sahiwal, has since been issued to the claimant on his given address.

APPLICATIONS RECEIVED UNDER CP-IV SCHEME

*14981. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) the number of applications received by the Deputy Settlement Commissioners in each District under CP-IV Schemes as on 15th June 1968 ;

(*b*) the number of applications out of those mentioned in (*a*) above sent by the Deputy Settlement Commissioners to the office of the Chief Settlement Commissioner for payment of cash compensation ;

(*c*) the number of applications out of those mentioned in (*b*) above finalised and payment made to the applicants ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) The number of applications received by the Deputy Settlement Commissioners in each district under CP-IV Scheme upto 15-6-1968 was as follows :—

Serial No.	Name of district	No. of applications received.
1.	Lahore	1376
2.	Sheikhupura	177
3.	Gujranwala	328
4.	Sialkot	443
5.	Lyallpur	997
6.	Jhang	221
7.	Sargodha	701
8.	Mianwali	107
9.	Sahiwal	319
10.	Multan	335
11.	Muzaffargarh	139
12.	D. G. Khan	12
13.	Bahawalpur	51
14.	Rahimyar Khan	36
15.	Bahawalnagar	73
16.	Gujrat	173
17.	Jhelum	92
18.	Rawalpindi	306
19.	Campbellpur	12

20.	Peshawar	65
21.	Mardan	8
22.	Bannu	9
23.	Kohat	4
24.	Abbottabad	21
25.	D. I. Khan	Nil
26.	Sukkur	11
27.	Dadu	24
28.	Hyderabad	181
29,	Khairpur	15
30.	Mirpurkhas	15
31.	Nawabshah	27
32.	Thatta	Nil
33.	Sanghar	33
34.	Larkana	10
35.	Jacobabad	3
36.	Shikarpur	3
37.	Karachi	1954
38.	Quetta	65
39.	East Pakistan cases registered with Settlement Commissioner (Record), Lahore.	213
		8559

(*b*) The number of applications out of those mentioned in (*a*) above sent by the Deputy Settlement Commissioners to the office of the Chief Settlement Commissioner for payment of cash compensation is as

under :—

Serial No.	Name of district.	Number of applications sent by Deputy Settlement Commissioners to the Chief Settlement Commissioner's Office.
1.	Lahore	665
2.	Sheikhupura	175
3.	Gujranwala	85
4.	Sialkot	95
5.	Lyallpur	255
6.	Jhang	117
7.	Sargodha	180
8.	Mianwali	78
9.	Sahiwal	210
10.	Multan	85
11.	Muzaffargarh	44
12.	D. G. Khan	10
13.	Bahawalpur	11
14.	Rahimyar Khan	34
15.	Bahawalnagar	26
16.	Gujrat	33
17.	Jhelum	11
18.	Rawalpindi	83
19.	Campbellpur	9
20.	Peshawar	49

21.	Mardan	7
22.	Bannu	9
23.	Kohat	3
24.	Abbottabad	14
25.	D. I. Khan	Nil
26.	Sukkur	9
27.	Dadu	14
28.	Hyderabad	53
29.	Khairpur	Nil
30.	Mirpurkhas	9
31.	Nawabshah	6
32.	Thatta	Nil
33.	Sanghar	4
34.	Larkana	7
35.	Jacobabad	Nil
36.	Shikarpur	1
37.	Karachi	786
38.	Quetta	Nil
39.	East Pakistan cases registered with Settlement Commissioner (Record) Lahore	154
	Total :—	3331

(*c*) The number of applications out of those in (*b*) above finalized and payment made to the applicants is as under :—

Serial No.	Name of district.	Number of applications finalized
1.	Lahore	244
2.	Sheikhupura	13
3.	Gujranwala	21
4.	Sialkot	24
5.	Lyallpur	25
6.	Jhang	17
7.	Sargodha	82
8.	Mianwali	44
9.	Sahiwal	48
10.	Multan	17
11.	Muzaffargarh	9
12.	D.G. Khan	4
13.	Bahawalpur	Nil
14.	Rahimyar Khan	10
15.	Bahawalnagar	Nil
16.	Gujrat	Nil
17.	Jhelum	5
18.	Rawalpindi	18
19.	Campbellpur	3
20.	Peshawar	22
21.	Mardan	4

22.	Bannu	3
23.	Kohat	1
24.	Abbottabad	9
25.	D. I. Khan	Nil
26.	Sukkur	Nil
27.	Dadu	1
28.	Hyderabad	2
29.	Khairpur	Nil
30.	Mirpurkhas	Nil
31.	Nawabshah	Nil
32.	Thatta	Nil
33.	Sanghar	Nil
34.	Larkana	Nil
35.	Jaccobabad	Nil
36.	Shikarpur	Nil
37.	Karachi	186
38.	Quetta	Nil
39.	East Pakistan cases registered with Settlement Commissioner (Record), Lahore.	125
	Total :—	937

PURCHASING AND TRANSFERRING PROPERTY BY MR. KHAWAS KHAN, SUB-INSPECTOR, ANTI-CORRUPTION, HAZARA CIRCLE

*15028. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government servants are required to submit annual statement of their property ;

(*b*) whether Mr. Khawas Khan, Sub-Inspector, Anti-Corruption, Hazara Circle, has submitted any statement regarding his property ;

(*c*) whether it is a fact that on 2nd January 1965, the said Khawas Khan purchased,—*vide* Had Bast (4) land comprising Khatas No. 318-654 a portion of Khasra No. 1336, measuring 45 kanals and 19 marlas at a price of Rs, 30,000 in Village Nowshera of Tehsil Abbottabad ;

(*d*) whether it is a fact that he further purchased Khatas No. 214-586 area 18 kanals and 14 marlas worth Rs. 18,000.00 on 16th March 1966 serial No. 1098, Khata No. 214-586, area 17 kanals and 8 marlas worth Rs. 18,000·00 and 21 kanals, 5 marlas worth Rs. 15,000.00 on 17th March 1966 ;

(*e*) whether it is also a fact that the said Khawas Khan Sub-Inspector Anti-Corruption, Abbottabad Circle, got general power of Attorny on behalf of Mr. Muhammad Umar Khan, son of Mir Afzal Khan, caste Tanoli, resident of Kakul in Tehsil Abbottabad, testified by Sayyad Jahan Shah, Sub-Registrar, on 5th August 1958 and subsequently got the entire property of Mr. Muhammad Umar Khan, transferred in his name on 17th June 1962 ;

(*f*) if answers to (*c*), (*d*) and (*e*) above be in the affirmative, whether he had obtained the permission of the competent authority for these purchases and transfers if not the action taken in the matter ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Mr. Khawas Khan, Sub-Inspector, Anti-Corruption Establishment, Hazara Circle, submitted declarations of assets in 1950, 1953, 1954, 1955, 1956, 1957, 1958, 1959, 1961, 1963 and 1966.

(*c*) Mr. Khawas Khan purchased 46 kanals and 19 marlas land bearing Had Bast No. 2, Khata No. 318-654 khasra No. 1236 in village Nowshera, District Hazara, for Rs. 30,000- on 12-6-67 vide mutation No. 1708. He gifted this land to his younger brother Muhammad Yousaf on 11-12-67 vide mutation No. 1667. His brother sold the land the same day to his real cousins Painda Khan and Ali Gohar Khan at the same rate vide mutation No. 1768 dated 11-12-67.

(*d*) He also purchased land measuring 38 kanals and 13 marlas bearing khata No. 294-614, khasra Nos. 1327, 1328 and 1329 in village Nowshera for Rs. 37,500- on 17-3-66.

(*e*) Yes. Mr. Khawas Khan was given power of Attorny by his brother-in-law Mr. Muhammad Umar Khan in 1958 due to his strained relations with his brother Muhammad Anwar Khan but he (Mr. Khawas Khan) never used that power of Attorney. However Mr. Muhammad Umar Khan gifted his share of landed property measuring 400 kanals to him in 1962 at his own initiative and sweet will vide mutation No. 2387, dated 17-6-62 and No. 97, dated 18 6-62.

(*f*) Mr. Khawas Khan did not obtain permission of the competent authority for these purchases and transfers although he had declared the properties mentioned in (*d*) and (*e*) above in his declaration of assets for 1963 and 1966. Necessary action in the matter is being taken.

PROVIDING PROSECUTION DEPUTY SUPERINTENDENTS OF POLICE FOR EACH DISTRICT IN FORMER N.-W.F.P. AND FORMER SIND REGION

*15087. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that each District of the former Punjab Area has been provided with one Prosecution Deputy Superintendent of Police;

(*b*) whether it is a fact that separate Prosecution Deputy Superintendents of Police have not been provided for each District in former N.-W.F.P. and former Sind Region ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reason for this disparity and date by which it will be removed ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No.

(*b*) Yes.

(*c*) A comprehensive scheme for putting the Prosecution Branch of each district of the West Pakistan including former N.-W.F.P. and Sind on a uniform basis was prepared by the Police Department. This is at present under consideration of Government in the Home Department. If it is found that the number of Courts and volume of prosecution work in each district justifies appointment of P.D S.Ps. in all districts, each district will be provided a P.D.S.P. very early provided necessary funds are also found available.

GRANT OF ALTERNATIVE LANDS TO LAND-OWNERS OF VILLAGE CHANNI, SAHIWAL

*15114. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that village Chhani, Sahiwal, Tehsil Phalia, District Gujrat, was washed away by the Chenab River during 1965-66;

(*b*) whether it is also a fact that the entire land of the above said village was also washed away by floods :

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative; (*i*) the number of applications received by Government from the affected land-owners of the said village for the grant of alternative lands; (*ii*) the number of resolutions received by Government duly passed by the Union Council concerned for the grant of alternative land to the said affected land-owners ;

(*d*) whether any case regarding the grant of alternative lands to the said land-owners has been received by Government from the Deputy Commissioner, Gujrat ;

(*e*) whether any land would be granted to the above said, poor farmers in lieu of their lands washed away by the river t if so, when ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Only 829 acres were washed away (out of the total area of 1,136 acres).

(*c*) (*i*) and (*ii*) One resolution dated 5th August 1966 was received by Deputy Commissioner, Gujrat from the Union Council concerned for the grant of 15 acres of State land from Forest Bala Ranmal for shifting of village Abadi.

(*d*) No case was received for the grant of alternate agricultural land. A reference received from the Deputy Commissioner, Gujrat, through the Commissioner, Rawalpindi Division for approval of the sale of State agricultural land measuring 80 kanals and 16 marlas by private treaty for residential purposes to 164 flood victim families of village Channi Sahnipal, Tehsil Phalia.

(*e*) The proposal was approved by Government and necessary plots have since been allotted and possession delivered to the affected persons concerned.

CONFIRMATION OF P.C.S. OFFICERS OF QUETTA DIVISION

*15120. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased state :—

(*a*) whether it is a fact that the Commissioner, Quetta Division, had recommended to Government the names of certain P.C.S. Officers for confirmation in 1959 against 17 vacancies, but only two of them have been confirmed so far ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what action Government have taken so far for the confirmation of the remaining officers and in case, no action has been taken in this behalf, reasons therefor, the officials responsible for the delay and the action taken by the Government against them and if no action has been taken, reasons therefor ;

(*c*) whether it is a fact that due to non-confirmation the said P.C.S. Officers of Quetta Division have suffered seniority ; if so what action is Government taking to rectify this injustice ;

(*d*) whether it is a fact that P.C.S. Officers of other Regions have been confirmed since Integration ;

(*e*) whether it is also a fact that due to non-confirmation, the said P.C.S. Officers are suffering loss in emoluments as compared to those P.C.S. Officers who have since been promoted to the senior scale; if so, tha names of officers who have sufferd on this account ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No. No reference was received by Government in 1959 from the Commissioner, Quetta Division about confirmation of P.C.S. (E.B.) Officers against 17 vacancies in Quetta Division. However, it is a fact that so far only two officers belonging to Quetta Division have been confirmed in P.C.S. (EB) since Integration.

(*b*) the remaining P.C.S. (EB) Officers of Quetta Division, shall also be confirmed as soon as their seniority within the Region as also their integrated seniority is fixed and determined by Government.

(*c*) No. Non-confirmation does not affect seniority.

(*d*) No. No Officer of any Region appointed to P.C.S. (EB) after Integration, has been confirmed by Government so far.

(*e*) In view of reply against (*d*) above, the question of Quetta, Division Officers suffering loss as compared to officers of other Regions does not arise.

PROMOTION OF TEHSILDARS OF QUETTA DIVISION TO P.C.S.

*15121. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Tehsildars of Quetta Division were promoted to P.C.S. and their cases were not referred to any Public Service Commission before Integration ;

(*b*) whether it also a fact that before integration, no direct recruitment was made to P.C.S. in the said Division ;

(*c*) whether it is a fact that certain Tehsildars of Quetta Division were promoted to P.C.S. cadre by Government in 1956 ; if so, the names

of such Officers and the date of first reference of their case to the West Pakistan Public Service Commission ;

(*d*) whether it is a fact that due to delay in sending the cases of above-mentioned officers of Quetta Division, the P.C.S. Officers of the other Regions, whose cases were promptly referred to the Public Service Commission, were confirmed and they gained seniority over the head of P.C.S. Officers of Quetta Division, who were senior to them ; if so, what action Government is taking to redress the grievances of the said affected P.C.S. Officers of Quetta Division ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. They are –

	Date of first reference to the West Pakistan Public Service Commission
(1) Mr. Manzoor Ahmad (since retired)	30th December 1965
(2) Mr. Jahangir Shah Jogezai	30th December 1966.

(*d*) No Officer of any Region promoted to P.C.S. after Integration, has been confirmed by Government, Therefore the presumption that P C.S. Officers of Quetta Division were ignored for confirmation because their cases were not referred to the Public Service Commission in time, is not correct.

As regard seniority, it is a fact that officers promoted to P.C.S. in consultation with the Public Service Commission on earlier dates have been showen senior to the officers similarly promoted on later dates, in the Gradation List of P.C.S. (EB) post-Integration. This list was circulated amongst the officers on 25th October 1967 and they were told to submit representations, if any, against the position assigned to them in the list. Consequently, a large number of officers including those in Quetta Division have submitted representations to Government which are under active consideration. A Committee consisting of the Additional Chief Secretary, Services and General Administration, Law Secretary

and senior Officers of the Services and General Administration Department are examining these representations. The seniority of officers will be fixed finally after the disposal of the said representation. Cases of hardship where ever exist, will be considered by Government sympathetically.

DECLARING THAR SUB-DIVISION OF THARPARKAR DISTRICT AS FAMINE AFFECTED

*15130. **Hajl Sardar Atta Muhammad**: Will the Minister for Revenue be pleased to state : –

(*a*) whether it is a fact that famine has been declared in Thar Sub-Division of Tharparkar District due to draught ; if so, the date on which such declaration was made ;

(*b*) whether it is a fact that due to lack of local arrangements the food and fooder for the people and cattle of the affected areas are brought from the Barrege areas ;

(*c*) whether it is a fact that the Wards lists have been prepared after taking into account an increase of 23 or 27 per cent over the population census figures of 1961 ; if so, the present population of each Union Council in each taluka of said Sub-Division ;

(*d*) the number of persons migrated from the said sub-division to other areas due to famine ;

(*e*) whether the date of the persons said in (*d*) above was collected through the Chairman, Union Councils concerned ; if not, the reasons therefor ;

(*f*) the quantity of foodgrain supplied to the dealers and individual permit holders of said sub-division after declaring the state of famine ;

(*g*) the daily quota of foodgrain sanctioned for each person in the said sub-division ;

(*h*) whether it is a fact that the said quota is not enough to live upon it ; if so, whether Government intend to enhance it ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes. On 2nd October 1968.

(*b*) Foodgrains and fooder are usually imported from the Barrage areas in lean years ;

(*c*) Yes. Statements placed on the floor of the House.

(*d*) 50 per cent.

(*e*) Reports were received from the Mukhtiarkars who are Chairmen of Tehsil Councils. No such record is kept by the Union Councils ;

(*f*) Dealers	Individuals	Total
33,110 mds.	6,301 mds.	59,411 mds. excluding Jawar and Bajra

(*g*) Six Chattanks per head per day.

(*h*) The quota fixed is quite sufficient and there is no starvation.

POPULATION FIGURES OF UNION COUNCIL TOWN COMMITTEES OF DESERT SUB DIVISION

Name of Union Council	Population 1961	Population estimates of 1968
	MITHI	
Mithi	6558	8352
Mithrio Bhati	9830	11713
Bhakuo	9436	11745
Mohrano	5387	7418
Joruo	7152	8592
Majjthi	7724	9521
Kehri	5392	6976
Islamkot	10526	13803

Khario Ghulam Shah	6898	9057
Sihgario	8255	9779

TALUKA DIPLO

Diplo	8676	11830
Jhirmirio	5373	7420
Saro	4997	6326
Dabhro	7509	9293
Kaloi	8259	9854
Khetlari	8387	10465

TALUKA CHCHRO

Chachro	10727	13751
Kantio	4773	5693
Chelhar	8235	10995
Vejhiar	6161	8195
Rajoro	4552	6100
Saringiar	6788	8940
Mithrio Charan	6018	7569
Khensar	5960	6947
Tar Ahmed	7827	10138
Charnore	6454	7309
Hirar	8370	10061
Tardous	6989	9314
Dahli	5036	6658
Parno	6879	8473

Gadro	6143	6835
	TALUKA NAGARPARKAR	
Nagarparkar	8057	10622
Pithapur	8118	10257
Adhigam	6746	8733
Virawah	7720	9971
Mamchero	5223	6884
Pilu	7332	9818
Tigusar	8672	10617
Satidera	7555	9038
Harho	7713	9435
Chotal	6820	8589

VACANT POSTS OF P.C.S. IN KARACHI, HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*15134. **Mr. Zafar Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state how many posts of P.C.S. are presently lying vacant in Karachi, Hyderabad and Khairpur Divisions and why these are not being filled in ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : There are no P.C.S. vacancies in Hyderabad and Khairpur Divisions. 21 P.C.S. vacancies, however, exist in Karachi Division. These vacancies will be filled by Government shortly.

PAYMENT OF SALARIES TO RENT CLERKS OF OFFICE OF DEPUTY COMMISSIONER, D. G. KHAN

*15146. **Sardar Manzoor Ahmed Khan Qaisrani** : Will the Minister for Revenue please refer to answer to my starred question No. 11293 placed on the Table of the House on 1st May 1968 and state whether the

rent clerks of the office of Deputy Commissioner, Dera Ghazi Khan, have been paid their salaries according to the assurance made by him ; if not, reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : No. The Finance Department has not yet provided funds for the purpose. Efforts are being made to obtain the necessary funds and they will be paid as soon as the same are made available by Finance Department.

RESERVATION OF ACCOMMODATION FOR AIR MARSHAL ASGHAR KHAN IN INSPECTION HOUSE, MUZAFFARGARH

*15186. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Parliamentary Secretary, Sarvices and Ganeral Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that accommodation was reserved for Air Marshal Asghar Khan in Inspection House, Muzaffargarh for 2nd and 3rd December, 1968 on the application submitted by Mr. Rehmat Ali Alvi, President District Bar Association, Muzaffargarh, in this conncection ;

(*b*) whether it is also a fact that on the 30th November, 1968, the said reservation was cancelled ; if so, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary : (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) Yes.

(*b*) Reservation cancelled due to urgent repairs.

REPLACEMENT OF ENGLISH BY URDU FOR OFFICIAL PURPOSES

*15188. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the steps so far taken by the Provincial Government to persuade the Central Government to make neccssary arrangements for the replacement of English by Urdu for official purposes as desired by the West Pakistan Provincial Assembly in its Resolution adopted by it on 7th of July, 1966 ;

(*b*) whether it is a fact that the Provincial Assembly desired in the said Resolution that the Provincial Government should make a report about the subject matter ;

(*c*) if answers to (*b*) above be in the affirmative, whether any report has since been submitted by the Provincial Government in this respect ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretery (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Appropriate action was taken by the Government of West Pakistan in forwarding to the Central Government, a copy of the resolution as required by sub-rule (7) of rule 37 of the Rules of Bosiness of the Government of West Pakistan. No further steps were required to be taken by the Provincial Government to persuade the Central Government in this connection.

(*b*) No.

(*c*) Does not arise.

TIME BARRED CLAIM BY ABDUL HAMID SHAH OF JAMMU AND KASHMIR

***15195. Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Revenue and Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Abdul Hamid Shah a displaced person from Jammu and Kashmir was granted permission to file time barred claim ;

(*b*) whether it is a fact that Abdul Hamid Shah preferred his claim in the Court of Deputy Settlement Commissioner, Lahore IV, which is still pending in the court for decision ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) the date on which the claim was filed (*ii*) the number of adjournment in this claim alongwith reasons of adjournments and (*iii*) the summary of the orders passed on each occasion ?

Minister for Revenue and Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) and (*b*) Yes.

(*c*) (*i*) Mr. Abdul Hamed Shah filed his time barred claim on 28th November 1967.

(*ii*) Fourteen adjournments. The adjournments were made on the requests of claimant as he wanted to produce documentary evidence as well as witnesses.

(*iii*) Summary of orders passed on each occasion is placed on the Table of the House.

DISPOSAL OF E. L. FORM No. 262

*15197. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Revenue and Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that E. L. Form No. 262 was forwerded to Chief Settlement Commissioner's office for disposal by the Deputy Settlement Commissioner, Karachi about 4 years ago ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the said form has not so far been finalized ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor and action Government intend to take against the officials responsible for this inordinate delay ?

Minister for Revenue and Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) :

(*a*) E. L. Form No. 262 was forwarded by the Deputy Settlement Commissioner, Karachi to the Chief Settlement Commissioner, Lahore in December, 1967 and not about four years ago.

(*b*) The above form has since been disposed of under intimation to the applicant, Muhammed Younas Siddique.

(*c*) Does not arise.

QUALIFYING MARKS FOR P.C.S. EXAMINATION

*15200. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the candidates appearing in the P.C.S. Examination held in May, 1967 were required to secure the minimum of 50 per cent aggregate marks to qualify in the written examination while in the past the minimum requirement was 40 per cent marks in aggregate and after the year 1967 it has been proposed to be lowered to 30 per cent aggregate marks ;

(*b*) whether it is a fact that candidates were declared successful in the P.C.S. Examination held in 1966 and with the exception of 7 candidates all were offered appointments ;

(*c*) the number of candidates who had secured more than 50 per cent marks in the written examination in the last five P.C.S. (E.B.) combined competitive examinations excluding the examination held in 1967 and were declared successful but have not yet been offered the appointment ;

(*d*) whether it is a fact that the West Pakistan Public Service Commission required to select candidates for 50 posts only when applications for the P.C S. (E.B.) examination held in May 1967 were invited but the Commission has now been asked to select candidates for 80 more posts out of the candidates declared successful in the said examination ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

Prior to the examination held in 1967 the minimum requirement was not 40% in aggregate but 30% marks in each individual written subject and 30% in viva voce.

The proposed amendment after 1967 examination is 40% marks in the aggregate of the written portion of the examination and 30% in viva voce.

(*b*) No.

(c) As the qualifying standard prior to 1967 was not 50% aggregate marks in written examination, the question of declaring candidates successful on that basis did not arise. However the number of candidates who secured 50% marks in the written examination, but were not offered posts is given below :—

PCS (EB) examination held in 1959	...	13
PCS (EB) examination held in 1962	...	18
PCS (EB) examination held in 1964	...	27
PCS (EB) examination held in 1966	...	Nil.

After integration, only four PCS (EB) examinations excluding the examination held in the year 1967, were held.

(d) It is a fact that the Public Service Commission was required to recommend 50 candidates for appointment to PCS (EB) from amongest the candidates who appeared in the examination held in May, 1967. However, later on the Public Service Commission was required to recommend 80 candidates out of those who appeared at the examination in May 1967, but the Commission expressed its inability to do so and recommended only 30 candidates on the ground that by going beyond this would mean lowering the standard.

ILLEGAL INSTALLATION OF A FLOUR MILL IN CHAK NO. 9, GAJIANI TEHSIL CHISHTIAN

*15201. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that some time ago Mr. Muhammad Nawaz Nambardar of Chak No. 9, Gajiani, Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar requested the Secretary, Board of Revenue to probe into illegal installation of a flour mill in residential plot No. 34 in said Chak by Niaz Shah B.D. Member of the Chak.

(b) if the answer to (a) above be in the affirmative, the steps so far taken in the matter ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

RESOLUTIONS PASSED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

*15217. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Parliamentary Secrerary, Services and General Administration be pleased to state the action taken by the Government on resolutions passed by the Provincial Assembly of West Pakistan from June, 1965 to July, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : This question has been transferred to Services and General Administration Department by the Law Department on 9-1-1969 and the concerned Departments have been reminded to furnish the requisite information.

INQUIRY INTO CONSOLIDATION PROCEEDINGS OF VILLAGES NANGAL SOOTKAN AND MOHAL JALALPUR

*15241. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether the Deputy Commissioner, Sialkot ordered an inquiry into the consolidation proceedings of villages Nangal Sootkan and Mohal Jalalpur, Tehsil Narowal, District Sialkot ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the steps so far taken to rectify the illegalities committed by the consolidation staff in the said two villages ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) In order to rectify the illegalities committed by the consolidation staff in village Nangal Sootkan, a detailed report for the revision of Consolidation of Holdings proceedings of this village was submitted by the Additional Deputy Commissioner (Consolidation), Sialkot to the Additional Commissioner (Consolidation), Lahore Division on 17th October, 1968 who has referred the case back to the Additional Deputy Commissioner (Consolidation) with the direction that the right-holders

of the village should be heard, their statements recorded and then a report be submitted to him so that facts of the case may be considered and objections of the Haqdaran ascertained before passing a final order in the ma tter.

The Additional Deputy Commissioner (Consolidation) is visiting Zafarwal in the last week of January, 1960 for the purpose.

The landowners of village Mahal Jalalpur will also be given a hearing by the Additional Deputy Commissioner (Consolidation) at Zafarwal on his visit and a report in respect of this village will also be submitted to Additional Commissioner (Consolidation) Lahore.

MAKING OF POLITICAL SPEECH BY I-G POLICE, WEST PAKISTAN

15316. Mr. Mahmood Azam Farooqi : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state : —

(*a*) whether it is a fact that Mian Bashir Ahmed Inspector General of Police, West Pakistan, has in November, 1968, made a statement, accusing the leaders of the political parties for creating unrest among the student community;

(*b*) if the answer the (*a*) above be in affirmative, what action has been or is being taken against the said officer for involving himself in politics which is obviously against Government Servants Conduct Rules ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No. The I. G. Police, West Pakistan, did not make any accusations, against any particular group of politicians belonging to any party.

(*b*) Does not arise.

SECTION OFFICERS OF VARIOUS INTEGRATING UNITS IN THE WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT, LAHORE

***15343. Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the total number of Section Officers posted in each Department in the West

Pakistan Civil Secretariat, Lahore alongwith names of the integrating units of the Province to which each of them belong ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The required statement is placed on the table of the house.*

EXTRA ASSISTANT COMMISSIONERS POSTED AND TRANSFERRED FROM NOWSHERA

***15356. Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the names of Extra Assistant Commissioner posted and transferred from Nowshera during 1968 alongwith their respective tenures at Nowshera and riosons for their posting and subsequent early transfers from Nowshera ;

(*b*) whether it is a fact that the early transfers have delayed the judgements in the pending cases and the litigants have to face hardships; if so, the officials responsible for their early transfers ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The requisite information is being collected.

RECRUITMENT OF EXTRA ASSISTANT COMMISSIONERS

***15375. Syed Inayat Ali Shah** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the total number of Extra Assistant Commissioners recruited direct in West Pakistant since integration from each region and the quota fixed for each region in this behalf ?

Parliamentary Sercetary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Excluding the examinations held in the years 1959 and 1962 when for the purpose of initial recruitment seven Zones had not been constituted, the total number of EACs recruited direct in West Pakistan from various Regions was .—

**Please see Appendix I at the end.*

		Quota fixed	Recruitment made
1.	Quetta and Kalat Divisions and Lasbela districts.	5	5
2.	Hyderabad and Khairpur Divisions.	15	15
3.	Lahore Division and Districts of Rawalpindi, Gujrat, Sargodha, Lyallpur, Multan and Montgomery.	35	35
4.	Bahawalpur Division and Districts of Muzaffargarh, D. G. Khan, Cambellpur, Jhelum Mianwali and Jhang.	18	18
5.	Agencies, States and Tribal Areas including added and special Areas adjoining settled Districts (Zone No. 5)	10	6
7.	Peshawar and D. I. Khan Divisions excluding Zone No. 5.	9	9
7.	Karachi Division excluding Lasbella District.	7	5
	Total	99	93

In the year 1959 no quota was fixed for various Regions and the posts were filled on merit on All West Pakistan basis.

So far as the examination held in the year 1962 is concerned, two posts were reserved for candidates from under developed areas and one for candidates from minority community. The remaining posts were filled from candidates from various integrating units as follows :

Former Punjab and Bahawalpur	— 18
Former Sind and Khairpur	— 6
Former N.W.F.P.	— 4
Quetta and Kalat	— 1

DARYA KHURDI RIGHTS OF AGRICULTVRISTS IN DISTRICT SUKKUR

*15378. **Mr. Ahmedmian Soomro** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Board of Revenue,—*vide* its letter No. 439-63-I/528-GS, dated 15th March, 1963, ordered that any person who had lost his land by river erosion is entitled to receive not only the kacha land but also when it becomes pacca on account of shifting of the bund or excavation of the channel ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether such lands on which agriculturists in Taluka Ghotki, District Sukkur had Darya-khurdi rights have been allocated to Defence Forces ; if so, why have such rights been denied to the said agriculturists and what remedial action Government intend to take ;

(*c*) names of persons who had Daryakhurdi rights in Taluka Ghotki and the particulars of lands ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The information is being collected from the local officers and the same will be furnished when it becomes available.

GIVING COMPENSATION FOR LAND ACQUIRED FOR PLAY GROUND OF GOVERNMENT HIGH SCHOOL PABBI, DISTRICT PESHAWAR.

*15379. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that several years ago Government acquired private land adjacent to Government High School Pabbi, District Peshawar for playground etc ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) whether it is also a fact that no compensation has so far been paid to the concerned land owner;(*ii*)the amount of compensation assessed to be paid to the said land owner ; (*iii*) the date by which the amount will be paid to him and (*iv*) whether interest will also be paid to the land owner since the period this land is being utilized by the Education Department and in case no interest is intended to be given to him, reasons thereof ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) No. Government intended to acquire that land and only preliminary notification under section 4 of the Land Acquisition Act was issued which was subsequently cancelled.

(*b*) Since the land was not acquired, the question of payment of compensation and intesest thereon does not arise.

ALLOCATION OF PROPER QUOTA TO EACH INTEGRATING UNIT IN SECRETARIAT SERVICE OF WEST PAKISTAN

*15385. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Parliamentary Secretary, Serviees and General Administration be pleased to state :—

(*b*) whether it is a fact that at present no Officer of the Secretariat service of former N.W.F.P. is posted as Deputy Secretary or Joint Secretary in the West Pakistan Civil Secretariat, Lahore;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to allocate proper quota to each integrating unit ia the Secretariat Service of West Pakistan as has been done in the case of P.C.S. Executive and P.C.S. Judicial for the purpose of promotion to the Senior C.S.P. scale ;

(*c*) if answer to (*b*) above in the negative, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) Promotions of Section Officers to the rank of Deputy Secretaries and Joint Secretaries are not made on regional basis. They are made strictly on the basis of integrated seniority list of Section Officers keeping in view their fitness for higher responsibilities.

ALLOTMENT OF EVACUEE LAND IN SHEIKHUPURA DISTRICT

*15422. **Chaudhri Mauzur Hussain**: Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) the tehsil-wise acreage of evacuee land still to be allotted in Sheikhupura District ;

(*b*) the tehsil-wise number of units against whom land have not been allotted to refugees in the said District ;

(*c*) the present procedure for the allotment of land ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) and (*b*)

Name of tehsil.	Evacuee land to be allotted. (in acres)	Number of units against whom land has not yet been allotted.
Sheikhupura	4,909	2,76,362
Nankana	2,150	1,28,463
Ferozewala	2,139	1,49,730

(*c*) The allotment of urban agricultural land situated in the Circle of the Deputy Commissioner is being made by the Allotment Committee, with the Deputy Commissioner as Chairman and the Revenue Assistant as Member. The Member of the Committee (R.A.) proposes and the Chairman (D.C.) confirms the allotment. Similarly, the Settlement Officer is the Chairman of the Allotment Committe for allotment of urban land in his Circle, with the Extra Assistant Settlement Officer as Member. The proposals for allotment are made by the E.A.S.O. and confirmed by the Settlement Officer. The allotments of rural agricultural land in the Rakh Branch are made by the Allotment Committee consisting of the Revenue Assistant as Chairman and the Tehsildar, Sheikhupura as Member. The proposals for allotment are made by the Tehsildar and confirmed by the Revenue Assistant, except in the cases of allotment of the land under the control of the Settlement Officer, in which proposals are made by the Tehsildar concerned and confirmed by the E.A.S.O.

The areas resumed under Sections 10 11 of the Displaced Persons (Land Settlement) Act, 1958, are allotted by the Special Allotment

Committee in the Headquarters Office constituted for the purpose by the Chief Settlement Commissioner.

LAND SETTLEMENT OPERATIONS IN DISTRICT LASBELA

*15441. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the date on which the land settlement operations were started in District Lasbela ;

(*b*) the exact date by which the said work will be completed.

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) 1962-63.

(*b*) The work is likely to be completed by 31st May 1970.

COMPLETING ENQUIRY INTO IRREGULARITIES IN VARIOUS SCHEMES OF DISTRICT LORALAI

*15479. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary for Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the past the Anti-Corruption Establishment has been holding a thorough probe into the alleged irregularities committed in the implementation of the following Schemes in Ditricts Loralai :—

(*i*) Chacha Irrigation Scheme, (*ii*) Dubba Irrigation Scheme, (*iii*) Jhellie Irrigation Scheme, and (*iv*) Rehman Manada Irrigation Scheme ;

(*b*) it answer to (*a*) above be in the affirmative, the dates on which complaints were received by the Anti-Corruption Establishment in this respect and the date on which the respective record was taken into possession for investigation purposes ;

(*c*) whether it is a fact that the Irrigation Department has been facing much difficulties in completing its projects and payment of dues to its contractors due to the pendency of the said investigation ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the time by which the said case is likely to be decided ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) The preliminary inquiry in this case was taken up in 1966. A case u s 409 109 P.P.C. and Section 5(2) of the Prevention of Corruption Act, 1947, was registered on 9-7-66 and the record was taken into possession by the Anti-Corruption Establishment in July and August, 1966.

(*c*) The Irrigation and Power Department never represented to the Anti-Corruption Establishment that the Department was facing any difficulty in completing the projects or in making payments to the contractors concerned due to the pendency of the investigation of the case.

(*d*) The investigation of the case has already been completed. 25 officers and a private firm are involved in it. As decided by the Provincial Anti-Corruption Council, the inquiry against 8 has been dropped, the displeasure of Government has been communicated to two, 14 officers are to be prosecuted and one is to be proceeded against departmentally. Two challans in respect of 4 officers were put in the court on 25-3-68 and the case is still pending trial. The private firm has also been challaned. The challans in respect of the remaining officers will be put in court shortly. A draft charge sheet and a statement of allegations in respect of the officer, who is to be proceeded against departmentally, was sent to the Department concerned on 24-9-68. His explanation is still awaited. It cannot be said definitely when the case is likely to be decided.

ALLOTMENT OF AGRICULTURAL EVACUEE LAND

*15497. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Rehabilitation be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the agricultural evacuee land surrendered by the refugee allottees under Martial Law Regulation No. 89 were re-allotted to the same allottees on their option on the condition that they would pay the cost of such land in instalments ;

(*b*) whether it is a fact that the said allottees have been ordered to pay compound interest @ 6% on the outstanding instalments which is causing great hardship to the refugee allottees concerned ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to relax the terms of interest and if not, reasons therefor ?

Minister for Rehabilitation (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Not compound interest, but ordinary interest 6 per cent is charged on the unpaid amount.

(*c*) No.

IMPOSITION OF BAN ON SALE AND PURCHASE OF LAND IN TEHSIL NOWSHERA.

*15513. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the number of villages in Tehsil Nowshera, District Peshawar which are being irrigated by the Khaishki Lift Irrigation Scheme ;

(*b*) the number of villages in the said tehsil where sale and purchase of land is prohibited ;

(*c*) whether it is a fact that the inhabitants of the said area are facing great hardships due to the impposition of ban on the sale and purchase of land in the said villages ; if so, the action intended to be taken in the matter ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Two.

(*b*) The Sale and purchase is prohibited in seven villages of Nowshera Tehsil under Lift Irrigation Scheme, Khaishki.

(*c*) Yes, as stated by the Deputy Commissioner, the inhabitants of the aforesaid villages are facing some hardship due to the ban, though the sale and purchase of land can be made with the prior sanction of the Commissioner.

However, the question of removal of the ban by amending the law is under the active consideration of Government.

IMPOSITION OF BAN ON SALE AND PURCHASE OF LAND IN TEHSIL NOWSHERA DUE TO WARSAK PROJECT

*15514. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the number of villages in Tehsil Nowshera, District Peshawar, which are under the Command of Warsak Project and whose land cannot be either disposed of nor purchased due to this Project ;

(*b*) the names of villages in the said tehsil which are being irrigated by the Warsak High Level Canal ;

(*c*) whether there are some villages in this tehsil which do not receive water-supply from the above canal ; but the said ban is applicable in these villages ; if so, reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Twenty.

(*b*) (1), Urmarpayan, (2) Urmar Bala, (3) Urmarmiana, (4) Urmarmaira, (5) Garhi Wazir, (6) Dag Basud, (7) Bandandabi, (8) Dagi, (9) Azakhel-Payam, (10) Azakhel Bala, (11) Jalozai Maira, (12) Garhi Faizullah, (13) Pirpai.

(*c*) Yes, as stated by the Deputy Commissioner, seven villages namely Nowshera Khurd, Badrashi, Aman Garh, Turlandi, Londa, Jalozai and Spinkhak do not receive water-supply at present as the canals have not been extended to these villages as yet.

PLOUGHING LAND IN PESHAWAR REGION

*15517. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the total acreage of land in Peshawar Region which is being irrigated by (*i*) canal water, (*ii*) wells and (*iii*) tubewells :

(*b*) the acreage of land in the said Region which is Barani but still farming is carried on it ;

(*c*) acreage of land in this area which is not cultivable, but Government have got some programme to bring it under plough alongwith details of this programme ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The information is being collected from the local officers and the reply will be furnished when the same is available.

GRANTING AMOUNT FROM BENEVOLENT FUND TO LOW PAID GOVERNMENT SERVANTS.

***15525. Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Parlimentary Secretary, Service and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government Servants are required to contribute a certain percentage of their pay towards Benevolent Fund ;

(*b*) whether it is a fact that the low paid Government servants are entitled to get some grant out of this fund for educating their children ;

(*c*) whether it is a fact that Government has recently doubled rate of this grant ;

(*d*) whether it is a fact that majority of the children of Government servants whose claims for grant of scholarships had been accepted more than six months back, have not so far received the payment and about 2,000 applications are pending with the Deputy Commissioner, Lahore, for issue of cheques ; if so, when the cheques will be issued ?

(ANSWER TO PLACED ON NTHE TABLE OF THE ASSEMBLY).

CONVEYANCE ALLOWANCE-DIET CHARGES FOR WATCH AND WARD STAFF

***15587. Mr. Munawar Khan** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the last Budget Session Conveyance Allowance-Diet Charges was sanctioned in favour of the non-gazetted employees of the Provincial Assembly of West Pakistan Secretariat during session days except Watch nnd Ward Staff ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) reasons for not allowing the said allowance to the Watch and Ward Staff and (*ii*) whether Government intend to allow the said allowance to Watch and Ward Staff of the Provincial Assembly also ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : According to rule 40 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan, questions relating to the Secretariat of the Assembly may be asked of the Speaker by means of a private communication and not otherwise.

LRND REVENUE LEVIED IN DISTRICT KARACHI

*15602. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that cultivation in District Karachi is done mostly by wells ;

(*b*) whether it is a fact the land revenue for the lands irrigated by means of wells in the said District is charged at the rate of Rs. 7.00 to Rs. 10·00 per acre ;

(*c*) whether it is a fact that in other areas of West Pakistan, land revenue for similar lands is charged at the maximum rate of Rs. 4·00 per acre only ; if so, the reasons therefor ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) No. In the case of Chahi cultivation the rates of Land Revenue range from Rs. 2·00 to Rs. 4·00 per acre whereas the rate of Land Revenue for fruit gardens and vegetables, etc., ranges from Rs. 7·00 to 1·00 per acre.

(*c*) No. The rates vary according to the nature of the area.

LAND SETTLEMENT WORK IN DISTRICT LASBELA

*15606. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) the names of tehsils and sub-tehsils in District Lasbela where land settlement work is in progress ;

(*b*) the names of tehsils and sub-tehsils the said District where the said work has been completed ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Ormara, Dureji, Uthal, Hub Nadi, Liari, Sommiani, Kanraj and Lakhra.

(*b*) Work has been completed in Tehsil Bela while in Uthal Tehsil it will be completed in a few days.

BARREN STATE LAND IN VILLAGE ALIPUR DAMERWALA

15789. **Sheikh Fazal Hussain** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that 95,000 acres of State Land in village Alipur Damerwala of Alipur, District Muzaffargarh is lying barren ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to give the said barren state land to local cultivators for agricultural purpose ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : As the requisite information is being collected from the local officers, the reply will be given as soon as it is received.

FILLING OF POSTS OF ASSISTANT COMMISSIONERS

*15799. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the number of P.C.S. Officers appointed as Assistant Commissioners in former N.- W. F. P. Region since 1st January 1963 ;

(*b*) the number of Officers out of those mentioned in (*a*) above who were (*i*) promoted (*ii*) directly recruited ;

(*c*) whether it is a fact that 50% of the posts of Assistant Commissioners were not filled from amongst the directly recruited P.C.S. Officers which is required by rules ; if so, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) 14.

(*b*) Promotees.....14.

Directly recruited ..... Nil.

(*c*) Nowhere the rules lay down that 50% of the posts of Assistant Commissioners should be filled from amongst the directly recruited P.C.S. (E.B.) officers.

TEMPORARY GOVERNMENT DEPARTMENTS

*15857. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the names of the Departments of the Government of West Pakistan, which are temporary and have not been made permanent so far;

(*b*) the dates of the creation of the said Departments ;

(*c*) the Departments, which the Government intend to make permanent, out of those mentioned in (*a*) above and the time by which the Government intend to do so ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The information is being collected.

ACQUISITION OF LAND FOR GUJRANWALA CANTONMENT

*15862. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Revenue be pleased to state :—

(*a*) whether the people affected by the acquisition of land for

Gujranwala Cantonment would be given land in addition to the cash compensation ; if so, where and when ;

(*b*) whether the land acquisition proceedings have been completed; if not, the reasons thereof and the time by which these proceedings are proposed to be finalized ?

Minister for Revenue (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) The affected people who are owners of 4 kanals of cultivated land or more will be given alternative land in the old Colony Districts in the near future. The compensation money would be adjusted towards the price of the alternative land.

(*b*) The acquisition proceedings in respect of 6 villages have been finalized. The details of compensation etc., in regard to the remaining 11 villages are being worked out and acquisition proceedings are expected to be finalized in about six months time.

ADJOURNMENT MOTIONS

TEAR-GASSING OF A PROCESSION OF STUDENTS IN RAWALPINDI ON 22ND JANUARY, 1969

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. First by Malik Muhammad Akhtar. No. 466.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance namely, the police tear gassed a procession of students at College Road, Rawalpindi injuring many students on 22nd January, 1969. The news published in Daily Nawa-i-Waqat dated 23rd January, 1969, about this incident has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary : (Ch : Imtiaz Ahamd Gill) : I oppose Sir. As the facts show a mob of 500 students went to College Road and entered the office of the daily Kohistan and burnt a few files and chairs. They were dispersed by using tear gas and mild lathi-charge. The action of the police was taken in the ordinary administration of law and that was

actually needed to disperse the mob because they were entering the office of Kohistan to burn the chairs and files. So I request that it should be ruled out of order.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance namely, the police tear gassed a procession of students at College Road, Rawalpindi injuring many students on the 22nd of January, 1969. The news published in Daily Nawa-i-Waqt dated 23rd January, 1969 about this incident has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan

Those Member who are in favour of leave being granted may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : No. 474 is now ruled out of order-

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, my adjournment motion is not about the incident on that particular place. It is a different incident which occurred in different place.

Mr. Speaker : It is to the same effect. It says, due to an uncalled for and cruel act of the police in tear-gassing and lathi-charging the students' procession in Rawalpindi on 22nd of January, 1969.

Major Muhammad Aslam Jan : This is a different incident.

Mr. Speaker : But the motion does not indicate that it is different.

LATHI-CHARGE ON A PROCESSION OF STUDENTS AT HYDERABAD ON 22ND JANUARY, 1969

Mr. Speaker : Next motion, No. 468.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrenee and urgent public importance, namely, the

police lathi-charged a peaceful procession of students injuring 12 students at Station Road, Hyderabad on 22nd January, 1969. The news published in Daily 'Nawa-i-Waqt' dated 23rd January, 1969 has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Home) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Opposed. Sir, the facts as stated by the Member in his adjournment motion No. 468 are denied. The actual facts are that on the 22nd of January, 1969 a students' procession-about four thousand strong in which several hoodlums had been mixed up-went round in various parts of Hyderabad city. The processionists got hold of a ladder and used it for pulling down and setting on fire various advertisements and signboards etc. They set fire to advertisements and boards outside a number of cinema houses. At Rahat Cinema they actually tried to burn the whole building itself. Then the students became violent and pelted stones on the police causing injuries to some policemen. To disperse the mob it was felt necessary to resort to a mild lathi-charge. But I may mention here that no student was hospitalized. A mild lathi-charge on this violent procession was, of course necessary. I therefore request that the adjournment motion may be ruled out of order.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the police lathi-charged a peaceful procession of students injuring 12 students at Station Road, Hyderabad on 22nd January, 1969. The news which was published in daily Nawa-i-waqt dated 23rd January 1969 has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who ara in favour of being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : Next, No. 471 by Mr. Hamza. He is not present. No. 472 by Mr. Hamza. He is not present.

———

BEATING OF STUDENTS BY THE POLICE AT SHAHEED CHOWK RAWALPIUDI ON 21ST JANUARY, 1969.

Mr. Speaker : Next, No. 473 by Major Muhammad Aslam Jan.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, I ask far leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the cruel and illegal act of the police in stripping the students naked and then beating them at Shaheed Chowk on 21st January, 1969. This news has appeared in daily Nawa-i-Waqt, Lahore on 23rd January, 1969. This illegal and shameful act of the Police has caused great resentment in the minds of the public of the Province.

Parliamentary Secretary (Home) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Sir, it is opposed.

The actual facts of the case are that on the 21st of January, 1969 at about 2. 30 p.m. a mob-about one thousand-collected at Committee Chowk which later swelled to several thousand. It stoned the police and and tried to set fire to a police van. The police was constrained to use force. But, Sir, it is incorrect to say that the students were stripped naked. So far no arrest has been made in this connection. That fact is denied that the students were stripped naked.

Mr. Speaker : The facts are denied ?

Parliamentary Secretary : Yes Sir.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ راولپنڈی میں اس قدر شرمناک واقعہ ہوا ۔ یہ اس قسم کا تیسرا واقعہ ہے ۔ ایک کے اوپر تحریک التوا بھی آئی تھی اور وزیر داخلہ نے اس واقعہ سے انکار کیا تھا ۔ انہوں نے کہا تھا کہ ایسا نہیں ہوا ۔ میری انفارمیشن ہے کہ ایسا ہوا ہے ۔

اس سے پہلے واقعہ میں ایک خاتون نے جو دیکھ رہی تھی شور مچایا تھا ۔ اس دن بھی پولیس ایک سٹوڈنٹ کی پتلون اتار کر اس سے

ناجائز حرکتیں کر رہے تھے - پھر پولیس نے اس خاتون کو ہراساں کرنا شروع کر دیا - وہ ہائی کورٹ میں آئی اور اس نے یہاں سے اپنی ضمانت قبل از گرفتاری کرائی -

Mr. Speaker :—Now, about this incident.

میجر محمد اسلم جان - میں اس سلسلہ میں عرض کر رہا ہوں - ۲۳ جنوری کے نوائے وقت میں خبر ہے -

"مقامی وکلا نے گذشتہ روز طلبا پر پولیس کے تشدد اور متعدد طلبا کو بازار میں ننگا کرکے زدو کوب کرنے کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے - کہا جاتا ہے کہ پولیس نے کل کے ہنگامے میں کئی طلبا کو شہید چوک میں پکڑ لیا انکی پتلونیں اتار دیں اور سب کی موجودگی میں انہیں زد و کوب کیا - احتجاجی بیان پر ایک سو ایک وکلا کے دستخط ثبت ہیں -

اس میں کہا گیا ہے کہ کسی قانون کی رو سے بھی کسی کو گرفتار کرنے کے بعد اسے مارنا پیٹنا جائز نہیں ہے - چہ جائیکہ گرفتار شدگان کو برسر عام ننگا کرکے مارا پیٹا جائے - پولیس کا یہ رویہ حد درجہ انسانیت سوز تھا - بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کاروائی انسانی تذلیل کے مترادف ہے - اور اس حرکت کے مرتکب افراد کے خلاف فوراً مقدمات درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے" -

جناب والا - ۱۲۵ - ۱۳۰ وکلا میں سے جو بار کے ممبران ہیں ۱۰۱ نے اس احتجاجی بیان پردستخط کئے ہیں -

Mr. Speaker : Was that a press statement from those lawyers ?

Major Muhammad Aslam Jan : Yes Sir.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ آج اس مسئلہ کے متعلق کمشنر راولپنڈی ڈویژن نے اقرار کیا ہے کہ میں اس کی تحقیقات کراؤنگا ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ انہیں اگر محکمہ کی طرف سے کوئی غلط خبر دے دی جاتی ہے تو یہ اسے مان لیتے ہیں ۔

Mr. Speaker : What is the position ? Has the Commissioner made any statement or has the Parliamentary Secretary received that press statement which has been signed by 101 lawyers ?

Parliamentary Secretary : I have not seen that news. It may he in the morning newspapers.

Mr. Hamza : It is on the first page of 'Nawa-iWaqt.'

خواجہ محمد صفدر ۔ آج کمشنر کی سٹیٹمنٹ ہے ۔ میں خود پڑھ کے آیا ہوں ۔ آپ پاکستان ٹائمز منگوا کے دیکھ لیں ۔

Parliamentary Secretary : The statement as put forth by the Member, Major Muhammad Aslam Jan as it is narrated here is that investigations would be made in that case. Of course it may be there.

خواجہ محمد صفدر ۔ اب یہ کہتے ہیں کہ ہم نے پولیس کو مزید اختیارات دے دیئے ہیں ۔ وہ لوگوں کے گھروں میں بھی داخل ہو سکتے ہیں ۔

Mr. Speaker : When the Government is denying the facts the whole material should be with the Government and they should accept or deny it.

Parliamentary Secretary : The facts are denied upto this extent that the mob.....

Mr. Speaker : When, according to the statement of Khawaja Muhammad Safdar, an enquiry is being held, then, of course.....

Parliamentary Secretary : That information is not with me. If you like you may postpone the adjournment motion.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Let there be a judicial enquiry.

Mr. Speaker : We will take up this motion on Monday.

مسڑ سپیکر ۔ فاروقی صاحب ۔ آپ کی تحریک التوا نمبر ۴۵۷ بھی اسی موضوع پر ہے ۔ اس پر بھی سوموار کو غور ہوگا ۔

BILLS

THE UNIVERSITY OF THE PUNJAB BILL, 1969 (*Introduction*)

Mr. Speaker : We will now take up the orders of the day. The Minister for Education.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, I beg to introduce the University of the Punjab Bill, 1969.

ملک محمد اختر ۔ نیا جال لائے پرانے شکاری ۔

Mr. Speaker : The University of the Punjab Bill, 1969 stands introduced.

Next motion please.

Minister for Education : Sir, I beg to move :—

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of the Punjab Bill, 1969 is concerned.

Mr. Speaker : The motion moved is :—

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of the Punjab Bill, 1969 is concerned.

خواجہ محمد صفدر - (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میں اس تحریک کی مخالفت کے لئے کھڑا نہیں ہوا - اگرچہ مجھے اصولی طور پر اس کی مخالفت کرنی چاہئیے - جب کبھی حکومت کی جانب سے --

Mr. Speaker : Should there be a debate ?

Khawaja Muhammad Safdar : Just a few words for explaining my position. Only two minutes for explaining my position.

اصولی طور پر اس ایوان کے ہر رکن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی قانون پر بحث کرنے سے قبل حکومت سے یہ مطالبہ کرے کہ انہیں معقول حد تک وقت ملنا چاہیئے - اور ہمارے قواعد میں بھی یہ ضابطہ دیا گیا ہے کہ پیش ہونے والے بل کو کمیٹی کے سپرد کیا جائے تاکہ وہ کمیٹی اس کی چھان بین کرکے اچھی طرح سے اسکے حسن و قبح کو دیکھ لے پھر وہ بل اس ایوان میں پیش کرے - عام طور پر ہمارا یہ مطالبہ ہوتا ہے اور ہم اس مطالبہ میں حق بجانب بھی ہوتے ہیں کہ انہیں یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیئے لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ گذشتہ سال ہا سال سے طلبا کا یونیورسٹی آرڈیننس کی تنسیخ کا مطالبہ رہا ہے اور دانشور طبقہ کی طرف سے بھی لگا تار یہ مطالبہ کیا جاتا رہا ہے اور اس کے نتیجہ میں گذشتہ اڑھائی تین ماہ سے اس صوبہ کے طول و عرض میں طلبا کے طبقہ میں انتہائی ہیجان اور انتہائی بے چینی کا مظاہرہ ہو رہا ہے اس لئے ہم اسکی مخالفت نہیں کرنا چاہتے (ہیئر - ہیئر) کہ شائد اس حکومت کو تین یا چار سال کے بعد عقل آ جائے اور عوام کے مطالبات کو ماننے کیلئے اپنے آپ کو تیار کر لے - البتہ میں اس وقت کسی قسم کی رائے کا اظہار اس قانون کے متعلق نہیں کرنا چاہتا جب موقع آئے گا ہم اسکے

متعلق عرض کریں گے ۔ ابھی میں نے اور میرے دوسرے دوستوں نے بھی اسکا مطالعہ کرنا ہے ۔ لیکن اس بنا پر کہ اگر حکومت کوئی نیک قدم اٹھانا چاہتی ہے تو ہم اسکے راستے میں روکاوٹ نہیں بننا چاہتے ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ان کا قدم نیک ہے یا نہیں لیکن اگر وہ قدم اٹھانا چاہتے ہیں تو ہم ان کے راستے میں روکاوٹ نہیں بننا چاہتے ۔ ہم انشا اللہ اس قانون کو جلد از جلد پاس کرکے قانون کی شکل دینے میں حکومت کی امداد کریں گے تاکہ طلبا کے قدیم اور پرانے مطالبات پورے ہو سکیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ اس حکومت سے نیکی کی توقع کرنا اس زمانہ میں سب سے بڑا گناہ ہے ۔

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں قائد حزب اختلاف محترم خواجہ محمد صفدر صاحب کے جذبات کی قدر کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں اپنے تجربہ اور علم کی بنا پر حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے تاکہ یہ معاملہ جو باعث نزاع بنا ہوا ہے جلد سے جلد طے ہو سکے اور ہمارے طلبا یعنی قومی سرمایہ ۔ قوم کی امیدیں اور ہمارے آنے والے مستقبل کے معمار صحیح طور پر اپنے کام یعنی تعلیم کی طرف توجہ دے سکیں ۔ جناب حمزہ صاحب کے خیالات کے متعلق جیسا کہ آپ جانتے ہیں میرے پاس بہت کم جواب ہوتا ہے اس لئے میں ان کے متعلق کچھ نہیں کہتا ۔ میں قائد حزب اختلاف کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ تمام طبقات جو اس ہاؤس میں ہیں وہ اس قومی مسئلہ پر پوری توجہ سے کوشش کرکے جلد از جلد اس قانون کو پاس کریں گے تاکہ ہمارے طلبا اپنی درسگاہوں میں جاکر

تعلیم سے استفادہ حاصل کر سکیں ۔

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, I am extremely thankful to the Leader of the Opposition and the members of the Opposition for having extended their whole-hearted cooperation as far as these two motions were concerned today. I feel that they would continue to extend this cooperation when this and five similar other bills are taken into consideration in this august House. As far as some of my friends sitting on the Opposition side are concerned, who of course have their own views, I would pray to God Almighty that their views be changed as far as the intentions of this Government are concerned. They have studied this bill thoroughly and they would come to this conclusion that as far as the amendments are concerned, we have been extremely sincere, and it is the desire of this Government that the student community should go back to the colleges and their schools.

So, Sir, I would appeal to my brother, Mr. Hamza, that his impatience must give way to appreciation of this situation in the interest of the student community, the teaching community and the nation at large.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں وزیر تعلیم صاحب سے ایک ہی بات عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیمان کا پشیمان ہونا

وزیر زراعت و خواک ۔ آپ کو قتل کون کرتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ پتہ نہیں توبہ کی بھی ہے یا نہیں ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ آپ خود قاتل ہیں ۔ (قہقہہ)

Malik Muhammad Akhtar : Mr. Speaker, Sir.....

Mr. Speaker : I think everyone is going to explain his position.

Malik Muhammad Akhtar : Certainly, I will explain my position at least.

Mr. Speaker : Yes please.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I have gone through the bill in the late hours of the night. I don't agree at all with the Government party. As far as the revised bill is concerned, there is nothing new in it. They have not revived the Students Unions ; they have not revived the Senate. This is still a worse form of Education Bill, and I altogether dissociate from any compromise, and I will express myself fully in this House. I have already given notices of fifty amendments.

خواجه محمد صفدر - جناب والا - میں اپنے دوست کو یہ یقین دلانا چاہتا ہوں کہ compromise کا سوال نہیں ہے شاید کسی سٹیج پر کوئی بات منوانے کیلئے میں compromise کیلئے بھی تیار ہو جاؤں - اگر ہمارا نقطہ نظر ماننے کیلئے گورنمنٹ ایک قدم بڑھائے گی تو ہم چار قدم آگے بڑھانے کے لئے تیار ہوں گے یعنی گورنمنٹ میرا نقطہ نظر ماننے کیلئے ایک قدم بڑھائے گی تو میں چار قدم آگے بڑھاؤں گا - میں پھر دوبارہ یقین دلاتا ہوں کہ compromise کی کوئی بات ہم نے نہیں کی ہے - بلکہ وزیر تعلیم صاحب نے ایک تجویز پیش کی ہے کہ یہ قاعدہ معطل کر دیا جائے - ہم اسکی مخالفت نہیں کرتے اس لئے کہ جتنی جلدی ہو سکے اس بل کے بارے میں غور و فکر کر سکیں -

Mr. Speaker : As the motion is not opposed, it therefore stand carried, and rule 74 of the Rules of Procedure stands suspended so far as the Punjab University Bill, 1969 is concerned.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1968 *(resumption of discussion)*

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the West Pakistan Control of Goondas (Amendment) Ordinance, 1968, Ordinance No. XI of 1968. Amendment No. 3 by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move—

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (a), between the words "repute" and "of" occurring in lines 1-2, a comma be inserted.

Mr. Speaker : The amendment moved is—

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (a), between the words "repute" and "of" occurring in lines 1-2, a comma be inserted.

Minister for Law : Not opposed ; actually this is a mis-print, which has occurred at the time of printing.

Mr. Speaker : There is no opposition to this amendment, the amendment is carried.

Next amendment No. 4.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move—

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, clause (a) be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is—

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, clause (a) be deleted.

Minister for Law : Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب سپیکر - میں نے ترمیمی هنگامی قانون کی دفعه ۴ (۱) (اے) کو منسوخ کرنے کیلئے عرض کیا هے - یه ترمیم اس طرح سے هے :-

"receive and consider evidence of general repute of previous convictions, or of previous occasions on which the person complained against was bound over to keep the peace or be of good behaviour;"

جهاں تک حکومت کے اس اقدام میں جو انهوں نے حالیه چند ماه میں غنڈوں کے خلاف کیا هے میں سمجھتا هوں .....

چودھری محمد نواز - پوائنٹ آف آرڈر - حضور والا - وقفه سوالات کے درمیان میرے متعلق جناب پارلیمنٹری سیکرٹری چودھری امتیاز احمد گل صاحب نے کچھ الفاظ ایسے استعمال کئے جن پر میں احتجاج کرتا هوں - یه ٹھیک هے که آپ نے ان کو حذف کردیا هے - میں ان الفاظ کو نهیں سن سکا کیونکه میں اپنے کام میں کچھ مصروف تھا - جو الفاظ انهوں نے کهے هیں وه میں سمجھتا هوں که نه صرف نهایت هی قابل اعتراض هیں بلکه نهایت هی نازیبا اور عزت کے منافی هیں - اس ایوان کے ایک رکن کے متعلق جو انهوں نے الفاظ استعمال کئے هیں میں ان پر سخت احتجاج کرتا هوں اور آپ سے تحفظ چاهتا هوں که جو الفاظ انهوں نے کهے هیں ان الفاظ کو صرف حذف کرنے سے مقصد حل نهیں هوگا بلکه میں تمام دوستوں سے درخواست کروں گا که اگر اسکے خلاف مناسب ایکشن نه لیا تو یه صرف میری هی ذات کا سوال نهیں بلکه یه تمام ممبران کی عزت کا سوال هے - ایک طرف غلط جواب دیئے جاتے هیں اور

اگر ان کا محاسبہ کرنے کیلئے کچھ کہا جائے تو یہ لوگ بد تمیزی سے پیش آتے ہیں ۔ میں احتجاج کرتا ہوں اور تمام دوستوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ اگر اس کے خلاف action نہیں لیا جاتا تو میرا ساتھ دیں اور آج اس ایوان سے walk out کریں ۔

مسٹر سپیکر ۔ چودھری صاحب ۔ صورت یہ ہے کہ میں نے تو وہ الفاظ اس وقت وقفہ سوالات کے دوران سنے نہیں تھے ۔ میں نے پہلے بھی آپ سے یہ عرض کیا تھا ۔ خواجہ صاحب نے ان الفاظ کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ وہ objectionable ہیں ۔ میں نے ان الفاظ کو expunge کر دیا تھا ۔ مجھے اس چیز پر بہت افسوس ہے اور کسی رکن کو دوسرے رکن کے متعلق کوئی ایسے کلمات استعمال نہیں کرنے چاہئیں جن سے کسی کے جذبات مجروح ہوں ۔ اگر ان کے کلمات سے آپ کے جذبات مجروح ہوئے ہیں تو مجھے اس کا افسوس ہے اور میں اس سے توقع کرتا ہوں کہ وہ آئندہ کوئی ایسا کلمہ استعمال نہیں کریں گے اور میرا خیال ہے کہ مسٹر گل اس کے متعلق وضاحت کریں ۔

چودھری امتیاز احمد گل ۔ جناب سپیکر ۔ مجھے از حد افسوس ہے کہ فاضل ممبر جناب چودھری محمد نواز صاحب کے جذبات کو میرے الفاظ نے مجروح کیا ہے ۔ اس وقت اگر ان الفاظ کو اس content میں دیا جائے جس میں وہ کہے گئے تھے تو ۔ ۔ ۔ ۔ بہر صورت میں اس چیز کی advocacy نہیں کر رہا کہ وہ الفاظ ٹھیک تھے یا غلط تھے ۔ صرف اسی پر اکتفا کروں گا کہ اگر ان کے جذبات مجروح ہوئے ہیں تو میں ان سے معافی کا خواستگار ہوں ۔

Mr. Speaker : I think the member must be satisfied now.

ملک محمد اختر - اب چردھری محمد نواز صاحب بھی معافی مانگ لیں (قہقہہ) -

Mr. Speaker : Order, please. Yes, Malik Akhtar.

ملک محمد اختر - جناب صدر میں یہ عرض کر رہا تھا کہ جہاں تک حکومت کی ان سرگرمیوں کا تعلق ہے جو کہ اس نے حالیہ انسداد غنڈہ گردی کے ضمن میں کی ہیں اور جن کے ذریعہ اس نے غنڈہ ازم کو کم و بیش ایک ہفتے میں اس صوبہ سے ختم کیا ، میں حکومت کی ان سرگرمیوں اور اس کے اس action کو سراہتا ہوں (خوب - خوب) لیکن جناب والا - اس کے ساتھ ہی یہ بھی ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ غنڈہ گردی جس کو گورنر مغربی پاکستان کے ایک حکم پر ختم کر دیا گیا اور ایک ہفتہ میں ختم کر دیا گیا ، اس غنڈ گردی کو انہی قوانین کے تحت ختم کیا گیا تھا جو قوانین اس ترمیمی آرڈیننس سے پہلے موجود تھے - تو میں سمجھتا ہوں کہ حکومت اگر ان نئی دفعات کو Control of Police Goonda Ordinance کی صورت میں لاتی تو میں یقیناً ان کی تائید کرتا - کیونکہ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ یہ پولیس کی بدمعاشی تھی، میں بدمعاش کا لفظ استعمال کروں گا، یہ criminal negligence تھی جس کے باعث غنڈوں نے محلہ محلہ ، شہر شہر ، قریہ قریہ اور گاؤں گاؤں میں اور بارڈر پر سمگلنگ کے اور بدمعاشی کے اڈے کھول رکھے تھے - جناب والا - کیا وہ بجلی کا کام تھا کہ بٹن دبانے سے یہ غنڈہ ازم ختم ہو گیا ؟ میں آج ارباب حکومت سے پوچھتا ہوں ، میں ان سے سوال کرتا

ہوں کہ غنڈوں کے انسداد کے بعد انہوں نے کونسی کارروائی ان پولیس افسروں کے خلاف کی ؟

Mr. Speaker : The Member may please be relevant to his amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I am coming to that Sir.

جناب والا ۔ میں اس ترمیم پر عرض کر رہا ہوں کہ یہ ترمیم ناکافی ہے ۔ بالفرض اگر general repute کی evidence اس مشینری کے تحت حاصل کی جاتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ مجھے کم از کم ان اہلکاران پولیس پر تو اعتبار نہیں ہے ۔ وہ اس کو twist کرکے جس طرح چاہیں گے اس کو استعمال کریں گے ۔ اس لئے یہ دفعہ میں سمجھتا ہوں ، ناکافی ہے ۔

اب جناب والا ۔ میں صرف ایک incident پیش کروں گا ۔ کل راولپنڈی میں ایک غیر ملکی مہمان آئے تو صدر مملکت ان کو لینے کے لئے گئے ۔ وہاں جناب شیر بہادر صاحب ، وہ renowned غنڈہ جس کا غنڈا ایکٹ میں چالان کیا گیا ہے ، وہ بھی ہوائی اڈے پر موجود تھا ۔

Mr. Speaker : That has got nothing to do with the amendment.

Malik Muhammad Akhtar : I mean to say that from A to Z they are supporters of the goondas.

Mr. Speaker : This provision relates to the procedure.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, you bring in any provision but it could not be effective because they have got discretionary powers. Nobody is going to pay heed to any provision of law.

Mr. Speaker : The Member means to say that evidence of general repute or bad repute should not be admissible in evidence ?

Malik Muhammad Akhtar : I mean to say they will not bring forward such evidence but they will only fabricate evidence where they have political rivalry.

Mr. Speaker : But if this clause is deleted, in that case it would not be possible to get the evidence of general repute or bad repute.

Malik Muhammad Akhtar : The problem is that they are themselves creating goondas. They are supporters of goondas. X X X X X*

Mr. Speaker : Please withdraw those remarks.

Malik Muhammad Akhtar : I withdraw.

Mr. Speaker : The remarks made by Malik Muhammad Akhtar are expunged from the proceedings of the Assembly. These are highly objectionable remarks.

Malik Muhammad Akhtar : I mean to say that under the provisions of the amending Ordinance there is no justification for such provisions when the machinery, which has to execute this amending Ordinance, has collapsed. That machinery has got political considerations, that machinery is corrupt, that machinery is dishonest and most of them are enemies of Pakistan.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I oppose this amendment on three grounds. Firstly, I regret that my friend has not read the exisitng law. This provision already exists in the Ordinance of 1959 and we have been working under this provision of the law for the last seven or eight years. His assertion that goondas could be controlled without this provision is altogether wrong.

Secondly, it is very necessary that in case of anti-social elements this type of procedure should be adopted because without that there is no manner of dealing with these people. Thirdly, this is not a new thing. It exists even in the proceedings of 110 and questions of this type are

---

** Expunged as ordered by the Speaker.*

admissible. Therefore, it is necessary to have this provision in the law and on these grounds I oppose the amendment.

Mr. Speaker : The question is :—

> That in section 4 of the Ordinance, the proposde sub-section (1) of Section 12 of the principal Ordinance, clause (a) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from Khawaja Muhammad

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں اپنی ترمیم پیش کرنے سے پہلے ایک گذارش کروں گا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ جناب نے قواعد کے تحت یہ احکامات صادر فرمائے ہیں کہ اس ایوان کی وزٹرز گیلری میں جو لوگ آنا چاہیں وہ دو دن پہلے درخواست دیں ۔ اور یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ پاس حاصل کرنے کے لیے جو درخواست دی جاتی ہے وہ CID کو بھیج دی جاتی ہے ۔ اس میں دو تین دن لگ جاتے ہیں ۔ اس امر کے لیے اگر یہ طریقہ کار حکومت نے اختیار کیا ہے تو یہ حد درجہ نازیبا ناروا اور ناشائستہ ہے کہ اچھے بھلے انسان کا اسمبلی میں آنے کے لیے ریکارڈ دیکھا جاتا ہے پھر اس کے بعد ایوان میں داخلہ کی گنجائش ہوتی ہے ۔

اس کے علاوہ مجھے یہ بھی معلوم ہے ۔ میں کسی پر الزام نہیں لگا رہا ۔ میں صرف گذارش کر رہا ہوں ہو سکتا ہے اس میں حکومت کی کوئی مصلحت ہو اور گورنمنٹ نے آپ سے درخوست کی ہو اور اس طرح قواعد کے ذریعہ آپ نے اپنے احکامات کے تحت ایسا انتظام کیا ہو ۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اب کونسا خطرہ پیدا ہو گیا ہے ۔ ویسے تو ہم پر

آپ کی ہر حکم کی تابعداری لازم ہے اور ہم آپ کا حکم بجا لائیں گے ۔ لیکن میری یہ گذارش ہے کہ آپ ذرا اپنے حکم پر نظر ثانی فرمائیں اور دیکھیں کہ کیا یہ مناسب ہے کہ جو شرفاء یہاں تشریف لائیں اور جن کے لئے ممبر صاحبان درخواست دیتے ہیں ۔ وہ یا تو ان کو ذاتی طور پر جانتے ہیں یا وہ ان کے رشتہ دار ہوتے ہیں ۔ ایک معزز ممبر نے لکھ کر دیا تھا کہ یہ میرے رشتہ دار ہیں اور ان کو پاس جاری کر دینا چاہئے۔ جب وہ ایسی undertaking دیتے ہیں تو پھر ان کے ساتھ یہ زیادتی کے مترادف ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ بات معمولی ہے ۔ آپ میرے چیمبر میں تشریف لے آئیں ۔ وہاں بیٹھ کر اس چیز کے متعلق کوئی تجویز کریں گے ۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں ایک اور گذارش کرنا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ جب ایک ممبر اس امر کی ضمانت دیتا ہے کہ میں کسی شخص کو ذاتی طور پر جانتا ہوں یا وہ میرا رشتہ دار ہے تو میرے خیال میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے لیے یہ کافی ثبوت ہے کہ اسے گیلری میں آنے کی اجازت دے دے ۔ اگر آپ اپنی ذمہ داریوں کے پیش نظر اس اختیار کو استعمال کرنے کو تیار نہیں ہیں کہ وزٹرز کو گیلری میں آنے کی اجازت دے سکیں تو جس طرح آسٹریلیا میں ہوتا ہے کہ وہاں پارلیمنٹ کی proceeding کو ریڈیو پر براڈ کاسٹ کیا جاتا ہے اور قوم سنتی ہے اسی طرح اگر آپ ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہیں تو اس سے پہلے جس طرح آپ ہمارے ساتھ فیاضانہ سلوک کرتے رہے ہیں اگر

اب موجودہ حالات میں پسند نہیں فرماتے اور لوگوں کا اندر آنے سے خطرہ لاحق ہوتا ہے تو ان کو ایک لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ ہاؤس کی کاروائی اسمبلی کے باہر سنانے کا انتظام فرمائیں ۔ محکمہ پولیس کے ذریعہ تحقیقات کرانے سے ہماری توہین ہوتی ہے ۔ میں نے آج ہی ایک آدمی کے متعلق جو میرا رشتہ دار ہے لکھ کر دیا تھا کہ وہ میرا رشتہ دار ہے لیکن اسے اجازت نہیں ملی ۔ اسی طرح دوسرے ایک عزیز دوست کے متعلق باقاعدہ فارم پر کرکے دیا گیا ۔ تین چار روز ہو گئے ۔ C.I.D. سے ابھی تک clearance نہیں ہوئی ۔ موجودہ حالات میں جب آپ کی خاص مجبوریاں ہیں تو کم از کم ہماری یہ التجا مان لی جائے کہ اس صوبہ کے اور اس ملک کے جو لوگ ہاؤس کے ممبران کی تقاویر سننا چاہیں اور ہم ایسے کمزور اور حقیر لوگوں اور اپنے نمائندوں کے خیالات سننا چاہیں تو لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سننے کا انتظام کیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اطمینان رکھیں ہم اور خواجہ صاحب مل کر کوئی نہ کوئی طریق کار دریافت کر لیں گے ۔ گیلری میں وزٹرز کے لیے جو قواعد و ضوابط ہیں ۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ procedure پہلے سے prescribed ہے ۔ جب خواجہ صاحب میرے پاس آئیں گے تو اس مسئلہ کے متعلق کوئی نہ کوئی wayout نکال لیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ غلامی کے دور میں تو ایسا نہیں ہوتا تھا اب جب سے یہ ملک آزاد ہو گیا ہے ہمارے اپنے بھائیوں کو جن کو ہم نے اپنا حکمران بنایا ہوا ہے ان کو اپنی حفاظت کی فکر لاحق ہوئی ہے ۔ ایک

معزز وزیر نے آپ کو لکھکر دیا ہے کہ ان کو جان کا خطرہ ہے یا خطرہ نمودار ہونے کے اثرات موجود ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ ویسے تو انشاء اللہ آپ اور خواجہ صاحب مل کر کوئی مناسب بات کر لیں گے لیکن میں صرف ایک بات کی وضاحت چاہتا ہوں ۔ رول ۱۸۲ یہ کہتا ہے ۔

"Admission to the galleries of the Assembly during the sittings of the Assembly shall be regulated in accordance with the orders made by the Speaker."

یہ تو entirely آپ کی ذمہ داری ہے اور جب ممبران اسمبلی ان لوگوں کو کلیرنس دے دیتے ہیں تو پھر CID کی ضرورت نہیں رہتی ۔ اگر سپیکر صاحب کے پاس جاری کرنے میں C.I.D. interfere کرے تو یہ درست نہیں اور یہ زیادتی ہو گی ۔ یہ ہماری اپنی Sovereign Body ہے ۔

جناب والا ۔ اخبارات میں ایک عام بات آئی ہے اور ہم ممبران حزب مخالف سے کچھ کوتاہی ہو گئی ۔ ہم کھاریاں والے واقعہ کو discuss کرنا چاہتے تھے مگر technical grounds پر آپ نے میری تحریک کی اجازت نہ دی ۔ ہم تو ہر روز یہاں پولیس کا دھندا کرتے ہیں ۔ پولیس کب چاہے گی کہ یہاں کوئی آئے ۔ اس لیے میری یہ التجا ہے کہ آپ اپنے اختیارات کو exercise کریں اور ہم کو ذمہ دار ٹھہرائیں ۔ اگر ہماری طرف سے جاری شدہ پاس پر کوئی آدمی آ کر گڑ بڑ کرتا ہے تو ہمیں چارج شیٹ کریں ۔

Mr. Speaker : Yes, Khawaja Sahib may please move his amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move—

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (b), the words "or on any other ground sufficient in its opinion and connected with any matter arising in the case" occurring in lines 6-8 be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That is section 4 of the Ordinance, in the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (b), the words "or on any other ground sufficient in its opinion and connected with any matter arising in the case" occuring in lines 6-8, be delected.

Minister for Law : I oppose it.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں نے سیکشن ۴ میں جو .....

مسٹر حمزہ - (پوائنٹ آف آرڈر) جناب سپیکر - اس وقت ہاؤس میں کورم نہیں -

Mr. Speaker : Let there be a count. (*count was taken*) The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is now in quorum. Yes Khawaja Muhammad Safdar.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ۔ ۱) - میں نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس ایوان کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ para (بی) میں آخری الفاظ

> "or on any other ground sufficient in its opinion and connected with any matter arising in the case"

کر حذف کر دیا جائے -

(اس مرحلہ پر مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ' سید یوسف علی شاہ ، کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب والا ۔ ویسے ہی آپ دیکھیں کہ اس کلاز میں یہ الفاظ انتہائی غیر ضروری معلوم ہوتے ہیں ۔ الفاظ کے معانی اس طرح کے ہوں کہ ٹریبونل اس شہادت کو جو کہ حلفی بیان کے ذریعہ اسکے سامنے پیش کی جائیگی یعنی گواہ خود نہیں پیش ہو اسکا حلفی بیان آ جائے تو وہ اس کو قبول کر سکتا ہے ۔ ایسے حالات میں جبکہ ٹریبونل اس نتیجہ پر پہنچے کہ ٹریبونل کے سامنے اس گواہ کے طلب کرنے میں بڑا وقت لگے گا یا بہت اخراجات برداشت کرنا پڑیں گے ان دو صورتوں میں اگر گواہ نہیں آ سکتا اور اگر گواہ خود نہیں آ سکتا ہے تو ان دو صورتوں میں کہ گواہ کے آنے میں ایک تو دیر بہت لگے گی یا دوسری صورت یہ ہے کہ اسکے لانے میں خرچ بھی برداشت کرنا پڑے کا ان دو صورتوں میں ٹریبونل اپنی وجوہات تحریری طور پر بیان کرنے کے بعد حلفی بیان کسی گواہ کا بطور شہادت اپنے ریکارڈ پر قبول کر سکتا ہے ۔ اب اسکے علاوہ آگے یہاں دو تین چیزیں اور ہیں جنکو میں نے حذف کرنے کو کہا ہے ۔ انکا مقصد اور مدعا کیلئے جیسے الفاظ رکھے گئے ہیں یہ ہے ''یا کسی اور بناء پر جوکہ ٹریبونل کی رائے میں اس مسئلہ کے متعلق ہو یا اس سے پیدا ہوئی ہو '' ۔ جناب والا ۔ گواہ کے نہ آنے کی صورت میں جو وجوہات دو حصوں میں بیان کر دی گئی ہیں کہ گواہ دور دراز سے آ رہا ہے اور اسکے آنے میں دیر ہوگی مقدمہ کاجلد فیصلہ کرنا ہے یہ ٹھیک ہے لیکن اس کی بجائے اسکا حلفی بیان لے لیا جائے یا دوسری صورت یہ ہےکہ اسکو عدالت

تک یا ٹریبونل تک لانے میں خرچ برداشت کرنا ہوگا ۔ لیکن یہ اور کون سی وجوہات ہونگی اور وہ کونسے واقعات ہونگے جنکی بناء پر ٹریبونل فیصلہ کریگا ۔ تو حقیقت یہ ہے کہ قانون میں جو الفاظ استعمال کئے جائیں وہ نہایت واضح ہوں اور انہیں کسی قسم کا ابہام نہ ہو یہ قانون کی drafting کا ایک بنیادی مسئلہ ہے ۔ ایسے الفاظ جن سے اس التظامیہ کے ہاتھوں میں لا متناہی اختیارات آ جائیں جو الفاظ انکے اختیارات میں وسعت کا باعث ہوں میری رائے میں وہ کسی طور پر قانون کے اندر رکھنا مناسب نہیں ہیں ۔ اسکی وجہ میں عرض کر سکتا ہوں کہ ہر روز ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں کہ التظامیہ کے ہاتھوں میں ایسے اختیارات ہیں اور پھر التظامیہ کے اس حصہ کے ہاتھوں میں اختیارات دینا جنکا نام پولیس ہے کسی طور پر کوئی شخص جو عقل سلیم رکھتا ہے وہ برداشت نہیں کر سکتا ۔

جناب والا ۔ ہر روز اس قسم کے scandal اس قسم کے خوفناک اور خطرناک واقعات اس صوبے کی پولیس کے ہاتھوں سے ظہور پذیر ہو رہے ہیں جنکی بناء پر ان خوش فہم انسانوں کو اپنی خوش فہمی دور کر لینا چاہئے ۔ ابھی پانچ سات روز سے اخبارات میں جلی حروف میں ایک خبر آ رہی ہے کہ ایک معصوم بچی کو lock کیا گیا اور اسکو تھانے کے اندر قتل کر دیا گیا ۔ اس کے بعد دو اس قسم کے tout گواہ پیدا کئے گئے کہ یہ ہمارے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ہمیں کیا پتہ کہ یہ کس نے کیا ۔ تو اس طرح سے وہ ۲۰ tout گواہ بھی پیدا کر سکتا ہے اور اس قسم کے اختیارات کسی تھانیدار کو دینا کہ وہ کسی بھی شریف آدمی پر ظلم کر سکتا ہے اور کسی بھی بد معاش کی حوصلہ افزائی کر سکتا

ہے اسکا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اپنے گرد و پیش tout پیدا کریں گے اور اپنے گرد و پیش ایسے آدمیوں کو رکھیں گے تا کہ ان کے ذریعہ شریفوں کی پگڑی اچھالی جائے ۔ کیا یہ حکومت مناسب سمجھتی ہے کہ اس صوبے کے شریفوں کی پگڑی اچھالی جائے ۔ کیا اس قسم کے واقعات اور گواہوں کے واقعات اور تھانیداروں کے واقعات سب کو معلوم نہیں ہیں ۔ اس معاملہ میں ایک تھانیدار یا اے ۔ ایس ۔ آئی یا سب انسپکٹر سب موجود تھے اور پھر یہ واقعات ہوئے ۔ ایک طرف تو ڈاکٹر نے شہادت دی ہے کہ پوسٹ مارٹم کے ذریعہ اس بیچاری کے ساتھ بد فعلی کی گئی اور دوسری طرف وہ تھانیدار کہتے ہیں کہ ہمنے تو اسکو کچھ کہا ہی نہیں یہ دو آدمی ہمارے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ۔ اب ڈاکٹر کی شہادت کو مانا جائے یا ان شریف آدمیوں کی شہادت کو مانا جائے ۔ جو تھانیدار کی حمایت کر رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ اس قسم کے واقعات سے اور اس قسم کی گواہیوں کے پیش نظر اگر اس حکومت میں رتی بھر بھی غیرت ہوتی تو وہ اس تھانیدار کو یا سب انسپکٹر اور اے ۔ ایس ۔ آئی کو فوراً معطل کر دیتی لیکن صوبے کے طول و عرض میں یہ واویلا مچا ہوا ہے اور اس حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اور اس حکومت نے اس کو معطل نہیں کیا میں کہتا کہ اسکو پھانسی پر لٹکا دیا جائے اگرچہ ظلم ایسا ہی ہے کہ اسکو پھانسی پر لٹکا دیا جائے لیکن اسکے خلاف شہادت ہو معقول ثبوت ہو تب اسکو یہ سزا دی جائے ۔ لیکن فوری طور پر تھانیدار کو تھانے کا سربراہ رکھنا یا اس تھانے میں رہنے دینا کسقدر ظلم ہے زیادتی ہے ۔ تو جناب والا ۔ جب یہ حالات ہوں ان حالات میں ہم سے یہ مطالبہ کیا جائے کہ یہ ایوان اس پولیس کو اس قسم کے اختیارات دے کہ وہ جس قسم کی

چاہے ٹریبونل کے سامنے شہادت پیش کرے اور کسی کو بھی غنڈہ قرار دلوا دے ۔ جناب والا ۔ یہی نہیں آپ یہ کہتے اور لا منسٹر صاحب کا یہ مطالبہ ہے کہ ہمیں یہ اختیار دیا جائے کہ ہم اس قسم کی شہادت بلا کسی روک ٹوک کے ٹریبونل کے سامنے پیش کرکے کسی فرد کو یا کسی شخص کو غنڈہ قرار دلوا سکیں —— میں جناب والا لا منسٹر صاحب کی خدمت میں صرف دو مثالیں پیش کرتا ہوں ۔ جنکی اطلاع مجھے رات بہاول نگر سے بذریعہ ٹیلیفون دی گئی ۔ اگر لا منسٹر صاحب میری طرف توجہ فرمائیں تو میں ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں میں ان کی خدمت میں دو مثالیں پیش کرتا ہوں ۔ ۹ بجے رات مجھے بہاول نگر سے ٹیلیفون آیا کہ چودھری عبدالستار اور چودھری پیر بخش کو غنڈہ ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ان کا قصور یہ ہے کہ ڈی ۔ سی کے کہنے کے باوجود تھانیدار کے کہنے کے باوجود پولیس ڈی ۔ ایس ۔ پی کے کہنے کے باوجود انہوں نے لاؤڈ سپیکر کرایہ پر دیدیا ۔ صرف یہ جرم ہے کہ آپوزیشن کے جلسے کے لئے لاؤڈ سپیکر انہوں نے کرایہ پر دیدیا اور ان شریف شہریوں کا چلان غنڈہ ایکٹ میں ہو گیا ۔ یہ بہاول نگر کا واقعہ ہے ۔ میں وزیر قانون صاحب کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ وہ تحقیقات کرائیں کہ آیا میں درست کہتا ہوں یا غلط کہتا ہوں اور اگر درست ہے تو میں لا منسٹر صاحب سے مطالبہ کروں گا کہ وہ اس افسر کے خلاف کارروائی کریں میں یہ نہیں کہتا کہ ان کو بر سر عام کوڑے لگائے جائیں اگرچہ وہ مستحق اس بات کے ہیں تو جو ضابطہ ہے اس کے مطابق ان کے خلاف کارروائی کریں ۔ ایک اور واقعہ جس کی اطلاع مجھے رات دی گئی وہ یہ ہے کہ ایک امتیاز عالم بہاول نگر کا ایم ۔ اے کا سٹوڈنٹ ہے ان کو بھی ۲۲ جنوری ۱۹۶۹ء کو

غنڈہ ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ۔ الزام یہ ہے اس پر کہ اس نے طالب علموں کا جلوس نکلوایا تھا ۔ چونکہ وہ بہاول نگر کا ہے اس لئے میں مخدوم صاحب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں جو ان کی ریاست ہے ۔

مخدوم حمیدالدین ۔ وہ میری ریاست نہیں ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یا پھر وہ حسن محمود کے قبضے میں ہوگی ۔ تو میں اس طالب علم امتیاز عالم کی بات کر رہا تھا اس بیچارے کو ۱۵/۲۰ دن کے بعد ضمانت پر رہا کیا گیا اور ساٹھ ہزار کی ضمانت طلب کی گئی ۔ یہ میں نے دو مثالیں بہاول نگر کی دی ہیں کہ کس طرح انتظامیہ اس قسم کے اختیارات کو جو آج ہم سے مانگے جا رہے ہیں ان کے تحت ان کے ذریعے اس ملک کے دو شریف شہریوں کو انتقام کا نشانہ بنانے کے لئے غنڈہ ایکٹ میں چالان کرتی ہے اور شہادت اس قسم کی مرتب کرانا چاہتی ہے ہم سے کہ جو چاہے ٹریبونل لکھ لے کسی گواہ بلانے کی ضرورت نہیں ۔ تو جناب سپیکر میں آپ کے توسل سے اس مغزز ایوان کے نہایت ہی معزز ارکان سے درخواست کروں گا اور ان کو یاد دلاؤں گا کہ ہم اس قسم کے قانون کے خلاف ہی نہیں بلکہ اس کے خلاف ہم سخت احتجاج کرتے ہیں یہ ہمارے ہی خلاف نہیں بلکہ یہ ان کے اپنے خلاف بھی استعمال ہو سکتا ہے ۔ جناب ڈپٹی سپیکر ۔ آپ کو یاد ہوگا کہ جب ہم گرفتار ہوئے تھے ڈی ۔ پی ۔ آر کے تحت تو یہاں میرے دوستوں نے کہا تھا کہ اس کے خلاف احتجاج کرو اگلے روز ایک منسٹر اسی میں دھر لئے گئے ان کو بھی ڈی ۔ پی ۔ آر کا مزا چکھنا پڑا ۔ تو ایسے گھناؤنے قانون کا بنانا میں سمجھتا ہوں کہ جو کسی کے خلاف

بھی استعمال ہو سکتا ہو یہ مناسب نہیں ہے - اگر وہ قانون بہ آسانی آپوزیشن کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے تو گورنمنٹ بینچوں پر بیٹھنے والے یہ توقع نہ کریں کہ یہ قانون ان کے خلاف استعمال نہ ہوگا یہ ضرور ہوگا - تو میں اپنے نہایت ہی معزز دوستوں سے درخواست کروں گا کہ وہ از راہ کرم اس قسم کے اختیارات اس بدنام زمانہ انتظامیہ کو دیتے ہوئے ذرا سوچیں اور ٹھنڈے دل سے سوچ لیں - اور اگر ان کا ضمیر اجازت دے دے تو بڑے شوق سے اس کو دیدیں اور اگر ان کا ضمیر اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اس نہایت ہی بد کردار انتظامیہ کو یہ اختیارات دینے چاہئیں تو آپ میری ہمنوائی کریں ، میری امداد کریں تاکہ انتظامیہ کو اس قسم کے اختیارات نہ دئے جائیں -

(اس مرحلہ پر ایک طرف مسٹر حمزہ اور دوسری طرف ملک معراج خالد اپنی جگہ کھڑے ہوئے -)

مسٹر محمود اعظم فاروقی - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - ہاؤس میں یہ دونوں حضرات یعنی ملک معراج خالد اور مسٹر حمزہ جو دونوں بیک وقت اٹھ کر آپ سے بولنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں ' تقاریر نہیں کر سکتے کیونکہ کورم نہیں ہے -

Mr. Senior Deputy Speaker : The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung.*) The House is in quorum now.

Mr. Hamza : The House is not in quorum Sir ; let there be a count. (*count was taken.*)

Mr. Senior Deputy Speaker : The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung for five minutes*)

Mr. Senior Deputy Speaker: As there is still no quorum, the House is adjourned for fifteen minutes. (*The Assembly then adjourned for 15 minutes*).

The Assembly met at 11-45 a-m. Mr. Senior Deputy Speaker in the Chair.

Mr. Senior Deputy Speaker: Let there be a count. (*Count was taken*). The House is in quorum now. Yes, Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ - (لائل پور ٦) جناب سپیکر۔ دراصل ہماری جانب سے اس ہنگامی قانون پر جو اعتراضات پیش کئے جا رہے ہیں وہ اس قانون سے متعلق بلکہ اس سے بڑھ کر ان افراد سے متعلق ہیں جن کو اس قسم کے وسیع اختیارات مخلوق خدا کو پریشان کرنے کیلئے اور اپنی جیبیں بھرنے کیلئے دیئے جا رہے ہیں - ابھی چند لمحے پہلے وزیر قانون صاحب اس ہنگامی قانون کی حمایت کرتے ہوئے یہ فرما رہے تھے کہ یہ شق ۱۹۵۹ کے ہنگامی قانون میں بھی موجود تھی - جہاں تک مجھے علم ہے کہ جس ذیلی دفعہ کے جس حصہ کو حذف کرنے کے لئے ہماری جانب سے ترمیم پیش کی جارہی ہے یہ ۱۹۵۹ کے ہنگامی قانون میں موجود نہ تھی اگر آپکا یہ جواز ہے کہ یہ ذیلی دفعہ "اے" پہلے قانون میں موجود تھی تو اس ترمیم کے سلسلہ میں یہ استدلال یا یہ جواز پیش نہیں کیا جاسکتا ہے -

جناب سپیکر - میرے نقطہ نظر سے اگر بعض اختیارات اس سے پہلے ۱۹۵۸ء میں پولیس افسران یا ٹریبونل کو حاصل تھے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس وقت انتظامی مشنری اس حد تک بیکار اور ناکارہ ہو چکی ہے کہ ۱۹۵۹ کے اختیارات ان کو اب نہیں دیئے جانے چاہئیں چہ جائیکہ ہم ان کو مزید اختیارات سے مسلح کریں -

جناب سپیکر ۔ ہمیں تلخ تجربہ ہے اور مغربی پاکستان کے لوگوں کو بھی یہ تلخ تجربہ ہے کہ وہ افراد یا وہ انتظامیہ یا وہ حکومت جسکو اتنے وسیع اختیارات دیئے گئے اس نے ان اختیارات کو نیک نیتی کے ساتھ غنڈہ عناصر کی سرکوبی کیلئے استعمال نہیں کیا اور اس مقصد میں ناکامی کا موجب قانون کا ناقص ہونا یا قانون میں کمزوری نہیں ہے بلکہ یہ انتظامیہ کی اپنی خرابی تھی ۔ جناب وزیر قانون صاحب اس قسم کے ہنگامی قوانین جاری کرنے سے پہلے اس انتظامیہ مشنری کو درست کریں ۔ اگر وہ درست کر سکتے ہیں یا وہ درست کرنے کی جرآت رکھتے ہیں یا اس خامی کی نشاندھی کی طاقت رکھتے ہیں ۔ لیکن اگر وہ انتظامیہ مشنری کو برے عناصر سے پاک کرنے کی بابت سوچ نہیں سکتے تو اس قسم کے اختیارات ان کو دینا کسی لحاظ سے بھی قوم و ملک کے مفاد میں نہیں ہے ۔

جناب سپیکر ۔ اس سے پہلے عام طور پر سنا جاتا تھا کہ پولیس کے افسران رشوت خور ہوتے ہیں ۔ وہ اختیارات کو ناجائز استعمال کرتے ہیں لیکن اب میں بلا خوف تر دید کہہ سکتا ہوں کہ وہ خامیاں ۔ وہ نقائص یا وہ برائیاں جس میں ماتحت پولیس افسران ملوث ہوتے تھے ۔ جن کے وہ مرتکب ہوتے تھے آج وہ خامیاں ہماری انتظامیہ کے بڑے بڑے افسران میں عام طور پر دیکھی جاتی ہیں ۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان حالات میں ان افراد کو جن کے بارے میں عام لوگوں کی یہ رائے ہے کہ وہ غنڈوں کی اگر ماں نہیں تو ان کے باپ ضرور ہیں ان افراد کو جو کہ ملک میں پھیلی ہوئی لا قانونیت کا موجب ہیں جو غنڈوں کو خود پالتے تھے اور پالتے ہیں ۔ ان کو اس قسم

کے اختیارات کسی صورت میں نہیں دیئے جانے چاہیں ۔ جناب سپیکر ۔ افسوس تو یہ ہے کہ اسی صوبہ کے لوگوں نے شہر لاہور میں دیکھا کہ وہ شخص جس کو آج جھنڈہ گرانے کے لئے پس دیوار زندان بھیجا ہوا ہے۔

آج سے چند سال پہلے سابقہ گورنر کے دور حکومت میں یا عہد حکمرانی میں وہ شخص کھلے بندوں گورنمنٹ ہاؤس میں جاتا تھا جہاں کہ بڑے بڑے سیاستدانوں کو جانے کی جرأت نہیں ہوتی تھی اور جہاں اب بھی بہت سے ایم۔پی اے صاحبان بہت دنوں منت خوشامد کرکے سفارشیں کر کے اور درخواستیں دے دے کر جاتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ جناب عید محمد صاحب ان کا نام جانتے ہیں اور وہ مسکرا رہے ہیں (قطع کلامیاں) میں ایسی حکومت کو جو کہ خود اس قسم کے افراد کو پالتی رہی ہے اور سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرتی رہی ہے ۔ اختیارات کسی صورت نہیں دے سکتا ۔ میں جناب اخوند صاحب کا فتویٰ قبول نہیں کر سکتا کیونکہ ان دنوں میں ابھی وہ وزیر بنائے نہیں گئے تھے ۔ ان کو پرانے زمانے کی باتوں کا علم نہیں ہے ۔ ہم اس وقت اتفاق سے یہاں موجود تھے ۔ اور ان تمام چیزوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے رہے ہیں ۔ اور شہر لاہور کے نمائندگان اس ایوان میں یہ باتیں برملا کا بیان کرنے حوصلہ اور یارا رکھتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ اگر بات یہیں ختم ہو جائے کہ آپ کہدیں کہ دیکھئے وہ پہلے حکمران گئے ۔ اب نئے حکمران آئے ہیں ۔ ہم نے اپنا طرز عمل بدل دیا ہے ۔ ہمارا کردار پہلے حکمرانوں سے بہت بہتر ہے ۔ لیکن میں یہ بات بھی بلا خوف تردید کہ سکتا ہوں کہ وہ شخص جوکہ راولپنڈی میں بہت بڑا غنڈہ

ہونے کی بناہ پر بدنام ہے ۔ شہر کا بچہ بچہ اس کی کاروائیون کے بارے میں جانتا ہے ۔ انتظامیہ اس سے بھی زیادہ جانتی ہے لیکن ہماری حکومت اس کی حمایت پر اس حد تک تلی ہوئی تھی اور تلی ہوئی ہے کہ وہ افراد جنہون نے اسکو بے نقاب کرنے کی کوشش کی ' ان کو سرکاری پارٹی سے علیحدہ کر دیا گیا ۔ بلکہ اس کے اثرورسوخ کی کیفیت یہ تھی کہ مخص اسی بناہ پر اس وقت کے ڈی۔آئی۔جی اور کمشنر نے اسکو ملزم گردانا تھا' اس شخص کی حمایت کے لئے اسکی protection اور اسکی معاونت کی خاطر ان کو وہاں سے تبدیل کر دیا گیا ۔ مجے ذاتی طور پر اس بات کا علم ہے کہ وہ شخص جس کے پاس اس وقت ملک کی عنان حکومت ہے' اس شخص کے پاس جب یہ بدنام آدمی عید کے روز عید مبارک کہنے گیا تو اسکو گلے لگا کر میرے پیارے شیر اور میرے شیرا تم نے تو راولپنڈی کے پھر ےہوئے عوام کو دبانے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے ۔ تم نے نہتے لوگون پر گولیاں چلائی تم نے گولیون سے صحافی کو مجروح کیا ہے ۔ تو میرا پیارا عزیز ہے ۔

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): On a point o forder, How is this relevant to the amendment I beg to ask ?

Malik Muhammad Akhtar: For the reason that you are supporters of the goondas.

Minister for law: We are after goondas. We will kill them. You are the supporters of the goondas. You don't want such a law against them.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ان کے مارنے کا طریقہ ان کو گلے سے لگا کر شاباش دینے کا ہے ۔ اگر یہ اس طرح ان کو مارتے ہیں تو یہ نرالا طریقہ ہم نے اب ہی دیکھا ہے اور سنا ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker: Next point please.

Minister for Law : I suppose the Chair has given a Ruling that this is not relevant.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - ترمیم یہ ہے

"Or on any other ground sufficient in its opinion and connected with any matter arising in the case."

میں یہ کہتا ہوں کہ اگر ٹریبونل کو یہ اختیار بھی ہو کہ وہ اس قسم کی اطلاعات پر اپنی رائے قائم کرکے کسی شخص کو غنڈہ قرار دیدے تب بھی ہم کیسے توقع کر سکتے ہیں کہ وہ کسی غنڈے کے خلاف کوئی کاروائی کرے گا جبکہ انتظامیہ کے صوبائی اور ملکی سربراہ کا یہ کردار ہو کہ وہ غنڈوں کے پالنے والے اور غنڈوں کے باپ بنے پھرتے ہیں جناب سپیکر - میں جناب وزیر قانون کو اس ایوان میں چیلنج کرتا ہوں - میں نے کل بھی کہا تھا اور آج بھی یہ کہتا ہوں - آج ہم وقفہ سوالات کے دوران جب کہ آپ کو علم ہے' اس معزز ایوان کے معزز اراکین نے یہ بتایا کہ فلاں فلاں لوگ جو کہ بہت اہم عہدوں پر مامور ہیں' رشوت وصول کرتے ہیں - ان کا جواب یہ تھا کہ ان کا نام

Minister for Law : Once again, this has nothing to do with the amendment. You will kindly see that he is wasting the time of the House. How is this relevant to the amendment ?

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - جن لوگوں کو یہ اختیارات دیئے جا رہے ہیں میں ان کے بارے میں عرض کر رہا ہوں - جناب سپیکر - میں اس ایوان کا رکن ہوں - میں ایک حقیر انسان ہوں - لیکن مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ضلع لائلپور کے تقریباً پانچ لاکھ انسانوں کی نمائندگی کرتا ہوں - اور محض ضلع لائلپور کے لوگوں کی ہی نمائندگی نہیں بلکہ کوشش یہ کرتا ہوں کہ اس قوم اور ملک کی نمائندگی کروں -

وزیر قانون - اسی لئے ہی - ڈی نظام کو خراب کہتے ہیں ؟ اسی لئے اس نظام کے خلاف ہیں ؟

مسٹر حمزہ - جناب والا - جب میں نے اس ایوان میں وزیر قانون کو یہ بتایا تھا کہ جن افراد کو جن افسران کو جن بڑے بڑے افسران کو آپ اس قسم کے بے تحاشا اختیارات دے رہے ہیں وہ اس قابل نہیں ہیں کہ انہیں یہ اختیارات دئیے جائیں - ان میں سے بہت سوں کا میں نے نام بتایا تھا اور دوسروں کا بتانے کے لئے تیار ہوں - تو ان کا یہ فرض تھا کہ اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی گندی بھیڑوں کو اس قسم کے برے عناصر کو انتظامیہ سے علحیدہ کیا جانا چاہیے اور غنڈوں کی سرکوبی کا دعویٰ کرنے سے پہلے ان کو ختم کرنا چاہیے تو ان کا یہ فرض تھا کہ وہ میرے اس چیلنج کو قبول فرماتے اور مجھ سے یہ کہنے کہ ہم اس ایوان کے اراکین کی ایک کمیٹی بنانے کے لئے تیار ہیں - اگر تمہارے پاس اس کا ثبوت ہے کہ افسر اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرکے ملک اور قوم کو تباہ کرتے رہے ہیں اور کر رہے ہیں - اگر وہ ایسا کرتے تو میں سمجھتا کہ ان کو یہ حق پہنچتا تھا کہ وہ اس قسم کے اختیارات ایسی انتظامیہ کو دیتے - لیکن اگر ان کا فرمان یہ ہے کہ ہم تمہاری بات سننے کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ تم حزب اختلاف سے تعلق رکھتے ہو تو میں جناب وزیر قانون کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کو یہ یاد ہونا چاہیے کہ وہ شخص جو کہ آج ان کے دائیں ہاتھ وزیر امور داخلہ کا قلمدان سنبھالے ہوئے بیٹھا ہوا ہے اسے بھی کل تک اسی حکومت نے ناپسندیدہ عنصر گردان کر کہ EBDO کے تحت چھ سال کے لئے سیاست سے علحیدہ کیا ہوا تھا - اور ان کی صفوں میں وہ موجود ہے جو اسی بنچ پر کھڑے ہو

کر اس حکومت پر تنقید کرتا رہا ہے ۔ اگر حزب اختلاف کی جانب سے کوئی سچی بات کہی جاتی ہے تو اس کو تو آپ سننے کے لئے تیار نہیں لیکن اسی حزب اختلاف کے وہی لوگ اگر محض اپنے ذاتی مفادات کے لئے اور قوم کے مفادات کو ذبح کرنے کے لئے آپ کے ساتھ مل جاتے ہیں تو آپ کے نقطہ نظر سے پھر وہ پوتر ہو جاتے ہیں ۔ میں آپ کو اس قانون کے نام پر اس ملک اور وطن کے نام پر جو کہ بری طرح سے زخمی اور تباہ ہو رہا ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Mr. Hamza may please take his seat.

The House is adjourned to meet on Monday, the 27th January 1969, at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 12-00 noon) till 9.00 a.m. on Monday, the 27th January, 1969.

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No. 14410

ANNEXTURE I

Nature of Accommodation		Circuit House	Name and designation of officials and dates showing reservations for each officers
1. Circuit House ...	12 room	Room 1 and 4	Mr. Justice Sajjad Ahmad Jan, Judge, Supreme Court. from 20-7-68 to 31-7-68
2. Dak Bungalow ...	9 sets (7 double & 2 single)	Room No. 2 & 3	Mr. Justice Attaullah Sajjad, Judge, High Court. ,, 21-7-68 to 31-7-68
3. Chairman House	4 rooms	Room No. 5 & 6	Mr. Allah Yar Khan, Minister for Jails, W. Pak. ,, 24-7-68 to 29-7-68
4. State Guest House	(i) Main Block 4 rooms (ii) Annexe 3 rooms	Room No. 7 & 8	Mr. A. H. Qureshi, CSP., Member Board of Revenue, West Pakistan, Lahore. ,, 15-7-68 to 8-8-68

Room No. 9	Special Judge, Anti-Corruption, Peshawar.	From	22-7-68 to 26-7-68
Room No. 10 & 12	C-in-C and Generals of Pakistan Army.	,,	17-7-68 to 31-7-68

Dak Bungalow

Room No. 1	Arbab Ghulam Hussain, Inspector, red Cross Societies, Peshawar.	,,	23-7-68 to 30-7-68
Room No. 2 & 3	Prof. Anwar Beg.	,,	13-7-68 to 31-7-68
Room No. 4 (i)	S. D. M., Rawalpindi.	,,	20-7-68 to 25-7-68
(ii)	Distt. & Sessions Judge, Sahiwal		26-7-68 to 31-7-68
Room No. 5 (i)	Mr. A. N. Hassan.	,,	23-7-68 to 24-7-68
(ii)	Major Iqbal Cheema, Addl. Settlement Commr., Peshawar.	,,	26-7-68 to 30-7-68

Room No. 6	Distt. & Session Judge, Hazara's Guests	From	24-7-68 to 26-7-68
	Capt. Umar Hay.	,,	27-7-68 to 28-7-68
Room No. 7	Sahibzada Abdur Rashid.	,,	20-7-68 to 30-7-68
Room No. 8 (i)	Abdur Rauf Khan, Civil Judge.	,,	23-7-68 to 28-7-68
(ii)	Abdul Hafiz Asar, Tahsildar, Income Tax, Peshawar.	,,	25-7-68 to 28-7-68

Chairman House

Room No. 1	(Chairmen of Union Councils, etc.) Mian Mohd. Yaqub, Dy. Registrar, Cooperative Societies, Rawalpindi.	,,	25-7-68 to 27-7-28
Room No. 2	Cap. Saeed, Dy. Secy. (Judl.) Home Deptt., Lahore.	,,	24-7-68 to 27-7 68

Room No. 3	Mr. Abdul Aziz, Director, Local Fund Audit Deptt., Peshawar.	From 25-7-68 to 29-7-68
Room No. 4	Mr. Akbar S. Ahmad, CSP, Assist. Commr. (U. T.), Abbottabad.	20-7-68 to 31-7-68

APPENDIX II

Ref. Starred Question No. 15343

Statement showing the total number of Section Officers post in each department of the West Pakistan Secretariat

	C.S.P.	Pun-jab	Sind	Khair-pur	Baluchis-tan	NWFP.	Bahawal-pur	Karachi	West Pakistan basis	Total
1. S and G A D	2	12	2	1	2	1	...	1	11	32
Under Training	...	...	...	...	...	...	...	...	17	17
2. Cooperation Department	...	1	...	...	...	...	...	...	2	3
Non-Technical	...	...	...	...	...	...	...	...	1	1
Technical										4
3. Home Department	...	12	4	...	...	6	2	...	2	26
Non-Technical	...	...	...	...	...	...	1	...	...	1
Technical										27

APPENDIX

3475

4. I C and M R Department	...	6	2	...	...	...	1	...	3	12
5. C and W Department	...	2	1	...	...	...	3	...	5	11
Non-Technical	...	...	...	1	...	...	...	...	7	8
Technical										19
6. I and P Department	...	7	1	...	2	...	...	...	2	12
Non-Technical	...	...	...	...	...	...	...	...	12	12
Technical										24
7. BD, SW and L.G. Department	...	9	3	...	...	2	...	...	3	17
Non-Technical	...	...	...	...	...	...	...	...	1	1
Technical										18
8. Information Department	...	3	2	...	...	...	...	...	...	5
9. Auqaf Department	...	1	...	...	...	...	...	...	...	1
10. Health Department	...	5	1	...	1	...	...	...	2	9
Non-Technical	...	2	1	...	...	1	1	...	7	11
Technical										20

11.	Finance Department	...	14	8	...	2	1	2	3	14	44
	Non-Technical	...	...	...	...	...	...	...	...	2	2
	Technical										
											46
12.	Agriculture Department	...	6	1	...	1	...	1	...	4	13
	Non-Technical	...	1	1	...	...	...	...	...	9	11
	Technical										
											24
13	Education Department	..	6	1	...	...	...	..	...	3	10
	Non-Technical	...	...	...	...	...	...	...	...	13	13
	Technical										
											23

14.	Planning and Development Deptt.	...	7	...	...	...	...	...	...	4	11
15.	Law Depaptment	...	...	1	...	...	...	...	...	1	2
16.	Transport Department	...	...	1	...	...	...	...	...	1	2
17.	Food Department	...	3	1	...	...	...	...	...	4	8
18.	Governor's Secretariate	...	...	1	...	...	...	...	...	1	2
19.	Labour Department	...	1	2	...	1	...	...	...	1	5
		2	98	34	2	9	11	10	4	132	302

Monday, the 27th January, 1969.

دو شنبہ ۸ ذیقعد ۱۳۸۸ ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. ... clock. Mr. Deputy Speaker, Mr. Ahmad Mian Soomro in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (... of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهِ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(پ ۱۴۔ س ۱۶۔ ع ۲۱ و ۲۲۔ آیات ۱۱۹ تا ۱۲۳)

پھر جن لوگوں نے نادانستہ طور پر برائیاں کیں پھر اُس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر کے نیک ... گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور نیک کردار ہو جانے کے بعد بخشنے والا اور اُن پر ... کرنے والا ہے۔ بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے جو سب سے منہ موڑ ... ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں نہ تھے اور ہم نے اُن کو دنیا میں بھی خوبی ... تھی اور آخرت میں بھی نیک و اعلیٰ کردار لوگوں میں ہوں گے۔ وہ اس کی نعمتوں کے ... گزار تھے اللہ نے اُن کو چن لیا تھا اور اپنی سیدھی راہ پر چلایا تھا۔ پھر ہم نے تمہاری طرف ... کی۔ کہ دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے منہ موڑ کر ایک طرف کے ہو رہے تھے ... مشرکین میں سے نہ تھے۔

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker: Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

JAILS VISITORS COMMITTEE, KARACHI

*13927. **Mr. Zain Noorani:** Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) the date on which the Jails Visitors Committee was formed for visiting the Karachi Jails alongwith the names of the persons nominated on the said Committee ;

(*b*) the year-wise number of visits to the jail by the each member of the said Committee ?

Parliamentary Secretary (Mian Miraj Din) : (*a*) and (*b*) The required information is given in the statement attached.

NON-OFFICER VISITORS OF KARACHI JAILS

Name of jail	Name of visitor	Date of appointment	*Year-wise number of visits to the Jails by each member*		
			1966	1967	1968
Central Prison, Karachi.	1. Abdul Khaliq Abdul Razzaque.	27th July 1966 (for two years).	...	3	...
	2. Begum Hidayat-ullah.	Ditto.	...	2	...
	3. Mr. Jam Amir Ali 4. Mr. Fakhruddin Valika. 5. Begum Isphani 6. Sh. Inayat Ullah	Ditto.	...	...	...
Juvenile Jail, Landhi.	1. Mr. M. A. Aziz 2. Mst. Shanaz Begum. 3. Dr. Zarina Fazal Bhoy.	17th August 1966 (for two years).	1	...	...
	4. Mr. Islamuddin	Ditto.	...	...	...

Begum Ashraf Burney: I would like to ask the Minister for Jails why such people were kept in the Committee who took no interest in the conditions of convicts ?

Mr. Deputy Speaker : How could the Minister know ?

Begum Ashraf Burney : Because they have not paid a single visit.

Mr. Deputy Speaker : Next question.

Begum Ashraf Burney : My question is alright, Sir.

Mr. Deputy Speaker : It is not alright.

Begum Ashraf Burney : What nonsense ?

Mr. Deputy Speaker : Begum Sahib did you say "what nonsense" ?

Begum Ashraf Burney : I withdraw.

سید عنایت علیشاہ ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان اشخاص کو نامزد کرنے کا طریق کار کیا ہوتا ہے اور ان کے پاس کیا خصوصی اختیارات ہوتے ہیں ؟

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan) : The gentlemen, who are appointed as non-official visitors, are recommended by the District Magistrate and the recommendations are passed on through the Commissioner to the Provincial Government. The main qualifications required for a non-official visitor are that he should take interest in the welfare of the prisoners and, mostly, gentlemen who are connected with various social welfare organizations or who take keen interest in social work, are usually recommended by the District Magistrate.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جن لوگوں کو انہوں نے مقرر کیا ہے ان میں سے کئی اصحاب نے تو پورے سال میں ایک visit بھی نہیں کیا اور جو وہاں گئے ہیں وہ ۱۹۶۷ء میں ایک دو یا تین مرتبہ گئے ہیں آخر ایسے لوگ جن کے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ وہ قیدیوں کے معاملات میں دلچسپی لے سکیں اور پورے سال میں بھی دو ایک مرتبہ بھی قیدیوں کی حالت کو دیکھنے نہ جا سکیں تو وہ قیدیوں کے متعلق کچھ سوچ بھی نہیں سکتے ایسے لوگوں کو جو آپ نے مقرر کیا ہے کیا آپ ان کو بدلنے کی کوشش کریں گے ؟

Mr. Deputy Speaker: The first part of the question is the same as was asked by Begum Sahiba. The second part?

Parliamentary Secretary: The instructions have already been issued by the Government that those non-official visitors who did not pay a single visit within 6 months' period, are automatically removed from the panel of the non-official visitors. So far as Karachi Central Jail and the Juvenile Jail, Landi, is concerned, a new panel of non-official visitors has been appointed in 1968, for Karachi Central Jail.

Mr. Deputy Speaker: If that was appointed in 1968 then the question is which are the committees now?

Minister for Jails: In fact the tenure of the previous non-official visitors for Karachi and Landi expired in August, and September 1968. So far, as Karachi Central Jail is concerned we have received the recommendations and those gentlemen have been appointed for the Karachi Central Jail. So far as the Landi Jail is concerned, we have asked the District Magistrate to send us recommendations for the appointment of non-offiicial vistors.

Mr. Deputy Speaker: If that committee was formed in September, 1968, then the reply should mention the names of the present committee.

Minister for Jails: The notice of the question was received when the appointment of new official visitors was still under process and had to be settled by the Provincial Government.

Mr. Deputy Speaker: The Minister says that they were appointed in September, 1968. Now it is January, 1969.

Minister for Jails: The notice for the question was received earlier.

Mr. Deputy Speaker: But the Minister is replying today.

Minister for Jails: Yes sir,

Mr. Deputy Speaker: Today which is the committee?

Minister for Jails: I have already explained that the new visitors for the Central Jail, Karachi have been appointed and for the Landi Juvenile Jail, we are awaiting the recommendations of the District Magistrate.

Mr. Deputy Speaker: In that case the correct answer today would be about the present committee and not about the previous one.

Minister for Jails: Since they have recently been appointed, we thought that the Member is interested in knowing the names of the

visitors who had been appointed during the last two years. This is for the information of the Members of this House.

Begum Ashraf Burney : Will the Minister, kindly let us know who are the Members because it is already 4 months and in another 6 months they are supposed to go.

Minister for Jails : The names of the new official visitors appointed for the Central Jail, Karachi, are as follows :

(1) Mr. Zia Ullah.
(2) Mr. Dad Rahim.
(3) Begum Tehzin Faridi.
(4) Begum Mujib-un-Nisa Akram.
(5) Mr. Abdul Khaliq Allahwala.
(6) Mr. Anwar Hussain Hidayat Ullah.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو نئی کمیٹی مقرر ہوئی ہے اس نے اپنی تقرری سے لے کر اب تک کتنے visit کئے ہیں ؟

Minister for Jails : This information is not available at the moment. The Member will have to give a fresh notice.

Mr. Deputy Speaker : I think this is not fair to the House. They have asked you a definite question. I think the Government should have been prepared with this reply.

Minister for Jails : I will draw your attention and the attention of this House to part (*d*) of the question. It reads : "the year-wise number of visits to the jail by each member of the said Committee ? " This question what we understand means that the number of visits paid during the tenure of the non-official visitors who have been appointed during the last one or two years.

Mr. Deputy Speaker : From where did the Minister derive that?

Minister for Jails : Number of visits to the Jail by each member of said committee.

Mr. Deputy Speaker : What does (*a*) says.

Minister for Jails : It says, "the date on which the Jails Visitors Committee was formed for visiting the Karachi Jails alongwith the names of the persons nominated on the said Committee".

Mr. Deputy Speaker; Then what does that mean, the present committee or past committee?

Minister for Jails: I have already explained that when the notice of the question was given the process of the nomination of the visitors was still on and we had to send the information and inform the House about the non-official visitors who have been appointed for these two jails during the last two years. The information regarding their visits has yet to be supplied.

Mr. Deputy Speaker: But the Minister is replying to this question in January, 1969 and I am sorry I do not think I can accept that contention.

Minister for Jails: I have also given the names of the new official visitors who have been appointed.

Mr. Deputy Speaker: Yes, but they want to know about their visits. This question will be repeated on the next turn.

PAY SCALE OF EXECUTIVE CLERICAL STAFF OF POLICE DEPARTMENT

* **13987. Mr. Hamza**: Will the Minister for Home be pleased to state:—

(*a*) the scales of pay allowed to the executive clerical staff of the Police Department alongwith other concessions available to them:

(*b*) whether it is a fact that Government have a scheme to revise the pay scales of the said executive clerical staff in the light of the recommendations of the Police Commission:

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the details of the said scheme?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) On the basis of the Police Commission Recommendations the exeutive clerical posts in the Police Department have since been converted into ministerial posts, with effect from Ist July, 1968, in the following manner:—

Executive Clerical Posts	Rs.	*Civilian clerical posts*	Rs.
Inspector ...	325—20—425/20—525 *plus* Rs. 50 special	Superintendent	325—20—525.

Executive Clerical Posts		Rs.	*Civilian clerical posts*	Rs.
Sub-Inspector	...	pay. 175—10—215/15—305. Selection grade Rs. 305—15—350 *plus* special pay of Rs. 35 to Rs. 50	Assistant/ Steno graphers	175—10—215—15—275/15—350.
			Senior Clerk.	125—7—195/8—275.
A. S. I.	...	115—15—175 *plus* special pay of Rs. 25 to Rs. 35.	Clerk. Junior Clerk.	275 115—5—175
Head Constable	...	95—3—125 *plus* special pay of Rs. 25 to Rs. 50.		
Foot Constable	...	75—1—90 *plus* special pay of Rs. 15 to 35.		

Rates of Ration Subesidy and House-rent admissible to the members of executive clerical staff is as under:—

Post		*Ration Subsidy*	*House Rent Allowance*
		Rs.	
Inspector	... ...		Rent free accommodation or Rs. 35 in lieu thereof.
Sub-Inspector	...	11·75	Rent free accommodation or Rs. 18 in lieu thereof.
A. S-Is.	...	11·75	Rent free accommodation or Rs. 5 in lieu thereof.
H. Cs.	...	11·75	
F.Cs.	...	11·75	Rent free accommodation or Rs. 2 in lieu thereof.

(*b*) As explained against (*a*) above.

(*c*) Every incumbent of the executive clerical posts, who was in service in the Police Department on the 30th June, 1968, has been given the right to opt for the existing executive clerical rank together with the emoluments and other facilities admissible with that rank, or to come over to the corresponding ministerial posts against which he is adjusted. If the incumbent opts for the existing executive clerical rank, he will have to continue in that rank and will not be entitled to any promotion against the higher ministerial posts.

Ration Subsidy, House-rent Allowance, Uniform Allowance, etc., would be admissible to those incumbents only who retain the executive clerical ranks, otherwise, if they opt for the ministerial posts, they will have to forego these concessions. In the clerical posts, they would however, be entitled to the concessions, if any, attached to those posts.

The special pay drawn by the incumbents with their existing pay scales in the executive clerical posts, would be taken into account for the purpose of fixation of pay in the consolidated pay scales of clerical posts. Special pay would be merged with the basic pay in the existing scale and on this basic pay would be fixed at the corresponding stage of the pay scale of the ministerial posts, or if there is no such stage, the stage next below that pay *plus* personal pay equal to the difference. The personal pay in such cases would be absorbed in future increments. If the minimum pay of the time scale of the new posts is higher than his emoluments (*i. e.*, pay *plus* special pay) in respect of the old post, he will draw that minimum as initial pay. In case the present emoluments (*i. e.*, pay *plus* special pay) were more than the maximum of the consolidated pay scale of the ministerial post, the incumbent would be allowed the maximum of the scale together with personal pay equal to the difference between the present emolument and the maximum of the scale.

مسٹر حمزہ ــ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ صفحہ تین پر آپ نے یہ بتایا ہے کہ اے۔ایس۔آئی اور ہیڈ کانسٹیبل کو اگر حکومت کیجانب سے رہائشی مکان نہیں دئے جاتے ہیں تو ۵ روپے ماہوار بطور کرایہ دیا جاتا ہے اور اگر Foot Constable کو رہائشی مکان نہیں دیا جاتا ہے تو اسکو ۲ روپیہ ماہوار بطور کرایہ مکان دیا جاتا ہے تو کیا اس ملک میں یا کسی شہر میں کوئی ایسی جگہ دستیاب ہو سکتی ہے جس کا ماہانہ کرایہ ۵ روپے یا دو روپے ہوتا ہے؟

Parliamentary Seceretary : I totally agree with Mr. Hamza that this is not sufficient but these are actually compensation rates for house-rent.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ دو روپے اور ۵ روپے بطور کرایہ دے کر اس صوبے میں

پولیس فورس کو مجبور نہیں کر رہے ہیں کہ وہ رشوت سے خرچ پورا کرے؟

Mr. Deputy Speaker: That is not a supplementary.

مسٹر حمزہ— جب ایک ہیڈ کانسٹیبل جس کی تنخواہ تقریباً ایک سو روپے ہے اور جس کو آپ ۵ - روپے بطور کرایہ مکان دیتے ہیں کیا یہ کرایہ مکان اور یہ مشاہرہ کی شرح اس کے لئے کافی ہے اور کیا آپ اسے اس بات پر مجبور نہیں کرتے کہ وہ لوگوں کی جیبیں کاٹ کاٹ کر رشوت وصول کرے؟

Parliamentary Secretary: No sir, I do not agree with this because they are supposed to live within their means.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - انہوں نے ابھی فرمایا ہے کہ یہ پانچ روپے اور دو روپے مکان کا کرایہ نہیں ہے بلکہ یہ Compensation کے طور پر انہیں دیا جاتا ہے - آپ نے ابھی فرمایا ہے کہ یا تو فری accommodation ملیگی یا بطور کرایہ اس کو ۵ روپے ملیں گے —تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کسی شخص کو فری accommodation دیتے ہیں تو دوسرے آدمی کر جس کو آپ نے accommodation نہیں دی اس کو آپ نے ۵ روپے دئے تو کیا یہ disparity نہیں ہے کہ ایک شخص کو آپ free accommodation دیں گے اور دوسرے شخص کو اس کے بدلے میں ۵ روپے دیں گے تو آج کل پانچ روپے میں تو کوئی کوٹھڑی ملنا تو درکنار کوئی فٹ پاتھ پر بھی نہیں بیٹھنے دے گا -

Parliamentary Secretary: Actually as I have already stated this is a sort of an allowance, a sort of compensation which is given to the constables because they are low-paid. Of course to certain constables houses and quarters are provided and where these houses and quarters are not provided this allowance is given. I quite agree that in these days this

allowance would not be sufficient for the needs of constables to get them a house. But I hope that Members on the other side would agree with me and they should appreciate that we are paying some sort of allowance to the constables.

Mr. Mahmood Azam Farooqi: On a point of order.

Mr. Deputy Speaker: He is already replying.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ــ جناب والا۔ انہوں نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا کہ ایک شخص کو تو آپ مکان دیتے ہیں اور دوسرا کنسٹیبل جس کو مکان نہیں دیا جاتا اس کو اس کے عوض میں پانچ یا دو روپے آپ دیتے ہیں تو اس میں میں سمجھتا ہوں بہت زیادہ فرق ہے کیونکہ ایک ہی گریڈ کے دو ملازمین ہیں لیکن فرق اس قدر زیادہ رکھا ہوا ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ اس فرق کو دور کرنے کے لیے آپ نے کیا اقدام کیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ــ جہاں تک ممکن ہو سکتا ہے حکومت یہ کوشش کرتی ہے کہ کم تنخواہ پانے والے ملازمین کو جتنے زیادہ سے زیادہ کوارٹر دئے جائیں وہ دئے جانے چاہیں۔جہاں یہ ممکن نہیں تو اس صورت میں حکومت اپنی مالی حالت کے اعتبار سے انہیں اس قسم کا الاؤنس دے دیتی ہے ۔ جہاں تک کرایہ کا تعلق ہے میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہ دو یا پانچ روپے کافی نہیں ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ جو چھوٹے ملازمین ہیں وہ چھوٹے چھوٹے گھروں میں کوارٹر لیکر یا ایک آدھ کمرہ لیکر رہ پڑتے ہیں اور اس طرح سے وہ اپنا گزارہ کر لیتے ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ــ جناب والا ۔ کیا ایک فلاحی مملکت کے یہ شایان شان ہے کہ وہ کم تنخواہ پانے والے لوگوں کو صرف ۲ یا ۵ روپیہ کرایہ مکان دے ۔ کیا پارلیمنٹری سیکرٹری اس بات کے لئے تیار

ہوں گے کہ یا تو ان کے لیے نئے اور کوارٹر تعمیر کیے جائیں یا ان کا معاوضہ کرایہ بڑھایا جائے۔

Parliamentary Secretary: Mr. Speaker, sir, it is not possible for me to say right now that we would increase the rates because that is according to the Police Commission Report's recommendations that we are paying this allowance to the Constables and Head Constables.

بابو محمد رفیق - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری مجھے یہ بتائیں گے اور تصدیق فرمائیں گے کہ واپڈا میں ایک قلی کی تنخواہ ۱۵۰ روپیہ کر دی گئی ہے -

Mr. Deputy Speaker: That is not relevant.

چودھری محمد ادریس - جو executive سے clerical میں جائیں گے یا اس کے لئے opt کریں گے تو آپ نے ان کو کیوں آئندہ ترقی سے محروم کردیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - آپ نے دیکھا ہوگا کہ وہ بعض اوقات اپنی مرضی سے opt کرتے ہیں ویسے تنخواہ ان کو معقول ملتی ہے اس لئے ان کو option دی گئی ہے کہ اگر وہ clerical میں رہنا چاہیں تو اس میں رہ لیں اور اگر وہ executive میں جانا چاہیں تو وہ وہاں چلے جائیں -

They have an option, Sir. They may continue in the civil clerical posts. If they want executive clerical posts and if they get some benefits therefrom they will have to forego other benefits.

CASES FILED BY MARRIED WOMEN FOR DIVORCE

*14014. **Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the district-wise number of cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68;

(*b*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above—(*i*) dismissed, (*ii*) pending for decision as on 1st July 1968 and (*iii*) in which decree was granted ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) and (*b*)

Serial No.	Name of District		Cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68	Dismissed	Pending for decision on 1-7-68	Cases in which decree was granted
1	Peshawar	...	178	172	39	167
2	Mardan	...	86	29	39	18
3	Hazara	...	193	55	54	84
4	Campbellpur	...	118	37	48	33
5	D.I. Khan	...	97	43	15	39
6	Kohat	...	44	11	8	25
7	Bannu	...	20	5	3	12
8	Rawalpindi	...	613	164	258	231
9	Jhelum	...	264	43	122	99
10	Gujrat	...	343	108	154	81
11	Sargodha	...	534	199	158	177
12	Lyallpur	...	1,302	480	415	407
13	Jhang	...	276	52	147	77
14	Mianwali	...	146	35	66	45
15	Lahore	...	1,176	304	521	428
16	Sheikhupura	...	204	33	96	75
17	Gujranwala	...	534	199	157	177
18	Sialkot	...	500	165	236	131
19	Multan	...	1,314	193	843	408
20	Sahiwal	...	836	488	328	342
21	Muzaffargarh	...	670	83	336	251
22	D.G. Khan	...	312	159	93	60
23	Bahawalpur	...	504	210	126	168
24	Bahawalnagar	...	328	81	127	70
25	Rahimyar Khan	...	718	245	275	198
26	Khanpur	...	181	52	45	71

Serial No.	Name of District	Cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68	Dismissed	Pending for decision on 1-7-68	Cases in which decree was granted
27	Jaccobabad ...	110	35	23	47
28	Sukkur ...	313	104	99	142
29	Larkana ...	164	66	59	39
30	Nawabshah ...	97	12	45	40
31	Hyderabad ...	353	68	153	146
32	Thatta ...	25	13	6	10
33	Dadu ...	123	63	29	17
34	Tharparkar ...	80	15	38	26
35	Sanghar ...	62	20	10	32
36	Quetta-Pishin ...	51	20	14	17
37	Zhob ...				
38	Loralai ...				
39	Sibi at Ziarat ...				
40	Kalat at Khuzdar ...	32	9	22	1
41	Chagai at Noshki ...	—	—	—	—
42	Lasbella ...	4	...	4	...
43	Mekran at Turbat ...	6	...	6	...
44	Kharan ...	5	5	1	...
45	Karachi ...	615	129	281	205
46	Kachhi at Dhadar ...	22	12	8	2

بابو محمد رفیق - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب آئٹم ۳۶ تا ۳۹ دیکھ کر مجھے بتائیں گے کہ ڈسٹرکٹ کے لحاظ سے ان کی figures کیا ہیں؟

Parliamentary Secretary: Sir, figures regarding Quetta-Pishin are given collectively. I don't have separate figures.

بابو محمد رفیق - جناب والا - پچھلی دفعہ ضمنی سوال کا جواب نہ دینے کی وجہ سے یہ سوال دھرایا گیا تھا اور میں سمجھتا ہوں کہ ابھی تک انہوں نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا آخر اس کا کیا مطلب ہے ؟

Mr. Deputy Speaker: What is the question? Please refer to part (*a*) of the question :

> "(*a*) the district-wise number of cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68."

Parliamentary Secretary: Sir, serial Nos. 36-39 is regarding four districts.

Mr. Deputy Speaker: District-wise means each district.

Parliamentary Secretary: Yes Sir, it is given collectively. You may repeat it.

Mr. Deputy Speaker: Why has it not been given district-wise?

Parliamentary Secretary: They were not, for the time being, available. It was to answer this question that I have given this list. If you like, if you are interested, and I think the Members are also interested in district-wise figures.....

Mr. Deputy Speaker: When did the Parliamentary Secretary get notice of this question?

Parliamentary Secretary: I don't know the exact date.

Chaudhri Muhammad Idrees: On a point of order.

Mr. Deputy Speaker: Points of order can be raised later on when I am satisfied. No point of order when I am talking.

Chaudhri Muhammad Idrees: It can be raised at any time.

Parliamentary Secretary: If the Member is interested actually in district-wise figures regarding Quetta-Pishin I am prepared to give that.

Mr. Deputy Speaker: The answer asked for was in respect of district-wise figures. The question is :

> "(*a*) the District-wise number of cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68."

Why the number of cases of four, you have not given district-wise ?

Parliamentary Secretary: You would kindly appreciate that for the whole of West Pakistan district-wise figures have been given except Quetta-Pishin where district-wise figures were not available. If the Member likes we will give it next time.

Mr. Deputy Speaker: This is no question of liking, it is his question.

Parliamentary Secretary: It is not readily available.

Mr. Deputy Speaker: It should have been readily available.

Parliamentary Secretary: If you like it will be made available.

چودھری محمد نواز - حضور والا - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ جب پچھلی دفعہ ان کی turn تھی تو یہ سوال اس ایوان میں آیا تھا تو آپ کی طرف سے حکم دیا گیا تھا کہ یہ سوال اگلی turn پر دھرایا جائے گا اور اس کی تصحیح کی جائے - میں پوچھتا ہوں کہ ان کے محکمے کی نا اھلی کی حد ہو گئی ہے کہ ایوان میں ایک بات کہی جاتی ہے اور اس کی یہ پرواہ نہیں کرتے اور میں نے پچھلی دفعہ کہا تھا کہ ہم ان لوگوں کی غلطیوں کا محاسبہ کرتے ہیں تو وہ خواہ مخواہ ان کو defend کرنے کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے حقوق کے غصب کرنے میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بھی شامل ہیں اگر اس چیز کا تدارک نہ کیا گیا تو ایوان کے اراکین کو سوچنا پڑے گا کہ اس کا کیا حل تلاش کیا جائے ؟

Mr. Deputy Speaker: Was this question repeated last time?

Voices: Yes Sir.

Parliamentary Secretary: If it was answered that is not to my knowledge. It must have been answered by the Minister for Home. Actually I do not know whether some promise was given by the Home Minister or not. So far as this question goes, actually it is not in the same form as has been put by my friend, Chaudhri Muhammad Nawaz. The facts are that it is actually the district-wise figures for the whole of West Pakistan except these four districts.

Chaudhri Muhammad Idrees: That shows that your Department is inefficient.

Parliamentary Secretary: No, no.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - میرا سوال جو تھا وہ دو وجوھات کی بناء پر کیا گیا تھا ایک وجہ تو یہ ہے کہ بابو صاحب نے استدعا کی - دوسری وجہ یہ کہ میں نے خود سوال کیا تھا کہ

پشاور کے متعلق جو اعدادو شمار دئے ہیں وہ غلط ہیں اور وہ بدستور غلط ہیں اور میں آپ کی توجہ پشاور کے متعلق دی گئی اطلاع نمبر ۱ کی طرف دلاتا ہوں ۔ آپ ملاحظ فرمائیں اور دیکھیں کہ اس میں کتنی خواتین کے نام درج ہیں اور جو اعدادو شمار دئے گئے ہیں وہ غلط ہیں ۔

Parliamentary Secretary: Regarding Peshawar I have to read the revised answer wherein figures were misprinted. The figures are 178 under "Cases filed by married women for divorce in the Family Courts in 1967-68. Dismissed 72 and not 172 and "Pending on 1-7-68 is 39. So far the cases in which decree was granted are 67 and not 167. That is a misprint.

سید عنایت علی شاہ ۔ یہ جو بتایا ہے یہ بالکل ٹھیک ہے ۔

Begum Ashraf Burney: Sir, I would like to ask the Parliamentary Secretary why the percentage in Karachi, where the population is much higher, is much lower as compared to Lahore, Multan and Lyallpur, of the women seeking divorce? What are the reasons; has he tried to ascertain what are the reasons?

Mr. Deputy Speaker: That is not a supplementary.

Begum Ashraf Burney: Sir, I would like to make a suggestion; they should conduct courts where the husbands are very cruel.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب عالی ۔ میں آپ کی توجہ نمبر ۸ پر مبذول کراتا ہوں ۔ اس میں راولپنڈی میں ۲۷۸ مقدمات تصفیہ طلب ہیں ۔ پھر میں نمبر ۱۵ پر آپ کی توجہ دلاتا ہوں ۔ یہاں لاہور میں ۵۲۱ تصفیہ طلب ہیں ۔ پھر میں ملتان کی طرف نمبر ۱۹ پر آپ کو توجہ دلاتا ہوں ۔ یہاں ۸۴۳ مقدمات تصفیہ طلب ہیں ۔ یہ جناب صرف ۱۹۶۷-۶۸ کے اعداد ہیں ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ۱۹۶۵-۶۶ میں بھی ایسے مقدمات ہوں ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان تصفیہ طلب مقدمات کے تصفیہ کے لئے آپ کیا اقدامات کرنا چاہتے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : If the member would just refer to the question itself, these are the cases filed by married women for divorce in family courts in 1967-68, and not before that. That is only regarding 1967-68. Of course, as you are well aware, you are a competent lawyer yourself, the cases take some time in the courts. Justice is the main thing, which is to be seen, and it takes certainly, some time.

Mr. Deputy Speaker : Since the particulars asked for the member have not been supplied in respect of 36 and 39, this question is to be repeated on the next turn, and I would like the Parliamentary Secretary to please make a note that the particulars asked for by the members, unless privilege is claimed, are to be supplied. This is the second time and I don't think it is fair to the House.

منسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ ابھی اس ایوان میں ایک ضمنی سوال پوچھا گیا تھا ۔ یہ لازماً لائلپور ملتان جیسے اضلاع میں . . . . . .

Mr. Deputy Speaker : This question has been repeated; therefore, no more supplementary questions.

CASES REGISTERED UNDER THE SUPPRESSION OF PROSTITUTION ORDINANCE, 1964.

***14032. Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Home be pleased to state the number of cases registered under the Suppression of Prostitution Ordinance, 1964; and sent to Courts in the year 1967-68 alongwith the following details in respect of the said cases :—

(*i*) the number of male and female accused separately ;

(*ii*) the number of cases decided upto 30th June 1968 ;

(*iii*) the number of cases in which the accused were convicted ;

(*iv*) the number of female and male accused separately convicted and sentenced to fine and imprisonment ; and

(*v*) the total amount realised from the accused as fine during the said year ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

1967		...	1,007	
1968		...	720	
			Male	*Female*
(*i*) 1967		...	324	865
1968		...	228	579
(*ii*)	603			
(*iii*)	439			
(*iv*)	Male	...	91	
	Female	...	378	
(*v*)	Rs. 26,090.00			

PERSONS ARRESTED UNDER WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS ORDINANCE, 1959.

•**14033. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Home be pleased to state the number of persons arrested under the West Pakistan Control of Goondas Ordinance, 1959 in the year 1967-68 alongwith the number of persons out of them declared as Goondas by the Tribunals up to 30th June 1968, in the Province ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

Number of persons arrested in the year 1967-68	*Number of persons declared as Goondas upto* 30*th June* 1968
1,786	303

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - انہوں نے فرمایا ہے کہ ۳۰۳ اشخاص کو غنڈہ قرار دیا گیا ہے - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ غنڈہ کی تعریف کیا ہے ؟

Mr. Deputy Speaker : That is not a supplementary.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو معلوم ہے کہ پچھلے دنوں جب گورنر صاحب نے حکم دیا تھا کہ غنڈوں کو گرفتار کیا جائے تو ان کی تعداد ہزاروں سے اوپر

بتائی گئی تھی - اب انہوں نے بتایا ہے کہ صرف ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - فاروقی صاحب نے صرف سپلیمنٹری پوچھنے کے لئے یہ سوال کیا ہے - اگر میرے سوال کا جواب صحیح طور سے سنتے اور اسے سمجھنے کی کوشش کرتے تو شاید انہیں یہ سپلیمنٹری پوچھنے کی ضرورت پیش نہ آتی - ۱۷۸۶ اشخاص کو گرفتار کیا گیا - لیکن ان میں سے ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا -

Rest of the cases are pending or they have been disposed of, and so many persons have been declared as goondas.

خان اجون خان جدون - جناب والا - انہوں نے ۶۸-۱۹۶۷ میں ۱۷۸۶ لوگوں کو پکڑا ہے - جن میں سے ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا - باقی کے متعلق نہیں بتایا گیا کہ کیا انہیں چھوڑ دیا گیا یا کیا کیا گیا - کیا یہ اس بات کی تحقیقات کریں گے کہ پولیس نے ناجائز طور پر شریف لوگوں کو تو نہیں پکڑ لیا تھا ؟

Parliamentary Secretary: Of course, Sir, we are always prepared to look into such problems.

پکڑے ہوئے آدمی زیادہ تھے - declare کم ہوئے -

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب فرمائیں گے کہ کیا اس سوال کے جواب سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ محکمہ پولیس نے غنڈہ ایکٹ کے تحت دیئے گئے اختیارات کو ناجائز طور پر استعمال کیا ہے - اگر جواب ہاں میں ہو تو جن لوگوں نے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا اور یہ گرفتاریاں کیں ان کے خلاف آپ کیا کاروائی کر رہے ہیں ؟

Mr. Deputy Speaker: That is not a valid supplementary arising out of this question.

سید عنایت علی شاہ - جناب عالی - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا - وہ کتنے ہیں جنہیں عدالت نے چھوڑ دیا ہے ؟

Parliamentary Secretary : Sir, I don't have the figures with me.

میاں محمد شفیع - جناب والا - اس سوال کے جواب میں کہا گیا ہے کہ ۱۷۸۶ کو پکڑا گیا تھا اور ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا ہے - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ باقی کا کیا حشر ہوا ؟ کیا ان کے خلاف کوئی کارروائی ہو رہی ہے یا ان کو چھوڑ دیا گیا ہے یا ان پر کیس چل رہے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب عالی - میاں محمد شفیع صاحب نے جو سوال کیا ہے خود ہی اس کا جواب دے دیا ہے - یا ان پر کیس چل رہا ہے یا انہیں چھوڑ دیا گیا ہے ہم ان کی صحیح تعداد نہیں دے سکتے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - میں نے ان کا جواب بڑے غور سے سنا ہے - میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ انہوں نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا - جواب ہے کہ ۱۹۶۷-۶۸ میں صرف ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا ہے - حالانکہ گورنر صاحب کی ہدایت کے تحت جو گرفتاریاں ہوئیں وہ ایک ہزار سے زائد تھیں - اگر غنڈے ۳۰۳ تھے تو یہ جو ایک ہزار سے زائد گرفتار کئے گئے تھے کیا یہ غنڈے نہیں تھے ؟

مسٹر ڈپٹی سپیکر - انہوں نے بتایا ہے کہ گرفتار اتنے ہوئے ہیں - اس کے بعد پروسیجر ہوتا ہے - گرفتار ہونا جدا بات ہے اور غنڈہ قرار دیا جانا جدا بات ہے -

سید عنایت علی شاہ - پوائنٹ آف آرڈر - میرا پوائنٹ آف آرڈر اس سوال کے متعلق ہے - میں نے سپلیمنٹری سوال پوچھا تھا کہ ۳۰۳ کو غنڈہ قرار دیا گیا ہے - ایسے بھی ہوں گے جنہیں عدالت نے چھوڑ دیا ہے - ان کی تعداد کیا ہے ؟ میرا یہ سپلیمنٹری لازمی طور پر اس سوال سے پیدا ہوتا ہے ؟

Mr. Deputy Speaker: He wants fresh notice for that, and he will give the answer.

PROCLAIMED OFFENDERS

***14034. Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the total number of proclaimed offenders in the Province as on 30th June 1968 ;

(*b*) the number of proclaimed offenders arrested in the year 1967-68 :

(*c*) the number of proclaimed offenders out of those mentioned in (*a*) above charged with murder and dacoity ?

Parliamentary Secertary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :

(*a*) The total number of proclaimed offenders in the Province as on 30th June 1968.			7,172
(*b*) The number of proclaimed offenders arrested in the year 1967-68	1967	...	2,706
	1968	...	1,500
(*c*) The number of proclaimed offenders out of those mentioned in (*a*) above charged with murder and dacoity.	Murder	...	2,594
	Dacoity	...	362

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں نے پوچھا تھا

"number of proclaimed offenders arrested in the year 1967-68."

میں نے صرف ایک سال کے متعلق پوچھا تھا - ۱۹۶۷-۶۸ء - جسے ہر

با ہوش سمجھتا ہے - لیکن جناب انہوں نے جو جواب دیا ہے وہ دو سال کا دیا ہے - ۱۹۶۷ء کا الگ - ۱۹۶۸ء کا الگ - میں نے صرف ۳۰ جون ۱۹۶۸ء تک پوچھا تھا - میں اب اس تعداد کا مقابلہ نہیں کر سکتا کہ اس تاریخ تک کتنے اشتہاری مجرم تھے ؟

Mr. Deputy Speaker : Part (*b*) of the question is not very clear; it could and be presumed that the Member wanted information for two years. In fact, they have supplied information regading both the years.

چودھری محمد ادریس - میں نے صرف ایک سال کے لئے پوچھا ہے - ۱۹۶۷-۶۸ء میں نے لفظ year استعمال کیا ہے - years تو نہیں ہے ؟

Mr. Deputy Speaker : The question was not clear.

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - سوال کے حصہ (الف) کا انہوں نے یہ جواب دیا ہے کہ صوبہ میں اشتہاری ملزموں کی تعداد ۲۷۰۶ ہے - جہاں اشتہاری ملزموں کی اتنی زیادہ تعداد ہے یہ ان کے متعلق کیا کر رہے ہیں یا ان کے متعلق کیا خصوصی اقدامات کر رہے ہیں تا کہ اشتہاری ملزموں کو گرفتار کیا جا سکے ؟

Parliamentary Secretary (Home) : The police is always ready to arrest the proclaimed offenders and, as would be seen in part (*b*) of the answer, 2706 proclaimed offenders were arrested in 1967 and in 1968 the number of arrests was 1500. So, it is quite clear that the police is always after them.

PROJECTS UNDER CONSIDERATION OF PLANNING AND DEVELOPMENT DEPARTMENT

***14080. Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary, Planning and Development be pleased to state :—

(*a*) the number of projects under consideration of the Planning and Development Department as on 30th June 1968 alongwith the number of those which have been pending in the Department for more then (*i*) three months and (*ii*) six months ;

(*b*) the number of projects as were (*i*) approved and (*ii*) not approved during 1967-68 ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammed Ashraf Khan) : (*a*)

Under consideration	84
(*i*) Pending for more than 3 months :	5
(*ii*) Pending for more than 6 moths	13
(*b*) (*i*) Approved	215
(*ii*) Not approved	12

Mr. Deputy Speaker : Why was that answer not given in time to be printed in the list ?

Parliamentary Secretary ; As you will realise, Sir, the time between the last date for answers regarding this department and the present date was a very short one and we had a very short notice.

Mr. Deputy Speaker : When was the last date ?

Parliamentary Secretary ; Probably it was on the 17th or 18th. Six copies of the answer were supplied to the Assembly Secretariat two or three days earlier. It might be possible that, by chance the Assembly Secretariat might have sent it a day earlier only for printing but the answer was certainly sent to the Assembly Secretariat two or three days earlier.

چودھری محمد ادریس : جناب والا ۔ اس سوال کا نوٹس چھ ماہ پہلے دیا گیا تھا ۔

Mr. Deputy Speaker ; When did Parliamentary Secretary get the notice of this question ?

Parliamentary Secretary : I cannot state the exact date about the receipt of notice of this question but, as I have stated, six copies of the answer were supplied by the department to the Assembly Secretariat two or three days ahead.

Mr. Deputy Speaker : Has the Parliamentary Secretary not got the exact date ?

Parliamentary Secretary : It was either on Friday or Saturday.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر میں اپنی طرف سے اور اپنے دوسرے معزز بھائیوں کی طرف سے بھی آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر سوالات اس غرض سے پوچھے جاتے ہیں کہ یہ دیکھیں

کہ کونسا انصاف ہوا ہے - کونسی بے قاعدگی ہوئی ہے - یا کون سی زیادتی ہوئی ہے - ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سوال پوچھکر کسی نا انصافی اور بے قاعدگی کو دور کیا جائے لیکن پچھلے چار سالوں کا ہمیں تجربہ یہ بتاتا ہے اور یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو چکی ہے کہ جو سوال ہم کرتے ہیں اس کے متعلق جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحبان اور وزراء صاحبان ہمارے ساتھ co-operate نہیں کرتے ہیں - خصوصی طور پر وہ سوالات جن کے متعلق ہم ضمنی سوالات کرنا چاہتے ہیں ان کا جواب ہمیں آخری وقت میں دیتے ہیں اس طرح ہمیں اپنے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے - میں آپ کی خدمت میں مودبانہ گذارش کروں گا کہ آپ اس کے متعلق کوئی definite رولنگ دیں کہ ہر سوال کا جواب ہر ممبر کے پاس پہنچ جائے تا کہ ہم ضمنی سوال پوچھ سکیں -

Mr. Deputy Speaker : I think, the Speaker has already given a ruling on this point when it was raised earlier. I don't think a second ruling is required on this point. I would only ask the department concerned to be more vigilant and not to deprive the Members of their right when they had sufficient notice.

میاں محمد شفیع - جناب والا - جیسا کہ سید عنایت علی شاہ صاحب نے فرمایا ہے کہ سوالات کے جوابات وقت پر نہیں ملتے دوسرے کسی دوسرے ممبر کو جواب کا پتہ نہیں چلتا ما سوائے اس ممبر صاحب کے جو سوال کرتا ہے اس کو اس کا جواب پہنچ جاتا ہے - بعض اوقات وقفہ سوالات شروع ہونے سے دس پندرہ منٹ پہلے جواب کا پتہ چلتا ہے - جب تک ہمارے پاس جواب نہ آئے ہم اپنے ضمنی سوالات کیسے پوچھ سکتے ہیں ؟ سوالات کی فہرست میں لکھا ہوتا ہے کہ " جواب موصول نہیں ہوا، اگر اس ہاؤس کی کاروائی شروع ہونے سے پہلے جواب مل بھی جائے تو سوال

کرنے والے اصحاب کو ہی جواب پہنچتا ہے ۔ کیا آئندہ کے لئے کوئی ایسا طریق کار اختیار کیا جا سکتا ہے کہ ایک سوال کا جواب تمام ممبر صاحبان کے پاس پہنچ جائے ؟

مسٹر ڈپٹی سپیکر ۔ اس کے متعلق سپیکر صاحب پہلے ہی ہدایات دے چکے ہیں کہ مناسب وقت پر جوابات پہنچ جانے چاہئیں تاکہ وہ فہرست سوالات میں چھپ سکیں اور ممبر صاحبان کو معلوم ہو سکے کہ سوال کا کیا جواب ہے ۔ میں اب پھر ہر محکمہ کو تاکید کرتا ہوں کہ اس پر عمل کریں ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب والا ۔ ان کو صرف اتنا کہا جائے کہ جو رولنگ آپ نے دی ہے اس کا وہ احترام کریں ۔

Mr. Deputy Speaker : That is understood.

بابو محمد رفیق ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ قواعد کی کوئی ایسی پابندی ہونی چاہئے کہ جب محکمہ جواب کی cyclostyle کاپیاں کرتا ہے تو وہ زیادہ کاپیاں کرے تاکہ وہ دوسرے ممبر صاحبان کو مہیا ہو سکیں ۔

Mr. Deputy Speaker : I may point out to the Parliamentary Secretary that the question was sent to his department on the 17th August, 1968 and the reply has been received here on the 25th January, 1969. Is this not trampling on the rights of the members of this House ?

Parliamentary Secretary (Planning & Development) : I will explain the position in this regard. It was expected that this question would be included for answering in the previous list because we had already had a day for Planning & Development Department but since this question was not included in that list it was presumed that it might not come up again.

Mr. Deputy Speaker : How could the answer be included in the list when it was received on the 25th.

Minister for Law : Sir, I will see to it that in future all the replies are received in time.

Mr. Deputy Speaker : But still I would like to ask the Parliamentary Secretary whether, in his opinion, could it have been printed in the list when the answer was received on the 25th January ?

Parliamentary Secretary ; What I mean to say is that this question could have been included in the previous list.

Mr. Deputy Speaker : But when the answer was not received how could the Parliamentary Secretary expect it to be printed in the list ?

Parliamentary Secretary ; Those questions which are printed in the list and the answers are not sent in time...

Mr. Deputy Speaker : After the question is accepted and 15 days are over the question is printed in the list and if the answer is not received by that time it is mentioned in the list "answer not received".

Parliamentary Secretary ; That is my point.

Mr. Deputy Speaker : But if the answer was not received it would not obviously be printed in the list.

Parliamentary Secretary ; My submission is that it is not binding on the Assembly Secretariat.....

Mr. Deputy Speaker : In view of the assurance given by the Law Minister, I think, we will take up the next question.

SPRINGS SITUATED IN KHYBER AGENCY

***14167. Haji Ghulab Khan Shinwari :** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have taken over the springs situated in Khyber Agency of Azad Tribal belt i. e., Ali Masjid and Charbagh ;

(*b*) whether it is a fact that the water of the abovesaid springs is the tribal property ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government pays any compensation for the water procured from the aboveoaide springs to the tribal people ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether the compensation is adequate ; if not, whether Government intends to increase it ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The rate and nature of compensation for these springs were fixed at the time of British under proper agreements entered into between the various tribes and the Central Government. These can be revised only through fresh agreements between the Government of Pakistan and the tribes concerned.

حاجی گلاب خان شنواری - جناب والا - میں وزیر برائے امور ترقی قبائلی علاقہ جات سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ عوام کے مسلسل مطالبات کے باوجود اس پر نظر ثانی کیوں نہیں کی گئی جب کہ پاکستان کو معرض وجود میں آئے ہوئے بھی بیس بائیس سال گذر چکے ہیں ؟

وزیر برائے امور ترقی قبائلی علاقہ جات (مسٹر غلام سرور خان) - جناب والا - مجھے عوام کے مطالبات کے بارے میں علم نہیں ہے - مسلسل مطالبات کے متعلق حاجی گلاب خان صاحب کو علم ہو گا -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - کیا آپ کو مطالبات کا کوئی علم نہیں ہے ؟

وزیر برائے امور ترقی قبائلی علاقہ جات - جناب والا - مجھے معلوم نہیں ہے کہ کوئی مطالبہ ہوا ہے یا نہیں -

سید عنایت علی شاہ - کیا میں جناب وزیر متعلقہ صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ جیسا کہ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے مطالبات نہیں پہنچے ہیں - کیا وہ اس پر نظر ثانی کر کے گورنمنٹ کو اپنی سفارشات بھیج دیں گے ؟

وزیر برائے امور ترقی قبائلی علاقہ جات - جناب والا - اس مسئلہ کا تعلق مرکزی حکومت سے ہے اس کا تعلق ہمارے ساتھ نہیں ہے - بہر صورت ہم اس کو دیکھ لیں گے کہ کیا صورت ہے اور وہاں جو پانی ہے اس کا معاوضہ بڑھانے کے متعلق غور کر لیں گے -

Begum Ashraf Burney : Sir, we are not able to follow the Minister. I would request the Minister to use the mike properly.

Minister for Development of Tribal Areas : I am using it. I don't know where the fault lies.

Mr. Deputy Speaker ; Please put the mike properly. The Members are not following the Minister.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ وہ اس بارہ میں انکوائری کریں اور مرکزی حکومت کو اس کے متعلق سفارش کریں ؟

وزیر برائے امور ترقی قبائلی علاقہ جات ۔ جناب والا ۔ اس پر غور کریں گے کہ یہ کس حد تک درست اور صحیح ہے ۔

INSTALLATION OF FACTORIES IN TRIBAL AREAS

***14170. Haji Ghulab Khan Shinwari :** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no factory has so far been set up by Government in the Tribal Area of the Province :

(*b*) whether it is a fact that the said Tribal Area is the most backward area and most of the people residing there are unemployed ;

(*c*) whether it is a fact that according to the Government policy the backward areas are to be developed as early as possible and this policy has been declared by Government several times ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) a bove be in the affirmative, whether Government intend to set up any factories in Tribal Areas; if so, when?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) A long-term Master Plan for the Frontier Regions for Peshawar and D.I. Khan Divisions and Quetta and Kalat Divisions is under preparation and every effort will be made to set up factories in the said areas under that plan.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں - کہ یہ ماسٹر پلان پر کب سے کام شروع کریں گے - اور اس کو کب تک آخری شکل دے دیں گے ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - ماسٹر پلان کو last year سے شروع کیا ہے - اور یہ ہر ڈویژن میں مختلف stages پر ہے - پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن اور کوئٹہ اور قلات ڈویژن ذرا پیچھے ہے - بہر حال کوشش کی جارہی ہے کہ وہاں پر بھی تیزی سے اس کی تکمیل ہو جائے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - اس حقیقت کے پیش نظر کہ پچھلے ۲۰ سال سے Tribal Area اور کوئٹہ وقلات ڈویژن میں کوئی Develop-ment نہیں ہوئی - اور اب ماسٹر پلان بنا رہے ہیں - اور بیس سالہ ماسٹر پلان مجھے معلوم ہوا ہے کہ ابھی کاغذی stage پر ہے - کیا وہ اس بات پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں کہ ان علاقوں کی ترقی کے لئے خاص اقدام کریں تا کہ یہ علاقے بھی ترقی کے لحاظ سے دوسرے علاقوں کے برابر آ سکیں -

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - یہ سوال علیحدہ ہے - بہر حال اس کے متعلق یہاں اس House میں تجاویز پیش ہوئی تھیں جو بزنس کے دوران پاس ہو چکی ہیں -

بابو محمد رفیق - کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ آپ نے جیسا کہ فرمایا ہے - کہ کوئٹہ و قلات ترقی کے مراحل میں ذرا پیچھے ہیں تو کیا اس کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے آپ نے کوئی instructions جاری کی ہیں ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - جی ہاں -

CIVIL HOSPITAL, LANDI KOTAL

*14171. **Haja Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that three private family quarters reserved for T.B. Patients in Civil Hospital, Landi Kotal are in a dilapidated condition due to the caving in of the earth surface ;

(*b*) whether it is also a fact that the General Female Ward building in the said hospital is also in a dilapidated condition ;

(*c*) whether it is also a fact that the condition of the building of the office of the Surgeon of Khyber Agency is also indescribable ;

(*d*) whether it is a fact that sometime ago, the Commissioner of Peshawar Division personally visited the said hospital and saw its condition; if so, the reasons for not carrying out its repairs so far ?

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات (مسٹر غلام سرور خان) -

جناب والا - میرے پاس سوال نمبر ۱۴۱۷۱ کا جواب نہیں ہے -

Mr. Deputy Speaker : Answer to this question has not been received. it will be repeated for the next turn.

GRAZING OF CATTLE IN AREA FROM WARSAK TO BULUND KHOR

*14172. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have imposed a ban on the grazing of cattle in area from Warsak to Bulund Khor having a length of 7 miles and a width of 3½ miles;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any compensation has been paid to the owners of the said land, who belong to Mullagari Tribe; if so, the amount so paid;

(*c*) in case, no compensation has been paid to the owners of the said land, whether Government intend to lift the said ban ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) Yes, the Government had only acquired 1608.7 acres of land, which has been declared a prohibited area.

(*b*) Not yet.

(*c*) No.

سید عنایت علی شاہ - جناب سپیکر - میں ان سے پوچھنا چاھتا ھوں کہ حکومت کو یہ تو اختیار ہے کہ جہاں بھی اس کا دل چاہے قبائلی علاقہ میں مسلط ھو جائے - لیکن نہ تو ان کو کچھ معاوضہ دیا گیا ہے اور نہ ھی کوئی طریقہ کار اختیار کیا گیا ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - سب کچھ کیا ھوا ہے - باقاعدہ ان کو compensate کیا ھوا ہے -

سید عنایت علی شاہ - جناب والا - ان کے جواب کے متعلق میں یہ سوال کرنا چاھتا ھوں - کہ کب یہ فیصلہ ھوا - اور کب زمین پر قبضہ کیا گیا - اور کیا اس دوران میں ان کو معاوضہ کی رقم پر 6% Interest بھی دیا جائے گا ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - میں نے عرض کیا ہے - کہ ان لوگوں کو معاوضہ کی رقم ملتی ہے - حکومت ویسے زبردستی قبضہ نہیں کر سکتی -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - وہ پوچھتے ہیں کہ کب قبضہ کیا ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - میرے پاس قبضہ کی تاریخ نہیں ہے - یہ Fresh نوٹس دیں - تو میں ان کو جواب دے دوں گا -

Mr. Deputy Speaker: This question will be repeated for the next turn.

X-RAY FILMS FOR CIVIL HOSPITAL, LANDI KOTAL

*14173. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some X-Ray Films which are lying in Civil Hospital, Landi Kotal since 1966 are not serviceable in summer season;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide new X-Ray films to the said Hospital during the year, 1968-69; if so, the number of films to be provided and the likely date by which they would be provided; if not, reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise in view of (*a*) above.

سید عنایت علی شاہ - میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہاں پر جو ایکس رے پلانٹ ہے کیا وہ ٹھیک طور پر کام کر رہا ہے اور اس کے لئے ان کے پاس فلمیں موجود ہیں ؟

وزیر برائے ترقی قبائلی علاقہ جات - جناب یہ نیا سوال ہے -

Mr. Deputy Speaker : The Member may give fresh notice for this question.

GRANTNIG EXTENSION TO OFFICERS OF INDUSTRIES DEPARTMENT

*14460. **Mian Nazir Ahmed**: Will the Parliamentary Secretary, Industries be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers under the control of the Industries Department who are (*i*) retired ; and (*ii*) granted extension in service after attaining the age of retirement, from 1st January 1968, uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The requisite information is given in the statement at Annexure I and II which are placed on the Table of the House.

ANNEXURE—I

STATEMENT GIVING INFORMATION IN RESPECT OF OFFICERS WHO WERE RETIRED FROM 1-1-1968

Sr. No.	Name and designation of the Officer with Class	Date of retirement
1	Mr. M.N. Siddiqui, WPIS—I, Assistant Director, Directorate of Industries and Commerce, West Pakistan.	Retired on 24-6-1968 on attaining the age of superannuation.
2	Mr. A. B. Mirza, Class—II Manager Government Printing Government Printing Press, Bahawalpur.	Retired voluntarily at the age of fifty five years on 12th February, 1968.

ANNEXURE—II

STATEMENT GIVING INFORMATION IN RESPECT OF OFFICERS GRANTED EXTENSION SINCE 1-1-1968

Sr. No.	Name and designation of the Officer with class	Period of extension and reasons therefor
1	2	3
I.—Directorate of Industries & Commerce, West Pakistan :		
1	Qazi Zahuruddin, WPIS—I Deputy Director of Industries, Lahore Region, Lahore.	Granted two years' extension with effect from the 13-4-1968 in the public interest.
2	Raja Sana Ullah, WPIS—I Assistant Director of Industries Headquarter's Office, Lahore.	Granted one year's extension with effect from the 14-10-1968 in public interest.
3	Mian Abdul Hafeez, WPIS—I Assistant Director of Industries (Administration).	Granted one year's extension with effect from the 1-1-1969, in public interest.

Sr. No.	Name and designation of the Officer with class	Period of extension and reasons there for
1	2	3
4	Ch. Allah Ditta, WPIS—II Informatson and Enquiry Officer, Headquarter's office, Lahore (on leave).	Granted one year's extension in service with effect from the 1-4-1968, in public interest. However in individual cases extension in service for one or two years was given considering the facts in the case of each officer.
II.—Printing & Stationary Department :		
5	Mr. M.I.H. Siddiqui, Class—I Controller of Printing and Stationery, Government of West Pakistan, Lahore.	Granted extension in service upto 30-11-1969 in the public interest.
6	Mr. A.E. Williams, Class—II Manager West Pakistan Government Press, Peshawar.	Granted extension in service from 1-10-1966 to 31-7-1967 in public interest and on leave preparatory to retirement (L.P.R.) from 1-8-1967 to 30-1-1968 (six months). Date of retirement 31-1-1968.
III.—Directorate of Mineral Development, West Pakistan :		
7	Mr. S.B.A Kazmi, Class—I Joint Director, Officiating as Director of Mineral Development.	Granted three years' extension from 24-1-1968 in public interest.
8	Mr. A.A. Bajwa, Class—II Assistant Director (Non-Technical).	Granted three years' extension w.e.f. 15-1-1969 in the interest of administrative efficiency keeping in view the Government instructions on the subject.

PERSONS KILLED BY POLICE IN CLASHES

***14540. Mr. Hamza :** Will the Minister for Home be pleased to state : —

(*a*) the names and addresses of the persons killd by Police in clashes with the Police in Lyallpur and Lahore Districts during 1958 to 1967, separately ;

(*b*) the circumstances under which each of them was killed;

(*c*) in case, the number of persons so killed in the said districts inordinately increased during 1967 and 1968, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*), (*b*) and (*c*) The requisite information is contained in the enclosed Statement*.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتلائیں گے کہ ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۷ء تک کسی آدمی کو پولیس کے ساتھ مقابلہ کیوجہ سے گولی نہیں ماری گئی ۔ لیکن جیسا کہ سوال کے جواب سے ظاہر ہے کہ ۱۹۶۸ء میں ۱۳ افراد کو گولی ماری گئی ۔ عام تاثر یہ ہے ۔ اور مجھے بھی ذاتی طور پر اس کا علم ہے کہ بہت سے لوگوں کو جعلی طور پر پولیس کا مقابلہ دکھا کر گولی مار دی گئی ۔

Mr. Deputy Speaker: This is not a relevant supplementary.

سید عنایت علیشاہ ۔ جناب سپیکر ۔ جہاں تک واقعات کا تعلق ہے۔ سابق فرنٹیئر میں تو ایسا ہو رہا ہے کہ جب کبھی ملازموں نے گولی چلائی تو پولیس والے ہی زخمی ہوئے ہیں ۔ اور جہاں تک حمزہ صاحب کا سوال ہے کہ ان کو پکڑ کر گولی کا نشانہ بنا دیا جاتا ہے . . . . .

Mr. Deputy Speaker: This is not a relevant supplementary.

مسٹر حمزہ ۔ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتلائیں گے کہ ۱۹۶۸ میں خاص طور پر غنڈوں کو ختم کرنے کیلئے مہم چلائی گئی ۔ کیا میں آپ سے یہ دریافت کر سکتا ہوں کہ آپ پہلے سالوں میں کیا کرتے رہے ۔ یہ کام پہلے کیوں نہ کیا ؟

Mr. Deputy Speaker: Next question.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ نے جو کارروائی کی ہے اس میں غنڈوں کے سرپرستوں کو کچھ نہیں کہا ۔

**Please see Appendix I at the end.*

Mr. Deputy Speaker: Next question.

GRANT OF LAND ON FIVE YEARS LEASE ON RIVER CHENAB AT CHINIOT

*14549. **Mr. Hamza:** Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commercee be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that five years lease for ordinary land measuring 682 acres on River Chenab at Chiniot, District Jhang was granted to Messrs. Muhammad Akram Bhatti and Abdul Ghaffar Qamar on 12th June 1967 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, a copy containing conditions of lease be placed on the Table of the House ;

(*c*) whether it is a fact that on 18th December 1967 lease for the same area was granted to Mirza Rafiq Ahmad and Khawaja and Co. ;

(*d*) whether it is a fact that it is a fact that one Fateh Muhammad filed Writ Petition No. 2047/67, dated 22nd December 1967, in the Lahore High Court and the Industries Department submitted before the Court that they were not going to distrub any lease-holder ;

(*e*) if answer to (*c*) and (*d*) above be in the affirmative, reasons for granting lease of the same land to Mirza Rafiq Ahmad on 11th April 1968?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes. Five years' mining lease was granted to Mr. Muhammad Akram Bhatti and Abdul Ghaffar Qamar for 682.05 acres for ordinary sand with effect from 12th June 1967.

(*b*) Copy of the allotment letter alongwith a plan showing the area granted is placed at the Table of the House.*

(*c*) No. A small portion of the same area was granted to Mirza Rafiq Ahmad and not Mirza Rafiq Ahmad and Khawaja and Co. on 18th December 1967.

(*d*) It is true that Mr. Fateh Muhammad filed a writ petition in the Lahore High Court but the Department did not submit any such statement.

(*e*) Some of the parties involved had complained that there was no approach to their leased areas except through the areas of others which prevented them from working their areas. The previous divisions of the areas was along the flow of water which created inconvenience and hinderance because the areas in the middle of the River were always under water. Due to these reasons it was considered expedient to re-distribute the areas among the concerned parties in such a way that these difficulties were avoided.

*Please see Appendix II at the end.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ آپ نے جواب میں یہ فرمایا ہے کہ آپ نے مرزا رفیق احمد اور خواجہ اینڈ کو کو راستہ دینے کیلئے یہ lease دی ہے ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ آپ نے عبدالغفور کو ۶۸۲ ایکڑ کی جو lease دی تھی آپ نے اس کا قبضہ حاصل کرکے انہیں بارسوخ افراد کو دے دیا ۔ جو کہ ہمارے Planning Commission کے وائس چیرمین کے قریبی رشتہ‌دار ہیں اور ان کو اٹھا کر ایسی‌دور ودراز جگہ پر پھینک دیا جہاں جانے کا راستہ بھی نہیں ۔ میرے پاس اس کے متعلق دستاویزی ثبوت بھی ہیں ۔

پارلیمٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس سوال کا تعلق ہے ۔ جناب حمزہ صاحب کو باقاعدہ جواب دے دیا گیا ہے ۔ کہ یہ رقبہ دریائے چناب کے کنارے واقع ہے ۔ اس جگہ کچھ کام نہیں ہوتا تھا ۔ اور نہ ہی وہ لوگ royalty ادا کرتے تھے ۔ لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس کو لوکل باشندوں کو الاٹ کیا جائے ۔ ان کی بہت سی درخواستیں آئیں اور چھ افراد کو یہ الاٹمنٹ کر دی گئی ۔ اس کے الاٹ ہونے کے بعد دریا کا رخ بدلنے سے اور دیگر مشکلات کی وجہ سے ان لوگوں نے ڈائرکٹر منرلز (معدنیات) کو approach کیا اور یہ درخواست کی کہ ہمارے بعض رقبہ جات ایسے ہیں ۔ یہاں میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ پہلی الاٹمنٹ جو کی گئی تھی وہ Parallel to River Channel تھی ۔ ان پارٹیز نے یہ درخواست دی کہ ان کی الاٹمنٹ کو دوبارہ revise کیا جائے ۔ کیونکہ کچھ excess الاٹمنٹ بھی کی گئی تھی چنانچہ اسے revise کیا گیا ۔ دراصل دریا کا رخ بدلنے سے اور تھوڑی بہت overlaping اور غلط تقسیم کی وجہ سے بعض لوگوں کو اپنے رقبہ‌جات تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہیں تھا ۔

ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تحقیقات کی گئی اور ان لوگوں کی درخواست پر یہ کام شروع ہوا اور بجائے Parallel to River Bed دینے کے دوسرے طریقہ سے تقسیم کی گئی ۔ اب ان کو کوئی شکایت نہیں ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza said, there was false replies.

مسٹر حمزہ ۔ محترم پارلیمنٹری سیکرٹری نے فرمایا ہے کہ ایک lease کے رقبہ والے کو دوسری lease کے رقبہ پر جانے کے لئے کوئی راستہ نہیں تھا ۔ اس لئے اسے re-organise کیا گیا ۔ حقیقت یہ ہے کہ ۱۹۶۷ء میں ۶۸۲ ایکڑ کا رقبہ lease پر تھا ۔ وہ تمام کا تمام رقبہ ان سے حاصل کرکے وائس چیرمین مسٹر ایم ایم احمد کے قریبی رشتہ داروں کو دے دیا گیا ۔ اور جن کو ۵ سال پہلے وہ زمین دی گئی تھی ان سے وہ زمین چھین لی گئی ۔ اور دور دراز علاقہ میں زمین دی گئی ۔ جہاں وہ جا بھی نہیں سکتے تھے ۔ یہ محض مسٹر ایم ایم احمد کے رشتہ داروں کو نوازنے کے لئے ایسا کیا گیا ہے ۔ اور یہ جواب جو دیا گیا ہے کہ دریائے چناب کے راستہ بدلنے کی وجہ سے ان لوگوں کو وہاں زمین دی گئی ہے یہ لنگڑا لولا اور بےمعنی سا جواب ہے ۔ دراصل بارسوخ پارٹیز آ گئیں تھیں ان کو نوازنا منظور تھا ۔ اس لئے یہ سب کچھ کیا گیا ۔ کیا وہ اس کی تحقیقات کرانے کو تیار ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میں حمزہ صاحب کی اس allegation کی پر زور تردید کرتا ہوں ۔ کسی بڑے آدمی یا اس کے رشتہ دار کو حکومت کی طرف سے نوازا نہیں گیا ۔ تمام حقائق اس جواب پر مبنی ہیں جو اس معزز ایوان کے سامنے پیش کئے گئے ہیں ۔ میرے پاس نقشہ جات موجود ہیں میں فاضل ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر وہ میرے پاس تشریف لے آئیں تو میں ان کو سب چیزیں دکھانے کو تیار ہوں ۔

جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت کے نزدیک کوئی بڑا آدمی ہونا یا اس کا رشتہ‌دار ہونا کوئی criterion نہیں ہے ۔

CLASS I AND CLASS II OFFICERS OF LABOUR DEPARTMENT
RETIRED AND GRANTED EXTENSIONS

*14596. **Khan Gul Hameed Khan**: Will the Minister for Labour be pleased to state the names and designations of Class I and Class II Officers of the Labour Department who were (*i*) retired and (*ii*) granted extensions in service from time to time after attaining the age of superannuation from 1st January 1968 to 30th June 1968, alongwith reasons for granting extension in each case?

Parliamentary Secretary (Mian Miraj Din): The required information is given in Annexure I and II.

ANNEXURE I

List of Class I and Class II Officers of the Labour Department who were retired after attaining the age of superannuation between 1st January 1968 and 30th June 1968

Name and Last post held	Date of retirement
I.—CLASS I OFFICERS	
Nil.	
II.—CLASS II OFFICERS	
1. Mr. Sher Muhammad Vice-Principal, Technical Training Centre, Moghalpura.	13th March 1968.

ANNEXURE II

List of Class I and Class II Officers of the Labour Development who who were granted extension in service after attaining the age of retirement between 1st January 1968 and 30th June 1968

Name and designation	Extension allowed	Reason for grant of extension
I —CLASS I OFFICERS		
1. Mr. G. R. Niazi, Regional Manager, Employment Exchange.	One year with effect from 1st January 1968.	Good record of service.

Name and designation	Extension allowed	Reason for grant of extension
2. Mr. G. N. Nasir, Deputy Director, Employment Exchange.	One year with effect from 13th March 1968.	Satisfactory record of service.
3. Mr. A. K. Kureshi, Assistant Director, Labour Welfare.	One year with effect from 15th May 1968.	Good record of service coupled with the fact that the cadre of Assistant Directors, was denuded of experienced hands. *Note*—He had attained 55 years of age on 3rd August 1967. Since he was not granted extension he proceeded on L.P.R. on 1st August 1967. While still on L.P.R. his case reviewed and he was allowed one year's extension with effect from 15th May 1968.
II—.CLASS II OFFICERS		
4. Mr. A. W. Bokhari, Manager, Employment Exchange.	One year with effect from 19th March 1968.	Good record of service coupled with the fact that his retirement was likely to cause administrative vacuum. *Note*—He had attained 55 years of age on 19th March 1967 and was allowed 1 year's extension. Before the expiry of the period of extension his case was re-examined and allowed one year's further extension.
5. Mr. Tahir Ali, Manager, Employment Exchange.	Three years with effect from 16th May 1968.	Good record of service.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا چاہتا ہوں کہ جنوری سے جون ۱۹۶۸ء کے چھ ماہ کے عرصہ میں ۶ کلاس ۱ اور کلاس ۲ کے آدمی ۵۵ سال کی عمر تک پہنچے ۔ ان میں سے ایک کو ریٹائر کیا گیا اور ۵ کو extension دے دی ۔ یعنی ۸۰ فیصدی extension دی گئی ۔ اس سے پہلے ایک موقع پر بتایا گیا تھا کہ extension دینے کے لئے یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ ایک آدمی کے جانے سے کوئی نقصان تو نہیں ہوتا یا اس جگہ کو پر کرنے یا اس عہدہ کو لینے والا موجود نہیں اب آپ نے صرف یہ بتایا ہے کہ اس شخص کی good service ہونی چاہئے ۔ extension کے لئے یہ کوئی صحیح وجہ نہیں جب تک آپ یہ نہ بتائیں کہ ان کی سروس ناگزیر تھی یا کوئی دوسرا آدمی موجود نہیں تھا ۔ اس لئے آپ مجھے یہ بتائیں کہ ان کی توسیع میں یہ بات شامل تھی یا نہیں ۔

وزیر محنت (ملک اله یار خان) ۔ جناب والا ۔ فاروق صاحب کے ضمنی سوال کا جواب تو اسی جواب میں دیا گیا ہے ۔ اگر آپ اس پر غور فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ جب extension دی جاتی ہے تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ کیا اس کا ریکارڈ satisfactory ہے اس کے علاوہ بعض اوقات اس بنا پر بھی extension دی جاتی ہے کہ اس cadre میں تجربہ کار افسران نہیں ہوتے یا ان کے چلے جانے سے ایک خلا پیدا ہو جاتا ہے۔

سید عنایت علیشاہ ۔ جناب عالی ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ extension دینے کے لئے انہوں نے یہ لکھا ہے کہ اس شخص کی ملازمت کا ریکارڈ اچھا ہو کیا آپ مجھے بالتفصیل بتائیں گے کہ انہوں نے کتنے سارٹیفیکیٹ حاصل کئے تھے یا ۱۹۶۵ء کی جنگ میں انہوں نے کوئی قربانی دی تھی یا کام کی زیادتی کی وجہ سے انہوں نے اپنی پرواہ نہیں کی یا کوئی انقلابی کام یا کوئی اور بہتر کام سر انجام دیا ہو جس کے تحت ان کو extension دی گئی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker: Fresh notice may be given for that.

LOSS OF COMPENSATION BOOK OF MESSRS. FAZAL HAQ AND SHARAF DIN

*** 14694. Mr. Hamza :** Will the Minister for Home be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that a case under F. I. R. 311, dated 31st May 1964 was registered with Police Station, Mozang, Lahore for loss of Compensation Book No. 324708/LHR. IV-CB-3978 of Messrs. Fazal Haq and Sharaf Din sons of Fazal Elahi;

(*b*) whether it is a fact that the said compensation book has since been traced out by C. I. A. Quetta;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative ;—

(*i*) when it was traced out;

(*ii*) what is the stage of the said case;

(*iii*) whether the said compensation book has been returned to the Rehabilitation Department for making payment to the claimants;

(*iv*) in case it has not been returned, how long the Police would make the claimants to wait and suffer for want of payment of compensation ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) The compensation book has since been traced out but not by the C. I. A. Quetta. It was recovered by defunct Enforcement Staff, Evacuee Property and Claims West Pakistan, Lahore from the office of the Deputy Settlement Commissioner, Quetta.

(*c*) (*i*) In the year 1964.

(*ii*) The case is under investigation with the Police. The statements of the persons who purchased the Compensation Book at Quetta are to be recorded. Besides this the offenders have gone under-ground and efforts are afoot to arrest them.

(*iii*) No. The compensation book being the case property cannot be returned till the decision of the case. However if the claimants desire they can be produced by hand before the Settlement Authorities for adjustment purposes, etc.

(*iv*) As explained in reply to Para (*c*) (*iii*) above, these Compensation Book can be made available whenever these are required by the

Settlement Authorities for adjustment purposes. The challan of the case will be put in the court as soon as the accused in the case are arrested by the Police.

مسٹر حمزہ — کیا وزیر صاحب مجھے بتائیں گے کہ آپ کا جو یہ فرمان ہے کہ کتاب معاوضہ ۱۹۶۴ میں برآمد کر لی تھی کیا وجہ ہے کہ آپ کا محکمہ سال گزرنے کے بعد بھی اس case کو اختتامی حدتک نہیں لے جا سکا۔

Parliamentary Secretary: The reasons were given in the answer. But for the information of the Member and this august House I may inform that I have issued instructions to the Police saying that this case should be expedited as early as possible because it is pending for the last so many years.

TRANSFERRING FACTORIES BY WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION

***14737. Malik Muhammad Akhtar:** Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that West Pakistan Industrial Development Corporation has transferred by sale some of its factories during past 5 years :

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the following information may please be supplied :—

(*i*) the names of the concerns transferred; (*ii*) the names of the firms and their respective owners who have purchased these concerns, (*iii*) the actual investment made on each concern transferred; (*iv*) the consideration for which each concern has been sold and (*v*) the annual profit or loss of each concern at the time of sale ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) The required information is given below :—

(*i*) Bannu Woollen Mills Limited, Bannu.

(*ii*) Janana De-Malucho Textile Mills Limited, Kohat.

The Agreement with WPIDC was signed on behalf of the "firm" by Lieut. General M. Habibullah Khan, its Chairman.

(*iii*) WPIDC's investment; Rs. 50,00,000 (five lacs shares of rupees ten each).

(*iv*) Rs. Sixty lacs;

(*v*) The net profit of the Company as per audited accounts for the year ended 30th June, 1963, was Rs.1,34,532. Date of disinvestment was 28th August, 1964.

ISSUANCE OF INSTRUCTION BY S. P. MULTAN TO S. H. Os. REGARDING USE OF LOUDSPEAKER.

*14701. **Mr. Hamza**: Will the Minister for Home be pleased to place on the Table of the House S. P. Multan's letter No. 67351-440, dated 25th September 1968, addressed to all the S. H.Os. in the district regarding the use of Loudspeaker in the public meetings and state—

(*a*) whther the S. P. was authorised by Government to do so;

(*b*) in case the said S. P. was not authorised to issue such instructions, the action Government intend to take against him?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) and (*b*) S. P. has only reminded the Police of the provisions of West Pakistan Regulation and Control of Loudspeaker and Amplifire Ordinance, 1965 for strict enforcement. Use of Loud speaker and Amplifire in contravention of the provisions of the Ordinance is a cognizable offence and Police was competent to take action for any violation of the enactment. Therefore, S. P. has legal authority to advise his subordinates to take action for violation of the Ordinance.

مسٹر حمزہ ۔جناب سپیکر ۔ میں نے یہ سوال اُس وقت کیا تھا جب میں جہانیاں (ضلع ملتان) میں تقریر کے لئے حاضر ہوا تھا ۔ جب میں وہاں شہر میں گیا تو ہم کو بتایا گیا کہ ان لوگوں کو ایس پی صاحب کی چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں تھانیدار کو حکم دیا گیا ہے کہ جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہ دی جائے ۔ بلکہ جب وہاں لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا تو کافی عرصہ تھانے میں جا کر ان کو اماده کرنا پڑا اور ڈی ایس پی خانیوال سے بھی رابطه پیدا کیا گیا اور پتہ کیا گیا کہ وہاں جلسہ میں لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا ہے

دراصل یہ چٹھی لاؤڈ سپیکر آرڈیننس(جس کا حوالہ جواب میں دیا گیا ہے) پر عمل درامد کرنے کے متعلق نہیں تھی بلکہ اس میں یہ لکھا گیا تھا کہ لوگوں کو جلسہ میں لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کی اجازت نہ دی جائے کیا یہ طریق کار جس کے مطابق آپ کی پولیس قانون کا احترام کرتی ہے - درست ہے ؟ حقیقت یہ ہے کہ پولیس اس کو بطور سیاسی ہتھیار استعمال کرتی ہے

Mr. Deputy Speaker : This is not a supplementary question.

REGISTERING CASES BY POLICE AND RANGERS

*14821. **Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the yearwise number of cases registered by the Police and the Rangers throughout the Province (*i*) under the Excise Act; (*ii*) for violation of traffic rules; (*iii*) for blackmarketing and (*iv*) for smuggling during 1966-67 and 1967-68 respectively;

(*b*) the number of cases, out of those mentioned in (*a*) above in which the accused were fined (*i*) acquitted and (*ii*) convicted;

(*c*) the number of accused in the said cases which belonged to Rural and Urban areas, separatcly;

(*d*) in case the number of cases mentioned in (*c*) above was higher in 1967-68 than in 1966-67, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chandhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Number of cases registered by Police is given below :—

		1966-67	1967-68
(*i*) Excise Act	...	8194	11661
(*ii*) Violation of traffic rules	...	420278	413874
(*iii*) For black marketing	...	45	54
(*iv*) For smuggling	...	1175	1802
(*b*) Number of cases in which the accused were :—			
(*i*) Fined	...	190582	188978
(*ii*) Acquitted	...	128740	23450
(*iii*) Convicted	...	4278	5240

(*c*) Number of accused in the said cases (excluding violation of traffic rules, who belong to :—

		1966-67	1967-68
(*i*) Rural area	...	3967	6076
(*ii*) Urban area	...	5292	6855

(*d*) Increase in the crime in 1967-68 as compared with 1967-68, is mainly due to economic depression. However increase in the registration has taken place on account of presently intensified campaign against the Anti-Social elements.

مسٹر محمود اعظم فاروقی — جناب والا ۔ آخری حصہ کے جواب میں فرمایا گیا ہے کہ جرائم میں اضافہ ہوا ہے انہوں نے اسکو تسلیم کیا ہے پھر اس کی وجوہات یہ بتاتے ہیں کہ اکنامک dipression ملک میں ہے ایک طرف تو آپ دس سالہ ترقی کا دور منا رہے ہیں کہ ملک میں ترقی ہوئی ہے اور دوسری طرف آپ یہ فرماتے ہیں کہ معاشی حیثیت سے اور اقتصادی حیثیت سے حالات خراب ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے

Parliamentary Secretary : Mr Speaker, Sir, actually Mr. Farooqi has not probably rightly followed the sence of the answer. The economic depression was actually in 1965. Because of the war there was some temporary depression and that is why we have said so.

سید عنایت علی شاہ — پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے ۱۹۶۶ کا جو ذکر کیا ہے وہ جواب اس میں موجود نہیں ہے اس میں تو یہ ہے کہ سنہ ۶۷-۱۹۶۶ کے مقابلہ میں سنہ ۶۸-۱۹۶۷ میں جرائم میں اضافہ ہوا ہے —

Parliamentary Secretary : Things always have their after effects.

Mr, Deputy Speaker : "Increase in the crime in 1967-68 as compared with 1967-68...", is this a misprint ?

Parliamentary Secretary : Actually the answer was generalised. So far as increase in the crime in 1967-68 is concerned, that is right, as compared with 1966-67. But, Sir, there looks to be some misprint.

Mr. Deputy Speaker : This second 1967-68 must be some other figure.

Parliamentary Secretary : It looks like that; that was wrongly printed in the book.

Mr. Deputy Speaker : What is the correct figure.

Parliamentary Secretary : Sir, the correct one could not be ascertained. That is why I say it is misprint; it may be repeated.

Mr. Deputy Speaker : Obviously the question was about 1966-67. Why does the Parliamentary Secretary want to repeat the answer? I want to know the answer.

Parliamentary Secretary : Sir, I as personally feel, the answer should read: "Increase in the crime 1967-68 as compared with 1966-67 is mainly due to economic depression." That looks to be the correct figure, but it was misprinted in the book and the misprint with me also. I could not rectify it inspite of my best efforts. Probably it is 1966-67.

Mr. Deputy Speaker: Couldn't the Parliamentary Secretary ask his department?

Parliamentary Secretary : I could not get it rectified this morning, and that is why I cannot be hundred per cent sure whether it should be 1966-67.

مسٹر محمود اعظم فاروق - جناب والا - یہ صحیح نہیں ہے اصل وجہ جرائم بڑھنے کی یہ ہے کہ آپ کے لااینڈ آرڈر کی situation بہت خراب ہے آپ کا administration خراب ہے آپ ملک میں کوئی کنٹرول نہیں کر رہے ہیں -

مسٹر حمزہ - حکمران خود لوٹ مار کر رہے ہیں -

Mr. Deputy Speaker : The question would be repeated on the next turn.

RECRUITMENT OF ASSISTANT SUB-INSPECTORS

***14822. Chaudhri Idd Muhammad :** Will the Minister for Home be pleased to state the region-wise number of Assistant Sub-Inspectors of Police recruited during the years 1965, 1966 and 1967 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): Appointments to the posts of A.S. Is in the Police Department are made on the Police Range Basis and the range-wise figures for the years 1965, 1966 and 1967 are as under:—

Serial No.	Name of the Range		Years 1965	1966	1967
1	Quetta-Kalat	...	3	9	...
2	Hyderabad	...	4	10	4
3	Khairpur	...	6	15	8
4	Bahawalpur	...	2	15	...
5	Multan	...	3	44	5
6	Sargodha	...	1	49	6
7	Lahore	...	5	160	...
8	Rawalpindi	...	2	40	...
9	Peshawar	...	1	73	...
10	Dera Ismail Khan	...	1	19	...
11	Karachi	...	...	...	...

AWARDING CAPITAL PUNISHMENT TO CHILD LIFTERS

*14823. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Minister for Home be pleased to refer to the answer to starred question No. 8547 by Mian Nazir Ahmad, asked on the floor of the House on 20th October 1967 and state whether the Central Government have since accepted recommendations made by the Provincial Government in respect of awarding capital punishment to child lifters alongwith the final decision of the Central Government in this respect?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): The capital punishment viz., death or transportation for life to child lifters have already been provided, *vide* section 364-A of the Pakistan Penal Code, Copy reproduced below:—

> "Kidnapping or abducting a person under the age of ten—whoever kidnaps or abducts any person under the age of ten, in order that such person may be murdered or subjected to grievous hurt, or slavery, or to the lust of any person or may be so disposed of as

to be put in grievous hurt, or slavery, or to the lust of any person shall be punished with death or with transportation for life or with rigorous imprisonment for a term which may extend to fourteen years and shall not be less than seven years."

COURTS OF ENQUIRY CONSTITUTED FOR BEGAR CAMPS

*14835. **Chaudhri Idd Muhammed :** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that two Courts of enquiry were constituted in order to fix responsibility on officers of Government Departments or Agencies with whose connivance the Begar Camps were being run in the Province during the years 1965-66, 1966-67 and 1967-68;

(*b*) whether it is a fact that the said courts of enquiry were constituted for Central and Southern Regions of the Province ;

(*c*) whether it is a fact that the terms of reference of the said courts of enquiry were to determine that the Begar Camps were run with the knowledge or connivance of the officer of Government Departments or Agencies responsible for the execution of works of various projects;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the results of enquiries and the action taken or intended to be taken in the light of the said enquiries ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) (1) Both the Court of Enquiries regarding Begar Camps in Central and Southern Regions in West Pakistan were entrusted to the Governor's Inspection Team for fixing responsibility in individual cases. The Inspection Team thoroughly examined all available material with them and came to the conclusion that there was no evidence of connivance by any Department collectively, nor any official individually, in the running of Begar Camps in Central Region.

(2) Regarding Southern Region the Inspection Team fixed responsibility on the following officers of Public Works Department and Police Department for the reasons given against each :—

Public Works Department Officer

(1) Mir Muhammad Ali, S.E. (2) Mr. Nazar Muhammad Baluch, Overseer. (3) Mr. Qutab Ali, Darogha (4) Mr. M.A. Pirani, Executive Engineer.	Their conduct is more reprehensible because of their deposing falsely in defence of the convicted contractors.
(5) Mr. A.R. Usifani, Sub-Divisional Officer. (6) Mr. Shaman Lal, Sub-Divisional Officer.	They are also alleged to have connived at a murder in the Camp.
(7) Mr. Muhammad Khan, Sub-Divisional Officer.	He also actiely supported the contractors responsible for atrocities.
(8) Mr. Muhammad Yaqub, Assistant Engineer. (9) Mr. Abdul Karim Mohar, Assistant Engineer. (10) Mr. Muzaffar Salah-ud-Din Shami, Sub-Divisional Officer. (11) Mr. Ahmad, Sub-Darogha (12) Mr. Ghulam Sarwar, Darogha	Have already confessed their guilt.

Besides, one Mr. Khatri, Superintending Engineer is alleged to be friendly with two of the Criminal contractois. There is a good case against him if the allegation is corroborated by the Public Works Department record relating to grant of contractors, etc., which needs to be scrutinised from this point of view.

Police Department :—

(1) Sub-Inspector Muhammad Sardar. (2) Assistant Sub-Inspector Iqbal Baig. (3) Head Constable Muhammad Ismail. (4) Head Constable Abdur Rahim of Hyderabad District.	Of them Assistant Sub-Inspector Iqbal Baig has been let off with a censure. The case needs to be reopened.

The departments concerned have already been addressed for starting proceedings against them under intimation to Government. They have also been directed to carefully watch such Camps, if they still exist, to avoid any such mishap.

MOBILE UNITS OF GHOST POLICE FUNCTIONING IN LAHORE CITY AND CANTT.

*14837. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Minister for Home be pleased to state whether it is a fact that mobile units of ghost police started functioning in Lahore City and Cantt. areas from November, 1968 to apprehend girl teasers; if so, the number of culprits arrested uptil now ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): The reply to first portion of the question is in the affirmative. The number of culprits arrested in this conection is 21.

سید عنایت علی - جناب والا - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ تعداد جو دی ہے کہ ۲۱ آدمی گرفتار ہوئے ہیں تو ان کے خلاف کیا کارروائی کی جا چکی ہے - اور اس کا کیا نتیجہ نکلا ہے ؟

Parliamentary Secretary: According to law proceedings have been taken against them.

FIXED DEPOSITS OF WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION

*15025. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) wether it is a fact that West Pakistan Industrial Development Corporation had made fixed deposits to the tune of Rs. 85 lacs with the National Commercial Bank Ltd. (now in

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the dates on which the deposits were made; (*ii*) the date of maturity in each case and (*iii*) whether the sanction of the competent authority was obtained in all the cases; if not, reasons therefor;

(*c*) whether it is a fact that the said Corporation had agreed to allow the said Bank to retain the sum of Rs. 85 lacs without interest for another period of 5 years in case of its revival; if so, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) W.P.I.D.C. and its managed Companies had made fixed deposits to

the tune of Rs, 57,26,108.77 and not Rs. 85 lacs with the National Commercial Bank Limited.

(*b*) (*i*) & (*ii*) A statement showing :—

(*i*) dates of deposits and

(*ii*) dates of maturity in each case, is placed on the Table of the House.

(*iii*) It is confirmed that the National Commercial Bank Ltd. was approved by the Government of West Pakistan for deposit of surplus funds.

The name of this Bank appeared at Serial No. 9 of the list of the approved Scheduled Banks under part (*a*) of the list of approved Banks referred to in para (*i-iii*) of the Government of West Pakistan, Finance Department, Circular letter No. L-7/38,60, dated the 5th December, 1960.

(*c*) W. P. I. D. C. was prepared consider the offer of the National Commercial Bank Ltd. to forego withdrawal of deposits for five years without interest, but without prejudicing Corporation's claim for interest if so desired to claim, provided the Bank is revived with the sanction of the State Bank of Pakistan and the Government of Pakistan to enable the Bank to operate properly and in the interest of recovering the deposits.

STATEMENT SHOWING DATES OF DEPOSITS AND MATURITY REFERRED TO IN REPLY TO PART (*b*) OF THE QUESTION

(*A*) WPIDC DEPOSITS WITH NATIONAL COMMERCIAL BANK LIMITED

Serial No.	Date of Deposit	Date of Maturity	Amount
1	2	3	4
			Rs.
1	1-11-1967	2-12-1968	10,00,000.00
2	1-11-1967	2-22-1968	15,46,108.77
3	1-12-1966	2-12-1968	5,00,000.00
4	12- 9-1966	11- 9-1968	1,00,000.00
5	12- 9-1964	11- 9-1968	1,00,000.00
6	12- 9-1964	11- 9-1968	1,00,000.00
7	12- 9-1964	11- 9-1968	1,00,000.00
8	12- 9-1964	11- 9-1968	1,00,000.00
			1,00,000.00
	(A) Total Deposits Rs.	...	35,46,108.77

(*B*) INDUS GAS CO'S DEPOSITS WITH NATIONAL COMMERCIAL BANK LIMITED

Serial No.	Date of Deposit	Date of Maturity	Amount
1	2	3	4
			Rs.
1	10-6-1967	9-6-1968	5,00,000.00
2	10-6-1967	9-6-1968	2,50,000.00
3	10-6-1967	9-6-1968	1,30,000.00
4	14-6-1967	21-7-1969	1,00,000.00
5	22-7-1965	21-7-1969	1,00,000.00
6	22-7-1965	21-7-1969	1,00,000.00
7	22-7-1965	21-7-1969	1,00,000.00
8	22-7-1965	21-7-1969	1,00,000.00
9	22-7-1965	21-7-1969	1,00,000.00
	(B) Total Deposits Rs.	...	14,80,000.00

(*C*) THE LYALLPUR COTTON MILLS LTD., LYALLPUR

LIST OF FIXED DEPOSIT RECEIPT OF NATIONAL COMMERCIAL BANK LIMITED, RAIL BAZAR, LYALLPUR

1	15-3-1968	16-4-1969	1,00,000.00
2	15-3-1968	16-4-1969	1,00,000.00
3	15-3-1968	16-4-1969	1,00,000.00
4	15-3-1968	16-4-1969	1,00,000.00
5	18-4-1968	15-4-1969	1,00,000.00
6	18-4-1968	15-4-1969	1,00,000.00
7	18-4-1968	15-4-1969	1,00,000.00
	(C) Total Deposits Rs.	...	7,00,000.00
	Grand Total A+B+C Rs.	...	57,26,108.77

Mr. Deputy Speaker: Just a minute the Parliamentary Secretary has not furnished the reply to the Assembly Secretariat.

Parliamentary Secretary (Industries & Commerce): Sir, I am sorry to say that I got the reply just this morning.

Mr. Deputy Speaker: It has not been placed on the Table of the House.

Parliamentary Secretary (Industries & Commerce): I don't know it, but I have received it just now.

Mr. Deputy Speaker: When did the Parliamentary Secretary get notice of this question ?

Parliamentary Secretary (Industeries & Commerce): Notice was most probably received after the last turn Sir. But there was very vast information, which was to be collected from all the departments of the WPIDC and as such, I have tried my best.

Mr. Deputy Speaker: Then, the Parliamentary Secretary could request for repeating this question. Is it proper that neither the answer has been placed on the Table of the House nor a copy given to the Speaker ?

Parliamentary Speaker: I have received the answer just this morning about fifteen minutes before the Session started.

Mr. Deputy Speaker: But a copy of the reply has not been given even to the Speaker.

Parliamentary Secretary: Most probably, a copy must have been supplied to the Assembly Secretariat, but I can't say with confidence, because I received the answer fifteen minutes before the start of the Session. It may be repeated Sir.

Mr. Deputy Speaker: It has to be repeated on the next turn. (*interruptions.*)

No argument, no cross-talk in this House.

The question Hour is over. Now, the rest of the answers should be placed on the Table of the House.

Minister for Labour: Sir I beg to place the answers to the remaining questions pertaining to my department on the Table of the House.

Parliamentary Secretary (Industries & Commerce): Sir, the remaining answers to questions pertaining to the Planning and Development, Industries and Commerce Departments are placed on the Table of the House.

Minister for Development of Tribal Areas: Sir, I also place the remaining answers to questions relating to my department on the Table of the House.

Parliamentary Secretary (Home): Sir, the remaining answers, which have not been read regarding the Home Department, are placed on the Table of the House.

Mr. Deputy Speaker: I will now take up the Short Notice Question by Syed Yousaf Ali Shah. (*The Member was not present*).

بابو محمد رفیق - جناب والا - میرا ایک سوال تھا جس کا مجھے جواب نہیں دیا گیا اس کا نمبر ۱۵۴۷۵ ہے -

Mr. Deputy Speaker: The answer has not been received, is n't it?

بابو محمد رفیق - اس میں break-up مانگا ہے اور کچھ اور چیزیں ہیں جن کا مجھے جواب نہیں ملا ہے -

مسٹر ڈپٹی سپیکر - وہ repeat ہوگا -

بابو محمد رفیق - جناب والا - انہوں نے آدھا جواب دیا ہے اور گول مول جواب دیا ہے - اور میں نے break-up مانگا ہے اور انہوں نے نہیں بتایا ہے -

Parliamentary Secretary (Industries & Commerce): Regarding this matter, Sir, the information, which was possible, is given, and regarding the second part, as my friend has emphasised, it is not possible to give the break-up of the calculated cost. WPIDC is also working on commercial basis, it is a commercial concern, and its trade secret cannot possible be given to the House. The over all cost has been given.

بابو محمد فیق - جناب والا - اس ہاؤس میں کئی دفعہ یہ پوچھا ہے اور انہوں نے break-up بتایا ہے اب یہ اس کو چھپا رہے ہیں اور نہیں بتانا چاہتے ہیں ؟

Mr. Deputy Speaker: Question would be repeated on the next turn.

Parliamemtary Secretary (Industries & Commerce): Mr. Speaker, Sir, I will again repeat that if you go through the question, part (*a*); "total cost per ton of raising and transportation separately of coal from Degarie and Shahring Coal Mines upto Railway Station with break-up of calculated cost." I have replied that WPIDC is a commercial concern; there is a lot of competition in that area and it is not possible for a business concern to disclose its business secret.

Mr. Deputy Speaker: This will be repeated on the next turn. The Parliamentary Secretary can raise this point at that time.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

INSTALLING INDUSTRIAL UNIT BY MALIK GHULAM NABI, Ex-M.L.A.

***15049. Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to refer to the answer to my starred question No. 10879 given on the floor of the House on 29th May 1968 and state:—

(*a*) whether it is a fact that the West Pakistan Small Industrial Corproration has refused to finance the project for not installing Industrial Unit by Malik Ghulam Nabi, *Ex*-M.L.A.;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the arffimative, whether Government intend to cancel this sanction for not so far installing the Industrial Plant?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No. His case is still under consideration by the West Pakistan Small Industries Corporation.

(*b*) Does not arise.

SHIFTING OF DISPENSARY FROM KAPGANI TO BADA IN MARDAN DISTRICT

***15090. Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that a proposal for shifting of Dispensary from Kapgani to Bada in merged area of Mardan District has been submitted by Commissioner, Peshawar Division to Home Department for approval;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date on which the proposal was received by Home Department;

(*c*) the date on which Government's approval was accorded giving reasons for the delay?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) 29th June 1967.

(*c*) 2nd January 1969. The delay was due to the fact that certain points had to be sorted out between the Finance Department, Home Department and the Commissioner, Peshawar Division.

CONSTRUCTION OF MIDDLE SCHOOLS IN MERGED AREAS OF MARDAN DISTRICT

*15101. **Khan Ajoon Khan Jadoon:** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that construction of two middle schools in merged areas of Mardan district during the years 1968-69 and 1969-70 has been approved;

(*b*) whether it is a fact that the Commmissioner, Peshawar Division, on the recommendation of the Director, Education, Peshawar, has recommended to the Home Department for changing the location of one of the said middle schools from village Gashbani to village Chanai;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the date on which the said recommendations were received by the Home Department and the date by which approval for changing location thereof is likely to be given?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The proposal was received from the Commissioner, Peshawar Division, Peshawar in the Home Department on 6th November 1968. The sanction has been issued on 10th January 1969.

BREACH IN NASEER CANAL

*15136. **Syed Zafar Ali Shah :** Will the Minister for Home be pleased to state whether it is a fact that a report was lodged with the Police by the canal authorities in December 1968 to the effect that a breach in Naseer Canal was caused by some unknown persons; if so, what action has been taken in the matter?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah): There have been three incidences regarding breach in Naseer Canal in Hyderabad District. Two reports have been lodged with the Police of Police Station Tando Allahyar,—*vide* case F.I.R. No. 164, dated 20th December 1968, under section 430, P.P.C.and F.I.R. No 1,dated 3rd January 1969, under section 430,P.P.C. whereas one case F.I.R. No 262, dated 19th December 1968 under section 430, .P.P.C. was registered at Police Station, Tando Jam. The full facts of the above cases are as under :—

(1) Case F.I.R. No. 164, dated 20th December 1968, under section 430,P.P.C., Police Station Tando Allah Yar. In this case accused Haji Ibrahim, son of Gul Muhammad, caste Bahrani, has been challaned on 24th December 1968 in the court of Sub-Judge and F.C.M., Tando Allahyar. The case is pending trial in the court now.

(2) Case F.I.R. No 1, dated 3rd January 1969, under section 430, P.P.C., Police Station Tando Allahyar. Report in this case was lodged by Mr. Kamal-ud-Din Abro, Assistant Engineer, Tando Allahyar, in respect of occurrence which took place on 17th December 1968 at R.D. No. 59, Naseer Canal. Neither the accused have been named in the F.I.R. nor any suspicion shown against any person. The case is under investigation with the Police.

(3) Case F.I.R. No. 262, dated 19th December 1968, under section 430, P.P.C., Police Station Tando Jam. In this case Wazir Khan, Darogha, lodged a report. The place of occurrence is opposite village Dodo Pitafi. In this case neither the persons concerned have been traced nor responsibility fixed on any body. The case is still under investigation with the Police.

OPENING OF HIGH SCHOOL IN AMAZAI AREA

*15325. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Minister for Home be pleased to state:—

(*a*) the number of Middle and High Schools opened by Government in merged areas of Hazara District during 1962-63 to 1968-69;

(*b*) the number of schools out of those mentioned in (*a*) above which were opened in Amazai a sean and Utmanzai area, separately;

(*c*) if no high school has so far been opened in Amazai area, reasons therefor and the date by which the same will be opened there?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah) :

(*a*) Middle Schools	...	...	7
High Schools	...	...	3

(*b*) Of the above schools one Middle School at Kaya has been functioning in Utamanzai area but none in Amazai area.

(*c*) There was no demand. It will depend on the number of students and the availability of funds.

CASES WITH POLICE STATIONS OF TEHSIL NOWSHERA

***15362. Syed Inayat Ali Shah:** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) year wise number of cases other than theft cases and dacoity cases registered in different police stations of Tehsil Nowshera, District Peshawar, during the period from 1st January 1966 to 1st January 1969;

(*b*) number of challans submitted in courts out of the cases registered at each police station alongwith number of those out of them in which the accused persons were (*i*) convicted and (*ii*) acquitted;

(*c*) number of cases out of those mentioned in (*a*) which were filed and which are untraceable ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah):

(*a*) 1966	...	710	
1967	...	632	
1968	...	910	
(*b*) 1966	...	517	
1967	...	422	
1968	...	856	
		(*i*) *Convicted*	(*ii*) *Acquitted.*
1966	...	407	72
1967	...	326	65
1968	...	602	91
(*c*) 1966	...	25	...
1967	...	16	...
1968	...	41	...

MURDER AND CULPABLE HOMICIDE CASES IN TEESIL NOWSHERA

*15363. **Syed Inayat Ali Shah:** Will the Minister for Home be pleased to state:—

(*a*) the yearwise number of murder and culpable homicide cases which were registered in Tehsil Nowshera, District Peshawar from 1st January 1966 to 1st January 1969, alongwith the following details (*i*) number of cases whose challans were submitted to the courts; (*ii*) number of those out them in which accused persons were convicted and acquitted ; (*iii*) cases filed and untraced ;

(*b*) number of cases in which the culprits were condemned to death and their sentences were upheld by the High Court and the Supreme Court ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah):

(*a*) Year	*Murder and culpable homicide cases registered in Tehsil Nowshera.*	
1966	... 54	
1967	... 47	
1968	... 69	
	(*i*) *Cases Challaned.*	
1966	... 49	
1967	... 44	
1968	... 64	
	(*ii*) *Convicted*	*Acquitted*
1966	... 3	1
1967	... 3	6
1968	... 2	...
	(*iii*) *Untraced*	
1966	... 5	
1967	... 3	
1968	... 5	

(*b*) Cases in which culprits were condemned to death and their sentences upheld by the High Court and Supreme Corurt :—

1966	... 1
1967	... 1
1968	... 1

THEFT CASES IN POLICE STATION OF TEHSIL NOWSHERA

*15364. **Syed Inayat Ali Shah**: Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of theft cases as were registered in the Police Stations of Tehsil Nowshera, District Peshawar, during the period from 1st January, 1966 to 31st December, 1968;

(*b*) the number of cases out of those mentioned in (*b*) above in which the accused were (*i*) convicted, (*ii*) acquitted ; (*iii*) were awarded the maximum sentences ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah):

(*a*) Year		*Cases registered*
1966	...	74
1967	...	89
1968	...	101

(*b*) Year		*Convicted*	*Acquitted*
1966	...	25	18
1967	...	41	19
1968	...	56	33

Maximum sentences awarded.

1966	6	1½ years R.I.
1967	3	Ditto.
1968	4	Ditto.

MURDER CASES REGISTERED IN PESHAWAR DIVISION

*15367. **Syed Inayat Ali Shah**: Will the Minister for Home be pleased to state the year-wise total number of murder cases registered in Peshawar Division except Tehsil Nowshera during 1966, 1967 and 1968 alongwith the following details:—

(*i*) number of cases in which challans were submitted to Courts : (*ii*) number of cases which became untraceable, (*iii*) number of cases filed, (*iv*) the number of cases in which the accused were sentenced ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah): The requisite information in respect of Peshawar Range except Nowshera Tehsil is furnished below:—

Year	*Total No. of murder cases registered.*
1966	541
1967	568
1968	527

(i) No. of cases in which challans were submitted to courts

1966	424
1967	453
1968	453

(ii) No. of cases which become untraceable.

1966	... 63
1967	... 37
1968	... 57

(iii) Number of cases which were filed.

1966	... 4
1967	... 1
1968	... 4

(iv) No. of cases in which the accused were sentenced.

1966	... 81
1967	... 115
1968	... 114

THEFT CASES REGISTERED IN PESHAWAR DIVISION

*15368. **Syed Inayat Ali Shah:** Will the Minister for Home be pleased to state the year-wise number of theft cases registered in Peshawar Division except Tehsil Nowshera during 1966, 1967 and 1968 alongwith the following details :—

(*i*) number of cases in which challans were submitted to courts ;

(*ii*) the number of cases in which became untraceable ;

(*iii*) the number of cases which were struck off;

(*iv*) details of cases in which the culprite were sentenced ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah) : The requisite information in respect of Peshawar Range except Tehsil Nowshera is furnished below:—

Year	*No. of theft cases registeered.*
1966	... 767
1967	... 851
1968	... 756

(*i*) *No. of casese which challans were submitted to courts.*

1966	... 492
1967	... 552
1968	... 446

(*ii*) *No. of cases in which become untraceable.*

1966	... 147
1967	... 178
1968	... 145

(*iii*) *No. of cases which were struck off.*

1966	... 26
1967	... 18
1968	... 31

(*iv*) *No. of cases in which the culprits were sentenced.*

1966	... 192	657
1967	... 309	
1968	... 156	

Note—In answer to item IV of the S.A.Q.,the number of cases in which the accused were sentenced has been given, against the question asking for details of cases. It is very difficult rather impossible to furnish such an information about 657 cases at such a short notice. Hence this information is not being furnished.

LORALAI JAIL

*15473. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Jail Department has submitted a proposal to the Government that Loralai Jail be upgraded to Class IV Jail during the year 1968-69 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what action Government has taken in this respect ?

Minister for Jail (Malik Allah Yar Khan) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

RAISING AND TRANSPORTATION OF COAL FROM DEGARIE AND SHAHRIG COAL MINES

*15475. **Babu Muhammad Rafiq** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) total cost per ton of raising and transportation separately of coal from Degarie and Shahrig Coal Mines upto Railway Station with break-up of calculated cost ?

(*b*) selling rate at Railway Station ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The total cost of production in respect of Degarie and Shahrig coal is Rs. 49.71 and 55.01 per ton respectively.

(*b*) The average selling rate of different qualities of coal at the Railway Station in respect of Degarie and Shahrig is Rs. 61 and Rs. 60 per ton, respectively.

JAILS VISITORS OF SIALKOT

*15527. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Jails be pleased to state the names of Jail visitors of Sialkot with dates of their visits to the Sialkot Jail during the years 1967 and 1968 respectively ?

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan) : The information is given in the statement attached.

VISITS PAID BY THE VISITORS TO DISTRICT JAIL, SIALKOT DURING THE YEARS 1967 AND 1968

Visitors	*Date of visits*
1967	
1. Quarterly Board consisting of Deputy Commissioner, Additional District Magistrate and D.S.P.(H.Q.)	10th May 1967
2. Quarterly Board consisting of Deputy Commissioner and Superintendent Police.	3rd July 1967.
3. Quarterly Board consisting of Deputy Commissioner and Superintendent Police.	14th November 1967.
4. Sessions Judge Sialkot ...	13th November 1967.
5. Additional Commissioner ...	19th September 1967.
6. Joint Secretary (Prisons) ...	30th September 1967.
7. Minister for Jails ...	18th July 1967.
1968	
1. Quarterly Board consisting of Deputy Commissioner, Sessions Judge and Suprerintendent, Police Sialkot.	1st July 1968.
2. Quarterly Board consisting of Deputy Commissioner and Superintendent, Police, Sialkot.	30th October 1968.
3. Additional Commissioner, Sialkot ...	29th March 1968 and 9th October 1968.
4. Director of Prisons ...	18th March 1968 (surprise) 20th/24th October, 1968 (Annual Inspection).
5. Jail Reforms Committee ...	31st August 1968.
6. Kh. Muhammad Masih, N.O.V. ...	29th August 1968, 4th October 1968, 16th October 1968, 29th October 1968, 30th October 1968, 4th November 1968, 23rd November 1968,

Visitors 1968—*contd.*	*Date of visits*
	27th November 1968, 4th December 1968, 14th December 1968.
7. Kh. Muhammad Shafi Rashid, N.O.V.	29th August 1968 and 4th October 1968.
8. S. Iqbal Ahmad, N.O.V. ...	27th September 1968, 30th September 1968, 8th October 1968.
9. Ch. Muhammad Azam, N.O.V. ...	19th September 1968.
10. Mr. Ghulam Ahmad, N.O.V. ...	30th October 1968, 21st November 1968, 28th November 1968, 19th December 1968.

DISTRIBUTION OF SALT BY WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION

*15581. **Khan Malang Khan**: Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) the date on which the distribution of salt was taken over by the W.P.I.D.C. alongwith the number of stockists appointed by the said Corporation uptil December, 1963 ;

(*b*) the number of such stockists as on 31st December, 1968 ;

(*c*) the price of salt prevailing in the open market during (*i*) December, 1963 and (*ii*) December, 1968, alongwith month-wise tonnage of salt supplied to these stockists during the said years ;

(*d*) whether the West Pakistan Industrial Development Corporation has framed any rules or policy for the enrolment of wholesale and retail distributors of salt ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, a copy thereof be placed on the Table of the House ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The W.P.I.D.C. took over the distribution of salt on 1st July 1962. The number of stockists on 31st December 1963 was 556.

(*b*) The number of stockists on 31st December, 1968 was 1,265.

(c) (*i*) The exact price of salt during December, 1963 is not available. It however ranged between Rs. 5.00 to Rs. 6.00 per maund.

(*ii*) The price of salt during December, 1968 has been fair and normal and ranged between Rs. 4.50 to 6.50 per maund.

The month-wise figures of salt supplied to these stockists during 1963 and 1968 are as under :—

Clearance of Salt from Khewra/ Warcha/Kalabagh

(Figures in Maunds)

Month :		1963	1968
January	...	340,647	558,075
February	...	251,933	559,267
March	...	325,742	469,204
April	...	300,007	562,954
May	...	376,637	664,119
June	...	707,255	685,618
July	...	657,977	672,271
August	...	387,748	367,454
September	...	529,751	589,376
October	...	626,137	702,621
November	...	488,547	618,001
December	...	395,632	661,207
Total	...	5,388,013	7,110,167

(*d*) Yes.

(*e*) The Corporation has developed a *broad based salt agency system* in order to regularise and systematise the distribution of salt in the various districts of West Pakistan. The primary aim of the scheme is to obviate monopoly of small groups of traders engaged in salt business and to stabilise the prices of salt in the country.

The general rule for the appointment of salt dealers is that the party should have sufficient funds, space and experience in salt or like trades.

Besides, it is planned that the number of traders should be so large that they would not be able to form pools or monopolistic groups.

The historical background leading to the development of this policy is given in detail on pages 46 to 49 of the pamphlet entitled 'Salt Mines under W.P.I.D.C.' A copy of the pamphlet is placed on the Table of the Assembly.*

COMPLAINT OF HAJIANI AGAINST SATTAR DHOBI AND CERTAIN POLICE OFFICERS IN KARACHI

*15590. **Mr. Mahmood Azam Farooqi :** Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in September, 1968 a Lady named Hajiani resident of 128 Wishan Das Road, Karachi made a written complaint to the D. I. G. Police, Karachi against one Sattar Dhobi and certain Police officers which was forwarded by the said Deputy Inspector-General of Police to the Superintendent of Police, Central Division, Karachi,—*vide* his letter No. 22041/31960-61, dated 13th October, 1968 ;

(*b*) whether it is a fact that the said lady in her complaint alleged that the said Sattar Dhobi, was a Goonda and that he was running prostitution den and harrassing the people of Rama Swami, Thana Nabi Bux, Karachi, under the patronage of the local Police officials ;

(*c*) if the answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmarive, the action taken by Government against Sattar Dhobi and the said local Police officers ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah) : (*a*) Yes. But the date of D. I. G. Karachi leter No. 22041/XXIII-5/68-31960-61, dated 13th November 1968 and not 13th October 1968, as mentioned in the question.

(*b*) It is a fact that the applicant had alleged that the said Sattar Dhobi, was a goonda and was running a prostitution den and was harrassing the people of Rama Swami under the patronage of local Police. But these allegations were proved entirely false and malicious after enquiry. The applicant Mst. Hajiani, is in the habit of sending fictitious and malicious applications against the neighbourers and the local police. Various such applications from this lady were entertained by the Police but after enquiries these were proved to be false and fictitious.

(*c*) As explained in pragraph (*b*) above.

---

* *Placed in the Assembly Library under L.T. No. 2/69.*

DISTRICT JAIL LASBELA

*15603. **Mr. Muhammad Hashim Lassi**: Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the building of District Jail, Lasbela is very old and is in a dilapidated condition ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether there is any scheme under consideration of Government for the construction of a new building for the said jail during the current financial year ; if not, reasons therefor ?

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan) ; (*a*) Yes. The building is old but is not in a dilapidated condition.

(*b*) There is no scheme for the construction of a new Jail during the current financial year. There is, however, a proposal to construct a new Jail in place of the existing one on the finalization of the Master Plan for the new District Headquarter for Lasbela District.

PRISONERS ESCAPED FROM JAIL IN DISTRICT LASBELA

*15604. **Muhammad Hashim Lassi**: Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) the number of prisoners, who escaped from the jail in District Lasbela during the years 1965, 1966, 1967 and 1968, separately ;

(*b*) the names and designations of the officers, due to whose negligence the said prisoners escaped ;

(*c*) the action taken against the said officers ?

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan) :

(*a*)	1965	...	1
	1966	...	1
	1967		*Nil*
	1968	...	1
(*b*)	1965	...	Warder Muhammad Ali.
	1966	...	Warders Bashir Ahmad and Karam Elahi.
	1968	...	Warder Jind Khan.

(*c*) Warder Muhammad Ali has been suspended and charge-sheeted. An enquiry officer has been appointed to make a detailed report and to fix responsibility for the escape in 1966 and also in 1965. Action against the above mentioned warders will be taken after receipt of the enquiry report.

Warder Jind Khan has been charge-sheeted. Action against him will be taken after the receipt of report of Enquiry Officer who has been directed to finalize it expeditiously.

CEMENT FACTORIES RUN BY W. P. I. D. C.

•**15623. Kazi Muhammad Azam Abbasi**; Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) the name of Cement Factories run by W. P. I. D. C. in the Province;

(*b*) the names of cement factories likely to be set up by W.P.I.D.C. in the near future alongwith their locations and the amount likely to be spent on their installation;

(*c*) the date by which the said factories are likely to start functioning and their estimated production capacity per year?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) At present the following three Cement Factories, two producing portland cement and one producing White Cement, are under management of W. P. I. D. C. :—

	Location
(1) Zeal-Pak Cement Factory, Limited (4 Kilns)	... Hyderabad.
(2) Maple Leaf Cement Factory Limited	... Daudkhel.
(3) White Cement Plant	... Daudkhel.

(*b*) The Zeal-Pak Cement Factory, Limited, Hyderabad, is being expanded by installing two additional kilns (V and VI). The capital cost of the extension units is estimated to be Rs. 98·70 million.

W.P.I.D.C. is preparing a scheme for the production of Sulphuric Acid from Gypsum Anhydrite deposits. In case the investigations prove successful, the factory would be located at Multan. 1 lac tons of portland cement would be produced at this factory as a bye-product. The scheme is expected to be submitted to the Government during 1968-69. The capital outlay of the project is estimated to be Rs. 102 million.

(*c*) The additional Kilns (V and VI) of Zeal-Pak Cement Factory Limtied, are expected to go into production in the near future. The annual production capacity of these kilns is 3 lac tons each.

The Factory proposed to be set up at Multan would start production after 3½ years of its approval by the Government. One lac tons of portland cement would be produced at this factory as a bye-product.

FIRING INCIDENT IN PESHAWAR

*15628. **Kazi Muhammad Azam Abbasi**: Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that on the occasion of Public meeting arranged by Muslim League in Peshawar on 10th November, 1968 firing incident took place and some accused were arrested ; if so, (*i*) the details and results of the investigations ; (*ii*) the names of accused persons arrested alongwith the offences for the commission of which they have been arrested and (*iii*) the names of the accused persons who have been granted bail as well as those who are not on bail ;

(*b*) whether it is a fact that some of the accused persons in the said incident were sent for medical and mental check up to a Medical Board ; if so, (*i*) the name of those accused and (*ii*) results of their Medical and Mental Examinations ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah) : (*a*) Yes. (*i*) Accused Muhammad Hashim made an attempt on the life of the President of Pakistan and fired two shots towards the dais where the President was sitting with an unlicenced pistal. He was arrested red handed on the spot and an unlicensed pistol was recovered from him. Case under section 307, P.P.C., 14 Arms Ordinance, was registered against him and was investigated by the Crime Branch. The case has been challaned in the Court of Illaqa Magistrate for trial, (*ii*) only Muhammad Hashim, accused, has been challaned under section 307, P.P.C., 14 Arms Ordinance, (*iii*) only one person (Muhammad Hashim) was arrested who was not granted bail and his bail was rejected by the Illaqa Magistrate as well as Sessions and High Courts ; on other person has been arrested in connection with this offence and as such this question does not arise.

(*b*) Yes. Only Muhammad Hashim, accused, was sent for Medical and Mental check up. (*i*) Muhammad Hashim ; (*ii*) the Medical Board opined that Muhammad Hashim, accused is of sound mind and is not suffering from any mental disease.

SMALL INDUSTRIAL UNITS

*15636. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state whether it is a fact that a team of German experts has assessed recently the performance of Small Industrial Units in the Province with a view to recommending their further improvement ; if so, what are the details of assessment and recommendations made by the said team ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan); West German Government afforded to Government of Pakistan the services of 5 German Experts who have been assigned to the West Pakistan Small Industries Corporation to advise on technical matters. The Advisers arrived in this country in the end of August, 1968. The German Experts are functioning as Advisers to West Pakistan Small Industries Corporation in the performance of its developmental activities. The assessment of performance of small industrial units in the private sector has not been a point of reference to these Advisers. As such assessment of performance could only be made against a specific request from an entrepreneur in the private sector.

No entrepreneur has so far approached West Pakistan Small Industries Corporarion for such an assistance.

SETTING UP OF SMALL INDUSTRIES IN PROVINCE

* 15637. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secreiary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*b*) the schedule of setting up the Small Industries during 1968-69 in the Province;

(*b*) the number and names of the Small Industries set up uptil now in the Province;

(*c*) whether it is a fact that no small industries have been set up uptil now according to the schedule; if so, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) There is no annual Investment Schedule for setting up of small and large industrial units. Both small and large industries are set up under the Comprehensive Industrial Investment Schedule which covers five year period extending from 195-19706.

(*b*) While the honourable MPA has not specified any period, it is sumrised from the context that he wants to have the names and the number of small industries set up during 1968-69. This information is placed on the Table of the House vide Annexure 'A' *

(*c*) No small industrial units have been sanctioned within the discipline of the Investment Schedule.

CONTRACT SIGNED BY WEST PAKISTAN SMALL INDUSTRIES CORPORATION WITH TRADING CORPORATION

*15638. **Kazi Muhammad Azam Abbasi**: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state whether it is a fact that the West Pakistan Small Industries Corporation has signed a contract with the Trading Corporation of Pakistan under which the T. C. P. would act as export agent for the said Corporation ; if so, (*i*) when the said contract was excuted (*ii*) the quantity of the West Pakistan Small Industries Corporation exported by T. C. P. and (*iii*) how much foreign exchange has been earned by the West Pakistan Small Industrial. Corporation through T. C. P. uptil now ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The West Pakistan Small Industries Corporation has not signed a contract with the Trading Corporation of Pakistan. However, a working arrangement has been made with the Trading Corporation of Pakistan for the Promotion of exports of handicrafts. This working arrangement was finalized in October/November, 1968. So far, T. C. P. has sold various items of handicrafs valuing Rs. 8,827 in foreign exchange at an exhibition abroad. The West Pakistan Small Industries Corporation is not acting as a commercial exporter. The purpose of these exports is to promote the trade of private Paikstani exporters through participation in International Fairs and Exhibitions.

GRANTING LOAN TO COTTAGE INDUSTRY

*15666. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that wood work (Jandi) of Hala, Hyderabad District and Kashmore (Jacobbabad District) is well appreciated inside as well as outside the country;

---

* *Please see Appendix III at the end.*

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government has got any scheme to encourage the said cottage industry by granting it loans etc; if so, the details thereof?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

With a view to develop these crafts, Government of West Pakistan has recently approved a scheme for the establishment of a Handicrafts Development Centre (Lacquer Turning). This project when completed will cost Rs. 1·35 lacs with a foreign exchange component of Rs. 0·18 lacs. The object of this Centre is to produce seasoned wood and to provide to Lacquer Turners, seasoned wood and semi-finished articles of seasoned wood for the application of lacquer. The Centre will further help to achieve diversification of products and design.

(*b*) The Corporation grants loans to entrepreneurs on applications. The Corporation has not yet received any application for loan from any wood working entrepreneur of Jandi or Kashmore.

CONSTRUCTION OF ARTISANS COLONIES AT HYDERABAD AND LAHORE

*15667. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani**: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that there is a scheme under the consideration of Government to constract two Artisans colonies one at Hyderabad and the other at Lahore;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it has been approved; if so, the details of the scheme and when its implementation would take place?

Parliamentary Secretray: (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Scheme for establishing the two Artisans Colonies were approved by the Deparmental Sub-Committee on 26th September, 1968. The estimated cost of each scheme is Rs. 4·99 lacs.

The object for which these colonies are being established is to organise and expand, the production of handicrafts by providing improved working conditions, facilities of technical and financial assistance, raw material designs etc., to the artisans and craftsmen at present lying scattered in the slums of Hyderabad and Lahore. Each colony will cover an area of 8 acres which will be developed by providing roads, sewerage and community buildings, like a bank, post office, dispensary, mosque and

commercial shops to facilitate the supply of material and disposal of finished products. Arrangements for water supply will be made in collaboration with the local municipalities. Each colony will have 110 fully developed plots for residence-*cum*-work places. These will be offered on hire-purchase basis to artisans and craftsmen either as much or after constructing the requisite accommodation.

Funds are likely to become available in the financial year 1969-70 when the West Pakistan Small Industries Corporation may take up these schemes for implementation.

SETTING UP OF A SUGAR MILL IN MUZAFFARGARH

Sheikh Fazal Hussain: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that production of sugarcane is in abundance in Shahr Sultan Janubi and Alipur, District Muzaffargarh;

(*b*) whether it is a fact that there is no sugar mill in the area mentioned in (*a*) above and the cultivators have to take their sugarcane crop to the sugar mill at Sukkur;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of setting up a sugar mill in Muzaffargarh Districtct?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) No. A Statement showing the area under sugarcane cultivation in these two locations, as supplied by the Agriculture Department, is attached.

(*b*) Yes. There is no Sugar Mill in the area.

(*c*) The area under sugarcane cultivation in Muzaffargarh District is about 39, 000 acres, and is sufficient to feed a sugar mill, Government will duly donsider any request for the setting up of a sugar mill in Muzffargarh district, subject to the provisions in the Comprehensive Industries Investment Sehedule.

STATEMENT SHOWING THE AREA UNDER SUGARCANE CULTIVATION IN MUZAFFARGARH DISTRICT

A statement showing area and production of sugarcane in villages

Shahr Sultan Janubi and Alipur, Tehsil Alipur and District Muzaffargarh, is given below :—

Name of place	Year	Area in acres	Production in tons of cane.
Village Shahr Sultan Janubi	1968-69	224	Village-wise production is not calculated.
Village Alipur	1968-69	19	
Tehsil Alipur	1967-68	5,000	57,400
	1968-69	3,600	37,000
Muzaffargarh District	1967-68	44,800	4,08,700
	1968-69	38,900	3,99,700

It is therefore seen that the total area under sugarcane cultivation in Shahr Sultan Janubi and Alipur is 3824 acres in 1968-69.

TRAVELLING POLICE OFFICIALS IN RAILWAYS OR BUSES WITHOUT TICKETS

*15818. **Mr. Muhammad Umer Qureshi** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Inspector-General, Police, Lahore has issued order to the effect that action would be taken against the Police Officials if they are found travelling without tickets by Railway or Buses ;

(*b*) whether it is also a fact that in the said order it is stated that those Police officials who would be found taking passengers in the Railway Compartment reserved for them would be dismissed from service, if so, date on which this order was issued and whether the said orders are being complied with ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY).

INSTALLATION OF PERSIAN WELLS AND TUBEWELLS IN DURRA ADAM KHEL

*15840. **Malik Sarmast Khan Afridi** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether any scheme is under the consideration of Government to install more persian wells and tubewells in Durra Adam Khel ;

(*b*) if answer to (*a*) be in the affirmative, the likely date by which funds for the said purpose would be made available ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

UPGRADING OF GOVERNMENT HIGH SCHOOL, ZARGHAN KHEL

*15842. **Malik Sarmast Khan Afridi**: Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a considerable number of students are studying in Government High School, Zarghan Khel, Durra Kohat ;

(*b*) whether it is a fact that after passing the Matriculation Examination from the said school the students have to either discontinue their further studies or go to far off places where colleges are situated which is beyond their means ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to upgrade the said school to that of an Intermediate College ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan):

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) There is every intention of doing so ; but it will depend on the number of boys and the availability of funds.

ANNUAL ALLOWANCE ADMISSIBLE TO RESIDENTS OF TRIBAL AREAS

*15844. **Malik Sarmast Khan Afridi**: Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the rate of Annual Allowance admissible to residents of tribal areas of District Kohat is much less than that of other Agencies ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to bring at par the rate of Annual Allowance admissible to the said areas to that of other Agencies ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

HERBAL WEALTH IN DURRA ADAM KHEL

*15845. **Malik Sarmast Khan Afridi**: Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Durra Adam Khel, District Kohat is rich in Herbal Wealth ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to set up small industries to utilize the said Herbal Wealth ; if so, when, if not, reasons therefor ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan):

(*a*) It is not known.

(*b*) Does not arise.

UPGRADING OF SHAIRUKI SCHOOL, DURRA KOHAT

***15846. Malik Sarmast Khan Afridi :** Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that comparatively a large number of students belonging to surrounding areas are studying in the Shairuki School, Durra Kohat ;

(*b*) whether it is a fact that the students of the above said school have to discontinue their studies beyond 6th standard as they can not afford to go to the cities due to poverty ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to upgrade the above said school to that of Middle standard ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan):

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. A provision of Rs. 40,000 has been made in the current financial year for the construction of additional rooms in the existing building which will be upgraded to Middle standard in the next financial year subject to availability of funds.

GIVING OF ADVANCED AND TECHNICAL TRAINING TO WORKMEN IN GUJRANWALA

***15858. Chaudhri Saifullah Khan Tarar :** Will the Parliamentary Secretary Industries be plased to state :—

(*a*) the total number of factories in Gujranwala City ;

(*b*) the total number of workmen employed in the said factories ;

(*c*) the facilities for the training of the workmen as made available by Government in Gujranwala City ;

(*d*) the details of the scheme with Government if any, for giving advanced and more technical training to the workmen in Gujranwala ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The number of factories in Gujranwala City as registered under the Factories Act, is 406.

(*b*) The total number of workers employed in the said factories is 11,155.

(*c*) The West Pakistan Small Industries Corporation has established the following institutions in Gujranwala :—

(*i*) **Light Engineering Service Centre, Gujranwala**

Light Engineering Service Centre, Gujranwala established at the estate provided technical training to apprentice workmen in the fundamentals of Engineering Drawing and Machine operation in short term courses. It also organises Diploma Course for training workmen. The trainees are given stipends of Rs. 30.00 per month each.

(*ii*) **Model Training and Footwear Centre, Gujranwala**

This Centre conducts two regular (One Diploma and the other Certificate) courses of training. These institutions provide training as well as other services like Design Development Service, Common Production Service: Research Facilities etc.

Education Department

(*d*) The Industrial School at Gujranwala has been converted into a Vocational Institute from the year 1968-69 under the aegis of the Director of Technical Education. At present, the Institute is running three courses; one in foundry, one in armature winding and one for training machinists. There are present 30 trainees in each course. The project in regard to the Vocational Institute is under implementation. When the project is completed during the next two years, the number of courses will increase to six. Three more courses in carpentry and pattern-making, fitting and die-making, and electroplating will be introduced. After completion, the number of trainees would be 50 each in courses for foundry and electroplating. In the other four courses the number of trainees would be 100 each.

OFFICERS PROCEEDING ABROAD

***15865. Chaudhri Saifullah Khan Tarar :** Will the Parliamentary Secretary Planning and Development be pleased to state ; the names and designations of the Officers of the Provincial Government who proceeded abroad on training, study tours and leave from 1st January 1968 to 31st December 1968 alongwith the names of the country/countries where each of them went and the amount of foreign exchange given to each officer and other expenses incurred by the Government in this behalf ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The information is being collected from the Provincial Government Departments and Agencies concerned and will be furnished to the House as soon as received from them. The exercise is lengthy and requires time because the detailed information about training abroad, study tours, leave and expenditure in foreign currency is not available in one office or in one single document. Study tours are sponsored by the Central and Provincial Government Departments/Agencies. At the provincial level, selection of officers for such tours is made by the Services and General Administration Department. The Planning and Development Department is concerned only with selection for training abroad. The selection of candidates is no guarantee that the training facility would materialise definitely. Sometimes it takes a year or more to materialise. In the case of training facility offered by the Ford Foundation, the candidates have to seek admission in foreign Universities or institutions themselves. Leave cases are decided by the Administrative Departments concerned depending upon the nature of leave applied for. As regards foreign exchange expenditure training abroad through aid-giving agencies involves foreign exchange expenditure on the part of the Provincial Government only to the extent of the part of the official's salary payable in foreign currency, In view of these factors the information asked for is not available readily. It will be placed before the House as soon as available.

CREATION OF POSTS OF SUPERINTENDENTS JAILS IN NORTHERN REGION.

***15870. Khan Ajoon Khan Jadoon:** Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the posts of Superintendents Jails Class II have been created for District Jails Sargodha, Rahimyarkhan, Lahore and Shahpur Camp Jail in Central Region and for three District Jails in Southern Region ;

(*b*) whether it is a fact that such posts have not so far been created for District Jails, Mardan, Kohat and Abbottabad in Northern Region; if so, reasons therefor and the date by which such posts will be created for the said Jails?

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan): (*a*) Yes. The post of Superintendents Jails at Sargodha, Rahimyar Khan and Special Prison, Nara were created on temporary basis in 1963 and have been continuing as such since then on year to year basis whileh these at the Jails of Lahore and Camp Jail, Shahpur are permanent posts.

(*b*) Yes. Posts for Superintendents Jails are created mainly on the basis of population and the accommodation available in each jail. The average population of the jails at Mardan, Kohat and Abbottabad heretofore remained below 300 whereas the population of jails mentioned in part (*a*) of the Question is above 300. However, a proposal for the creation of posts of Superintendents Jails for Mardan, Kohat and Abbottabad have been received from the Director of Prisons, Peshawar and is under consideration of Government to definite date by which these posts will be created, can be anticipated at this stage.

ESTABLISHMENT OF BORSTAL INSTITUTION IN NORTHERN REGION

*15871. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Minister for Jails be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no Borstal Institution exists in Northern Region, while such Institutions do exist in Central and Southern Regions,

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to establish a Borstal Institution in Northern Region; if so, the name of the place where this Institution will be established and the date by which it will start functioning; if not, reasons therefor?

Minister for Jails (Malik Allah Yar Khan): (*a*) Yes. No Borstal Institution exists in Northern as well as in Southern Region. There is only one Borstal Institution functioning at Bahawalpur in the Central Region.

(*b*) Necessary legislation to extend the Borstal Act to whole of the province of West Pakistan is under consideration of the Government. The question of establishing Borstal Institution in the Northern Region will be considered after the proposed legislation is enacted.

ABDUCTION OF DR. IQBAL QURESHI OF SARGODHA

*15884. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Dr. Iqbal Qureshi was abducted on 24th February 1968 and F. I. R. was lodged with City Police Station, Sargodha;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the Police has failed to recover the said abducted person so far;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor long with the present stage of the said case ?

Minister for Home (Kazi Fazlullah Obedullah): (*a*) Yes.

(*b*) Yes, for the present. The Police is, however, vigorously pursuing the case. A contingent of intelligent and experienced Police Officers has been entrusted with this investigation. They are working day and night to solve the mystery.

(*c*) As explained in paragraph (*b*) above, the case is under investigation with the experienced Police officers of the Crime Branch.

MAKING APPOINTMENTS OF CLASS III AND IV POSTS IN AUTONOMOUS BODIES

*15910. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago Government directed all Administrative Heads of the autonomous bodies in the Province to make appointments to Class III and IV posts from among the residents of all the Regions ; if so, when such directive was issued ;

(*b*) the number of appointments made against Class III posts in the WPIDC since the issuance of the said directive ;

(*c*) the number of the posts out of those mentioned in (*b*) above which were filled in by recruitment of persons belonging to Khairpur and Hyderabad Divisions ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes. Government instructions on zonal representation in the services of the autonomous bodies were issued to all the Chairmen of autonomous bodies in West Pakistan on 24th February, 1968.

(*b*) 5 appointments,

(*c*) Khairpur Division 2, Hyderabad Division 4.

RECOMMENDATIONS OF POLICE COMMISSION

*15913. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the year in which the recommendations of Police Commission were approved by the Government ;

(*b*) since when the said recommendations are being implemented ;

(*c*) whether it is a fact that the implementation of the said recommendations was not done simultaneously in all the regions ; if so, the reasons therefor ;

(*d*) the percentage of the said recommendations which has been implemented in the former Punjab, N.W.F.P. Sind Areas.

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

SELECTION OF ASSISTANT SUB-INSPECTORS OF POLICE FROM HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*15915. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the division-wise number of Assistant Sub-Inspectors of Police selected in the Province in 1967 and 1968 ;

(*b*) the number of the Assistant Sub-Inspectors of Police out of those selected from Hyderabad and Khairpur Divisions who produced the domicile of the districts of these divisions ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

RECRUITMENT OF CONSTABLES IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*15916. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the number of Constables recruited in Hyderabad and Khairpur Divisions in the year 1968 ;

(*b*) the number of the constables out of those mentioned in (*a*) above who held domicile of the districts of the said two Divisions ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

PROMOTION OF POLICE OFFICERS OF HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*15917. **Syed Muhammad Murad Shah** : Will the Minister for Home be pleased to state :—

(*a*) the total number of Police Officers who were promoted from the rank of Sub-Inspectors of Police to Inspectors in the Province during 1964 to 1968 ;

(*b*) the number of the officers out of those mentioned in (*a*) above who belonged to Hyderabad and Kairpur Divisions ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

SUPPLY OF ELECTRICITY TO CHITRAL

***15946. Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to refer topart (*c*) of the answer to my qustion No. 14807 given on the Floor of the House on 1st January 1969 and state :—

(*a*) what were the capacities of the Hydel Power Stations surveyed by WAPDA in Chitral and Drosh and what were their estimated costs ;

(*b*) what is the total requirement of electricity in Chitral ;

(*c*) what is the distance from the present terminal of the main grid line to Chitral town and the cost of expension from that terminal to Chitral ;

(*d*) what method of special transmission of electricity over Lowari Pass is contemplated, where ordinary telephone and telegraph wires do not stand the winter snow and what would be the cost of this special arrangement ;

(*e*) when the main grid line, if expanded is expected to reach Chitral ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) : The information is being collected and will be supplied as soon as received.

MASTER PLAN FOR DEVELOPMENT OF TRIBAL AREAS

***15947. Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has prepared a Master Plan for Development of Tribal Areas ;

(*b*) whether in the preparation of the said plan, the views, suggestions and demands of the local population were also taken into consideration ;

(*c*) what are the development works for Chitral State included in the said plan ?

(ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY)

GILGIT-MASTUJ ROAD

*15948. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that an all weather motorable road has been completed to link Gilgit with the rest of West Pakistan ;

(*b*) whether it is a fact that Gilgit is also linked with Mastuj in the north of Chitral State by a road, which is partly jeepable ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government have any plan to make the whole of Gilgit-Mastuj Road as jeepable ?

Minister for Development of Tribal Areas (Mr. Ghulam Sarwar Khan) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Not yet.

JEEPABLE ROAD OVER LOWARI PASS

*15949. **Ataliq Jafar Ali Shah** : Will the Minister for Development of Tribal Areas be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the present jeepable road over Lowari Pass which is the only road linking Chitral with other parts of West Pakistan, remains open for jeeps from mid-June to mid-November usually and for the remaining 7 months of the year it remains blocked with snow;

(*b*) whether it is a fact that by employing snow clearing machines, such as tractors, etc., the said road can be made fit for traffic by another two or three months thus facilitating the transportation of necessities of life.

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether government have any plan to employ the said method of clearing the snow early next summer and if not, the reasons therefor?

ANSWER NOT PLACED ON THE TABLE OF THE ASSEMBLY

UNSTARRED QUESTION AND ANSWER.

REPORT ON WEST PAKISTAN MINING CONCESSION RULES

515. **Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce please refer to answer to my starred question No. 8045 given on 3rd October 1967 and state :—

(*a*) whether the report on the West Pakistan Mining Concession Rules as submitted by the Pakistan Mining Concession Rules Review Committee

on 6th November 1965 to the Director of Mineral Development, has been scrutinised by the Directorate of Mineral Development, Law Department of the Government of West Pakistan and other concerned Departments to whom this report has been referred;

(*b*) the progress made so far in this connection;

(*c*) whether the said report has been accepted by the Government and what further steps are being taken in this connection?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): It has not been possible to complete the consideration of the report of the West Pakistan Mining Concession Rules Review Committee because agreement has not been reached between the Industries Department and the Finance Department as to the rate of royalty. So far the Finance Department have not agreed to the rates of royalty proposed by the Mining Rules Committee. Final advice from Finance Department is awaited.

For the above reasons the recommendations contained in the report and schedules thereto have not yet been finalized. The exact period involved in the promulgation of the Rules cannot be foreseen at this stage.

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Deputy Speaker: I will now take up adjournment motions and the first one is No.473 which was postponed for today.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): May I seek your indulgence and make a request that the adjournment motions fixed for today may kindly be postponed till tomorrow so that we may be able to get through the West Pakistan Control of Goondas Ordinance which has been hanging fire for the last so many days. If that request is acceptable to the Leader of the Opposition and the Members of the House it will help and facilitate in the disposal of the Ordinance.

Mr. Deputy Speaker: Should all of them be adjourned? There are a number of them and, after all, we have to get through them. I think, I will devote a little time to the adjournment motions and give you more time.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں جناب والا ان کی خدمت میں ایک متبادل تجویز پیش کرتا ہوں ۔ میری تجویز یہ ہے کہ یہ گورنمنٹ

اس بات پر آمادگی کا اظہار کرے کہ ایک دن عام نظم و نسق پر بحث کرنے کے لئے اس ایوان میں مقرر کیا جائے ۔ جناب والا آپ بڑی اچھی طرح سے باخبر ہیں کہ اس ملک میں حکومت گولی، لاٹھی اور آنسو گیس کا سہارا لے رہی ہے ۔ اور تو اور .....

وزیر مال ۔ غلط ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ مسجد کی بھی بے حرمتی کی جاتی ہے (قطع کلامیاں اور شور)

Vocies Question ! Question ?!

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ چھپی ہوئی تصویریں دیکھئے ۔ پولیس اندر داخل ہے ۔

Photograph do not tell lies.

جناب والا وہاں پر یہ ہوا کہ جو طلبا شہید ہوئے تھے ان کے لئے نماز جنازہ ادا کرنا تھا ۔ باقاعدہ کمشنر کے ساتھ معاہدہ ہوا اور یہ ڈیکلیریشن ویسا ہی تھا جیسا کہ تاشقند ڈیکلیریشن تھا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز طلبا کے حقوق کے خلاف ہے ۔ (قطع کلامیاں) گورنمنٹ اب بھی انکار کر رہی ہے کہ پولیس مسجد میں داخل نہیں ہوئی اس سے زیادہ ڈھٹائی اور کیا ہو سکتی ہے ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ انہوں نے اخبارات پڑھے ہیں ۔ جن سے وہ اپنی ریفرنس پیش کر رہے ہیں

Minister for Jails : I will beg and submit that the request made by the Minister for Law pertains to the postponement of adjournment motions and, in my opinion, the Leader of the Opposition is not relevant when he has started speaking on anything else.

Mr. Deputy Speaker : I have not accepted that request. I will go ahead with the adjournment motions.

BEATING OF STUDENTS BY THE POLICE AT SHAHEED CHOWK, RAWALPINDI ON 21ST JANUARY, 1969.

Mr. Deputy Speaker: Adjournment Motion No. 473. Yes, Mr. Gill.

Parliamentary Secretary (Home) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): I oppose adjournment motion No. 473, given notice of by Major Muhammad Aslam Jan, on the ground that on the 21st January, 1969, a chain of large scale incidents happened which included the burning of a double decker bus. The acts of violence were not spontaneous but were organised by certain elements who were using the students for political ends. The official name of Chowk Shahidan is "Committee Chowk". On 8th November, 1968, two students were killed and eversince the students call it Chowk Shahidan. On 21st January, 1969, at about 2.30 P.M. a mob or about 1000 gathered in Committee Chowk which later on swelled to several thousand. They pelted stones on the Police and tried to set a Police vehicle on fire. The Police was, therefore, constrained to the use of force but it is incorrect, and I categorically deny, that the students were stripped naked. No arrest was made regarding the allegation that the students were stripped naked I would say that it is categorically denied.

Mr. Deputy Speaker: The facts have been denied. I rule the motion out of order.

Major Muhammad Aslam Jan: Sir, give me an opportunity to state that an incorrect statement has been made. There are 101 lawyers who protested against this heinous crime of the Police who stripped naked the students and beat them. I submit that this is not the first incident that has happened but this is the third incident.

Mr. Deputy Speaker: Has the Member personal knowledge of that?

Major Muhammad Aslam Jan: When an S. S. P. or a D. S. P. makes a statement then they deny the facts and think that 101 lawyers and all those six Lakh people are telling lies.

Mr. Deputy Speaker: The Government has denied it and I am not concerned with D. S. P. It has been denied by Government.

Next motion No. 475.

Malik Muhammad Akhtar: Point of order. Where is the remedy when the Government makes incorrect statement?

Mr. Deputy Speaker: The Member may please read the Rules of Procedure.

Malik Muhammad Akhtar : They are abusing the Rules of Procedure.

Mr. Deputy Speaker : It is a breach of privilege to give an incorrect answer.

Malik Muhammad Akhtar : After this ruling, we can go in for a privilege motion.

Mr. Deputy Speaker : Certainly the Member has a right to move a privilege motion. This is the right of the Members of this House to receive correct answers and it is my duty to safeguard those rights.

Major Muhammad Aslam Jan : X X X X*

Mr. Deputy Speaker : That is not the question. The remarks made by Major Muhammad Aslam Jan are expunged from the proceedings of the Assembly.

Next motion. I think it has already been moved. Yes, it is the same and is ruled out of order.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ملک میں واقعات تو ایک ہی طرح کے ہو رہے ہیں توتحاریک التوا بھی ایک ہی طرح کی ایوان میں آئیں گی آخر میں ہندوستان کے واقعات تو یہاں نہیں لاؤں گا ۔

POLICE LATHI-CHARGE ON A PROCESSION AT FRERE ROAD, KARACHI, ON 24TH JANUARY, 1969.

Mr. Deputy Speaker : Next motion No. 477.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assemlly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Police at Karachi on 24th January, 1969, Lathi-charged at Frere Road a procession which was marching peacefully and injured many persons including six working journalists. One of the injured persons Mr. Iqbal Zaidi, Photographer, daily 'Mashriq', Karachi, is in serious condition. The action of the Police has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Home) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : I would request that adjournment motion Nos. 477, 478, 479, 482, 486, 488, 490, and 497 relate to the same incident of Aram Bagh. They may kindly be taken up together so that they may be disposed of once for all.

**Expunged as ordered by the Deputy Speaker.*

Mr. Deputy Speaker : If I am discussing one adjournment motion it is ruled out of order then all others on the same subject will automatically fall.

Khawaja Muhammad Safdar : I would like to draw your attention to my adjournment motion No. 487, it is quite different from the rest.

Mr. Deputy Speaker : We will go through them and if there are some which pertain to other matters those will be disposed of separately.

Malik Muhammad Akhtar : Adjournment Motion Nos. 478 and 479 pertain to lathi charge at different places.

Mr. Deputy Speaker : I have already said that if it is a different matter then it will be dealt with separately. When I say such and such is also disposed of it is up to the member to point out. At present, however, I am dealing only with 477.

Parliamentary Secretary (Home) : This is regarding lathi-charge at Frere Road and injuries caused to the journalists.

Malik Muhammad Akhtar : There is no quorum in the House.

Mr. Deputy Speaker : The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is now in quorum.

Parliamentary Secretary : Mr. Speaker, regarding these adjournment motions as I have already request that these be postponed till tomorrow because I have not yet ascertained the facts fully. I will do full justice to these adjournment motions if they are postponed for tomorrow.

Mr. Deputy Speaker : When were these received ?

Parliamentary Secretary : They were received on 25th January, 1969, and of course, the facts are with me. I do not deny but I would like to ascertain more facts on certain points and that is why I have requested for the postponement.

Mr. Deputy Speaker : For tomorrow ?

Malik Muhammad Akhtar : No Sir, make it day after tomorrow. I will not be in the House tomorrow.

Mr. Deputy Speaker : All right on 29th. Adjournment Motions Nos. 479, 482, 483, 488, I think all these pertain to the same matter, Does the Parliamentary Secretary want these to be adjourned ?

Parliamentary Secretary : Nos. 477, 478, 479 and 482 to 486 and 490 and 487 may be adjourned.

Mr. Deputy Speaker : Which does he want should not to be postponed ?

Parliamentary Secretary : I want that these should be postponed otherwise I have got 481 with me and 489 also.

Mr. Deputy Speaker : Let 479, 482, 483 and 488 be postponed till 29th.

Parliamentary Secretary : I am ready with 481 and 489.

Mr. Deputy Speaker : Does he want 480 to be postponed ?

Parliamentary Secretary : Yes, Sir.

FAILURE OF I.G. POLICE TO SUSPEND POLICE OFFICERS INVOLVED IN KHANUM MURDER CASE PRIOR TO GOVERNOR'S ORDERS

Mr. Deputy Speaker : Next, No. 481, Mr. Farooqi.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the failure of the Inspector General of Police, West Pakistan to suspend the staff of Kharian Police Station who were involved in the rape and murder of an innocent girl Khanum, until the orders to this effect had to be issued by the Governor of West Pakistan himself. The news published in the daily "Pakistan Times" dated 25-1-1969 has perturbed the minds of the people of West Pakistan.

Mr. Deputy Speaker : I think this is out of order. They are already under suspension.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - میں یہ بحث کرنا چاہتا ہوں کہ آئی جی پولیس نے اس عملہ کو معطل کیوں نہیں کیا -

Parliamentary Secretary : According to the information which I have got from the I.G. Police, West Pakistan, the matter first came to the notice of I.G. on 18th January, 1969 and he passed orders for the immediate suspension and removal of the whole Thana Staff, including the SHO Malik Muhammad Afzal and ASI Raja Zulfiqar. He has further informed that the matter is being thoroughly enquired into by the Crimes Branch. It would appear that I. G. Police was prompt enough to take the action immediately.

Mr. Deputy Speaker : The matter is now infructuous and is ruled out of order.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ بات صحیح نہیں ہے ۔ اخبار میں یہ اطلاع آئی ہے کہ گورنر صاحب نے حکم دیا تھا کہ انہیں معطل کیا جائے۔ انہوں نے اس کی تردید نہیں کی ۔ میں اس بات پر بحث کرنا چاہتا ہوں کہ گورنر صاحب کی مداخلت سے پہلے آئی جی پولیس نے انہیں کیوں معطل نہیں کیا تھا ۔ گورنر کی مداخلت کی ضرورت کیوں پیش آئی ۔ آئی ۔ جی نے اپنے اختیارات کیوں استعمال نہیں کئے ۔ انہوں نے اتنا شنیع جرم کیا تھا ۔ آئی ۔ جی پولیس نے انہیں معطل نہیں کیا ۔ ٹرانسفر نہیں کیا یہاں تک کہ گورنر صاحب کو مداخلت کرنا پڑی ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ کمشنر راولپنڈی کا ایک بیان ہے کہ انہوں نے آرڈر دیا ہے کہ انہیں معطل کیا جائے ۔ اس سے پہلے آئی ۔ جی پولیس نے کوئی ایکشن نہیں لیا تھا ۔

Mr. Deputy Speaker : As the matter has become infructuous, it is ruled out of order. Is the Parliamentary Secretary ready with Adjournment Motion No. 484 ?

Parliamentary Secretary : I have requested for postponement from Nos. 482 to 486. These are almost all about the same incident.

Mr. Deputy Speaker : No. 486 is also adjourned for 29th. What about 487 ?

Parliamentary Secretary : I have not received the notice of 487.

Minister for Law : Sir, this has been received on Saturday and we have not been able to collect the information. I request for time.

Mr. Deputy Speaker : Khawaja Sahib any objection?

Khawaja Muhammad Safdar : No Sir.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ روم جل رہا ہے اور نیرو بنسری بجا رہا ہے ۔ وزیر داخلہ لاڑکانہ میں تقریر فرما رہے ہیں ۔ یہاں لاہور ، پشاور ، پنڈی اور کراچی میں جو صورتحال ہے وہ آپ کے سامنے ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : That is not point of order. Is the Parliamentary Secretary ready with 489?

Parliamentry Secretary : Yes Sir, but I think it has not been moved.

LATHI-CHARGE BY THE POLICE ON A STUDENTS' PROCESSION IN MULTAN ON 24TH JANUARY, 1969

Mr. Deputy Speaker : No. 489. Yes. Khawaja Sahib.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the lathi-charge by the Police on a students' procession in Multan on 24th January, 1969. This most uncalled for lathi-charge on a peaceful procession of the students has caused grave resentment amongst the public of the province.

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Opposed Sir on the ground that on 24th of January, 1969, at 10.00 a.m., 200 students of Government Degree College, Multan, came out in procession and reached Kutchery Chowk. Here the students became violent and pelted stones on the Police party. They blocked the vehicular traffic. The Police was constrained to make a very mild lathi-charge on the processionists. The procession then dispersed and I have got information from the Department which is received by me right now that actually nobody was hospitalized and this action of the Police because of the behaviour of the mob.....

مسٹر محمود اعظم فاروقی - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا۔ ایوان میں کورم نہیں ہے -

Mr. Deputy Speaker : I think it would have been better if the Member had raised this point after he had finished his reply.

The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is in quorum. Yes.

Parliamentary Secretary : I was submitting, Sir, the facts regarding adjournment motion 489 put forward by the Leader of the Opposition, Khawaja Muhammad Safdar, and I will just repeat the facts of the case. On 24th of January, 1969 at about 10.00 a.m. two hundred students of Government Degree College, Multan came out in a procession and reached Kutchery Chowk. Here the students became violent and pelted stones on the Police party. They blocked vehicular traffic and the Police was constrained to make a lathi-charge on the processionists. The processionists

then dispersed. I may mention here that nobody was hospitalized. Just to keep public peace it was the duty of the Police at that moment to actually attack this violent mob mildly to disperse them.

Khawaja Muhammad Safdar : May I read a few lines from the news item ?

جناب والا ۔ اخبار میں خبر یہ ہے کہ:۔

''طلبا کا احتجاجی جلوس سیٹلمنٹ دفتر کے قریب پہنچا اور وہاں سے نعرے لگاتے ہوئے کچہری چوک پر پہنچا ۔ بعض طالب علم رہنماؤں نے ٹریفک کے چبوترے پر چڑھ کر مظاہرین کو خطاب کرنا چاہا ۔ انتظامیہ کے اعلان کے مطابق اس سے ٹریفک رک گئی۔ طلبہ کو منتشر ہونے کیلئے کہا گیا ۔ طالب علم کچہری کے اندر داخل ہونا چاہتے تھے جس پر پولیس نے ان پر لاٹھی چارج کیا ۔ طالب علم رہنماؤں کے مطابق لاٹھی چارج انتہائی شدید کیا گیا جس سے متعدد طالب علم زخمی ہو گئے''۔

جناب والا اس sequence سے سارا مطلب ظاہر ہے کہ طلبا پہلے violent نہیں تھے ۔ پولیس نے چند لوگوں کے جلوس پر لاٹھی چارج کیا ۔ اور یہ فرما رہے ہیں کہ وہ violent تھے ۔ کچہری چوک پر ٹریفک تو جلوس کی وجہ سے رک ہی جانا تھا ۔ میرے فاضل دوست نے یہ نہیں کہا ہے کہ وہ دفعہ ۱۴۴ کے تحت جلوس نہیں نکال سکتے تھے یا کسی قسم کی قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہے ۔ یہ بہت بڑی زیادتی ہے کہ طالب علموں کے سر پھوڑ دیئے جائیں ۔ ان کو ڈنڈے مارے جائیں ۔

Mr. Deputy Speaker : Were they violent ?

Parliamentary Secretary : Mr. Speaker, Sir, actually the Leader of the Opposition has confirmed all the facts that I have stated right now except that Khawaja Muhammad Safdar has said that the students were not violent. I have not said so. I have stated here that when they reached Kutchery Chowk the students became violent and pelted stones on the Police party and they blocked vehicular traffic also. This, of course not directly but indirectly, has been admitted by the Leader of the Opposition also. That is why a mild lathi-charge was needed to disperse the mob.

مسٹر حمزہ ۔ پوآئنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے جن کا میں نہایت ہی ادب اور احترام کرتا ہوں یہاں ایک واضح غلط بیانی فرمائی ہے ۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ "mild" لاٹھی چارج کیا گیا ہے ۔ کیا وہ ان کو پیار سے لاٹھیاں مار رہے تھے ۔ کیونکہ "mild" لاٹھی چارج کا یہی مطلب نکلتا ہے ؟

Mr. Deputy Speaker : His contention is that the mob became violent.

Khawaja Muhammad Safdar : The press report does not disclose that.

Mr. Deputy Sperker : Is that a Government press report ?

Khawaja Muhammad Safdar : That is a news item.

Mr. Deputy Speaker : The statement on behalf of the Government says that the mob became violent. Isn't that more reliable ?

Khawaja Muhammad Safdar : Of course rules do require....

جناب والا ۔ آپ غور فرما لیں کہ میرے دوستوں نے دو تین مرتبہ رولز کی خلاف ورزی کی ہے ۔ باہر تو ہر وقت رولز کی خلاف ورزی کرتے ہیں ۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ رولز کی پابندی کریں ۔ جناب والا رولز میں یہ بات ہے کہ اگر گورنمنٹ یہ کہہ دے کہ یہ واقعہ نہیں ہوا ہے تو ہماری، تحریک التوا خلاف ضابطہ قرار دے دی جاتی ہے ۔

ان کو موجودہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے حقیقت پسندی اور سچائی سے کام لینا چاہئے اور انہیں غلط بیانی ترک کر دینی چاہئے ۔

Mr. Deputy Speaker : The action has been taken in the ordinary course of administration. The motion is, therefore, ruled out of order.

BEATING OF PERSONS BY THE POLICE WHILE IN THE CUSTODY OF ARAM BAGH POLICE POST, KARACHI ON 24TH JANNARY, 1969.

Mr. Deputy Speaker : 490—Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Police completely disregarding all rules and the law on the 24th of January 1969 assaulted and beat more than two hundred persons while in the custody of Aram Bagh Police Post, Karachi, which has resulted in serious injuries to about a thousand persons. This action incomplete disregard of all basic rules by the Police has sent a wave of dismay and resentment among the public of the Province.

Parliamentary Secretary (Home) (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : This again is the same Aram Bagh incident. I would request that it may be postponed till tomorrow or the day after—29th January.

Mr. Deputy Speaker : Any objection Khawaja Sahib ?

Khawaja Muhammad Safdar : No objection.

Mr. Deputy Speaker : I put it off till tomorrow.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, you have fixed the day after tomorow for all adjournment motions regarding Karachi.

Mr. Deputy Speaker : Alright 29th.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PROCESSION AT REGAL CHOWK, LAHORE ON 25TH JANUARY, 1969.

Mr. Deputy Speaker : No. 491 by Mr. Mahmood Azam Farooqi.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Police lathi-

charged a peaceful procession at Regal Chowk, Lahore on 25th January, 1969. This action of the Police has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Home) (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : I have not received notice of this adjournment motion uptil now. I would request that it may be postponed because there is no notice with me yet.

Mr. Deputy Speaker : Has the Minister for Law received the notice ?

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) ; I am in possession of the notice. I think these notices are generally sent to me as copies. The relevant Department is separately served with notice. I do not know whether the Home Department has been served with notice or not.

Mr. Deputy Speaker : The relevant Department must have been served.

Minister for Law : I do not know whether he has been served with a notice or not. I have received a copy of it. Another copy might have been to sent to the Home Department. It must have reached the Parliamentary Secretary. I would request for time for that motion.

Mr. Deputy Speaker : When ?

Minister for Law : Tomorrow.

Mr. Deputy Speaker : To be taken up on the 28th.

Next—492 by Mr. Mahmood Azam Farooqi.

Does the Law Minister want this also be postponed ?

Minister for Law : Yes Sir.

Mr. Deputy Speaker : We will take up the rest of the adjournment motions tomorrow.

Khawaja Muhamnad Safdar : May I make a statement ?

Mr. Deputy Speaker : About what ?

Khawaja Muhammad Safdar : I want to make a request to the Treasury Benches through you Sir.

جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ملک کے اور خصوصاً طلبہ کے حالات کے پیش نظر میں جناب وزیر صاحب کی خدمت میں کیونکہ لیڈر آف دی ہاؤس اور ڈپٹی لیڈر صاحب تشریف نہیں

رکھتے ۔ یہ درخواست کروں گا کہ نظم‌ونسق کی بگڑتی ہوئی حالت کے پیش نظر یہ امر انتہائی ضروری ہو گیا ہے ۔ کہ اس ایوان کے دونوں حصوں کے موجودہ صورت حال کے متعلق بحث کی جائے ۔ اس لئے میں ان سے درخواست کروں گا کہ ہمارے Adjournment motions جو کسی صورت میں بھی یہاں admit نہیں ہوتے ۔ کیونکہ میرے دوستوں نے یہ ٹھان لی ہوئی ہے ۔ کہ خواہ کیسی سچی بات اس طرف سے کیوں نہ کی جائے ۔ وہ قبول نہیں کریں گے ۔ اس لئے میں آپ کے توسط سے یہ عرض کروں گا کہ اسی ہفتہ میں کوئی دن مقرر کریں ۔ تاکہ اس خطرناک صورت حال پر جو کہ حکومت کی کوتاہیوں اور نااہلی بلکہ میں تو کہوں گا ۔ مجرمانہ حرکتوں کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے ۔ بحث کی جائے یہ کم از کم ہر روز کی لاٹھی چارج ، آنسو گیس اور گولی چلنے کے adjournment motions بھی ختم ہو جائیں۔ اور ہم اپنے مافی‌الضمیر کو بیان کر سکیں گے ۔ حکومت کو بھی موقع مل جائے گا ۔ اس لئے میں اپیل کروں گا کہ اس پر فوری بحث ہونی چاہئے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں یہ بات عرض کروں گا کہ ملک کی موجودہ صورت حال اس قدر نازک ہے اور اس موقعہ پر اسمبلی کا اجلاس بھی ہو رہا ہے ممکن ہے ۱۵۰ ممبروں کے اس ایوان میں سے جو کہ صوبہ کے مختلف اضلاع سے یہاں پر آئے ہوئے ہیں کچھ حکومت کو کوئی مشورہ دے سکیں ۔ اس لئے ضرورت ہے کہ ہم اس پر مشورہ کر لیں ۔ طلبہ پر لاٹھی چارج ہو رہا ہے ۔ اور یہ ایسی بات ہے کہ روم جل رہا ہے اور وہ بیٹھے بنسری بجا رہے ہیں ۔

Minister for Law : Sir, I request that so far as the proposal is concerned, we are prepared to face and explain the present condition in the

province and we are not afraid of anything, as my friends are saying, because we are not responsible for the condition which is prevailing.

Khawaja Mudammad Safdar : The Government is responsible.

Minister for Law : It is the Opposition and the P.D.M which is responsible.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ Discuss کر لو نا پھر ۔ ہوم منسٹر تو کبھی بھی یہاں نہیں ہوتے ۔

وزیر قانون ۔ ہمیشہ یہاں ہوتے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ آج کل اسمبلی کا سیشن ہو رہا ہے ۔ اور جیسا کہ میرے محترم دوست نے کہا ہے کہ روم جل رہا ہے ۔ اور وہ (ہوم منسٹر) لاڑکانہ میں اپنے ضلع کا دورہ کر رہے ہیں ۔

Minister for Law : Sir, this matter may be taken up when he will be present in the House, which will be on the 29th, and in consultation with him the date may be fixed.

Mr. Deputy Speaker : He should be here tomorrow and Khawaja Sahib can repeat his request tomorrow.

Minister for Law : 29th Sir.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہاں جو صاحبان بیٹھے ہیں ۔ یہ کس مرض کی دوا ہیں ۔ یہ یہاں پر یہ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے ؟ ہم چاہتے ہیں کہ اس پر ابھی فیصلہ کیا جائے ۔

Mr. Deputy Speaker : The Leader of the House is not here, the Deputy Leader of the Party is not here, and the Home Minister is not here. It would be fair if one of them is here and then the Member can repeat his request.

Khawaja Muhammad Safdar : They can make some commitment to the effect that they would fix a day during this week.

دن ابھی مقرر کر لیں ۔ جمعہ ہو یا جمعرات ۔ لا منسٹر صاحب اس میں کیا فرق ہے اسی ہفتہ کر لیجئے ۔

وزیر قانون - اسی ہفتہ کو کر لیں گے -ہوم منسٹر صاحب کو آ لینے دیں - پھر discuss کر لیں گے -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - یہ مسئلہ بڑا نازک ہے - ہم کسی صورت میں یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ اس کو ملتوی کر دیں -

Mr. Deputy Speaker : The Member may please repeat his request on the 29th.

خواجہ محمد صفدر - No, Sir - ہم as a protest واک آؤٹ کرتے ہیں - (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے ارکان ایوان سے باہر چلے گئے)

BILLS

THE UNIVERSITY OF SIND BILL, 1969 (*introduction*)

Mr. Deputy Speaker : We now take up the list of business for the day. We were at amendment No. 5, which probably was...

Malik Muhammad Akhtar : I think the Education Minister has got to move some motion.

Mr. Deputy Speaker : Yes, the Education Minister.

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, I beg to introduce the University of Sind Bill, 1969.

Mr. Deputy Speaker : The University of Sind Bill, 1969 (Bill No. 14 of 1969) stands introduced.

Next Motion.

Minister for Education : Sir I beg to move :

> That the requirements of rule 74 of the Rule of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Sind Bill, 1969 is concerned.

(At this stage, Mr. Speaker occupied the Chair.)

Mr. Speaker : The Motion moved is ;

> That the requirements of rule 74 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan be dispensed with in so far as the University of Sind Bill, 1969 is concerned.

As the motion is not opposed, it therefore stands carried.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN CONTROL OF GOONDAS (AMENDMENT) ORDINANCE, 1968 *(resumption of discussion.)*

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the motion that the Assembly do approve of the West Pakistan Control of Goondas (Amendment) Ordinance, 1968 (Ordinance No. XI of 1968). Amendment No. 5, which was moved by Khawaja Muhammad Safdar was under discussion. Khawaja Muhammad Safdar is not present, so I will put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed subsection (1) of section 12 of the principal Ordinance, in clause (*b*), the words "or on any other ground sufficient in its opinion and connected with any matter arising in the case" occurring in lines 6-8, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment is from the Minister for Law and Parliamentary Affairs.

Minister for Law : Sir, do we not take up first the amendment No. 6?

Mr. Speaker : Yes, there is amendment No. 6 from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

> That in section 4 of the Ordinance, in the proposed subsection (1) of section 12 of the principal Ordinance, clause (*b*) be deleted.

Mr. Speaker : I think there is an amendment by the Law Minister which is wider in scope and if that amendment is carried then the amendment of Malik Akhtar would be infructuous.

Minister for Law : There is some little typing mistake. With your permission, I will seek your indulgence to make a correction; that after the word "repute", in line 3, there should be a comma and the word "or" may be substituted by the word "of".

I will now read it in amended form.

I beg to move :

> That in section 4 of the Ordinance, for the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, the following be substituted, namely :
>
> "(1) Notwithstanding anything to the contrary contained in any law for the time being in force, the Tribunal may receive and consider evidence of general repute, of previous convictions, or of previous occasions on which the person complained against was bound over to keep the peace or to be of good behaviour."

Mr. Speaker : Why there should be a 'comma' after the word "repute".

Minister for Law : "or" is wrongly typed. Otherwise it will read "evidence of general repute or previous convictions".

Mr. Speaker : Should it not be "or of previous convictions"? What is meant by "or of previous occasions"?

Minister for Law : This takes three evidences. It will take evidence of "general repute". It will take evidence of "previous convictions" and it will take evidence of "previous occasions on which the person complained against was bound over".

Mr. Speaker : "or of previous occasions on which the person complained against was bound over..."?

Minister for Law : Previous conviction is something else and binding over is something else.

Mr. Speaker: Yes, "...evidence of previous convictions". But is it correct wording ?

Minister for Law ; Yes, Sir, Evidence of general repute, evidence of previous convictions and evidence of previous occasions on which he was bound over.

Mr. Speaker ; Has this phraseology been used previously ?

Minister for Law : It was used in the Ordinance of 1959.

Mr. Speaker: The amendment moved is ;

> That in section 4 of the Ordinance, for the proposed sub-section (1) of section 12 of the principal Ordinance, the following be substituted, namely :
>
> "(1)Notwithstanding anything to the contrary contained in any law for the time being in force, the Tribunal may receive and consider evidence of general repute, of previous convictions, or of previous occasions on which the person complained against was bound over to keep the peace or to be of good behaviour."

As the amendment is not opposed, it therefore , stands carried.

Next motion by Syed Zafar Ali Shah. (*not moved.*) We now pass on to section 5 and the first amendment is by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for the words "is satisfied", occurring in line 1, the words "get conclusive proof" be substituted,

Mr. Speaker: "The Tribunal get conclusive proof." I think this is grammatically incorrect.

Mr. Mahmood Azam Farooqi: Point of order. There is no quorum in the House.

Mr. Speaker: Let there be a count (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung. (*bells were rung*). The House is in quorum now.

So far as this amendment of Malik Muhammad Akhtar is concerned, if it is carried, it would read like this—

> "if the Tribunal get conclusive proof"

Is it not grammatically incorrect ?

Malik Muhammad Akhter: I think this is better English than what they are using in their drafting.

Mr. Speakar: I think this gramnatically incorrect and is ruled out of order. Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar: I beg to move :—

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*a*), the following be substituted, namely :—
>
> "(*a*) keeps or manages a drinking or gambling den or a place where opium or other intoxicating drugs are

smoked or otherwise consumed, or makes a livelihood out of such den or place by acting as a tout or being a Police Officer gets bribe from any such keeper or manager of such drinking or gambling den ; or".

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*a*), the following be substituted. namely :—

"(*a*) keeps or manages a drinking or gambling den or a place where opium or other intoxicating drugs are smoked or otherwise consumed, or makes a livelihood out of such den or place by acting as a tout ; or being a Police Officer gets bribe from any such keeper or manager of such drinking or gambling den ; or".

Minister for Law ; Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب والا - یہ نہایت ہی ضروری ترمیم ہے - اور اس کو move کرنے کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی غنڈوں اور ان لوگوں کو جو غنڈہ گردی کے ذمہ دار ہیں بے نقاب کیا جائے -

جناب سپیکر - آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ ان علاقہ جات میں دیہاتوں میں بارڈر پر پولیس کی connivance سے touts بدکردار افراد غنڈوں اور پولیس کے افسران کے ساتھ رابطہ پیدا کرتے ہیں - اور جناب والا یہ دھندا ایک regular business کی شکل اختیار کر چکا ہے - بلکہ میرے علم میں تو یہ بھی لایا گیا ہے کہ بسا اوقات بڑی بڑی سفارشوں سے اور سیاسی دباؤ سے جہاں پر یہ drinking and gambling dens ہوتے ہیں ان علاقہ جات میں پولیس آفیسر اپنے آدمیوں کو تعینات کرتے ہیں جہاں ایک شخص کو غنڈہ قرار دیا جاتا ہے اور میں پوری ذمہ داری سے یہ بیان دیتا ہوں کہ ایسے drinking and gambling dens پر جو کچھ اور منشیات ہوتی ہیں وہاں سے حاصل کرکے ان کو بیچتے ہیں - میں سمجھتا

ہوں کہ اگر یہ اپنے دلوں کو ٹٹولیں تو مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ یہ سب drinking and gambling کا کاروبار پولیس کی امداد اور تعاون سے چلایا جاتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ پولیس آفیسرز کو غنڈہ قرار دیا جائے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ انہوں نے حال ہی میں ایک مجسٹریٹ کو غنڈہ قرار دیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اور کیا آپ کا یہ بھی مطلب ہے کہ وہ پولیس آفیسر سروس میں بھی رہے اور غنڈہ بھی رہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ جب ایک افیسر prosecute ہو گا تو

naturally he will quit service.

When he is arrested. He is prosecuted. He will be suspended and when the Tribunal is satisfied that he is a goonda, he will be removed from service. Why should he be immune ?

آخر ہمیں طبقات اور کلاسز تو نہیں پیدا کرنا چاہئے کہ یہ سی۔ایس۔پی اور bureaucrat رشوت لیتے رہیں اور یہ پولیس والے ان dens کو چلائیں آخر جناب والا آپ کو تو معلوم ہونا چاہئے کیونکہ آپ practically ایک دیہاتی زندگی بسر کر رہے ہیں اور ہم شہر میں رہتے ہیں ہم کو معلوم ہے کہ کہاں کہاں زیادہ آبادیاں ہیں اور ان آبادیوں میں ہمارا مشاہدہ ہے کہ ہزار میں سے صرف ایک انسپکٹر ہو گا جو ان dens کے چلانے سے بچ جاتا ہے اور ۹۹۹ ایسے آفیسرز ہوتے ہیں جو ان dens کو چلایا کرتے ہیں اور ان سے ماہانہ وصول کرتے ہیں ۔ آئین میں یہ بات ہے کہ سب کے ساتھ ایک طرح کا سلوک کیا جائے گا اگر کوئی غنڈہ dens کو

چلاتا ہے تو آپ اس کو غنڈہ کہتے ہیں اور اگر ایک پولیس آفیسر کسی den کو چلاتا ہے تو اس کو غنڈہ کیوں نہیں قرار دیتے -

Why should he not be prosecuted also?

مسٹر سپیکر - لیکن ملک صاحب اگر آپ یہ امنڈمنٹ add نہ بھی کریں تو یہ سب کلاز کیا اس پولیس آفیسر پر حاوی نہیں ہوتا ؟

ملک محمد اختر - میرے خیال میں حاوی نہیں ہو گا - انہوں نے پہلے ایک پالیسی بنا رکھی ہے -

مسٹر سپیکر - آپ کا مطلب -

ملک محمد اختر - کھاریاں کے معاملات میں انہوں نے معلوم نہیں کہ ۳۰۲ کا پروویژن کیا ہے یا نہیں کیا ہے -

Why should there be a privileged class ?

جناب والا - آپ میرا نقطہ نظر appreciate فرمائیں میں یہ عرض کرتا ہوں کہ یہ جو gambling dens ہیں ان کے متعلق میں statement دیتا ہوں کہ یہ پولیس کی without consent چل ہی نہیں سکتے -

مسٹر سپیکر - یہی سب کلاز ان پر لگایا جاتا ہے -

ملک محمد اختر - میرا اندازہ ہے کہ اس کو اور clear کیا جائے تا کہ پورا انسداد ہو سکے -

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Sir, I oppose it because there are already laws on the subject. Sections 161 to 165 are there. Then Prevention of Curruption Act is there and as you pointed out, anyone who keeps or manages a drinking or gambling den, it will include everyone concerned. Not only when he does it himself openly but if he abets the doing of it then he will be covered by clause (Z) which says, "abets the commission of any of the offences mentioned in the aforesaid clause". Therefore, the law as framed and as already in existence is sufficient. It is not necessary to amend this provision. I, therefore, oppose it.

Mr. Speaker: The question is:

That in section 5 of the Ordinace in the proposed section 13 of the principal Ordinance , for clause (*a*), the following be substituted, namely;—

"(*a*) keeps or manages a drinking or gambling den or a place where opium or other intoxicating drugs are smoked or otherwise consumed, or makes a livelihood out of such den or place by acting as a tout; or being a Police Officer gets bribe from any such keeper or manager of such drinking or gambling den; or"

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment, Mr.Farooqi.

Mr. Mahmood Azam Farooqi: Sir, I beg to move:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinanee, for clause (*a*), the following be substituted, namely:—

"(*a*) keeps or manages a place, den or club where opium or other intoxicating drugs are smoked or otherwise consumed or where gambling is carried out or makes a livelihood out of such place, den or club or acts as a manager, a tout or otherwise howsoever; or".

Mr. Speaker: The amendment moved is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*a*), the following be substituted. namely:—

"(*a*) keeps or manages a place, den or club where opium or other intoxicating drugs are smoked or otherwise consumed or where gambling is carried out or makes a livelihood out of such place, den or club or acts as a manager, a tout or otherwise howsoever; or".

Minister for Law: Opposed.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) - جناب والا اس ہنگامی قانون کی دفعہ ۳ ، میں جن حرکات اور جرائم کا ذکر کیا گیا ہے اور جن کا ارتکاب کرنے والا شخص ٹریبونل کی جانب سے غنڈہ declare ہو سکتا ہے اس کی پہلی دفعہ یہ ہے کہ ہر کوئی شخص جو کہ جوا کھیلنے کے گھر رکھتا ہو یا کوئی ایسی جگہ استعمال کرتا ہو جو بطور pen بنائی گئی ہو یا جہاں شراب پی جاتی ہو یا جوا کھیلا جاتا ہو یا دوسری

نشہ‌آور اشیاء استعمال کی جاتی ہوں وہ گویا اس جرم کا ارتکاب کر رہا ہے جس کے تحت اس کو غنڈہ بنایا جا سکتا ہے ۔ میں نے جو اس پورے کلاز کی ترمیم کی ہے اس کے لئے میں عرض کرتا ہوں کہ اس ترمیم کی محرک میرے لئے کیا چیز ہوئی ہے ۔ جب میں نے اس دفعہ کو پڑھا تو میرے ذہن میں آج سے ۱۴ سو سال پہلے رسول اکرم کے زمانے کا ایک واقعہ آیا اور وہی اس ترمیم کا محرک ہوا ۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ نبی اکرم ص کا زمانہ تھا ۔ قبیلہ مخذومیہ کی ایک لڑکی جس کا نام فاطمہ تھا اس نے چوری کی ۔ اس چوری کا مقدمہ آنحضرت کے سامنے پیش ہوا تو آپ نے اس کو ہاتھ کاٹنے کی سزا دی ۔ اس قبیلہ کی ایک لڑکی کے ہاتھ کاٹے جانے کی سزا دینا ایک اتنا بڑا واقعہ تھا کہ اس پر لوگوں میں چہ‌میگوئیاں ہونے لگیں کہ اگر اس کے ہاتھ کاٹ دئے گئے تو ممکن ہے لوگ اسلام سے پھر جائیں ۔ صحابہ کرام میں‌یہ طے پایا کہ آنحضرت سے اس کے سفارش کی جائے لیکن یہ سفارش کرے کون ؟ آخر غور کے بعد یہ طے کیا گیا کہ حضرت اسامہ بن زید جو رسول اللہ صلی‌اللہ‌علیہ‌والہ‌وسلم کے بہت ہی قریب تھے اور ان کو آنحضرت سے بہت قربت حاصل تھی ان کو اسبات پر امادہ کیا گیا جب انہوں نے یہ سفارش آپ کے سامنے پیش کی تو صحیح روایات کی بناء پر آپ کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بنت محمد ص بھی چوری کرتی تو میں اس کو بھی ہاتھ کاٹنے کی سزا دیتا ۔ آپ نے فرمایا گذشتہ امتیں جو برباد کی گئیں ان کی وجہ یہ تھی کہ جب ان کے بڑے لوگ جرم کرتے تھے تو ان کو چھوڑ دیا جاتا تھا اور جب ان کے چھوٹے لوگ جرم کرتے تھے تو ان کو سزا دی جاتی تھی ۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہودیوں پر تباہی اس لئے آئی کہ ان کے بڑے لوگ جب جرم کرتے تھے تو ان کو معاف کر دیا جاتا

تھا اور جب چھوٹے جرم کرتے تھے تو ان کے ھاتھ کاٹے جاتے تھے - لہذا اس حدیث اور اس واقعہ کے باعث میں نے یہ ترمیم پیش کی اور یہ اس کی محرک ھوئی - کہ ایسی جگہوں پر کلبوں میں تو لوگ آرام سے کرسیوں پر بیٹھ کر جوا کھیلتے ہیں ان پر بھی اس قانون کا اطلاق ھونا چاھئے - جناب والا - یہ بات آپ سے وزراء کرام سے اور اس ایوان کے کسی معزز رکن سے بلکہ اس صوبے کے ۵ کروڑ عوام سے مخفی نہیں ہے کہ تمام کے تمام بڑے شہروں میں جو کلب ہیں مثلاً پنجاب کلب، سندھ کلب ، کراچی کلب اور جم خانہ کلب یا سندھ میں جو شراب اور جوئے کے اڈے ہیں بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ شراب پینے والے اور جوا کھلنے والے سوسائٹی کے بڑے بڑے لوگ ہیں اور ان میں سی - ایس - پی افسران بڑی بڑی ملوں کے مالک، حکومت کے عہدیداران اور سربراہ ھی ان کلبوں میں جاتے ہیں اور جوا کیھلتے ہیں مگر چھوٹے چھوٹے آدمی جو کم پڑھے لکھے لوگ ہیں اور غریب ہیں ان کو آپ غنڈہ قرار دیتے ہیں تو میری ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ شراب پینے اور جوا کھیلنے کا جرم خواہ وہ کسی غار میں سرزد ھو یا اندھیری کوٹھری میں ھو یا کسی قبرستان کی ٹوٹی ھوئی قبر میں ھو اتنا ھی سنگین ہے جتنا کہ کسی بڑے محل یا کلب میں ھوتا ہے - تاریکی اور روشنی جرم میں کوئی فرق پیدا نہیں کرتی - جرم تاریکی میں کیا جائے تو بھی جرم ہے روشنی میں کیا جائے تو بھی جرم ہے - رات کو کوئی شخص جرم کرے تو بھی جرم ہے دن میں کوئی کرے تو بھی جرم ہے - اور حکومت کے بڑے بڑے عہدے پر فائز کوئی افسر کرے تو بھی وہ جرم ہے - جناب والا - میں اپنے ذاتی علم کی بنا پر یہ جانتا ھوں کہ شراب کے لئے ان کلبوں میں پرمٹ جاری نہیں ھوتے- پرمٹ سے کوئی شراب نہیں پیتا ہے - عام کھلے بندوں جس

شخص کی مرضی ہو وہ جا کر شراب حاصل کر سکتا ہے ۔ مختلف کھیلوں کے نام پر برج اور فلاش کے نام پر جوا کھیلا جاتا ہے بلکہ ایک کلب تو اس کام کے لئے مختص ہے ۔ کہ وہاں جوا کھیلا جائے ۔ وہ ریس کلب ہے جہاں اتنے بڑے بڑے لوگ جا کر جوا کھیلتے ہیں جن کے نام اگر میں یہاں لوں تو بہت سے لوگوں کے ماتھے پر بل پڑ جائیں گے ان کی تیوریوں پر بل پڑ جائیں گے ۔ وہ جؤا کھیلنے کے لئے گھوڑے رکھتے ہیں اور مجھے یاد ہے کہ اسلامی مشاورتی کونسل نے صوبہ کے گورنر کو مشورہ دیا تھا کہ ریسوں کا جؤا بھی عام جوئے کی طرح ایک گناہ ہے اور اسلام کے منافی ہے اور اس کو بند ہونا چاہئے ۔ جناب والا ۔ میں موجودہ حکمرانوں سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ مسلمانوں کی قوم کو ادبار سے بچانا چاہتے ہیں اور اس انجام سے بچانا چاہتے میں جو دنیا کی سابقہ قوموں نے دیکھا اور یہ قوم جو اسلام کے نام پر آباد ہے اور اسلام کے نام پر انہوں نے اس ملک کو حاصل کیا ہے اگر اس قوم کو خدا کے غضب سے بچانا چاہتے ہیں تو آپ اپنے قوانین میں بڑے چھوٹے کی تمیز نہ رکھیں ۔ جرم کو جرم اور برائی کو برائی کہئے اور چھوٹے بڑے جو جرم کے مرتکب ہوں سب کو سزا دی جائے تو میں چاہتا ہوں کہ اس قانون میں لفظ کلب کا اضافہ کیا جائے اور الفاظ مینجر کلب کا بھی اضافہ کیا جائے کیونکہ وہ کام جو غار میں کرنے کی وجہ سے اس شخص کو آپ غنڈہ قرار دیتے ہیں اگر وہی کام کلب میں ہو تو کلب کا مالک اس کا انتظام کرنے والا اور کلب کا مینجر سب اس جرم میں سزا پائیں تاکہ اگر آپ کی نیت جوا اور شراب کی لعنت کو اس ملک سے بند کرنے کی ہو تو اس جرم کے کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی -۱) - جناب والا - جیسا کہ پہلے کہا جا چکا ہے کہ جرم جرم ہے چاہے وہ کہیں پر کیا جائے - شراب اور دیگر منشیات بھی اگر وہ کسی جگہ بیٹھ کر پی جائیں تو اس کا اثر وہی ہوتا ہے چاہے وہ غار میں ہو ، den میں ہو ، کلب میں ہو یا کسی اور جگہ پر ہو - جناب والا - فاروقی صاحب نے کافی کہہ دیا ہے اس لئے میں زیادہ تفصیل میں نہیں جاؤں گا - آپ دیکھئے کہ اگر یہ شراب نا جائز طور پر بکتی ہے تو اسے جرم قرار دے دیا جاتا ہے لیکن اگر یہی شراب ہوٹلوں میں بکتی ہے تو وہاں جائز قرار دے دی گئی ہے - رشوت ستانی کا سب سے بڑا ذریعہ یہی جوا ہے جس کو فلاش، رمی وغیرہ کہا جاتا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ اس سے لاکھوں روپیہ کا لین دین ہوتا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے بڑے بڑے افسروں سے اپنے کام کروانے ہوتے ہیں وہ ان سے ان کے ذریعے روپیہ ہارتے ہیں اور وہ اس روپیہ کو صحیح اور جائز آمدنی گردانتے ہیں - وہ صحیح آمدنی گردانی جاتی ہے اور کلبوں کے رجسٹروں میں اس کا اندراج ہو جاتا ہے اور اس کے بعد وہی تمام روپیہ بنکوں میں چلا جاتا ہے اور اس کو استعمال کرتے ہیں صرف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ کوئی رشوت نہیں - تو جیسا کہا گیا ہے یہ درست ہے کہ کلبوں میں بھی جوا جائز قرار نہیں دینا چاہئے جیسا کہ باہر جائز قرار نہیں دیا جاتا - ایک چیز ایل ایس ڈی ہے جس کا استعمال امریکہ اور دوسرے غیر ممالک میں ناجائز قرار دیا گیا ہے جس کے استعمال پر بڑی بڑی سزائیں ہیں لیکن اس چیز کو ہمارے ملک میں جائز قرار دے دیا گیا ہے اور وہ یہاں کے بڑے بڑے ہوٹلوں مثلاً ,,انٹر کانٹی نینٹل،، میں اور سب جگہ جہاں بڑے بڑے اصحاب آتے ہیں وہاں استعمال کی جاتی

ہے پچاس پچاس ، سو سو ، ڈیڑھ ڈیڑھ سو کی وہ لوگ گولی کھاتے ہیں اور اس کو کھانے کے بعد وہ سمجھتے ہیں کہ ہم شاید جنت کی سیر کو چلے جائیں گے ۔ اس کے اثرات نہایت برے ہیں ۔ اس پر بہت سا لٹریچر امریکہ اور یورپ کے دوسرے ممالک نے لکھا ہے ۔ امریکہ میں اس کے استعمال کی پاداش میں ۱۰ سال کی سزائے قید ہے اور پندرہ ہزار ڈالر جرمانہ کی سزا ہے جو صدر جانسن نے خاص طور پر مقرر کی ہے تا کہ وہاں کے عوام اس چیز سے پرہیز کریں تو جناب والا۔ ہمارے ہوٹلوں اور کلبوں میں یہ چیز جائز قرار دے دی گئی ہے ۔ جناب والا یہ یہیں تک ہی محدود نہیں بلکہ راولپنڈی میں ایک ایسی رات منائی گئی جس میں یہ حیز کھلے بندوں بکی اور لوگوں نے خوب پی ۔ اس کا جو اشتہار تھا اس میں انہوں نے یہ کہا تھا ۔

"After drinks, dance and dinner if the couple really wants to enjoy the night cosy beds in cosy rooms are also available."

یہ اشتہار ان کے اخبارات میں نکلا ۔ جناب والا ۔ یہ ایک شرمناک واقعہ ہے ۔ یہ لوگ اس قدر ذلیل حرکت کرتے ہیں اور اس کی اجازت اس لئے دے دی جاتی ہے کہ یہ ایڈورٹائزمنٹ ہے ۔

وزیر مال ۔ کیا آپ وہاں گئے تھے ؟

Major Muhammad Aslam Jan : I do not go there. I find that lot of Ministers go there. This is what has been reported. But unfortunately I could not go.

A Voice : Unfortunately ?

Major Muhammad Aslam Jan : Or fortunately.

آپ دیکھئے کہ ان ہوٹلوں کے باہر کلبوں کے باہر لچے غنڈے کھڑے رہتے ہیں اور بوتلیں ان کی جیب میں ہوتی ہیں اور وہ وہاں آنے

والے لوگوں سے کہتے ہیں کہ شراب انگریزی بھی ہمارے پاس ہے اور دو پیگ پینے سے وہ مزہ آئے گا جو ۱۰ پیگ پینے سے نہیں آتا ۔ تو وہ لوگ وہاں جا کر اس کو خریدتے ہیں ۔ تو جناب والا چاہے یہ den میں ہو چاہے کہیں اور میں کہتا ہوں کہ اس کو ہر جگہ ممنوع قرار دیا جانا چاہئے لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ کا ارادہ ان چیزوں کے بند کرنے کا نہیں ہے کیوں کہ غنڈے اور بد معاشوں کو کھلی چھٹی دے دی گئی ہے خاص کر آج کل وہ غنڈے اور بد معاش جن کے چالان غنڈہ ایکٹ میں ہوئے ہیں اور جن کو غنڈہ کہا جاتا ہے جن کو ہتھکڑیاں اور بیڑیاں پڑی ہوئی ہیں آج ان کے زیر اثر یہ کام کر رہے ہیں ان کو گرفتار نہیں کیا جاتا اگر وہ کسی جرم کا ارتکاب کرتے ہیں ان کی اگر رپورٹ ہوتی ہے تو اس کا اندراج ایف ۔ آئی ۔ آر میں نہیں ہوتا اور پولیس یہ کہہ دیتی ہے اور بڑے بڑے لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ شخص اس وقت میرے پاس بیٹھا ہوا تھا اس لئے اس نے جرم نہیں کیا ۔ تو جناب والا وہ لوگ پولیس اور حکومت کی مرضی سے یہ کام کرتے ہیں ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ انہوں نے شراب کے مختلف نام رکھے ہوئے ہیں جن کا وہ نام لے کر اس کو فروخت کرتے ہیں ۔ تو یہ چیز کیسے رک سکتی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ان کا منشا یا ارادہ نہیں ہے ۔

ملک معراج خالد (لاہور ۔ ۵) ۔ جناب والا ۔ اس قانون کا مقصد اور مدعا یہ ہے کہ جرائم کی روک تھام کی جائے اور جرائم کے جو اڈے ہیں ان کو بند کیا جائے تا کہ غنڈہ گردی کا مکمل طور پر انسداد ہو سکے ۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ موجودہ معاشرہ میں دولت مند اصحاب تمام لوگوں کو اپنے اعمال سے متاثر کرتے ہیں اور پھر نچلا طبقہ یا طبقے ان کی

حرکات کو دیکھ کر وہی حرکات کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور پھر وہ یہ کہتے ہیں کہ جو کچھ اوپر کا طبقہ کر رہا ہے وہ عین جائز ہے اخلاق کی روح سے درست ہے ہوتا پھر یہ ہے کہ اخلاقی حدود تمام کی تمام توڑ دی جاتی ہیں اور دیگر کئی قسم کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اور قانون کی خلاف ورزیاں ہوتی ہیں - توڑ پھوڑ ہوتی ہے اور عام جرائم پھیلتے ہیں - اس لئے اگر کسی محلہ میں، کسی آبادی میں یا دیہات میں بعض لوگ اسے اپنا کاروبار بنا لیں - منشیات کا استعمال کرائیں اور اس سے اپنی روزی کمائیں - تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انہیں اس کی شہہ اور ترغیب و تحریص کہاں سے ملتی ہے - آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے کہ جب عام لوگوں کو پتہ ہو کہ شہروں میں باقاعدہ کلب ہیں - جہاں جوا کرایا جاتا ہے - شراب پی جاتی ہے اور پلائی جاتی ہے اور تمام فواحش کو روا رکھا جاتا ہے تو وہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے - انہیں نفسیاتی طور پر ایک جواز مل جاتا ہے - وہ کہتے ہیں اگر علماء مساجد میں اپنے وعظوں میں کہتے ہیں کہ یہ ساری چیزیں غلط ہیں اسلام کی رو سے ناجائز ہیں تو ہوں گی - لیکن اس وقت معاشرہ جو کچھ کر رہا ہے وہ چونکہ جائز ہے اس لئے عام لوگ بھی نفسیاتی طور پر، اخلاق لحاظ سے بے لگام ہو جاتے ہیں اور انہیں یہ کام کرنے میں کوئی خلش محسوس نہیں ہوتی - جب جرم عام بڑھ جائے پھر اسے قانون کے ذریعہ روکنے اور دبانے کی کوشش کی جاتی ہے - مگر جہاں سے یہ برائی پھوٹتی ہے ان سرچشموں کو بند کرنے کے لئے کوئی تدابیر اختیار نہیں کی جاتیں - اس قانون کے تحت نچلے طبقہ کے تمام اڈے بند کرنے کے لئے تدابیر ہیں مگر جہاں سے یہ برائی شروع ہوتی ہے یا ہو سکتی ہے جہاں اس کی پرورش

ہوتی ہے انہیں مستثنٰے کیا گیا ہے اور یہ کسی صورت میں درست نہیں ہو گا ۔ اس کے پیش نظر میں یہ گذارش کروں گا کہ کلبوں کو یا ایسی جگہوں کو جہاں عام لوگ نہیں جا سکتے ۔ لیکن خاص لوگ اپنی ممبر شپ کی وجہ سے یا اپنے پیسے کی وجہ سے یا سرکاری اثرو رسوخ کی وجہ سے وہاں جاتے ہیں انہیں چلاتے ہیں اور قائم رکھتے ہیں انہیں بند کرنا یا قانونی لحاظ سے قابل تعزیر قرار دینا نہایت ضروری ہے ۔ تاکہ وہ بھی غنڈہ ایکٹ کی تعریف میں آ جائیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ تقریر کرنے سے پہلے میں پوائنٹ آف آرڈر پیش کروں گا کہ ایوان میں کورم نہیں ہے ۔

M. Speaker : Let there be a count. (*count was taken.*) The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung.*) The House is in quorum.

Will the Law Minister please send a word to all the Ministers, who are present in the Assembly Chamber, to come out of their chambers and sit in the House, so that the quorum is maintained.

مسٹر حمزہ (لائل پور ۔ ۶) ۔ جناب سپیکر آج جب فاروق صاحب کی جانب سے یہ ترمیم اس ایوان میں پیش کی جا رہی تھی تو میں خوشی خوشی یہ توقع اپنے ذہن میں لے کے اس ایوان سے باہر گیا تھا کہ جناب وزیر قانون محترم اللہ بچائیو غلام علی اخوند کم از کم اس ترمیم کی مخالفت نہیں فرمائیں گے ۔ کیوں کہ جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے وہ ایک اچھے دینی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں ۔ اگر یہاں جناب غلام نبی میمن ہوتے اور وہ اس کی مخالفت کرتے تو اس کی وجہ تو میری سمجھ میں آ سکتی تھی ۔ لیکن برا ہو ہوس اقتدار کا جو اتنے اچھے انسانوں سے ایسے غلط فیصلے کراتی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ ہم نے اس قانون میں اس نام نہاد ہنگامی قانون میں یہ ترمیم اس بنا پر دی تھی کہ ہمیں ذاتی طور پر اس بات کا علم ہے کہ ہمارے بہت سے سرکاری اہلکار رشوت ستانی کے جرم کا ارتکاب کرتے ہیں اور اس قسم کا ہنگامی قانون جاری کرنے کی ضرورت بھی اس لئے پیدا ہوئی کہ چونکہ سرکاری اہلکار اپنے فرائض منصبی اور دیانتداری سے سر انجام نہیں دیتے اس لئے اس ملک اور صوبہ میں غنڈہ گردی تیزی سے بڑھ رہی ہے ۔ اور اس رشوت ستانی کا ایک مظہر یہ ہے کہ بہت سے افسر ناجائز ذرائع سے دولت حاصل کر کے اسے ناجائز کاموں پر خرچ کرنے کے عادی ہیں ۔ جناب سپیکر میجر اسلم جان صاحب نے ضمناً اس بات کا ذکر کیا ہے کہ بہت سے افسران رشوت وصول کرنے کے لئے بڑے ہی نفیس اور بڑے ہی خوبصورت طریقے اختیار کرتے ہیں اور ان طریقوں میں ایک طریقہ کلبوں میں بیٹھ کر جوا کھیلنا ہے ۔ رشوت دینے والے لوگ یہ جانتے ہیں کہ رشوت وصول کرنے کا کیا طریقہ ہے ۔ ان کو افسران کا پتہ چل جاتا ہے وہ کلبوں میں بیٹھ کر ان کے ساتھ جوا کھیلتے ہیں ۔ سرمایہ دار یا وہ شخص جو رشوت دیتا ہے وہ دیدہ و دانستہ طور پر ہار جاتا ہے اور افسر بھی اس بات کو جانتا ہے کہ میں رشوت وصول کر رہا ہوں ۔ وہ دنیا کو دھوکہ دینے کے لئے ۔ لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے اور اپنے آپ کو دھوکا دینے کے لئے اور اپنے دل کو تسکین دینے کے لئے یہ کہتا ہے کہ میں نے یہ دولت جوئے کے ذریعہ جیتی ہے ۔ آپ اس کے اس استدلال کو ملاحظہ فرمائیں ۔ اس بات کو ایک عام شہری بھی جانتا ہے اور آپ انتہائی تجربہ کار انسان ہیں آپ کو بھی اس بات کا علم ہو گا کہ جب ایک ضلع میں یا مرکزی جگہ پر ایک بھی دیانتدار افسر ہوتا ہے تو اس کے ماتحتوں پر کتنا اچھا اور خوش گوار اثر پڑتا

ہے وہ بیسیوں افراد کی زندگیوں کو سدھارتا ہے اور ان کے لئے مشعل راہ کا کام دیتا ہے ۔ وہ عام آبادی یا افراد کو متاثر کرتا ہے حالانکہ اس کی اپنی بھلائی ۔ اپنی فلاح وبہبود اس میں ہوتی ہے کہ وہ نیک کام کرتا ہے اور اس طرح قوم اور ملک پر بہت بڑا احسان کرتا ہے ۔ لیکن اس کے بر عکس اگر ایک افسر رشوت خور ہے، بد کردار ہے تو اس کی برائی سے اس کے ماتحتوں پر اور عام آبادی پر اتنے ہی زیادہ برے اثرات نمودار ہوتے ہیں ۔ افسران جن کو ہم اس ہنگامی قانون کے ذریعہ سے اتنے وسیع اختیارات دے رہے ہیں ان وسیع اختیارات کے ذریعہ سے وہ رشوت خور، بد کردار ، جوا کھیلنے والے ، شراب پینے والے لوگ اتنا ہی زیادہ اس کو ناجائز طور پر استعمال کریں گے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ حکومت کی جانب سے تو یہ کہا جا رہا ہے کہ ہم غنڈہ گردی کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن دوسری جانب وہ لوگ غنڈہ گردی کا موجب ہیں جو اپنی بد کرداریوں کی وجہ سے بد اعمالیوں وجہ سے اختیارات کو ناجائز استعمال کرتے ہیں ۔ وہ غنڈوں کو پیدا کر رہے ہیں آپ ان پر جائز قانونی پابندیاں لگانے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔

جناب سپیکر میں حیران ہوں کہ ہماری اپنی مغربی پاکستان کی حکومت نے فدا حسن کمیٹی رپورٹ کے پیش نظر ان خیالات کا اظہار کیا تھا مغربی پاکستان کی حکومت کی جانب سے جو سفارشات کی گئیں ہیں یا جو تجاویز پیش کی گئیں ہیں ان تجاویز میں سے نمبر ایک یہ تجویز بھی تھی کہ :

An immediate ban on liquor, prostitution, racing and cabrets.

یہاں انہوں نے کہا تھا کہ رشوت ستانی کو ختم کرنے کے لیے ۔ شراب خوری یا جوا بازی ، گھوڑ دوڑ پر بھی انہی لائنوں پر

پابندیاں عائد کر دی جائیں لیکن میں حیران ہوں کہ وہی حکومت آج جناب محمود اعظم فاروقی صاحب کی اتنی معقول اور مناسب تجویز کی مخالفت کیوں کرتی ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ حکومت زبان سے کچھ کہتی ہے اور ان کا عمل اس سے بالکل مختلف ہوتا ہے ۔ سب سے زیادہ افسوسناک چیز یہ ہے کہ اس قسم کا عمل پیش کرتے وقت ان کو احساس شرم نہیں ۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ حکومت یا وہ فرد جو بدنامی سے بے نیاز ہو اس کا علاج کرنا بہت مشکل ہوتا ہے ۔ یہی مصیبت ہمارے ملک کی آبادی کو لاحق ہے کہ وہ حکومت جو بدنامی سے بے نیاز ہے وہ ہنگامے جو آپ بازاروں میں دیکھتے ہیں یہ انہی کے اپنے پیدا کردہ ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ آپ کو یاد ہو گا کہ جناب خواجہ محمد صفدر صاحب نے اس اسمبلی کی معیاد کے دوران جوئے پر پابندی عائد کرنے کے لیے ایک مسودہ قانون پیش کیا تھا اس میں گھوڑ دوڑ کو شامل نہیں کیا گیا تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ اگر گھوڑ دوڑ پر پابندی عائد کرنے کے لیے اس ایوان میں کوئی مسودہ قانون پیش کیا جائے تو اس سے حکومت کے مالیات پر اثر پڑتا ہے یا حکومت کی آمدن پر اثر پڑتا ہے اسی لیے اس کی اجازت جناب گورنر صاحب سے پیشگی لینی پڑتی تھی ۔ جناب گورنر صاحب سے پیشگی اجازت کے لیے درخواست دی گئی تھی لیکن وہ اجازت دینے کے لیے تیار نہ تھے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسودہ قانون جو جوئے پر پابندی لگانے کے لیے پیش کیا گیا اس میں گھوڑ دوڑ شامل نہ تھی ۔ اسلامی مشاورتی کونسل کے نزدیک وہ جوا جو گھوڑ دوڑ کی شکل میں ریس کلبوں میں کھیلا جاتا ہے وہ جوئے کی تعریف میں آتا ہے وہ بھی اس میں

شامل ہے انہوں نے کہا کہ ہم مذہبی اور اسلامی نقطہ نگاہ سے اس مسودہ قانون کی مخالفت کرتے ہیں ۔ لیکن میں آج وزیر قانون صاحب سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ آپ اس دنیا میں بدنامی کیوں مول لیتے ہیں اور اپنی عاقبت کیوں خراب کرتے ہیں اور اس قسم کی معقول تجویز کی کیوں مخالفت کرتے ہیں ۔ وزارتوں کے متعلق آپ جانتے ہیں کہ یہ کسی کے پاس ہمیشہ نہیں رہتیں ۔ یہ گورنر صاحب یا صدر صاحب کی صوابدید کے تابع ہوتی ہیں کہ وہ جس روز چاہیں پکڑ کر آپ کو علیحدہ کر سکتے ہیں ۔ جس کو ہم آخری نبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمجھتے ہیں جو اللہ تعالی کے پسندیدہ اور سب سے زیادہ پسندیدہ اور آخری نبی ہیں ان کے احکامات موجود ہیں ۔ اللہ تعالے کے احکامات قران مجید میں موجود ہیں پھر آپ اس تجویز یا اس ترمیم کی مخالفت کرکے ان احکام کی خلاف ورزی کے مرتکب کیوں ہوتے ہیں ۔

جناب سپیکر آپ کو اچھی طرح علم ہو گا کہ ہماری جانب سے جو اعتراضات کئے جاتے ہیں یہ محض ہوائی یا ہمارے ذہنوں کی پیداوار نہیں ہوتے بلکہ اسی اسمبلی میں ایک معزز رکن کے نشان زدہ سوال کے جواب میں ہمیں یہ بتایا گیا کہ بہت سی ایسی کلبیں ہیں جن میں جیم خانہ کلب سر فہرست ہے ۔ کراچی کی کلب جس کو آفیسرز کلب کہتے ہیں شامل ہے اور اسی طرح لائلپور کی چناب کلب بھی شامل ہے ۔ ان میں بہت سے افسران جا کر ہزاروں گیلن شراب پیتے ہیں ۔ میں حیران ہوں کہ وہ حکومت جس میں وزیر قانون جیسے نیک اور پارسا لوگ شامل ہیں ۔ جس میں مخدوم حمیدالدین صاحب ۔ نوابزادہ محمد علی جیسے اسلام دوست وزراء موجود ہیں ۔ اسلام کے

احکامات کے پرستار وزرا موجود ہیں خدا معلوم ان کے سابقہ کردار ۔ ان کے ضمیر اور ان کے مذہبی اعتقادات کو کیا ہو گیا ہے ۔ میں حیران ہوں اور آپ بھی اس بات کو جانتے ہیں کہ جناب سعید احمد کرمانی صاحب کے بارے میں تو میں مان سکتا ہوں کہ وہ ایک روز کچھ کہتے ہیں اور دوسرے آپ کے ساتھ مل کر کچھ کہنے لگ جاتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ اس قسم کے وزرا جو اس حکومت میں شامل ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آج سے چند روز پہلے جناب صدر مملکت جب لاہور تشریف لائے تو انہوں نے گورنر ہاؤس میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے اراکین کو خطاب کرتے ہوئے یہ فرمایا تھا کہ میں اس ملک میں اسلامی قوانین نافذ کرنا چاہتا ہوں اور انہوں نے علماء سے بھی درخواست کی تھی ۔ کہ وہ متفقہ طور پر جو جو تجاویز پیش کریں گے وہ ان کو ماننے کے لیے تیار ہیں ۔ آپ بتائیں کہ وہ حکومت جو ایسے آئین کے تحت قائم ہوئی ہو اور اس آئین کے تحت یہ ایوان معرض وجود میں آیا ہو وہ آئین جس میں اس ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان لکھا ہو ۔ وہ آئین جو صدر مملکت کی تخلیق ہے ۔ وہ صدر مملکت جس کے ہاتھ میں اقتدار کی کنجی ہے اگر ان کے احکام کے خلاف وہ غلط کام کرنا چاہتے ہیں تو وہ کر گزریں ۔ اگر نیکی کا اعلان جو آج سے چند روز پہلے گورنر ہاوس میں بیٹھ کر کیا تھا اس کو ان کی بنائی ہوئی حکومت ، وہ حکومت جو ان کے اشاروں پر قائم ہوئی ہے وہ ممبران جن کو انہوں نے منتخب کروایا ہوا ہے آج ایوان میں بیٹھ کر ان کے کئے ہوئے وعدوں کو ماننے اور

ان پر عمل کرنے کے لیے تیار نہیں تو پھر کس سے توقع کی جا سکتی ہے ؟

عرض یہ ہے کہ جب آپ ان ترامیم کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں - جب آپ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ہمارے بہت سے افسروں میں وہ تمام نقائص موجود ہیں جو کہ ان افراد میں موجود ہوں گے جن کو آپ غنڈہ قرار دیں گے تو آپ مجھے بتلائیں کہ وہ افسر جن کا اپنا کردار غنڈوں جیسا ہو کسی آدمی کو کیسے غنڈہ قرار دیں گے - یہ کتنی ستم ظریفی ہے - یہ کتنا ظلم ہے - اس سے بڑا ظلم اور کیا ہو سکتا ہے - اگر وہ افسر جن کا کردار غنڈوں جیسا ہو - آپ ان کو اتنے اختیار دے دیں - تو آپ نے غنڈوں کا defence کیا ہے - جناب سپیکر اس میں جناب فاروقی صاحب نے اس ترمیم میں tout اور manager کا ذکر بھی کیا ہے - آپ یقین جانیں کہ جو بہت ہی بارسوخ دولتمند یا بڑے افسر ہوتے ہیں جب وہ یہ بد عملیاں کرتے ہیں تو اکثر اوقات وہ اپنا الہ کار کسی آدمی کو بناتے ہیں - ان touts کو بہت بلند مقام حاصل ہے - ہماری sociteey میں ان کا مقام بہت بلند ہے - اس وقت ہمارے ملک میں ماحول یہ ہے کہ وہ افراد جو کہ غنڈہ ہیں ان کو عزت اور احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے - آپ یہ بتائیں کہ آپ کس طرح اپنی آئندہ نسلوں کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس قسم کے لوگوں کا احترام کریں - وہ لوگ جو ان برائیوں اور ان لعنتوں میں ملوث ہیں - ان کو معاشرے میں بہت بلند مقام حاصل ہے - اور وہ بہت کھاتے پیتے کہلاتے ہیں - اور معززین کی فہرست مین شامل ہیں - میں بلا خوف تردید کہتا ہوں - اس ایوان میں کہ مجھے ایسے اشخاص کا علم

ہے ۔ اور بہت سے افسروں سے بھی بات چیت ہوئی ہے ۔ مجسٹریٹوں اور بڑے بڑے افسروں کو لوگ جانتے ہیں ۔ جو بغیر شراب پیے رہ نہیں سکتے ۔ اور جوا کھیلنا ان کا روز مرہ کا کام ہے ۔ اور وہ مزے کرتے ہیں ۔ مجھے ایسے پولیس افسروں اور مجسٹریٹوں کا پتہ ہے جو اپنی ہی کچہری میں بیٹھ کر حزب اختلاف والوں کو یہ دھمکیاں دیتے ہیں کہ میں ایک غنڈہ مجسٹریٹ ہوں ۔ اس لیے ذرا سوچ سے کام لیجئے ۔ میں ہر قسم کا حربہ استعمال کر سکتا ہوں ۔ آپ نے آج اس ترمیم پر غور کرکے یہ ثابت کیا ہے ۔ کہ افسر شاہی میں جو کالی بھیڑیں ہیں ۔ آپ ان کو ختم نہیں کرنا چاہتے ۔ بلکہ آپ ان کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتے ہیں اور جب تک آپ ایسے افراد کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے ۔ یقین کیجئے ۔ آپ اپنے عمل سے اس ملک سے غنڈہ عنصر کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں ۔ اور نہ صرف یہ کہ آپ اس قوم کے ساتھ کوئی بھلائی نہیں کر رہے ہیں بلکہ اپنی ذات پر بھی زیادتی کر رہے ہیں ۔ ان الفاظ کے ساتھ میں فاروقی صاحب کی ترمیم کی تائید کرتا ہوں ۔

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund): Sir, when I had opposed this amendment the intention was not to give a wide rope to people who go to the clubs and resort to drinking or gambling. Actually my friends are labouring under some misconception ; otherwise all that they have said is covered in the law as it stands today. If you kindly see sub-section (*a*), which says :

> "(*a*) When the Tribunal is satisfied that the person complained against keeps or manages a drinking or gambling den or a place where these things are done",

the word "place" covers everything and even a club is included in the word "place". Therefore, the law as it is framed is comprehensive enough and it does not exclude clubs. Clubs are after all places. They are not

boats. Everywhere this law is applicable. So far as gambling is concerned, a separate law exists which is known as the West Pakistan Suppression of Gambling Ordinance, 1961 and anywhere if gambling is resorted to, whether it is in a club or it is in an evasive club, wherever it is, it is punishable under law.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. I am sorry to interrupt the Minister. May I know that all the provisions which they have brought in this context and in Goonda Control Ordinance, do they not exist in other laws and if at all they exist, this amendment is not necessary. When in the ordinary law of the land, in Criminal Procedure Code and Pakistan Penal Code all the provisions of Goonda Act already exist, why are they bringing this special law then.

Minister for Law : Therefore, the intention of the Government is to chase all anti-social elements wherever they may be and the law as it is framed, is comprehensive enough. All the criticism that has been levelled is just a pretext of criticism. Otherwise the law is comprehensive and I, therefore, oppose this amendment and submit that this be thrown out.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب سپیکر - میں ایک بات آپ سے سمجھنا چاہتا ہوں انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ "place" میں ہر چیز آ جاتی ہے کلب بھی آ جاتی ہے اگر "place" کا یہ مطلب ہے تو پھر "den" کی کیا ضرورت ہے ؟ اس کا مطلب یہ ہوا کہ "place" کی جگہ "den" نہیں آتا -

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*a*), the following be substituted, namely :—
>
> "(*a*) keeps or manages a place, den or club where opium or other intoxicating drugs are smoked or otherwise consumed or where gambling is carried out or makes a livelihood out of such place, den or club or acts as a manager, a tout or otherwise howsoever; or."

The motion was lost.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - پوائنٹ آف آرڈر - کورم نہیں ہے -

مسٹر حمزہ - باہر لاٹھی چارج ہو رہا ہے - شاید ممبر صاحبان وہ دیکھ رہے ہوں -

Mr. Speaker: Let there be a count (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung (*bells were rung*).

ایک ممبر : باہر غالب کے پرزے اڑ رہے ہیں -

Mr. Speaker: The House is now in quorum. Next amendment is from Malik Muhammad Akhtar. No. 10.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*b*) the following be substituted, namely :—
>
> "(*b*) engages in the illicit manufacture or sale or liquor or opium or other intoxicating drugs of being a Police Officer gets bribe from any such person engaged in illicit manufacture or sale of liquor or opium or other intoxicating drugs ; or".

Mr. Speaker: The amendment moved is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*b*) the following be substituted, namely :—
>
> "(*b*) engages in the illicit manufacture or sale of liquor or opium or other intoxicating drugs or being a Police officer gets bribe from any such person engaged in illicit manufacture or sale of liquor or opium or other intoxicating drugs ; or",

Minister of Law: Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب سپیکر - میں اس پر زیادہ لمبی بات نہیں کروں گا کیونکہ میری similar amendments کافی ہیں - میں صرف اتنا عرض کروں گا کہ یہ جو خلاف قانون اور بلا اجازت شراب یا افیون یا دوسری intoxicating drugs بنائی جاتی ہیں - یہ ایسا سنگین جرم ہے کہ جب تک manufacturers متعلقہ پولیس افسران کے ساتھ نہ مل جائیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے - یہ sale تو نہیں کہ کسی نے ناجائز شراب یا

افیون درآمد کی یا فروخت کر دی یہ sub-clause تو manufacturers کے لئے ہے ۔ ایسا تو نہیں ہو سکتا کہ اس قسم کی اشیا manufacture کی جائیں اور پولیس کو علم نہ ہو ۔ آخر بھٹیاں لگائی جاتی ہیں ۔ اس کے لئے مصالحہ حاصل کیا جاتا ہے اور پھر شراب تیار کر کے باقاعدہ فروخت بھی کی جاتی ہے ۔ تھانہ کے S.H.O. یا Beat Inspector اس سے لاعلمی کا اظہار کریں تو یہ ممکن نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب مجھے اندازہ کرنے دیں کہ کتنے ممبران توجہ سے آپکی تقاریر سن رہے ہیں ۔ (وقفہ)

اب میرے خیال میں سارے ممبران متوجہ ہیں ۔ آپ تقریر فرمائیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میرے خیال میں حکومت کا نقطۂ نظر دراصل یہ ہے کہ جتنے متشددانہ قوانین legislate کئے جا سکتے ہیں کئے جائیں ۔

Mr. Speaker: It is not proper that a Member should move from place to place and have communication with other Members. I shall have to enforce the Rules of Procedure very strictly. I have been seeing that Members are busy in communicating with each other and not attending to the Assembly business. It is strictly prohibited. I will see that these instructions are carried out.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں سرے سے اس چیز کا مخالف ہوں ۔ اگر انہوں نے ایک سو غنڈوں کو مارا یا مجروح کیا یا ان کو arrest کیا ۔ اس سے غنڈہ گردی تو ختم ہو چکی ہے ۔ جب عام قوانین کے تحت ان کو کنٹرول کرنے کے دوسرے ذرائع موجود ہیں تو پھر special laws کا بنانا society کے منہ پر تھپڑ مارنے کے مترادف ہے ۔ کیا اس ملک میں ہزاروں اور لاکھوں غنڈے ہیں جو حکومت اس قسم کے special laws لانے پر مجبور ہے ؟

Mr. Speaker: I will put the amendment to the vote of the House now.

ملک محمد اختر - جناب سپیکر - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حکومت جو اس قسم کے قوانین بنا رہی ہے اور دراصل حاکمیت اور محکوم ہونے کی فلاسفی جو ۱۹۵۸ء میں crop up ہوئی تھی - میں اسے refer نہیں کرتا کیونکہ اس پر بات کرنے کے کافی مواقع ہیں -

یہ حقیقت ہے کہ برسر اقتدار طبقہ کے دل میں عوام کی بالکل قدر و منزلت نہیں - ان کی کوئی عزت نہیں - یہ عوام کو بھیڑوں کی طرح سمجھتے ہیں اور پاکستان کے وسائل کو لوٹنے پر تلے ہوئے ہیں - یہاں بالکل ایسے ہو رہا ہے جیسے کسی مفتوحہ ملک میں کیا جاتا ہے - میں اس پر زیادہ بات نہیں کرتا کیونکہ ممکن ہے میں irrelevant ہو جاؤں -

Mr. Speaker: I think even that is not relevant to the amendment.

ملک معراج خالد (لاہور - ۵) - جناب والا - میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ملک صاحب نے اپنی تقریر میں جو کچھ اظہار کیا ہے - اس میں انہوں نے چند ایک چیزیں ایسی بیان فرمائی ہیں - جن سے مجھے اختلاف ہے - اگرچہ میں ان کی ترمیم کی تائید کرتا ہوں -

انہوں نے فرمایا ہے کہ غنڈہ ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد تمام غنڈہ ازم ختم ہو گئی ہے - میں سمجھتا ہوں کہ یہ قطعی طور پر غلط ہے- اس کا ثبوت یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ حکومت کے پاس تمام اعداد و شمار موجود ہیں جن کی بنا پر یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ پہلا غنڈہ ایکٹ کافی با اثر اور نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوا - اس لئے حکومت مجبور ہو گئی ہے کہ مزید اختیارات حاصل کرے تاکہ پہلے قانون کے تحت جو لوگ پکڑے نہیں جا سکتے تھے وہ پکڑے جا سکیں اور پھر اس کا مکمل طور پر انسداد ہو سکے -

میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس سے بھی غنڈہ ازم ختم نہیں ہو گی ۔ جو ترمیم پیش کی گئی ہے وہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ حکومت کے نقطۂ نظر کو وسعت دینا نہایت ضروری ہے ۔ جب تک آپ ان لوگوں کو نہیں پکڑیں گے۔ جو غنڈہ ازم کی پرورش کرتے ہیں۔ اور جو اسکی پشت پناہی کرتے ہیں ۔ یہ جرم دبایا نہیں جا سکتا ۔ اس کو ختم کرنے کے لئے جہاں دوسری چیزیں پیش کی جائیں ۔ وہاں اس چیز کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ کون سے محرکات ہیں جن سے لوگ غنڈہ بننے پر مجبور ہوتے ہیں ۔

Mr. Speaker: The question is

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*b*), the following be substituted, namely :—
>
> "(*b*) engages in the illicit manufacture or sale of liquor or opium or other intoxicating drugs or being a Police Officer gets bribe from any such person engaged in illicit manufacture or sale of liquor or opium or other intoxicating drugs ; or".

The motion was lost

Mr. Speaker: Next amendment No. 11 by Mr. Mahmood Azam Farooqi.

Mr. Mahmood Azam Farooqi: Sir I beg to move

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*b*), the word "illicit" "occurring in line 1, be deleted.

Mr. Speaker: The amendment moved is :—

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*b*), the word "illicit" "occurring in line 1, be deleted.

Minister for Law: I oppose it Sir.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) - میری پہلی ترمیم جب اس ہنگامی قانون کے سلسلے میں ایوان میں پیش ہوئی تھی تو اس پر

تقریر کرتے ہوئے حمزہ صاحب نے فرمایا تھا کہ ان کی توقع کے خلاف یہ بات ہوئی کہ وزیر قانون صاحب نے میری تحریک کی مخالفت کی ہے لیکن میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ وزیر قانون کی مخالفت میرے لئے کوئی خلاف توقع بات نہیں ہے ۔ یہ حضرات جو کچھ اس ملک میں کر رہے ہیں اس چیز کو سامنے رکھکر کر رہے ہیں اور میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ ان سے کوئی بھلائی کی توقع کی جا سکے یا یہ کسی نیک کام میں ملک کی خدمت کر سکتے ہیں ۔ جناب والا اس ذیلی دفعہ کا مقصد یہ ہے کہ کوئی شخص جو کہ صوبے میں شراب کشید کرنے یا شراب فروخت کرنے کا یا افیون کا ناجائز کاروبار کرتا ہے اس کو غنڈہ بنایا جا سکتا ہے ۔ میری صرف ترمیم یہ ہے کہ اس ناجائز کا لفظ ہٹا دیا جائے کیونکہ جس کی برائی میں دنیا کے کسی code of ethics کو برائی کا شبہہ نہیں ہے خواہ اس میں شراب پینے والا ہو یا وہ ممالک جو شراب میں غرق رہتے ہیں خود انکے code of ethics میں بھی اور ان کا سمجھدار طبقہ بھی جانتا ہے کہ شراب اچھی چیز نہیں ہے اور ناجائز ہے اور ہمارے ملک میں نبی اکرم ص سے لیکر آج تک ہر شخص جانتا ہے اور ایک عالم فقیہہ سے لے کر فیکٹری میں کام کرنے والا مزدور اور کھیتوں میں ہل جوتنے والا کسان غرضیکہ ہر شخص کو اس بات میں رمق بھر شک نہیں ہے کہ شراب پینا پلانا شراب کشید کرنا یہ اسلامی قانون کے منافی ہیں اور ناجائز ہیں لیکن آپ کہتے ہیں کہ اس قانون کے ذریعہ جائز ہو سکتا ہے یعنی یہ کہ اگر حکومت کسی کو شراب کی کشید کی اجازت دیتی ہے اور افیون بیچنے کی اجازت دیتی ہے تو پھر اس کا کاروبار جائز ہے اور وہ اس کو کر سکتا ہے لیکن کوئی شخص اگر حکومت کی اجازت کے بغیر یہ کام کرے تو وہ غنڈہ ہے ۔ میں

کہتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف چیز ہے کیونکہ اگر کسی ناجائز چیز کی حکومت اجازت دیتی ہے تو XXXX *

Mr. Speaker: These words are not proper and are expunged from the proceedings of the Assembly.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - جو چیز میں نے عرض کی ہے میں اس کو دوبارہ عرض کرتا ہوں کہ کوئی ایسا کام جو حکومت کی مرضی کے خلاف کیا جائے گا تو وہ غنڈہ گردی میں شمار کیا جائیگا اور اگر وہ کام جو خدا کے حکم یا مرضی کے خلاف کیا جائے گا تو وہ بھی غنڈہ ازم ہے خواہ اس میں بڑے سے بڑا آدمی کیوں نہ ملوث ہو - اور اگر اس ملک کی انتظامیہ کو چلانے والا کوئی فرد خاص کر ایسا کام کرتا ہے جو حکومت کے حکم کے خلاف ہے تو وہ بھی غنڈہ ہے تو میری ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ وہ تمام اشخاص اور وہ تمام لوگ جو ایسا کام کرتے ہیں جس کو خدا نے منع کیا ہے خواہ اس کی حکومت کی طرف سے اجازت حاصل ہو یا نہ ہو تو وہ غنڈہ ازم کا ارتکاب کرتے ہیں ان کے خلاف ضابطہ کی کارروائی ہونا چاہئے کیونکہ جو چیز اسلام میں ناجائز ہے وہ حکومت کی اجازت دینے سے جائز نہیں ہو سکتی - میں اس وقت جس ملک کے ایوان میں کھڑا ہو کر تقریر کر رہا ہوں اس کے دستور میں یہ بات درج ہے کہ اس ملک کے بسنے والے کروڑوں انسانوں کو اسلام کے مطابق زندگی بسر کرنے کی ترغیب دی جائیگی اور اس ملک میں قرآن و سنت کے خلاف کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی جائیگی اور خاص طور پر دستور میں یہ کہا گیا ہے کہ شراب بنانے والے شراب پینے والے افراد کو قانون شکنی کی اجازت نہیں دی جائے گی یہ قانون شکنی کا ارتکاب میری

*Expunged as ordered by the Speaker.

سمجھ سے بالا تر ہے کہ ایک شخص شراب کا کاروبار کرتا ہے اور اگر وہ آپ کی اجازت سے کرتا ہے تو وہ غنڈہ نہیں ہے ۔ اگر شریعت کے لحاظ سے ۔ دین کے لحاظ سے اور اسلام کے لحاظ سے یہ چیز ناجائز ہے تو آپ کی اجازت دینے سے کیسے جائز ہو سکتی ہے؟ لہذا میں آپ کی وساطت سے وزرائے کرام سے درخواست کروں گا کہ اگر آپ میری بات پر کان نہ دھرتے تو جس نے آپ لوگوں کو ان کرسیوں پر پہنچایا ہے جس نے آپ کو وزیر بنایا ہے کہ آپ اس کے چشم ابرو کے ایک اشارے پر ان کرسیوں پر آگئے ہیں اور اسی کے چشم ابرو کے ایک اشارے سے تحت الثریٰ میں پہنچ سکتے ہیں آپ اس کے حکم کے خلاف کر رہے ہیں اس نے ابھی حال ہی میں اپنی ایک تقریر میں کہا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ اس ملک میں اسلامی قوانین نافذ العمل ہوں لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ تمام علما ہم‌خیال ہوجائیں پھر اس کے بعد جوڈیشری متحد ہو جائے اور پھر تمام وکلاء متحد ہو جائیں اور پھر ان قوانین کو اس ایوان کی منظوری حاصل ہو جائے تو میں اس پر آنکھ بند کرکے اپنی مہر لگا دوں گا ۔ میں آپ سے کہتا ہوں کہ شراب کی کشید کرنے ، شراب کے پینے اور شراب کے پلانے ، شراب کے بنانے ، شراب کا حساب رکھنے غرضیکہ جتنے کام بھی اس سے متعلق ہیں ان میں کسی فرد یا کسی شخص کو خواہ وہ عوام سے تعلق رکھتا ہو خواہ خواص سے تعلق رکھتا ہو خواہ وہ جوڈیشری سے متعلق ہو خواہ وکیل ہو اور شراب استعمال کرتا ہو یا نہ کرتا ہو اس چیز میں اختلاف نہیں ہے کہ شراب اسلام کے احکام کے خلاف ہے اگر آپ ایسا قانون پاس نہیں کر سکتے اور اس میں جائز و ناجائز کی دفعات لانا چاہتے ہیں تو میں پھر وہی بات کہونگا جو پہلے عرض کر چکا ہوں کہ ایک کروڑ پتی

آدمی یا ایک کارخانہ دار جس کو آپ خود شراب فروخت کرنے کا لائسنس دیتے ہیں اور جب آپ نے اس کو شراب بنانے کا کاروبار کرنے کی اجازت دی ہے تو اس کا وہ کاروبار جائز ہے اور اس کروڑ پتی کارخانہ دار نے آپ کی کون کون سی ناجائز خواہشات پوری کی ہونگی اور پورا کرتا ہو گا اور جس کو آپ کی طرف سے اجازت نہیں ملی ہے وہ مجرم ہے تو یہ جرم کا امتیاز کہ ہماری بغیر اجازت کے چونکہ یہ کاروبار کرتا ہے تو مجرم ہے اور ہماری اجازت سے کرتا ہے تو مجرم نہیں ہے میری سمجھ سے بالا تر ہے ۔ اس لئے جناب والا میں آپ کے توسط سے وزیر قانون کی خدمت میں عرض کرونگا کہ مبہم قوانین سے اور طرح طرح کے بہانوں سے وہ فرار کی راہ اختیار نہ کریں کہ فلاں کلب کو اجازت ہے فلاں جگہ پر اسکی اجازت نہیں ہے ۔ ایسے فرار کے راستوں سے اور ایسے بہانوں کے ذریعہ آپ عوام کو اور اس ملک کے لوگوں کو اور اس معزز ایوان کو مغالطہ میں ڈال سکتے ہیں لیکن اس ذات کے سامنے جس کے سامنے یقیناً آپ کو ایک دن جواب دینا ہے اس کے سامنے یہ فرار کی راہیں کامیاب نہ ہو سکیں گی ۔ لہذا اس ملک کے مفاد کے لئے اور آپ کے اپنے مفاد کے لئے میں عرض کروں گا کہ شراب بنانے والا ہر شخص خواہ اس کو آپ نے اجازت دی ہے یا اجازت نہیں دی ہے مجرم ہے ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) جناب سپیکر ۔ اخوند صاحب بخوبی جانتے ہیں کہ شراب کی کشید اور شراب کو فروخت کرنا کبھی جائز ہو ہی نہیں سکتا لہذا شراب کا کشید کرنا یا فروخت کرنا وہ ہر صورت میں آپ کے قانون بنانے کے باوجود ناجائز ہے ۔ اسی لئے جناب فاروقی صاحب نے جو یہ دوررس ترمیم اس ہنگامی قانون میں تجویز

کی ہے یہ انتہائی معقول اور مناسب ہے بلکہ ہمارے ملک کے حالات کے اور تقاضوں کے عین مطابق ہے ۔ جناب فاروق صاحب نے شراب کے ہنگامی قانون پر جو تقریر کی ہے اور جو کچھ وہ وزیر قانون کو بتا چکے ہیں ان کے بتانے سے پہلے انہیں اس بات کا علم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے آخری نبی نے شراب کے کشید کرنے اور اس کا کاروبار کرنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کو ایک لعنت قرار دیا ہے ۔ اور ان افراد پر لعنت کی ہے جو کہ اس کا کاروبار کرتے ہیں یا اس کاروبار کو جائز گردانتے ہیں ۔ جناب وزیر قانون کی جانب سے مجھے یہ توقع ہے کہ یہ جواز پیش کیا جائے گا کہ ہمارے ملک میں بہت سے ایسے افراد موجود ہیں جن کو ان نام نہاد ذرائع سے اگر شراب مہیا نہ کی جائے گی تو اس سے ان کی جان کو خطرہ لاحق ہو جائے گا ۔ میں جناب وزیر قانون کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ آپ نے قانون میں جو چور دروازے رکھے ہوئے ہیں اس میں ہماری قوم کے بہت سے افراد اور خاص طور پر جو نوجوان طبقہ ہے وہ شراب پینے کی لت کا پہلے سے زیادہ شکار ہو رہا ہے ۔ اگر اپ کی اس دلیل کو ہم تسلیم کر لیں کہ پاکستان کو معرض وجود میں آئے اکیس سال گزر چکے ہیں اور وہ افراد جو آج سے اکیس سال پہلے شراب پیتے تھے ان میں سے ۹۰ فیصدی اللہ کے حوالے ہو چکے ہوں گے اور اس دن سے جب سے وہ مرے ہیں وہ جہنم کا مزا چکھ رہے ہوں گے ۔ آپ کی اپنی دلائل کے مطابق اس وقت اس ملک میں شراب پینے والوں کی تعداد ۱۰ فیصد ہونی چاہئے کیونکہ ۲۱ سال میں لازمی طور پر ان میں سے بیشتر اس دنیا سے کوچ کر چکے ہوں گے لیکن جناب سپیکر آپ کو علم ہے کہ اس ایوان میں حکومت نے ہمیں یہ خود بتایا ہے کہ اس

صوبے میں شراب کی کشید میں دن بدن اور سال بہ سال اضافہ ہوتا رہا ہے محض نام نہاد جائز طریقہ سے شراب کی کشید میں اضافہ نہیں ہوا بلکہ غیر ممالک سے جو شراب مغربی پاکستان میں درآمد کرتے رہے ہیں اس کی مالیت میں بھی سال بہ سال اضافہ ہوا ہے ۔ میں جناب وزیر قانون کو یہ بتا دینا چاہتا ہوں اگر ان کو یہ علم نہیں ہے کہ آپ جائز طریقہ سے شراب حاصل کرنے اور اس کے استعمال کرنے کے جو چور دروازے رکھے ہوئے ہیں ان سے شراب کے ناجائز کشید ہونے کے بہت سے امکانات ہی موجود نہیں بلکہ ناجائز طریقے سے ان چور دروازوں سے شراب کی کشید اور اس کی فراہمی بھی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے ۔ جناب سپیکر میں وزیر قانون صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ آپ فرماتے ہیں کہ شراب ناجائز طریقہ سے حاصل کی جاتی ہے جو لائسنس یافتہ دکاندار بیچتا ہے یا ہوٹل والے لائسنس یافتہ اس کو فروخت کرتے ہیں ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ بعض ایسے افراد ہیں جنہوں نے کبھی لائسنس حاصل نہیں کیا شراب کی بھٹیاں وہ کھلے بندوں چلاتے ہیں اور حکومت کو یا حکومت کے عمال کو اس بات کا علم ہوتا ہے کہ فلاں جگہ شراب کی بھٹی چل رہی ہے وہ محض اپنا حصہ وصول کرنے کے بعد کھلی اجازت دے دیتے ہیں اور وہ شراب کشید کرتے رہتے ہیں ۔ اس ضمن میں ایک مثال پیش کرتا ہوں تقریباً آج سے دو یا تین سال پہلے لائلپور کی ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبروں کے انتخاب ہو رہے تھے ایک ایسا چئرمین تھا جو کہ ٹھیکری والہ ضلع لائلپور کا باشندہ تھا وہ گاؤں اس تھانے سے ۴ مربع یا ایک میل سے بھی کم فاصلے پر واقع ہے اس گاؤں کے بارے میں لائلپور کے ہر فرد کو پتہ ہے کہ شراب کا بیشتر حصہ اس گاؤں سے مہیا کیا

جاتا ہے ۔ اتفاق سے جو اس وقت ضلع کے عمال تھے انہوں نے اس چیئرمین کو حکم دیا کہ تم فلاں پارٹی کو ووٹ دو تو اس کی خوش قسمتی یا بدقسمتی کہ وہ چیئرمین دوسری پارٹی کے قابو میں آ گئے اور وہ پولیس کے قبضہ میں نہ آ سکے ۔ ڈسٹرکٹ کونسل کی ایلیکشن میں انہوں نے ووٹ ان کی منشاء کے خلاف دے دیئے ۔ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ ڈی ایس پی لائلپور نے اس کے گھر پر جا کر چھاپا مارا ۔ آپ کے ''پاکستان ٹائمز،، کے صفحات اس بات کا ثبوت مہیا کریں گے یہ زندہ ثبوت ہے کہ ۲۵۰ من پکی لاہن اس کے گھر سے ڈرموں کی صورت میں اس کے گھر سے برآمد کی گئی تو جناب سپیکر آپ نے جائز طریقہ سے شراب حاصل کرنے کی جو گنجائش رکھی ہوئی ہے اس کی وجہ سے ناجائز طریقہ سے شراب کشید کرنے کے موقع نکل آتے ہیں غیر ملکی شراب کافی مہنگی ہوتی ہے لیکن جو روپیہ ادا کرتا ہے وہ شراب پی لیتا ہے ۔ میں بہت سے شرابیوں کو جانتا ہوں کہ جن کے پاس کوئی پرمٹ نہیں ہوتا ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب کم از کم مجھے معلوم نہیں کہ آپ کون کون سے شرابیوں کو جانتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ میرا اشارہ تو ضرور سمجھتے ہوں گے کوئی شخص شراب فروخت کرنے والا یہ نہیں کہتا کہ پرمٹ لاؤ وہ تو کہتا ہے کہ پیسے دو پھر شراب جتنی مرضی لے جاؤ ۔ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جن کے پاس پرمٹ نہیں ہوتا لیکن وہ شراب کے عادی ہو جاتے ہیں اور بہت سے ایسے ہوتے ہیں جن کے پاس ناجائز طریقے سے کمائی ہوئی دولت ہوتی ہے اور جن کے پاس نہیں ہوتی وہ اس کو حاصل کرنے کے ناجائز ذرائع تلاش کرتے ہیں اور پھر شراب کو ناجائز

ذرائع سے کشید کرنے والے بھی پیدا ہو جاتے ہیں ۔ ہمیں ایک ایسی انتظامیہ مہیا کی گئی ہے کہ جس کو کوئی پوچھنے والا نہیں ۔ جتنی مرضی قانون شکنی کرتی جائے اس کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا ۔ جناب گل صاحب بھی بہت اچھی طرح جانتے ہیں کیونکہ میں نے لائلپور کی بات کی ہے میں آپ سے یہ التجا کروں گا کہ اگر واقعی آپ شراب کے استعمال کو قوم و ملک کے لئے نقصان دہ سمجھتے ہیں یا پاکستانی بھائیوں کے لئے آپ اس کو حرام تصور کرتے ہیں تو آپ جناب محمود اعظم فاروقی کی تجویز کو قبول کیجئے ۔

وزیر قانون ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو معلوم ہے کہ حال ہی میں سندھ آبکاری آرڈیننس اس معزز ایوان نے پاس کیا ہے تقریباً پورے صوبے میں شراب کو قبضہ میں رکھنا اس کا استعمال کرنا ممنوع ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا کورم نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Let there be a count (*count was taken*). The House is not in quorum. Let the bells be rung (*bells were rung*). The House is now in quorum.

وزیر قانون ۔ جناب عالی ۔ میری گذارش یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب عالی ۔ اپوزیشن والے خود پوائنٹ آف آرڈر کرتے ہیں کہ کورم نہیں ہے اور خود ہی باہر چلے جاتے ہیں ۔

Mr. Speaker : I hope the majority party will bear it in mind and will try to point out such occasions.

وزیر قانون (مسٹر اللہ بچائیو غلام علی اخوند) ۔ اب تقریباً پورے صوبہ میں کسی نشہ آور چیز کو قبضہ میں رکھنا اور استعمال کرنا خلاف قانون ہے ۔ اس شق میں جو چیز ہم لائے ہیں وہ یہ ہے کہ

نشہ آور چیز کی فروخت خلاف قانون ہے اس کو بنانا خلاف قانون ہے اور جو ایسا کرے اسے غنڈہ قرار دیا جائے ۔ آپ کو معلوم ہے کتنے غیر ملکی ٹیکنیشین یہاں رہتے ہیں ۔ جن کے لئے شراب پینا خلاف قانون نہیں ہے ۔ ان کے مذہب میں اس کی بندش نہیں ہے ۔ لہٰذا کوئی شخص اگر اسے جائز طور پر بنائے یا فروخت کرے تو وہ خلاف قانون نہیں ہے ۔ لیکن اگر کوئی ناجائز طور پر کسی چیز کو بنائے یا فروخت کرے تو اس کے خلاف یہ قانون بنایا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ میرے دوست آپوزیشن والے کیوں اسے خلاف شریعت یا خلاف اسلام سمجھتے ہیں ۔

(قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : No interruption, please.

وزیر قانون ۔ آپ اوروں کو پابند نہیں کر سکتے البتہ پاکستانی مسلمانوں کو پابند کر سکتے ہیں ۔ باہر کے لوگوں کو جو foreigners ہیں جو غیر مسلم ہیں کتنے ہزار ایسے لوگ ہیں جو یہاں کام کرتے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ سعودی عرب ، کویت اور لیبیا میں سب کے لئے شراب بند ہے ۔

وزیر قانون ۔ یہ اسلام نہیں ہے کہ اوروں کو بھی پینے نہ دیا جائے ۔ لہٰذا ان الفاظ سے میں اس ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*d*), the word "illicit" occurring in line 1, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*c*), the following be substituted, namely :—

"(*c*) keeps or manages a brothel as defined in the West Pakistan Suppression of Prostitution Ordinance, 1961, or is a tout of prostitutes, or lives, wholly or in part, on the earnings of prostitutes or being a Police Officer or public servant gets bribe from any such keeper or manager of any such brothel; or."

Mr. Speaker : I think this is an identical amendment. I will put it direct to the vote of the House. The question is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*c*), the following be substituted, namely :—

"(*c*) keeps or manages a brothel as defined in the West Pakistan Suppression of Prostitution Ordinance, 1961, or is a tout of prostitutes, or lives, wholly or in part, on the earnings of prostitutes or being a Police Officer or public servant gets bribe from any such keeper or manager of any such brothel; or".

The motion was last.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*d*) for the word "frequents" occurring in line 1, the word "visits" be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*d*), for the word "frequents" occurring in line 1, the word "visits" be substituted.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب والا - سب کلاز (ڈی) اس طرح ہے :—

"frequents for immoral purposes, houses or localities inhabited by prostitutes."

جناب والا - میں frequents کی بجائے visits لانا چاہتا ہوں - میں

سمجھتا ہوں frequents اتنا واضح نہیں ہے ۔ frequents سے کیا مراد ہے ؟

frequents for immoral purposes, houses or localities inhibited by prostitutes.

میں یہ سمجھتا ہوں جناب والا کہ کرائمز کے لحاظ سے بھی frequents کا استعمال درست نہیں ۔ visits کا لفظ قانون کو زیادہ واضح کر دے گا ۔ اگر آپ frequents رکھیں گے تو ہو سکتا ہے کہ کورٹ میں جا کر interpretation میں وہ fall out کر جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*d*), for the word "frequents" occurring in line 1, the word "visits" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment Mr. Abbasi.

Kazi Muhammad Azam Abbasi : Sir, I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*d*), the words "or localities" occurring in lines 1-2. be deleted

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*d*), the words "or localities" occuring in lines 1-2, be delected.

There is no opposition to this amendment. The amendment stands carried. Next amendment.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*e*), between the comma and word "or" occurring in line 2, the word "clubs" be inserted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in cluse (*e*), between the comma and word "or" occurring in line 2, the mord "clubs" be inserted.

Minister for Law : Opposed.

Mr. Speaker : I think this is an identical amendment.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی-۸) - تھوڑا سا فرق ہے جناب اس کے متعلق میں تھوڑا سا عرض کرنا چاھتا ھوں - اصل میں میری پہلی ترمیم سے اس کی مماثلت ہے - اور شاید میں rejection کی توقع پر اسے move نہ کرتا - لیکن میری پہلی ترمیم سے اختلاف کرتے ہوئے وزیر قانون نے جو دلیل دی تھی وہ X X X X*

Mr. Speaker : It is not parliamentary and is expunged from the record.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - خلاف ضابطہ ہے تو جانے دیجئے - میں نے تو اسے اچھا سمجھ کر استعمال کیا تھا - اس کے معنی meaningless کے ہوتے ہیں - انہوں نے ایسی مہمل بات کی ہے کہ آئندہ آنے والے لوگوں کو جب اس ایوان کی کارروائی پڑھیں گے اس سے مغالطہ ہو گا اس لئے اس کی وضاحت ہو جانی چاھئے - انہوں نے فرمایا تھا کہ place اتنا جامع لفظ ہے کہ اس میں کلب شامل ہے - اور چونکہ یہ قانون میں موجود ہے کہ جو کسی ایسی place کو رکھے گا یا manage کرے گا جہاں شراب یا جوا کا کاروبار ہوتا ہو اسے غنڈہ قرار دیا جائے گا - اس قانون کے تحت place میں کلب قائم کرنے والے کو لا سکتے ہیں - میں سمجھتا ہوں وزیر قانون نے جو بات کہی ہے خود اس قانون کی دفعہ میں اس کا تضاد موجود ہے - اگر آپ کہتے ہیں place اتنا جامع ہے پھر den کی کیا ضرورت تھی - اس سے ظاہر ہے کہ یہ لفظ اتنا جامع نہیں جتنا آپ کہتے ہیں کیونکہ اس میں den شامل نہیں - اگر place میں den شامل نہیں تو پھر کلب بھی شامل نہیں - اور اگر یہ اتنا جامع ہے کہ اس میں کلب شامل ہے تو پھر اسے داخل کرنے پر اعتراض کیوں ہے - اگر آپ کی

*Expunged as ordered by the Speaker.

نیت ہے کہ کلب کو بھی اسی طریق سے قابل مواخذہ قرار دیا جائے جس طرح den کو تو پھر آپ کو کلب کا لفظ اضافہ کرنے پر کیا اعتراض ہے ۔ اگر آپ کو کوئی اعتراض نہیں تو آپ اس ترمیم کو قبول کریں ۔ میں نے یہ ترمیم اس لئے پیش کی ہے کہ بڑے بڑے شہروں میں جتنی کلبیں ہیں وہاں گورنمنٹ کے افسران ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور کمشنر اس کے Ex-officioممبر ہوتے ہیں ۔ وہ شراب اور جوئے کا اڈہ ہوتی ہیں ۔ جہاں شراب اور جوا کھیلا جاتا ہو اس اڈے کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور کمشنر Ex-officio ممبر ہیں ۔ جب جوا اور شراب کو ان کی سرپرستی حاصل ہو تو ہم ان سے یہ کیسے توقع رکھیں کہ وہ شہر میں دوسرے چھوٹے چھوٹے علاقوں میں جو شراب کے اڈے ہوں گے وہ ان کو بند کریں گے ۔ جو شخص خود شراب پیتا ہو اور جوا کھیلتا ہو اس سے یہ توقع رکھنا کہ وہ شراب اور جوئے کو شہر میں بند کرے گا ان سے ایسی توقع رکھنا بیکار ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب آپ یہ فرمائیں کہ اگر دوسری لائن میں "or" کے بعد "clubs" لگا دیا جائے تو

(*e*) frequents resorts of vice such as drinking or gambling dens, or.....

Mr. Mahmood Azam Farooqi : "(*e*) frequents resorts of vice such as drinking or gambling dens, or places....."

Mr. Speaker : The Member says that :

".....in clause (*e*), between the comma and word '*or*' occurring in line 2, the word 'clubs' be inserted."

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Then it will read :

"dens, clubs or places"

Mr. Speaker : There are two 'ors' in line 2.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میری ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ اگر آپ واقعی یہ سمجھتے ہیں کہ جوا کھیلنے والے یا شراب

پینے والے شخص کو غنڈہ قرار دیا جائے تو پھر ایسے شخص کو جو شراب اور جوئے کے اڈے پر بار بار جاتا ہو اور آپ کے افسران جو خود اسی شہر میں جوئے اور شراب کے اڈوں کی سر پرستی کرتے ہوں وہ لوگ جو اس کے ex-officio ممبر ہوں اور وہ وہاں اپنے صبح وشام بسر کرتے ہوں ان سے کیسے توقع رکھی جائے کہ وہ شراب اور جوئے کے اڈوں کو شہر میں بند کریں گے ۔ جب سب سے بڑے غنڈوں کی فہرست میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور کمشنر کا نام ہے آپ ان کو ان کلبوں میں جانے سے روکیں یا پھر ان کلبوں میں جانے والے کو غنڈہ قرار دیا جائے ۔

وزیر قانون ۔ جناب والا ۔ میں جناب محمود اعظم فاروقی صاحب کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ "dens" کا مطلب وہ اڈے ہیں جہاں پر شراب وغیرہ کا خاص کام ہوتا ہے ۔ اس کے بعد "or a place" کے جو الفاظ استعمال کئے ہیں اس میں کلبیں آ جاتی ہیں ۔ آپ یہ تصور نہ فرمائیں کہ ان کلبوں میں صرف جوا کھیلتے ہیں کیونکہ وہاں پر بلیرڈ ۔ ٹینس وغیرہ بھی کھیلا جاتا ہے اور وہاں لائبریری بھی ہوتی ہے ۔

"Clubs" is included in the term "places" and, therefore, it is unnecessary according to me.

Mr. Speaker: The question is:

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*e*), between the comma and word "or" occurring in line 2, the word "clubs" be inserted.

The motion was lost.

Mr. Speaker: No. 15.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I beg to move:

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*e*) be deleted.

Mr. Speaker: The amendment moved is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*e*) be deleted.

Minister of Law: Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب والا - اس سیکشن کی عبارت واضح نہیں ہے - اگر آپ دیکھیں تو اسکی عبارت اس طرح ہے کہ -

"frequents resorts of vice such as drinking or gambling dens..."

اور پھر دیکھیں جناب والا-

"or places where opium or other intoxicating drugs are smoked....."

میں سمجھتا ہوں کہ جو الفاظ ہیں وہ درست نہیں ہیں اور انہوں نے جس شکل میں یہ ترمیم دی ہے اس سے continued sentence نہیں بنتا ہے -

جناب والا - میری دوسری گذارش یہ ہے کہ کسی کو غنڈہ قرار دینے کے لئے صرف اسی قدر طریقہ کافی نہیں کہ وہ کسی gambling dens میں یا دوسری جگہ پر بار بار جاتا ہو - میں صرف یہ مثال دیتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ مجسریٹ یا اس کے رشتہ دار وہاں جاسکتے ہیں - اس کا کوئی ملنے والا جا سکتا ہے تو اس طریقہ سے abuse of power کی صورت پیدا ہو جائے گی - میں سمجھتا ہوں کہ محض اس بنا پر کہ کوئی شخص کسی جگہ پر جاتا ہے اسے غنڈہ قرار دینا واجب نہیں ہے - اس کے علاوہ جب اس کا چالان ہوگا تو کیا عدالت میں یا ٹریبونل کے روبرو شہادت پیش کرنا کافی ہے کہ فلاں شخص وہاں جاتا ہے اس لئے اسے غنڈہ قرار دے دیا جائے تو جب اس شخص کی prosecution ہوگی تو ایسے شخص کی ضمانت نہیں لی جاسکتی کم از کم ہائی کورٹ میں اس کی ضمانت کے لئے درخواست نہیں دی جا سکتی - اس لئے اس قانون میں اس صورت سے یہ اختیارات دئے جانا واجب اور درست نہیں ہے -

Mr. Speaker: The question is:

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*e*) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next 16.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I beg to move:

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*f*), the following be substitued, namely:—
>
> "(*f*) makes fraudulent collection in the name of charity and has been previously convicted on this charge; or".

Mr. Speaker: The amendment moved is:

> That in section 5 of the Ordinande, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*f*), the following be substituted, namely:—
>
> "(*f*)) makes fraudulent collection in the name of charity and has been previously convicted on this charge; or".

Minister of Law: Opposed.

ملک محمد اختر (لاهور - ۲) - جناب والا - انهوں نے ترمیمی هنگامی قانون میں دفعه ۱۳ سے پہلے چار یا پانچ معقول دفعات شامل کی ہیں جن سے یه ثابت هو جائے که کوئی شخص جو جوا خانه یا شراب خانه وغیره کو چلا رها هو - ناجائز شراب کشید کر رها هو - یا کوئی قحبه خانه چلا رها هو یا ایسی جگهوں پر بار بار جاتا هو میں سمجهتا هوں که یه وجوهات معقول هوسکتی ہیں - لیکن دس باره پندره وجوهات کسی شخص کو غنڈه قرار دینے کے لئے جو که وه اس سے آگے دے رهے ہیں درست نہیں - میں سمجهتا هوں که کسی شخص کو اس طریقے سے غنڈه بنانا اس کے حقوق آزادی کو سلب کر دینا ہے اس طرح اسے غنڈه قرار دینا نہایت هی ناواجب ہے -

جناب سپیکر میری یہ گزارش ہے کہ یہ ایک خصوصی قانون ہے جس میں ضمانت کی دفعات اتنی کم ہیں کہ ھائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے دروازے بند کر دیئے گئے ہیں ۔ ایسے سخت قانون کے ہوتے ہوئے جو ترامیم کی گئی ہیں وہ یہ ہیں . . .

"makes fraudulent collection in the name of charity..."

کسی سیاسی جماعت یا ادارے کو یا کسی سوشل ویلفیئر ادارے کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ آپ نے خیرات کے نام پر جو رقم وصول کی ہے یہ وصولی بدیانتی پر مبنی ہے ۔ یہ قانون جنگل کا قانون ہے ۔ جیسے ہم کسی غیر مہذب ملک میں رہتے ہوں ۔ کیا پاکستان کا قیام اس لئے عمل میں آیا تھا کہ چند افراد ، چند جابر قسم کے افراد انگریز کے جانشیں بن جائیں ۔ میں اس موقع پر انگریز قوم کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ انہوں نے لوٹ کھسوٹ کے باوجود انصاف کے دروازے بند نہیں کئے تھے ۔ میں اس دکھتی ہوئی رگ کو چھیڑنا نہیں چاہتا ۔ یہ خود ھی کرتے ہوئے اس ترمیم کو واپس لے لیں گے ۔ کیا یہ جائز بات ہے کہ

"Makes fraudulent collection in the name of charity..."

کی بنا پر اس طرح کسی کو غنڈہ قرار دے دیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ کو پتہ ہے کہ اگر کوئی آدمی بددیانتی سے رقومات وصول کرتا ہے تو اس کے لئے سزا تو رکھی ہے

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ یہ بڑی سیدھی سی بات ہے ۔ میں نے یہ کہا ہے کہ اگر وہ سزا یافتہ ہے اور اس کا ریکارڈ ان کے پاس ہو ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس میں تو "fraudulent" کا لفظ ہے کہ جو بددیانتی سے خیرات کے نام پر روپیہ وصول کرتا ہو ۔

ملک محمد اختر - جناب والا- اس کام کے لئے جو مشینری ہوگی وہ اچھی ہونی چاہئے - پولیس افسر کے الزام لگانے پر کسی کو مجرم نہیں گردانا چاہئے اور اس کی پوری پوری تحقیقات کرنی چاہئے اور غنڈہ ایکٹ کی جو دفعات ہیں اگر وہ اس کے تحت آتا ہو تو اس کے بعد ہی اس کو مجرم قرار دیا جائے ورنہ بصورت دیگر اس کو بری کر دینا چاہئے -

Mr. Speaker: The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*f*), the following be substituted, namely:—
>
> "(*f*) makes fraudulent collection in the name of charity and has been previously convicted on this charge; or".

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment No. 17 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: Sir I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*g*) be deleted.

Mr. Speaker: The amendment moved is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*g*) be deleted.

Minister for Law: I opposed it Sir.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب والا - الیکشن کے موقعہ پر ایسے قانون کو لانا جس سے civil liberties کو خطرہ ہی خطرہ ہو - میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایک نہایت متشددانہ قانون ہے - جس میں نہ داد ہے اور نہ فریاد - اس میں دریافت پر یہ قرار دینا کہ کوئی شخص عام طور پر مخمور پایا جاتا ہے ٹھیک نہیں ہے - غنڈہ ایکٹ اور special laws میں پہلے ہی کئی دفعات ہیں - لہٰذا یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ ہمیں ایسی دفعات جو کسی کو غنڈہ ایکٹ کی زد میں لائیر نہیں لانی چاہئیں -

Mr. Speaker : Please be relevant to the amendment.

ملک محمد اختر - جناب والا - جس شق (g) کو میں نے delete کرنے کے لئے کہا ہے - اگر آپ اس کو دیکھیں تو اس کی wording یہ ہے "is frequently drunk and disorderly in public"

جناب والا - یہ اندازہ فرمائیں کہ یہ حکومت جو مے نوشی کو جائز قرار دیتی ہے جو حکومت کلب میں جا کر شراب پینے کو جائز قرار دیتی ہے یعنی جناب والا - یہ ایک جملہ ہے - کہ یہ امیر کی عیاشی ہے اور اگر اس عیاشی کو غریب کرے تو بدمعاشی کا لفظ دے دیا جاتا ہے - یہ اپنے ضمیر کو ٹٹولیں - جناب لامنسٹر صاحب - کیا قانون کی چکی ان اشخاص کے پیسنے کے لئے کافی نہیں - کہ ان الفاظ کو "is frequently drunk and disorderly in public" غنڈہ ایکٹ میں incorporate کرنے کے بعد . . . . . .

Mr. Speaker: The question is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*g*) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment No. 18 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: Sir I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*h*) be deleted.

Mr. Speaker: The amendment moved is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*h*) be deleted.

Minister for Law: Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور - ۲) - جناب والا - یہ ایک ایسی دفعہ ہے - جس کو میں ایوان کے سامنے پیش کرتا ہوں - تاکہ ایوان ہی اس بات کا انصاف کرے - کہ ایسے اشخاص جن میں یہ بات ہو -

"is in the habit of using obscene and abusive language in public." یعنی اگر کوئی آدمی برسر عام گالیاں کسی کو دو تین دفعہ دیتا ہے ۔ اور اس کا کوئی انسپکٹر یا سب انسپکٹر دوست ہے اور وہ تین رپٹ لکھواتا ہے ۔ وہ قابل چالان ہے ۔ میں کافی اختصار کے ساتھ عرض کر رہا تھا ۔ مگر مجھے یہاں عرض کرنے دیجئے کہ سب سے پہلے اس شخص کے خلاف کیا ہوگا ۔ پہلے تین رپٹ درج ہونگی ۔ پھر ایک ٹریبونل کے پاس پیش کیا جائے گا ۔ ٹریبونل کو اختیار ہے کہ ایک ماہ کے لئے یا مقررہ میعاد کے لئے اُسے جیل میں بھیج دے ۔ اس کی ضمانت نہیں ہوگی ۔ یہ رسہ کشی ہے ۔ Judiciary اور Executive کے اختیارات میں اور موجودہ صدارتی نظام Executive کو اختیار دیتا ہے ۔ ان کے لئے زیادہ مفید اور دور رس نتیجہ نکل سکتا ہے ۔ اس لئے ٹریبونل کو یہ powers دی گئی ہیں ۔ یہ لامحدود اختیارات اور پھر ٹریبونل کی proceedings ہونگی ۔ جن میں یہ affidavit دے سکتے ہیں ۔

وزیر قانون ۔ affidavit کو اس میں سے نکال دیا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ اچھا کیا ہے ۔ آپ نے defence کا کوئی موقعہ نہیں دیا ۔ ٹریبونل کے سامنے proceedings ہونگی ۔ اور اس کے بعد notify کر دیا جائیگا کہ وہ غنڈہ ہے ۔ پھر یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ جس شخص پر obscene language استعمال کرنے کا الزام ہو اس پر Probation Officer بٹھا دیا جائے ۔ جناب والا ۔ اب آپ اندازہ فرمائیں کہ اس ملک میں ایسی قانونی دفعات کے ہوتے ہوئے اور پھر اس کے photographs اور finger prints بھی لئے جاتے ہیں ۔ پھر دفعہ (۲۴) ہے Cr.P.C. کی bar ہے وہ کسی جگہ نہیں جا سکتا ۔ تصور اس کا صرف یہ ہے کہ "frequently drunk and disorderly in public" ہے میں سمجھتا

ہوں کہ کسی آزاد ملک میں ایسے ناپاک اور unholy قانون کبھی نہیں بنائے گئے ۔

Mr. Speaker: The question is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance. clause (*h*) be deleted.

The Motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment No. 19 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, I beg to move.

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*i*), for the word "eighteen" occurring in line 1, the word "sixteen" be substituted.

Mr. Speaker: The amendment moved is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*i*), for the word "eighteen" occurring in line 1, the word "sixteen" be substituted.

Minister for Law: Sir, before I oppose it, I will just make one submission.

وہ کہتے ہیں کہ ۱۶ سال کے نیچے جو ہو اس کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ ہو تو خلاف قانون ہے ۔ اگر ۱۸ سال کے نیچے ہو تو یہ نہیں ۔ ہم نے تو ملک صاحب ۱۸ سال کر دیا ہے ۱۶ سال کی بجائے ۔ لہٰذا جناب والا ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کا مقصد تو حل ہو جاتا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ یہ دفعہ اس سے طرح ہے کہ ۱۸ سال کی عمر تک اگر کوئی corrupt person ہو تو میں یہ چاہتا ہوں کہ ۱۸ کی بجائے ۱۶ سال کر دیا جائے ۔ دراصل بات یہ ہے کہ اس عمر میں تو کوئی نوجوان اپنی عادت اور اطوار کو develope کر چکا ہوتا ہے ۔ اس لئے ۱۸ کی بجائے ۱۶ سال کر دیا جائے تاکہ ابھی وہ اپنی عادات اور character کو develope نہ کر چکا ہو ۔

وزیر قانون - میں اسے oppose کرتا ہوں -

ملک محمد اختر - جناب والا - ۱۸ سال تو زیادہ عمر ہے - میں چاہتا ہوں کہ اسے ۱۶ سال کر دیا جائے -

Mr. Speaker: The question is :—

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*i*), for the word "eighteen", occurring in line 1, the word "sixteen" be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment No. 20.

Malik Muhammad Akhtar: I beg to move :—

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*i*), the following be subsituted, namely:—

"(*i*) annoys or molests persons, particularly women or persons under eighteen years of age and has previously been convicted on this charge; or".

Mr. Speaker: The amendment moved is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section section 13 of the principal Ordinance, for clause (*i*), the following be substituted, namely:—

"(*i*) annoys or molests persons, particularly women or persons under eighteen years of age and has previously been convicted on this charge; or".

Minister for Law: Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب والا - یہ پھر ایسی دفعہ ہے - ایک معمولی سی بات پر غنڈہ قرار دینے کے لئے یہ شق لے آئے ہیں - یعنی اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو بالخصوص عورتوں کو تنگ کرتا ہے - جن کی عمر ۱۸ سال ہے - تو جو شخص ایسی قبیح حرکت کرتا ہے - اس کو سزا دی جائے -

مسٹر سپیکر - جو ممبران اس وقت ہاؤس میں تشریف لائے ہیں - میں ان کی اطلاع کے لئے عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ میں نے اس سے

پہلے ہدایت کی تھی - کہ ہاؤس میں بیٹھ کر باتیں کرنا خلاف آداب ہوگا - میں اس سے زیادہ سخت لفظ استعمال کرنا نہیں چاہتا - اس لئے ممبران اس کے متعلق آگاہ رہیں -

Major Muhammad Aslam Jan: Point of order. There is no quorum in the House.

Mr. Speaker: Let there be a count (*count was taken*). The House is in quorum.

ملک محمد اختر - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ کسی شخص کو محض اس جرم پر کہ وہ کسی شخص کو بالخصوص عورتوں کو annoy یا molest کرتا ہے - یا طعنہ دیتا ہے یا فقرہ کشی کرتا ہے تو اس کو بھی غنڈہ گردی کی چکی میں پیس دیں - اگر میں اس کی یہ مثال دوں کہ انہوں نے خود ہی معاشرہ کو اس قدر بگاڑ دیا ہے اور خود ہی co-education کی اجازت دی ہے - کلبوں میں خواتین سے کھل کر باتیں کی جاتی ہیں - بچوں کو اس قدر آزاد کر دیا ہے کہ اب وہ ایسی حرکات کرتے ہیں - ہر گھر میں تو نہیں البتہ بہت سے بڑے گھروں میں لڑکے اور لڑکیاں freely ملتے جلتے ہیں - میں سمجھتا ہوں کہ اس سے ان میں قدرے بے تکلفی پیدا ہوتی ہے - ہم مخلوط تعلیم کو encourage نہیں کرتے - اس لئے ہر گھر میں نہیں - لیکن اکثر ایسے گھروں میں جہاں مغربی تہذیب گھس چکی ہے - لڑکے اور لڑکیوں میں کو تمیز نہیں - اعلیٰ خاندانوں کے چشم و چراغ جن میں نر اور مادہ دونو شامل ہوتے ہیں وہ بے تکلفی سے گول کمروں میں بیٹھتے ہیں - گپ بازی ہوتی ہے بعض اوقات تو آپس میں عشقیہ خطوط بھی لکھے جاتے ہیں - اس لئے جو لوگ ان کے سرپرست اور guardians ہوتے ہیں اگر وہ ان کو بے راہروی پر چھوڑ دیں گے - تو یہ غلط بات ہوگی -

جناب والا ۔ سوسائٹی اس قدر گمراہ ہو چکی ہے کہ اس وقت یہ قرار دینا کہ اگر کسی شخص نے کسی لڑکی پر کوئی فقرہ کسا تو اسے غنڈہ قرار دیا جائے گا حالانکہ P.P.C. میں کئی ایسی دفعات ہیں جن کے تحت ان کو prosecute کیا جا سکتا ہے ۔ اگر یہ طریق کار ہوگا جو آپ نے تجویز کیا ہے تو اس سے advanced families سو فیصد غنڈوں کی زد میں آ جائیں گی اس لئے آپ ایسا قانون لائیں جس سے یہ خرابی دور ہو ۔ پردہ کو رائج کریں کلبوں کو بند کریں اور ملک میں شراب کا ایک قطرہ نہ آئے ۔

Mr. Speaker: But the Member has not supported the amendment so far.

Malik Muhammad Akhtar: I am supporing it.

Mr. Speaker: The amendment is only to the effect that the man should be a previous convict on this charge.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیز اس قدر عام ہے اور یہ ایسی common vice ہے ۔ کہ ہر شخص معمولی سی بات پر غنڈہ ایکٹ کی زد میں آ جائے گا ۔ اگر کوئی عادی مجرم ہو اور راہ چلتی خواتین کے پیچھے جاتا ہو تو اس کو سزا دینا چاہیے ۔

Mr. Speaker: I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (*j*), the following be substituted, namely:—
>
> "(*j*) annoys or molests persons, particularly women or persons under eighteen years of age and has previously been convicted on this charge; or".

The motion was lost.

Mr. Speaker: Next amendment No. 21.

Malik Muhammad Akhtar: I beg to move :—

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*k*) be deleted.

Mr. Speaker: The amendment moved is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*k*) be deleted.

Minister for Law: Opposed.

ملک محمد اختر - جناب والا - پھر یہ معمولی سے جرم کے لئے غنڈہ ایکٹ کا نفاذ کرنے کے لئے جو دفعہ لے آئے ہیں وہ یہ ہے -

"does obscene acts such as wilful exposure of his person in public"

جناب والا - انتہا ہے کہ یہ لوگ ایسی کلبوں میں جاتے میں جہاں ننگے ناچ ہوتے ہیں -

Mr. Speaker: Is the Member supporting wilful exposure !

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر آپ یہ فرمائیں کہ اگر ایک شخص خود برسر عام ننگا ہو جائے تو یہ کہتے ہیں کہ غنڈہ ہے اور اگر ہماری پولیس لڑکوں کو راولپنڈی میں ننگا کرتی ہے تو ہماری حکومت کی پولیس کے بارے میں کیا رائے ہے ؟

Mr. Speaker. This is no point of order.

ملک محمد اختر - یہ ۳ دسمبر کو انگریزوں کے جانشین بڑے بڑے ہوٹلوں میں - - - - -

مسٹر سپیکر - آپ کا مطلب یہ ہے کہ جو ننگا پھرے اس کو غنڈہ نہ قرار دیا جائے -

ملک محمد اختر - جناب والا - میرا مطلب یہ ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی آدمی باڈی بلڈر ہے اور وہ صرف بنیان پہن لیتا ہے یا کوئی ایک سکرٹ پہن لیتا ہے تو ان کو اس کی وضاحت کرنا چاہئے -

مسٹر سپیکر - آپ نے اس پر کوئی امنڈمنٹ نہیں دی ہے -

ملک محمد اختر - جناب جو لوگ L.S.D. کی pills بیچتے ہیں انٹر کانٹی ننٹل ہوٹل میں تو ایسے لوگ بہت آتے ہیں اور جہاں کے management پر حکومت کا اثر ورسوخ ہے یا جو دوسرے کلب ہیں مثلاً جم خانہ کلب وغیرہ - اگر میرے ساتھ لامنسٹر صاحب وہاں چلیں تو میں ان کو دکھادوں -

وزیر قانون - میں نہیں جاؤں گا -

ملک محمد اختر - میرا مطلب یہ ہے کہ اگر چھوٹے آدمی ایسا کام کریں تو آپ ان کو بدمعاش کہتے ہیں اور اگر کوئی بڑا آدمی ایسا کام کرے تو آپ اس کو عیاشی کا نام دیتے ہیں -

Mr. Speaker : The question is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinauce, clause (*k*) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for clause (1), the following be substituted, namely :—

"(1) Insults the modesty of women by using foul language or making indecent sounds or gestures, or by exposure of his person or the person of any other individual or of any object or otherwise howsoever and has been previously convicted on this charge; or".

Mr. Speaker : Does the Member press this amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Not pressed.

Mr. Speaker: Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance. in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*m*) be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*n*) be deleted.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر - (لاہور-۲) جناب والا - انہوں نے پھر رائی کا پہاڑ بنا دیا ہے - اگر آپ اس دفعہ کو دیکھیں تو یہ ہے -

"Behaves riotously in public by entering into affrays, or otherwise howsoever; or

بعض یہ لوگ چاہتے ہیں کہ کوئی آدمی سڑک پر نہ نکلے کوئی بات نہ کرے - ان کے نزدیک غنڈہ ایکٹ میں conviction کس طرح ہوگا ؟ اگر کسی شخص پر کوئی فوجداری مقدمہ ہوتا ہے اور اس کا جرم یہ ہے کہ وہ کسی پر جھوٹا الزام لگاتا ہے تو یہ اس کا غنڈہ ایکٹ میں چالان کر دیں گے - جناب والا - آپ مجھ سے اتفاق فرمائیں گے اور اس پر بڑے بڑے foreigners کی opinion ہے اور ہمارے ججوں کی بھی رپورٹیں ہیں کہ اس ملک میں جھوٹی شہادتیں مہیا کرنا نہایت ہی آسان کام ہے بلکہ پولیس کے پاس ان کے اپنے touts ہیں اور پھر ان کے پاس B. D s' کا با برکت نظام ہے اس سے جھوٹھی شہادتوں کی فراوانی کر دی گئی ہے محض دو آدمیوں کے کہنے پر ان کو غنڈہ قرار دیا جا سکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ لامنسٹر صاحب ہی کو شرف حاصل ہے کہ وہ ایسے قوانین لائیں اور اس میں believe کریں -

Mr. Speaker : The question is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*n*) be deleted.

The motion was lost.

Mr: Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move.

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the Principal Ordinance, clause (*n*) be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is:

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*n*) be deleted.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر - (لاہور-۲) جناب والا - آپ کلاز (۴) کو ملاحظہ فرمائیں جو یوں ہے -

> "Causes fear or alarm to the public or any section or member thereof, by issuing threats, verbally or in writing, or by making, publishing or circulating false statements, rumours or reports; or "

جناب والا اگر اس قانون کے لیے کوئی یہ جوڈیشل مشینری گاتے تو میں شاید اس کلاز پر اعتراض نہ کرتا - جناب والا اس کا discrimination کون کرے گا کہ عوام میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو دھمکیاں دیتا ہے یا کوئی - - -

مسٹر سپیکر - میں نے ابھی ابھی ممبران صاحبان کی خدمت میں جو کچھ کہا تھا اس کا اطلاق خواتین ممبروں پر بھی اسی طرح ہوتا ہے جس طرح gents پر -

ملک محمد اختر - اب آپ ملاحظہ فرمائیں کہ ایک شخص کوئی سرکولر publish کرتا ہے اس میں کسی پر الزام لگاتا ہے کہ وہ corrupt ہے یعنی کسی فرد یا کسی افسر کے خلاف کوئی گمنام خط لکھتا ہے یا کسی اعلیٰ افسر کے خلاف ایسا لٹریچر circulate کرتا ہے جس میں ایسے الزامات ہیں تو یہ اس کو دو ماہ کے لئے غنڈہ قرار دے دیں گے - یا جناب والا اگر کوئی شخص کسی ڈپٹی کمشنر کے خلاف کچھ لکھتا ہے اور ڈپٹی کمشنر کسی شخص کے مقدمہ میں ٹریبونل کا صدر ہے تو اس کو یہ دو ماہ کے لئے غنڈہ قرار دے دیں گے - یعنی میں سمجھتا ہوں کہ اس دفعہ سے صحافت تو بالکل ختم ہو گئی اور صحافت کا اور freedom of expression کا جنازہ نکل گیا ہے - جناب والا

یہ جو حرکات یہاں پر کر رہے ہیں اس کی وجہ سے عوام بپھر گئے ہیں - یہ چاہتے ہیں کہ ان کے خلاف کسی طرح کا expression of opinion نہ ہو -آخر جناب والا یہ ایک آزاد ملک ہے یا یہ کوئی ریاست ہے یا صدر مملکت کا بسایا ہوا جزیرہ ہے جس میں ان کے حواری اس قسم کے قوانین لا رہے ہیں - ہم ایک آزاد مملکت ہیں - مجھ میں ان قوانین کو دیکھنے کے بعد بغاوت کا جذبہ ابھر رہا ہے - میں سمجھتا ہوں کہ ایسے شرمناک قوانین لانے والے صدر مملکت سے زیادہ ان کے حواری ہیں - اور اس mal-administration کی سزا جو آج اس ملک میں پا رہا ہے یا جس شخص کو اس کی سزا مل رہی ہے وہ صرف صدر مملکت کی ذات ہے -

Mr. Speaker : The question is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*n*) be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Amendment No. 25 is not moved. It also stands in the names of Khwaja Muhammad Safdar, Mr. Hamza, Mr. Mahmood Azam Farooqi, Major Muhammad Aslam Jan and Malik Miraj Khalid. Next amendment Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, for para (*p*), the following be substituted, namely :—

"(*p*) makes a livelihohd, or extorts money or other property or seeks any concession or favour from any one, by any form of intimidation and has previously been convicted on this charge; or".

Sir, I don't want to press this amendment.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*q*) be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*q*) be deleted.

Minister for Law : Opposed.

ملک محمد اختر (لاہور ۲) ۔ جناب والا آپ غور فرمائیں کہ اگر کوئی قانون کو defy کرتا ہے تو آخر پی پی سی کی چار پانچ سو دفعات ہیں اور جو شخص ان کو violate کرتا ہے اس کے لئے ان میں سزائیں بھی ہیں مقرر تو "defy" کا لفظ میں سمجھتا ہوں ایک vague لفظ ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا کورم نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : Let there be a count (*count was taken*). The House is in quorum.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ defy کا لفظ vague ہے اور defy the ban بھی ایک vague term ہے اور پھر یہ کہہ دینا کہ کوئی قانون شکنی کرتا ہے مناسب نہیں ہے ۔ جناب والا میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی قانون کو defy کرتا ہے تو اس کو یقیناً سزا ملتی ہے لیکن ایک vague term کے ذریعے کسی کو غنڈہ ایکٹ میں پھنسانا اور یہ کہہ دینا کہ یہ امن عالمہ کو خطرہ میں ڈال رہا ہے یہ بے انصافی ہے ۔ سب سے زیادہ تو مجھے اس بات کا خدشہ محسوس ہو رہا ہے کہ اس vague term سے کئی بے گناہ اشخاص کو سزا مل جائے گی ۔ جناب والا اس حکومت سے کسی قسم کی نیکی کی توقع کرنا عبث ہے بر سر اقتدار طبقہ کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو محکوم بناؤ ۔

Mr. Speaker The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, clause (*q*) be deleted.

The motion was lost

Mr. Speaker : Next 28.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : Next 29.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*s*) between the words "Code" and semi-colon appearing at the end, the words "and has previously been convicted for the same" be inserted.

I am not pressing it.

Minister for Law : Why did the Member move it?

Mr. Speaker : There is no question of not pressing it. The amendment is either moved or not moved.

Malik Muhammad Akhtar : I am not making a speech on it.

Mr. Speaker : The question is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*s*) between the word "Code" and semi-colon appearing at the end, the words "and has previously been convicted for the same" be inserted.

The motion was lost

Mr. Speaker : No. 30.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I beg to move :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the principal Ordinance, in clause (*s*) between the word "Code" and semi-colon occurring in line 4, the words " or which he knows or has reason to believe to be smuggled goods illegally imported into Pakistan" be inserted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in section 5 of the Ordinance, in the proposed section 13 of the Principal Ordinance, in clause (*s*) between the word "Code" and semi-colon occurring in line 4, the

words "or which he knows or has reason to believe to be smuggled goods illegally imported into Pakistan" be inserted.

Minister for Law : Opposed.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) - جناب والا - میں اس اختلاف کی وجہ سمجھ نہیں سکا اصل میں اس کلاز کا مدعا یہ ہے کہ کوئی شخص جو چوری کا مال رکھتا ہو اور اس مال کا لین دین کرتا ہو وہ غنڈہ قرار دیا جا سکتا ہے میں نے اضافہ یہ کیا ہے کہ اگر کوئی شخص smuggled چیز جو پاکستان کے قانون کے خلاف درآمد کی گئی ہو رکھتا ہو یا اس کا کاروبار کرتا ہو تو اس کو اس طرح treat کیا جائے جس طرح چوری کرنے والے شخص کو treat کیا جاتا ہے یہاں کئی معزز لوگ ہیں جو سمگل کئے ہوئے سگریٹ پیتے ہیں یہ عام چیز ہے کہ انگلینڈ اور امریکہ کے سمگل شدہ سگریٹ بغیر کسی قانون کے درآمد کئے جاتے ہیں اور اگر میں ان اشخاص کا نام لوں جو اس کاروبار میں شریک ہیں تو شاید مناسب نہ ہو -

مسٹر حمزہ - وہ اس کو جائز کاروبار تصور کرتے ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میرے سامنے بھی بہت سے معزز لوگ بیٹھے ہیں تو میں نے ترمیم اس لئے پیش کی ہے کہ ایسے لوگ جو اس قسم کا غیر قانونی کاروبار کرتے ہوں اس میں شریک ہوں کیوں کہ میں سمجھتا ہوں کہ خریدنا بھی شریک ہونا ہے اور یہ ایک ایسا فعل ہے جسے میں اس ملک کے ساتھ اور ملک کے خزانے کے ساتھ بددیانتی سمجھتا ہوں اور یہی وجہ ہے کہ میں نے یہ اپنی ترمیم پیش کی ہے میں سمجھ نہیں سکا کہ محترم وزیر صاحب نے کیوں اس کے اختلاف فرمایا کیا smuggled goods کو رکھنا آپ جائز سمجھتے ہیں ؟

مسٹر حمزہ (لائلپور-۶) - جناب سپیکر - جب اللہ تعالی نے ہماری بد اعمالیوں کی وجہ سے سزا دینے کے لئے ہم پر اس حکومت کو مسلط کیا تھا تو اس نے اس وقت کی جو حکومت تھی اور اس کے حکمرانوں کے خلاف سب سے بڑا الزام یہ لگایا تھا کہ ان کے دور اقتدار میں سمگلنگ بہت بڑھ گئی تھی - میں یہ نہیں سمجھتا کہ آج وہی حکومت اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے اتنی بزدل کیوں ہو گئی ہے کہ اس نے smuggling کو ایک جرم سمجھنا بھی ترک کر دیا ہے - جناب سپیکر اب یہ برائی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ اس سے ہمارے ملک کی اخلاقیات اور معاشرہ ہی نہیں بلکہ اقتصادی حالت بھی اس حد تک متاثر ہوئی ہے صنعت بھی اس حد تک متاثر ہوئی ہے کہ اس پھیلی ہوئی خطرناک بیماری کے انسداد کے لئے سخت اقدامات کرنے چاہیں - جناب سپیکر افسوس یہ ہے کہ ہماری حکومت نے اس سیکشن کے ایک شیڈول R میں یہ الفاظ درج کئے ہوئے ہیں -

"(r) habitually moves, carries, takes or sends, by any means whatsoever, any goods without the payment of any tax, duty or fee imposed by law or in contravention of any lawful order; or ....."

ویسے اگر اس کی تعریف کو زیادہ بڑھایا جائے یا اس کی صحیح روح کو سمجھایا جائے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کے تحت بھی smuggling کرنے والے اشخاص یا سمگل شدہ مال کا کاروبار کرنے والے یا استعمال کرنے والے - ایسے اشخاص کو اس قانون کے تحت دھرا جا سکتا ہے جناب سپیکر جہاں تک R کا تعلق ہے آپ یقین کیجئے کہ اگر یہ حکومت ایسی ہو جس کو حکومت کا نام دیا جا سکے (میں مجبور ہوں کہ اس کو حکومت کہتا ہوں) تو جتنے بھی آپکے بڑے بڑے صنعتکار ہیں ان کو غنڈہ ایکٹ کے تحت غنڈہ قرار دیا جانا چاہئے - الا ماشا اللہ - - - - (قطع کلامی) -

بیگم اشرف برنی - جناب والا - کیا آنریبل ممبران کو ھاؤس میں اخبار پڑھنے کی اجازت ہے -

Mr. Speaker : Not at all

مسٹر محمود اعظم فاروقی - وہ تو کسی reference کے لئے اخبار دیکھ رہے تھے -

مسٹر حمزہ - (لائل پور - ٦) - جناب سپیکر - کیفیت یہ ہے کہ قانون کے تحت کسی جائز ٹیکس کو ادا نہ کرنا اس قسم کا قبیح جرم ہے کہ اس کے مرتکب کو غنڈہ قرار دیا جا سکتا ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - آپ نے ابھی فرمایا کہ ھاؤس میں اخبار پڑھنا منع ہے میں دریافت کرتا ھوں کہ کیا غالم استغراق میں بیٹھنا ناجائز ہے - (قہقہ)

مسٹر حمزہ - تو جتنے ٹیکس اس ملک میں خوردبرد ھو رہے ہیں خاص کر بڑے بڑے صنعتکاروں کی طرف سے اور اس کے باوجود ھماری حکومت کی مشینری حرکت میں نہیں آتی تو یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ یہ تمام کے تمام قوانین محض دکھلاوے کے لئے بنائے جاتے ہیں - لیکن جناب سپیکر عرض یہ ہے کہ سمگلنگ ایسا مسئلہ ہے جس پر صدر مملکت ھزار بار اپنے خیالات کا اظہار فرما چکے ہیں -

Mr. Speaker : Time is extended by ten minutes.

مسٹر حمزہ - سمگلنگ اتنا ملک گیر مسئلہ ہے - اور میں سمجھتا ھوں کہ اس میں ھمیں موقع ملا ہے کہ اس پر تھوڑی بہت اپنے عقل وفہم اور علم و تجربہ کی بنا پر روشنی ڈال سکیں - عرض یہ ہے کہ یا تو حکومت کو چاھئے کہ اس کاروبار کو کھلے بندوں جائز قرار دے دے - لیکن اگر آپ اسے جائز تصور نہیں کرتے تو آپ پر لازم ہے کہ ان برائیوں کی بیخ کنی کے لئے جن کا آپ اس میں ذکر کرتے ہیں اس

بل کی فہرست میں سمگلنگ کو بھی شامل کریں ۔ سمگلنگ سے محض ہماری قومی سالمیت ہی کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ اس سے حقیقتاً ہماری قوم کا اخلاق بھی بہت بری طرح تباہ ہو رہا ہے ۔ آپ کو علم ہو گا کہ بہت سے ایسے افراد سابقہ پنجاب یا سابقہ صوبہ سرحد یا سابقہ سندھ میں دیکھنے میں آئے ہیں ۔ جو چند ہی دنوں میں ناجائز طور پر دولت کما کر بہت زیادہ دولت مند ہو گئے ہیں ۔ اور ناجائز طریقوں میں سمگلنگ سر فہرست ہے ۔ پھر جو ناجائز طریق سے کماتا ہے وہ بے دریغ خرچ کرتا ہے ۔ اور اس کی مثال معاشرہ کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکتی ۔ میں پچھلے دنوں پشاور حاضر ہوا تھا ۔ سب سے بڑی قباحت جو وہاں دیکھنے اور سننے میں آئی یہ تھی کہ پشاور شہر کا جو کاروبار ہے وہ سمگلنگ کی وجہ سے بہت بری طرح متاثر ہوا ہے ۔ اس کے گردونواح کا علاقہ ناجائز کاروبار سے بھرا پڑا ہے ۔ اس کی وجہ سے جو لوگ جائز طریق سے کاروبار کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے مواقع محدود ہو جاتے ہیں اور رزق کی راہیں بند ہو جاتی ہیں ۔ آج ہی حاجی گلاب خان شنواری کا ایک نشان زدہ سوال تھا جس کی غرض و غایت یہ تھی کہ ہمارے قبائلی علاقہ میں کوئی صنعت قائم کی جائے ۔ آپ یقین کیجئے کہ جتنی سمگلنگ اس علاقہ میں ہو رہی ہے حکومت ہزار کوشش کرے اس علاقہ میں کوئی صنعت خاص طور پر چھوٹی صنعت قائم کرنا بالکل ناممکن ہو گا ۔ موجودہ صورت میں بیرونی مال کے مقابلہ میں جو بغیر روک ٹوک ملک کے اندر داخل ہو رہا ہے ہماری صنعت کے لئے جو بالکل نئی ہوگی پنپنا نا ممکن ہو گا ۔ میں اس کی زندہ مثال دیتا ہوں ۔ حکومت نے پشاور میں چھوٹی صنعتیں قائم کرنے کے لئے جو علاقہ مخصوص کیا تھا وہاں صرف ایک کارخانہ قائم ہوا ہے باقی تمام کے تمام پلاٹ بیکار پڑے ہیں ۔ جس آدمی کو وہاں کارخانے کے لئے لائسنس ملتا ہے وہ اسے وہاں نصب کرنے کی بجائے ملک کے دوسرے حصوں کی طرف بھاگتا ہے اور اس کی

وجوھات میں سے ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ وھاں غیر ملکوں سے مال اتنی بہتات میں آتا ہے کہ وھاں کوئی نئی صنعت قائم کرنا منفعت بخش نہیں سمجھتا ۔

آپ نے چند دن پہلے اخبارات میں پڑھا ھو گا کہ ھندوستانی چائے جو افغانستان میں برآمد کی جاتی ہے وھاں سے پاکستان میں ناجائز طریقہ سمگل کی جاتی ہے ۔ اس کا یہ نتیجہ ھوا ہے کہ ھندوستان جسے ھم اپنا دشمن نمبر ایک کہتے ہیں اور جس کا مال ھم اپنے ملک کے اندر درآمد کرنا کبھی پسند نہیں کریں گے ۔ اس کی چیز ناجائز طریق سے ھمارے ھاں آ رھی ہے ۔ ھندوستان وہ ملک ہے جس نے آج تک ھمارے ملک کے وجود کو تسلیم نہیں کیا ۔ اور اس ملک کی کوتاہ اندیشانہ پالیسی اور دشمنی کی وجہ سے یہاں ھنگامی حالات کا نفاذ ہے ایک طرف تو ھم یہ کہتے ہیں اور دوسری طرف تو ھم اس کے ناپسندیدہ عزائم کو پورا کرنے کے لئے خود اس قسم کے مواقع بہم پہنچاتے ہیں ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ انہوں نے سمگلنگ کو اس میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے اور ھم سمگلنگ کو ملک اور قوم کے لئے بہت بڑا خطرہ سمجھتے ہیں ۔

Mr. Speaker : The Member is now discussing the political and the international position, and that is not relevant to this amendment.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ معزز اراکین کے علم میں ھو گا دوسری بات یہ ہے کہ ھم ملک میں سمگل شدہ مال پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کرتے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ امپورٹ ڈیوٹی جو کہ حکومت کے خزانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ آمدنی شمار کی گئی ہے ۔ اس سے ھماری قوم محروم ھو جاتی ہے ۔ میں بلا خوف تردید کہتا ھوں

کہ کروڑوں روپے کی آمدنی جو ہمیں امپورٹ ڈیوٹی کی شکل میں وصول ہونی تھی وہ سمگلنگ کی وجہ سے ضائع ہو رہی ہے اور یہی کیفیت ہماری ایکسائز ڈیوٹی کی ہے ۔ مرکزی حکومت کی آمدنی میں ایکسائز بہت اہم مد ہے ۔ لیکن سمگلنگ کی وجہ سے کروڑوں روپے کی ایکسائز ڈیوٹی جو وصول ہونا چاہئے تھی وصول نہیں ہو رہی ۔ ان حالات میں میری حکومت سے یہ التجا ہے کہ اگر وہ چاہتی ہے کہ سمگلنگ کے اس پھیلتے ہوئے جرم کو سختی سے روکے تو انہیں چاہئیے کہ ہماری اس ترمیم کو قبول کریں ۔ لیکن اگر حکومت اس ترمیم کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تو ہم لوگ یہ بات کہنے میں حق بجانب ہوں گے کہ اس میں حکومت کا اپنا ہاتھ ہے ۔ حکومت خود سمگلنگ کرا رہی ہے ۔ خصوصاً شاہی خاندان کے لوگوں کا اس میں حصہ ہے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

Minister for Law : One moment Sir. I am inclined to argee to accept this amendment and I request the House that they may vote in favour of the amendment.

Mr. Speaker : In this very form "or which he knows or has reason to beleive to be smuggled goods illegally imported into Pakistan".

Minister for Law : As you will see, Sir, the word "habitually" is there in the beginning. I am looking at the section itself.

Mr. Speaker : It reads :

> "habitually receives or deals in property which he knows or has reason to believe to be stolen property as defined in section 410 of the Pakistan Penal Code or which he knows or has reason to believe to be smuggled goods illegally imported into Pakistan."

Even for a packet of cigarettes he should be declared a goonda ?

Minister for Law : I leave it to the opinion of the House. I think it would be better if it is deferred till tomorrow.

Mr. Speaker : I will put this amendment to the House tomorrow.

The House is adjourned to meet again tomorrow, the 28th * January, 1969, at 9.00 A.M.

The Assembly then adjourned (at 1.40 p.m.) till 9.00 a.m. on Tuesday the 28th January, 1969.*

**Sessions of the Assembly could not be held on 28th and 29th January, 1969, on account of the imposition of curfew in Lahore, and was held on 30th January.*

APPENDIX I

(*Ref*; Starred Question No. 14540)

STATEMENT

Year	(*a*) Names and addresses of persons killed by Police in clashes with the Police in 1958—1968	(*b*) Circumstances under which each of them was killed	(*c*) In case, number of persons so killed in the said districts inordinately increased during 1967 and 1968 reasons therefor
	LAHORE DISTRICT		
1958 ...	*Nil*		...
1959 ...	Do.		...
1960 ...	Do.		...
1961 ...	Do.		...
1962 ...	Do.		...
1963 ...	Do.		...
1964 ...	Do.		...
1965 ...	Do.		...
1966 ...	(1) Akbar Latif, son of Muhammad Latif, resident of Bazar Sathan, Inside Bhati Gate, Lahore (killed in case F.I.R. No. 19, dated 13th	Although Section 144, Cr. P.C. was imposed yet the students of M.A.O. College and Hailey College, Lahore took out a procession against Tashkent	...

	October, 1966 under section 307/148/149/332, P.P.C. and 47, Defence of Pakistan Ordinance, 1965, Police Station Old Anarkali, Lahore).	Declaration on 13th October 1966 in contravention of the orders under section 144, Cr. P.C. DSP, Anarkali directed the procession to disperse, but the mob not only disobeyed the orders, but they encircled the Police force and started brickbatting. The Police party in self-defence opened fire on the mob and 6 students were injured, out of whom student Akbar Latif succumbed to his injuries at the spot.	
1967 ...	(1) Barkat, son of Karam Din, caste Machhi, resident of Jhugian Babuki, Police Station Chung (killed in case F.I.R. No. 16, dated 8th February 1967 under section 307/353, P.C.P., and 13th February 1965, Arms Ord., Police Station Chung).	Barkat accused, was a P.O. in many dacoity and murder cases. On a secret information a raiding party under the command of Sh. Abdul Ahmad, Inspector, Pattoki was organized. The P.O. on seeing the Police party opened fire on them with his rifle. The Police party also opened fire at him in self-defence. As a result of this firing the P.O. was killed at the spot and rifle was taken into Police possession.	...
	(2) Sardar *alias* Dari, son of Waryam, caste Od, resident of Naul Itar, Police Station Raiwind killed in case F.I.R. No. 50, dated 20th March 1967 under section 307/353, P.P.C. and 13th February 1965, Arms Ordinance, Police Station Raiwind.	Assistant Sub-Inspector Liaqat Ali Shah of Police Station Khudian raided the village for the arrest of this accused who was wanted in case F.I.R. No. 17/67, under section 379, P.P.C., Police Station Khudian. The accused alongwith his party instead of surrendering themselves to the Police party attacked the Police raiding party and osened fire at them with a pistol. The Police party also opened fire at them in self-defence, as a result of which Sardar *alias* Dari died at the spot.	...

Year	(a) Names and addresses of persons killed by Police in clashes with the Police in 1958—1968	(b) Circumstances under which each of them was killed	(c) In case, number of persons so killed in the said districts inordinately increased during 1967 and 1968 reasons therefor
1967—*Concld.*	(3) Sikandar *alias* Sikandri, son of Rahim, caste Nanari, resident of Mandi Hira Singh, District Sahiwal (killed in case F.I.R. No. 56, dated 21st April 1967 under section 307/353, P. P. C., Police Station Chunian).	This man was a P.O. in many dacoity cases. On receipt of secret information that the P. O. was entering the area of Police Station Chunian, S.H.O., Chunian organized a nakabandi party when he came across there, he was challenged but he opened fire with his rifle at the Police party. The Police party also exchanged fire, in self-defence and the P.O. was killed in encounter with the Police.	...
1968 ...	(1) Abdul Rashid *alias* Shani, son of Noor Muhammad, caste Rajput, resident of Keet, Police Station Kahna. (2) Sarwar, son of Ramzan, Kutpal, Police Station Chunian.	On 14th June 1968 it was reported that Abdul Rashid *alias* Shani, who was a P.O. had come to his village alongwith Sarwar, son of Ramzan with the intention of killing his certain relatives to take revenge of his previous enmity with them. A raiding party under the command of D.S.P., Sadar was organized. When the Police party reached there he instead of surrendering himself opened fire at the Police party. The Police party also exchanged fire, in self-defence as a result of	The increase of 13 cases during the year 1968 is attributable to the desperate behaviour of some of the cultprits who had committed some serious crime and were avoiding arrest. Due to intensive drive against anti-social elements these desperados

	which he along with his companion was killed in the encounter.	came into clash with the Police and were killed in encounter.
(3) Abdul Ghaffar *alias* Ghaffari, son of Faqir Muhammad, Rajput, resident of Bagarian, Police Station Kahna.	On 10th August 1968 DSP/Sadar was on Nakabandi alongwith Police party. This man who was a P.O. and wanted in many criminal cases passed there. The Nakabandi party challenged him to stop, but he opened fire at them with his pistol. The Nakabandi party also opened fire at him in self defence, as a result of which he was killed in encounter with the Police.	Ditto.
(4) Miraj Din *alias* Kaka, son of Nabi Bux Mashki, resident of Changar Mohallah, Mozang, Lahore.	The man who was a B.C. on Bundle 'A' was coming on a bicycle on the night between 3rd/4th September 1968. When he came near the Nakabandi party, the Police party challenged him to stop but instead of obeying them, he opened fire at them. The Police party also exchanged fire, as a result of which he was killed at the spot.	Ditto.
(5) Muhammad Sharif *alias* Jagga, son of Bahali, caste Gujjar, resident of Shadi Park, Mozang, Lahore. (6) Riaz Ahmad *alias* Rajo, son of Mian Khan, Moghal, resident of Quarter No. 32, Military Lines, Moghalpura, Lahore.	On 3rd July 1968, S.H.O., Nawankot alongwith his Police party was on Nakabandi on Band Road, when two men reached there and were challenged to stop. They instead of complying with opened fire at the Police party with a sten gun. The Police also opened fire at them, in self-defence, as a result of which both of them were killed in an encounter with the Police.	Ditto.

Year	(a) Names and addresses of persons killed by Police in clashes with the Police in 1958—1968	(b) Circumstances under which each of them was killed	(c) In case, number of persons so killed in the said districts inordinately increased during 1967 and 1968 reasons therefor
1968—*Contd.*	(7) Muhammad Din *alias* Manna, son of Nadir Beg, caste Moghal, resident of Imamia Colony, Ferozwala, District Sheikhupura.	On 7th October 1968, he after committing theft in Match Factory, Shahdara was trying to escape, when the people of the locality noticed the occurrence and raised an alarm. The Police party on patrol duty in the area followed him in pursuit and challenged him to stop. At this, this man opened fire at the Police party with his pistol. The Police party also exchanged fire in self-defence, as a result of this firing this accused was killed at the spot.	The increase of 13 cases during the year 1968 is attributable to the desperate behaviour of some of the culprits who had committed some serious crime and were avoiding arrest. Due to intensive drive against anti-social elements these desperados came into clash with the Police and were killed in encounter.
	(8) Muhammad Siddique *alias* Abdul Rashid, son of Feroze Din, Rangar, resident of Bhuller, Police Station Pasrur, district Sialkot, temporarily living at Singpura, Police Station Baghbanpura, Lahore.	On 13th October 1968 he was found cutting telephone wire malaciously when Police patrolling party reached there. Seeing the Police party he opened fire at them with his pistol. The Police party als exchanged fire whereon he was killed at the spot.	Ditto.

(9) Mehar Shah, son of Rehman Shah, Syed, resident of Per Moti, District Mardan B.C.	A Nakabandi party under the command of Inspector, Qasur was functioning at night, when at about 2 a.m. this accused was seen coming from Qasur side bringing smuggled goods on his car. He was signalled by the Police party to stop, but he opened fire at them by his gun. The Nakabandi party also opened fire at him which hit him and he was killed.	Ditto.
(10) Sardar Laddi son of Nawab, caste Faqir, resident of Roor Singhwala, Police Station Sadar Qasur (P.O. and B.C).	On 17th August, 1968, the Police was organizing Nakabandi near Rajbah Daftuh. At about 3 a.m. this accused tried to cross the bridge when he was challenged by the Nakabandi party to stop but he opened fire at them with his gun. The Police party also exchanged fire in self-defence, as a result of which he was killed.	Ditto.

Year	(a) Names and addresses of persons killed by Police in clashes with the Police in 1958—1968	(b) Circumstances under which each of them was killed	(c) In case, number of persons so killed in the said districts inordinately increased during 1967 and 1968 reasons therefor.
1968—*Concld.*	(11) Muhammad Khushi *alias* Khushia, son of Muhammad Din, Weaver, resident of Ladheke, Police Station Kahna (P.O. and B.C).	On 8th June, 1968, he took the Police party for pointing out the smuggling of cardamom near the border belt. The accused all of a sudden took his handcuff off by breaking the belt of a Foot Constable and attacked the Police party. The Police opened fire at him in self defence, as a result of this he was killed at the spot.	The increase of 13 case during the 1968 attrabutable to the desperate behaviour of some of the culprits who had committed some serious crime and were avoiding arrest, due to intensive drive against anti-social element these desperados came into clash with the Police and were killed in encounter.
	(12) Nawab *alias* Nawabi. son of Makhan Christian, resident of village Khund, Police Station Kahna (P.O. and B.C.)	He was a P.O. and wanted in many criminal cases. Inspector, Chunian Circle along with Police party conducted raid for his arrest. He seeing the raiding party opened fire at them. The Police party also exchanged fire in self defence. The accused was killed in encounter with the Police.	Ditto.

	(13) Muhammad Sharif, son of Dullah, caste Teli, resident of Ladheke Bhuller, Police Station Kahna (P.O.)	This man was a P.O. and wanted in many dacoity and robbery cases. He came across a Police Nakabandi party and challenged to stop. At this he opened fire at them with his 303 rifle. The Police party also exchanged fire in self defence, as a result of which he was killed.	Ditto.
	LYALLPUR DISTRICT		
1958 ...	*Nil* ...	...	...
1959 ...	*Nil* ...	...	...
1960 ...	*Nil* ...	...	...
1961 ...	(1) Ghafoor, son of Muhammada, caste Jat, resident of Chak No. 319/JB, Police Station Toba Tek Singh. (2) Fateh Muhammad brother of Ghafoor.	They were wanted in case F.I.R. No. 12, dated 12th February 1961, under section 302, P.P.C., Police Station Toba Tek Singh. They offered resistance in their arrest and killed two police officers at the spot. The Police opened fire in self-defence and killed both of them in the encounter.	...
1962 ...	*Nil* ...	...	...
1963 ...	*Nil* ...	...	...
1964 ...	*Nil* ...	...	...
1965 ...	*Nil* ...	...	...

Year	(a) Names and addresses of persons killed by Police in clashes with the Police in 1958—1968	(b) Circumstances under which each of them was killed	(c) In case, number of persons so killed in the said districts inordinately increased during 1967 and 1968 reasons therefor.
1966 ...	Riaz Ahmad, son of Nabi Bux, caste Rajput Pathan, resident of Sahiwal.	He was wanted in case F.I.R. No. 16 dated 8th August, 1966 under section 307/332/353 P.P.C., Police Station Toba Tek Singh. He concealed himself in a sugarcane field and offered resistance to his arrest by opening fire on the Police. As a result the encounter took place and Riaz Ahmed was killed at the spot.	...
1967 ...	Ali Sher *alias* Sheroo, son of Muhammad Khan, caste Rajput, resident of Chak No. 76/CB, Police Station Thikriwala.	He was required by the Police in case F.I.R. No. 42, dated 5th May, 1967 under section 307/148/149, P.P.C., Police Station Thikriwala. He offered resistance to his arrest and attacked the Police party, whereupon the encounter took place. As a result of which Ali Sher was killed by the Police.	...
1968 ...	(1) Manzoor *alias* Juri, son of Fateh Muhammad, caste Jat, resident of Chak No. 353/GB, Police Station Gojra.	He was declared a proclaimed offender in case F.I.R. No. 193, dated 9th August, 1967 under section 420, P.P.C., Police Station Renala Khurd, District Sahiwal	Due to intensive drive against anti-social elements these criminals came into clash with

	and F.I.R. No. 179, dated 8th November, 1967, under section 307/438/429/148/149, P.P.C., Police Station Gojra. He offered resistance during the course of his arrest and was killed as a result of encounter with the Polic.	the Police and were killed as a result thereof.
(2) Tasaddaq Hussain *alias* Saddoo, son of Muhammad Hussain, Mirasi, resident of Kamalia.	He was declared a proclaimed offender in six cases of various districts. During course of his arrest he offered resistance and opened fire on the Police party. He was killed as a result of an encounter with the Police.	Ditto.
(3) Haq Nawaz, son Amir, caste Harbana, resident of Chak No. 181, Police Station Mochiwala, District Jhang.	Haq Nawaz along with his companions was taking away a stolen mare and opened fire on the Nakabandi party, who in self-defence also fired at the culprits. As a result of this encounter Haq Nawaz was killed.	Ditto.

APPENDIX II

(*Ref*: Starred Question No. 14549)

No. NMM/ML-Ord Sand/106/66

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

Directorate of Mineral Development
P. O. Box No. 769.

Date Lahore, the 12-6-67

To

Muhammad Akram Bhatti and Abdul Ghaffar Qammar,
Rabwa, District Jhang.

Subject—APPLICATION FOR THE GRANT OF MINING LEASE FOR ORD SAND OVER 400 & 1231-4 ACRES OF LAND SITUATED NEAR CHINIOT TEHSIL—— ———, DISTRICT JHANG.

DEAR SIR(S),

In supersession of this Directorate allotment Letter No. NMM/ML-Ord Sand/106/66, dated 20-5-67 and with reference to your applications, dated 2-6-67 & 6-6-67, cited as subject and in pursuance of Rule 47 of Pakistan Mining Concession Rules, 1960 as adapted by the Government of West Pakistan and as amended from time to time hereafter, the Licencing Authority is pleased to grant you a Mining Lease for ord sand over an area of 682.05 acres of land situated near Chiniot, Tehsil ——, District Jhang, West Pakistan for a period of five years, with effect from 20-5-67 on the following terms and conditions :—

(*i*) That within one month of the date of issue of this letter, you will deposit as security a sum of Rs. 500/- under the head of account "P-Deposits and Advances—Part II—Deposits not bearing interest-(*c*)—Other Deposit Accounts—Departmental and Judicial Deposits—Civil Deposits of the Department of Mineral Development" as required under Rule 25 (I) (*b*) of the Pakistan Mining Concession Rules, 1960. Rs. 100 as cost of plans and Rs. 341/50 as half yearly rent in advance in terms of Rule 54 of the said Rules, both under the head "XLVI—Miscellaneous—J—Miscellaneous—(1) Receipts arising out of Mines and Oilfields and Mineral Development (Federal Control) Act, 1948" and send the receipted copies of the necessary treasury challans to this Directorate.

PLAN SHOWING THE AREA GRANTED TO M/S. KHURSHID BROS.(PLOT NO.1) AND MR.MOHD AKRAM BHATTI (PLOTNO II) UNDER MINING LEASE OF ORDINARY SAND NEAR CHINIOT DISTT. JHANG WEST PAKISTAN

PART NO. I

POINTS	G.N. BEARINGS	DISTANCES
⊙652 TO A	91°-00'	880 YRDs.
A " B	201°-15'	3124 "
B " C	304°-45'	1100 "
C " D	36°-00'	2816 "
D " A	93°-15	385 "
TOTAL AREA = 433·95 ACRES		

HL ord. Sand/196

PART NO. II

POINTS	G.N. BEARINGS	DISTANCES
⊙652 TO A	91°-00'	880 YDS.
A " B	201°-15'	3124 "
B " C	90°-00'	1760 "
C " D	358°-00'	2860 "
D " A	273°-15'	528 "
TOTAL AREA = 682·05 ACRES		

HL ord. Sand/106

SCALE :- 1" = 1 MILE

SHEET NO - 44 A/13&14

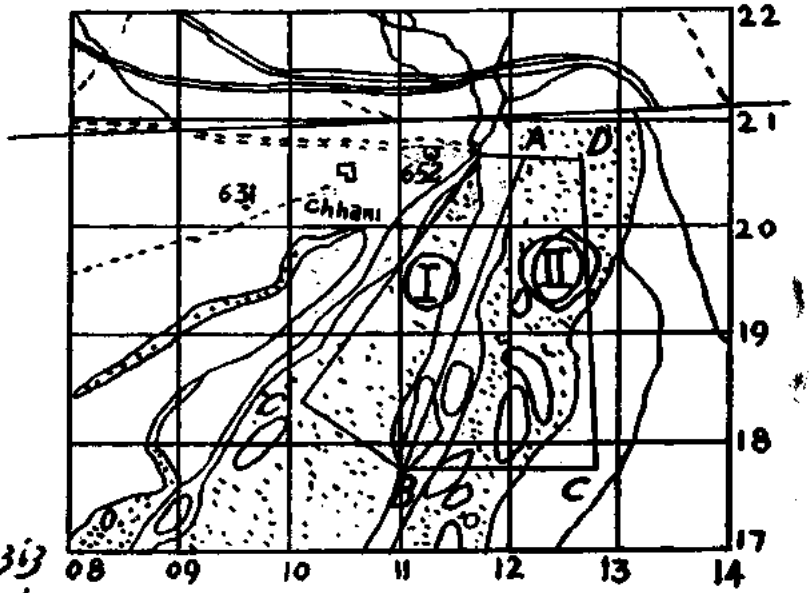

TRACED BY A. Aziz

PREPARED BY Ghulam

CHECKED BY Us. Thumm 9.6.61

APPROVED BY

The security can also be furnished in the form of Defence Certificates issued in accordance with the Defence Cerificates Rules, 1966. The Certificates are to be pledged to the Director, Mineral Development, Government of West Pakistan in his official capacity.

(*ii*) That within one month of the date of issue of this letter you will return one copy out of the attached four plans after affixing your signatures and rubber stamp thereon in token of having accepted the same and retain the remaining three copies (I) one copy for your use and record.

(*iii*) That you will demarcate the area in accordance with the enclosed map prepared in this Directorate in connection with your application under reference by fixing boundary pillars, each having a height of not less than two feet and a diameter at the base of not less than two feet and send a Demarcation Certificate to this effect duly signed by a qualified Mining Surveyor to this Directorate within two months of the date of issue of this letter. If the demarcation done by you is found to be incorrect at the time of verification by this Directorate and the pillars are shifted to appropriate places on the ground, you will have to pay a survey fee of Rs. 750 (Rupees Seven hundred & fifty only) in this case.

(*iv*) That the mining lease will be effective from the date of issue of this letter but you will not commence operations unless the prescribed security and half yearly rent in advance have been deposited and paid in full and a certificate regarding the completion of the demarcation of the area has been furnished by you from a qualified mining surveyor to the effect that the area has been strictly demarcated in accordance with the instructions contained in clause (*iii*) above and unless you are allowed to start operations by this Directorate on completion of the formalities mentioned in this clause.

(*v*) That you will abide by all the instructions issued by the Director of Mineral Development, from time to time, in regard to the method of mining, construction of roads from pit's mouth to the loading station employment of technical staff, setting up of refining or concentration plants, etc., and such fixtures and structures as may be considered necessary for the working and safety of mines.

(*vi*) That if the area or any part thereof lies in the reserved or protected forest, you will abide by all the instructions of the Forest Authorities as required under the said Rules and also observe such conditions as the Government of West Pakistan may, from time to time, by general or special order, prescribe.

(*vii*) That you will work the mineral in such a manner as not to interfere with the working of other minerals by any other party in the same area or any mineral in the adjacent area.

(*viii*) That if at any time during the currency of this lease, the Government is of the opinion that mining operations tend directly or indirectly or are likely to prejudicially affect the Salt Mines or Salt Deposits in or around the area held by you, the lease will be determined without any compensation being paid to you.

(*ix*) That you will comply with any instructions from time to time given by the Chief Inspector of Mines for securing housing accommodation, health, safety and welfare of the persons employed in or about the above area.

(*x*) That you will not carry out any mining operations within 100 yards from any railway, reservoir, mosque, canal, road or any other public works or buildings or inhabited site, on or near the said lands, except with the previous permission in writing of the Government.

(*xi*) That you will at all times undertake to indemnify and keep harmless to Government and every officer of the Government against all actions, costs, charges, claims and demands which may be made or brought by any third party in relation to or in connection with any matter or thing done or purported to be done by you in carrying out mining operations in the above area.

(*xii*) That you will send an authenticated copy of your partnership deed after getting it registered with the Sub-Registrar concerned, furnish Memo. and Articles of Association, alongwith an attested copy of your registration/incorporation certificate of your firm/company, within three months of the receipt of this letter.

(*xiii*) That you will pay surface rent or compensation for private owned land or the lands managed by some Government Department (*e.g.* Forest Department) direct to the land-owners or the Department concerned at the rate mutually agreed upon and in default of an agreement at such rate as may be determined by the Government of West Pakistan.

(*xiv*) That you will arrange to get a Mining Lease Deed executed within three months from the date of the issue of this letter, in accordance with the said Rules and all expenditure incurred in that connection will be borne by you.

(*xv*) That you will arrange to pay rents and royalties to the Government of West Pakistan as prescribed in the said Rules and Schedules thereto as amended from time to time.

(*xvi*) That you will observe and abide by all other terms and conditions laid down in the said Rules (including Schedules thereto) as amended from time tc time.

(*xvii*) If the Government or any organisation sponsored by the Government requires or sets up a plant or smelter or a factory, you shall, if so required, dispose of the mineral in accordance with the instructions of the Government or supply the ore coal extracted by you to the Government or that organisation at a price to be agreed upon mutually by them and in default of an agreement between the two parties at such price as may be determined by the Government of West Pakistan in the appropriate Department whose decision shall be final.

(*xviii*) In the event of discovery and production of any radio-active minerals and/or minerals required for the production of nuclear energy you shall give the Government the first option to purchase such minerals or part thereof and shall comply with such instruction in regard to their disposal, sale or export, as may be given from time to time by the Government.

(*xix*) That you will undertake to pay and discharge all taxes, rates, assessments and impositions whatsover being in the nature of public demands which may be made by the Government of Pakistan, Government of West Pakistan, Local Authorities or Local Bodies, from time to time.

(*xx*) That you will not carry on any operations in the area which is covered by a permit/permits issued by the Deputy Commissiner/Political Agent concerned prior to the grant of this lease

and the Deputy Commissiner/ Political Agent will not renew the permit/permits over an area/areas covered by this lease after the expiry of its/the existing terms.

(*xxi*) That in case it is found that the area or any part thereof was not free and has been granted to you by inadvertance, you will release the same unconditionally as and when required to do so and will have no claim for any compensation.

(*xxii*) That in case the area granted to you is already being worked by any Government or Semi Government Organization such as PWD,PWR,WAPDA etc., and they need it to meet their requirements, you will have to surrender the area unconditionally, without claiming any compensation and without any notice.

(*xxiii*) That in case the mineral is required for any public purpose or for the purposes of any industry approved by the Government, the Government shall have the right to terminate your concession at any time without payment of any compensation to you. The Government may also require you to supply the aforesaid Mineral to the Government or the Industry, as the case may be, to the entire satisfaction of Government, and in case of your failure to do so, the Government shall have the right to terminate this concession.

(*xxiv*) That in case it is subsequently found that the whole or any portion of this area had already been applied for by some other party who had priority over your application but whose application could not be taken into consideration at the the time of allotment, aud that party is considered by this Department to be a suitable person for the grant of the same, Government shall have the right to terminate the whole or a part of your lease for allotment to that prior applicant and no compensation will be payable to you on this account.

(*xxv*) That if the grant of this area or any part thereof is objected to by the Karachi Development Authority, the Karachi Administration, Capital Development Authority, Defence Authorities, or any other Agency concerned, with its Administration or Development, this lease will be cancelled at any time without giving any reasons and without payment of any compensation to you.

(*xxvi*) That if later on it is found that the area falls in the reserved Forest and the operations are objected to by the Forest Department this lease will be cancelled without any compensation to you.

2. If the allotment of the mining lease is acceptable to you on the above terms and conditions, you should communicate acceptance thereof to this Directorate within one month of the date of issue of this letter and also comply with the requirements of clause (*i*) to (*iv*) of paragraph 1 above within the time limits prescribed therein. It may please be noted clearly that if the needful is not done strictly within the said time limits, the grant will be treated to have lapsed without any notice to you and if you are then desirous of obtaining a mining lease over the area in question, you will have to apply for the same afresh and your application will be considered *de novo* and decided keeping in view relevant rules regarding priority etc.

Yours truly,
Sd/—
(R. Idris) C.S.P.
Director, Mineral Development
(*Licensing Authorties*).

Copy forwarded, for information, to—

(1) Chief Inspector of Mines, Lahore, together with a copy of the plan.

(2) Chief Conservator of Forests.

(3) Regional Conservator of Forests, together with a copy of the plan.

(4) Political Agent/Deputy Commissinor/Collector——————————————————,together with a copy of the plan.

(5) Accounts Branch.

(6) Deputy Director, Mineral Development, Quetta
(7) Assistant Director, Mineral Development, Peshawar. } together with copy of plan.

(8) Production Group.

(9) Cental Statistical Office, Government of Pakistan, Karachi.

(10) Miscellaneous file.

ASSISTANT DIRECTOR
for Director, Mineral Development

APPENDIX III

(*Ref* : Starred Question No. 15637)

APPENDIX 'A'

ANNEXURE 'A'

SUMMARY

Small Industries Project

List of total Small Industrial Units, sanctioned/assisted after 30th June, 1968 :

A.	Set up	...	60
B.	Sanctioned units which are under implementation	...	21
		Total :-	81

I-A

Sr. No.	Name of the Project		Industry Classification
1	2		3
1	M/s. Millat Cotton Processing Industry.	...	Surgical Cotton.
2	M/s. Sarhad Fruit and Vegetable Products.	...	Fruit Canning.
3	M/s. Kurrum Wood Factory	...	Wood Working.
4	M/s. Crown Metal Works	...	Fans.
5	M/s. United Engineering Co.	...	Fans.
6	M/s. Aero Ceramic Industries	...	Pottery.
7	M/s. Salim Oil Mills	...	Oil Milling.
8	M/s. Aziz Flour Mills	...	Wheat Milling.
9	M/s. Laul Industries	...	Bolts, Nuts and Screws.
10	M/s. Sattar Flour Mills	...	Wheat Milling.
11	M/s. Falcon Industries	...	Plastic Products.
12	M/s. Albrica (Pakistan)	...	Floor and Wall Covering.
13	M/s. Government Agricultural Workshop.	...	Workshop.

Sr. No.	Name of the Project	Industry Classification
1	2	3
14	M/s.Ghulam Rasul and Sons ...	Wheat Milling.
15	M/s. Pakistan Trading Co. ...	Plastic Sheet.
16	M/s. Milli Electric Co. ...	Bulbs (Autos).
17	M/s. Everest Trading ...	Surgical Instruments.
18	M/s. Philips and Jones ...	Surgical Instruments.
19	M/s. Steelite (Regd). ...	Scissor (Surgical).
20	M/s. Cawnpur Plastic Industries ...	PVC Sheets.
21	M/s. Melinware Corporation ...	Melamine Crockery.
22	M/s. Dar Cutlery Works ...	Assorted Cutlery.
23	M/s. Pakistan Machine Tools ...	Cutlery and House-Hold Knive.
24	M/s. Magnum Shoes Co. ...	Leather Shoes.
25	M/s. Sajjad Leather Works ...	Leather Gloves.
26	M/s. Halifex Co. ...	Musical Instruments.
27	M/s. Automotive Equipment Mfg. ...	Automotive Spare Parts.
28	M/s. Manzoor Sons Corpn. ...	Woollen Yarn.
29	M/s. Welcome Rubber and Type Indus. ...	Cycle Tyres.
30	M/s. Union Surgical Co. ...	Surgical Goods.
31	M/s. Union Surgical (Finishing) ...	Surgical Goods.
32	M/s. Sultan Soap ...	Laundry Soap.
33	M/s. Hilbro Ltd. ...	Surgical Instruments.
34	M/s. Challenge Sports Works ...	Sports Goods.
35	M/s. Islam Automobile ...	Auto Spare Parts.
36	M/s. Poineer Automobile ...	Auto Spare Parts.
37	M/s. Pak Japan Metalware Mfg. ...	Watch Bands.
38	M/s. Bina Fabrics ...	Specialized Textile.

Sr. No.	Name of the Project	Industry Classificatian
1	2	3
39	M/s. National Resins Products ...	Synthetic Resins.
40	M/s. Shafi Sons ...	Auto Service.
41	M/s. Ideal Industries ...	Leather Goods.
42	M/s. Javid & Co ...	Specialized Textiles.
43	M/s. Wohra Bros ...	Plastic Sheet.
44	M/s. Gujranwala Cement Products ...	Cement Goods.
45	M/s. Moonstar Embroidery Works ...	Specialized Textiles.
46	M/s. Zia-ur-Rehman & Co. ...	Specialized Textiles.
47	M/s. National Electric Co. of Pak. ...	Electric Transformer.
48	M/s. Hussain Wire Industries ...	Steel Files.
49	M/s. Pioneer Frictions ...	Auto Spare Parts.
50	M/s. East Pakistan Corporation ...	Emery Paper.
51	M/s. Al-Mahmood Industries ...	Centrifugal Casting Pipes.
52	M/s. Saba Industries ...	Dupatta Saree Cloth.
53	M/s. Ambassador Enterprises ...	Cycle Tyres & Tubes.
54	M/s. Awan Industries ...	Tin Cane Printing.
55	M/s. Khyber Industries ...	Woollen Yarn.
56	M/s. Mactif Pakistan Industries ...	Ball Point Pens.
57	M/s. Aullia Engineering ...	Foundry Casting.
58	M/s. Estate Electric ...	Electric Goods.
59	M/s. Farook Cold Storage ...	Cold Storage.
60	M/s. Samina Poultry Farm ...	Poultry Farm.
	I-B	
1	M/s. Peshawar Fabrics Ltd. ...	Specialized Textile.
2	M/s. Babyland Garments Industries	Readymade Garments.
3	M/s. Kaleem Textile Industry ...	Specialized Textile.

Sr. No.	Name of the Project	Industry Classification
1	2	3
4	M/s. Iqtidar Industries Ltd. ...	Specialized Textiles.
5	M/s. Abid Hussain Jawad Hussain ...	Knitted Fabrics.
6	M/s. G.N. Industries ...	Tape, Lace & Braid.
7	M/s. Crescent Industries ...	Specialized Textiles.
8	M/s. Akhtar Chalk Factory ...	Chalk Manufacturing.
9	M/s. Darkhshan Tailoring ...	Readymade Garments.
10	M/s. Kadir Coating Co. ...	Plastic Coating.
11	M/s. Imdad Ali & Co. ...	Fruit, Juice & Canning.
12	M/s. Quetta Voice ...	Wire Drawing & Enamelling.
13	M/s. Ijania Enterprise ...	Readymade Garments.
14	M/s. Daily Khyber Mail & Khyber Press.	Printing Press.
15	M/s. Tribal Ice Factory ...	Ice Factory.
16	M/s. Ali Silk ...	Specialized Textiles.
17	M/s. Fanza Industries Ltd. ...	Readymade Garments.
18	M/s. Karimia Rice & General Mills	Rice Mills.
19	M/s. Globe Printers ...	Printing Press.
20	M/s. Modern Porcelain Industries ...	Porcelain Insulatries.
21	M/s. Lion Art Press ...	Printing Press.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN
EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 30th January, 1969

پنج شنبہ - ۱۱ ذیقعد ۱۳۸۸ ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9·00 a. m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(پ ۲۶ - س ۴۹ - ع ۱۳ و ۱۴ - آیات ۹ تا ۱۱)

اور اگر مسلمانوں میں سے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے احکام کی طرف رجوع کرے۔ پس جب وہ رجوع کرے تو دونوں فریق میں عدل و مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور پورے انصاف سے کام لو کیونکہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا تمسخر نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے کو عیب نہ لگاؤ۔ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں پس وہی ظالم ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : The question Hour now.

Leader of the House (Malik Khuda Bakhsh) : Sir, with your permission, I want to make a request to you as well as to the hon'ble House. As you must have noticed, there is a considerable volume of business, which is to be transacted today, and particularly there is one bill in which the House is so deeply interested. In order to have more time and give the House an opportunity for full discussion, I would suggest, or propose, that if it meets your pleasure as well as the sense of the House, the Question Hour for today may be suspended.

Mr. Speaker : Is it the sense of the House ?

Mr. Zain Noorani : Sir, is it a mandate or a request ? May I know from the Minister whether he is speaking on behalf of the Party or is it a personal request ?

Minister for Food & Agriculture : It was the Members' wish. I had not been able to consult Mr. Zain Noorani but, generally, I had the sense of the House. So, the question of any mandate was not there. It was a request which, I hope the Member would be accepting. Questions can come up tomorrow or on any day the Speaker may decide.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں ۔ وقفہ سوالات کو ملتوی کرنا مناسب نہیں ۔ اگر کام زیادہ ہے تو کوئی بات نہیں اسمبلی ابھی کئی دن اور کام کرے گی ۔ سوالات کا دریافت کرنا ہمارا استحقاق ہے ۔ ان کے ذریعہ سے ہی ہم مختلف علاقوں کے

مسائل سمجھ سکتے ہیں اس لیے اس استحقاق کو ملتوی کرنا مناسب نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ سوالات دریافت کرنے کا موقع تو دوبارہ آجائے گا اور اگلی Turn پر آپ سوالات دریافت کر سکتے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ آپ آج business کرنا چاہتے ہیں اسے ملتوی کر دیں کیوں کہ اس کے لیے پھر موقع آ سکتا ہے ابھی تو یونیورسٹی بل کو discuss کرنا ہے اور اس پر کافی وقت لگے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ آج یونیورسٹی بل تو نہیں ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ابھی اسمبلی کافی دنوں چلے گی ۔ ایسا موقع دوبارہ ، سہ بارہ آئے گا ۔ پھر بات کر لیں گے اس وقت تو ہمیں اس تجویز سے اتفاق نہیں ۔

Mr. Zain Noorani : I am opposing the suspension of the Question Hour and the ground on which I am opposing it, I most respectfully say, is that unfortunately we are living in these fourcorners without realising our duty to what is happening. The Question Hour is proposed to be suspended because we are keen to go ahead with the passing of the Bill of the

privileges of the Members of this House whereas the questions, though they may not be very important, relate to matters concerning the people the Awam of this country. On this ground I am opposing the suspension of the Question Hour.

Mr. Speaker : Does the Member think that the Privileges Bill is only meant for the Members and not for the public ?

Chaudhri Mahammad Idrees : It should be suspended.

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب کیا آپ بھی oppose کرتے ہیں ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں خواجہ صاحب پر چھوڑتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب فاروقی صاحب نے اس کا فیصلہ آپ پر ڈال دیا ہے ۔ آپ کا کیا خیال ہے ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا اس وقت جو حالات ہم دیکھ رہے ہیں ان کے پیش نظر میں سمجھتا ہوں کہ زین نورانی صاحب کے خیال کے مطابق بہتر یہ ہوگا کہ وقفہ سوالات کو suspend نہ کیا جائے ۔ بل کے لیے تو وقت پہلے سے مقرر کیا ہوا ہے ۔ اس میں اب کوئی خصوصیت نہیں وہ تو ہو ہی جائے گا ۔ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہم زیادہ وقت

بھی صرف کر سکتے ہیں ۔ اس لیے جب دوست اعتراض کر رہے ہیں تو وقفہ سوالات کو suspend نہ کیا جائے ۔

Mr. Speaker : Since the sense of the House is not unanimous on this issue, therefore, the question Hour will continue. I would like to give to the House one ruling on this point which is ruling No. 448 at page 70 of the 'Decisions of the Chair, wherein the President ruled that :

> "There is no question or appealing to the Chair. It is a question of appealing to the Members of the House. If they all agree that the questions should be dispensed with next Monday and Tuesday, I have no objection".
>
> "Some members not agreeing the President announced that the questions would go on, and added .
>
> Those who do not want to put any questions need not do so, but without general agreement I cannot lay down that there shall be no questions on those days.

In view of this ruling our question hour will now go on and those Members who do not want to ask questions are at liberty not to put the questions.

Yes, Mr. Zain Noorani.

AMOUNT DUE TO KARACHI MUNICIPAL CORPORATION FROM GOVERNMENT DEPARTMENTS FOR SUPPLY OF WATER

*13606. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my starred question

No. 535) given on the floor of the House on 27th May, 1967 and state :—

(*a*) the totat amount recovered by Karachi Municipal Corporation from Government Departments out of that outstanding against them for supply of water upto 30th June, 1968 ;

(*b*) the total amouut due to the Karachi Municipal Corporation as on 30th June, 1968, from the various Departments of the Government, both Central and Provincial alongwith the break up of the dues from each Department ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The K.M.C. has recovered a total amount of Rs. 21,40,934.56 from Government departments during 1967-68 out of the outstanding as on 30th June 1967 for water supply.

(*b*) Statements showing the K.M.C. dues outstanding against various departments if both Central and Provincial Government alongwith their break up are placed on the Table of the House.*

I hope the learned Member might have received the statement showing the dues about the Provincial Government also.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کچھ رقوم کسی شخص کے ذمہ واجب الادا ہوں تو K M C اس کے خلاف کیا action لیتی ہے ؟

**Please see Appendix I at the end.*

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ پانی کے سلسلہ میں تو پانی کاٹ دیا جاتا ہے ۔ باقی اور بھی مختلف طریقے ہیں ۔ نوٹس دیا جاتا ہے اور اسی طرح ضروری process سے گذرنا پڑتا ہے ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ جن سرکاری محکمہ جات کے ذمہ کچھ رقوم ابھی تک واجب الادا ہیں ان کے خلاف کیا action لیا گیا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جہاں تک پانی کی سپلائی کا تعلق ہے میں نے عرض کر دیا ہے کہ پانی کاٹ دیا جاتا ہے لیکن اس میں کئی مسائل بھی ہوتے ہیں جو بجٹ وغیرہ کے سلسلہ میں ہوتے ہیں ۔ باقی دوسرے امور کے متعلق کمشنر کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ مرکزی اور صوبائی محکمہ جات کی جن کے ذمہ یہ واجب الادا ہیں ۔ ایک میٹنگ بلائی جائے اور ان کی ادائیگی کی کوشش کی جائے چنانچہ کوشش کی جارہی ہے ۔ اور ۲۱ لاکھ سے زائد رقم وصول کر لی گئی ہے ۔

SALE OF GAS METERS AND GAS PIPES BY K.D.A,

*13907. Mr. Zain Noorani : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to may starred question No. 10795 given on the floor of the House on 14th June, 1968 and state :

(*a*) whether any undertaking was taken from Karachi Gas Company while handling over the Gas Metersand Gas Pipes to it that the residents of Korangi and North Karachi would not be charged any money when this material or its equivalent would be used in the said areas ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what were the reasons for taking Rs. 4,05.583,22 from the said Gas Company for the material which was given as donation on the specific understanding that it would be used in Korangi and North Karachi ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

Mr. Zain Noorani : May I request the Minister to elucidate his answer "question does not arise' in the light of the answer given to my question No. 10795 ?

Minister for B.D. Local Government : Which portion of question 10795 would the Member like to be explained ?

Mr. Speaker : It is with regard to Gas Meters and Gas Pipes which were handed over to the Karachi Gas Company.

Minister for B.D. Local Government : He should mention the portion otherwise I shall have to read the whole answer and as the Member knows, it is quite a lengthy one.

Mr. Zain Noorani : The answer was not lengthy to part (*a*) of that question. In part (*a*) they have admitted this was given in aid to Korangi and North Karachi.

Minister for B.D. & Local Government : I would submit that the Member is perhaps under the impression that this was a donation while it was not a donation. This was given in commodity aid and that means we had to pay the price or the value of the commodity but we had to pay it in Pakistani currency and that is the only form in which it can be called a commodity aid. So far as the price of the whole commodity aid was concerned we had to pay it and actually it was paid. Of course, the intention was that these meters should be used for a particular area. I would like to explain that this is a sort of stock. These things will only be charged to the cost of the quarters of the area if these things are actually utilized because the gas was not there, the meters were not utilized. So naturally that part of the meters will be included in the cost, which are used, as these meters were not used in that particular area because there was no gas, this Company was given these meters on the condition that they would use equal number of meters in those areas whenever there is need for that. So under the instructions of the Director, Planning National Housing and Settlement Agency, Government of West Pakistan, these things are delivered.

REPAIR OF MCLEOD ROAD IN KARACHI

*13908. **Mr. Zain Noorani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Governor's Inspection Team in its report on the condition of roads in Karachi has commented on (*i*) the method of recruitment of countractors by the Karachi Municipal Corporation and or the K.D.A. in Karachi and (*ii*) the role played by the K.M.C. and or K.D.A. Inspectors in this respect ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, details of the same ;

(*c*) when was the Mcleod Road in Karachi first repaired after the laying of the drainage line by the K.D.A. and how much did it cost and when was it again repaired and the cost of the subsequent repairs ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No. Governor's Inspection Team made no recommendation about the method of recruitment of contractors and role played by K.D.A. and K.M.C. Inspectors.

I would like to explain here that in the answer the word is "recommendation" but so far as the comments of the Team are concerned, they made certain observations about certain things, which I will explain after I have read the whole answer.

(*b*) Question does not arise.

(*c*) Laying of sewerage pipe line on Mcleod Road was completed by the K.D.A. contractor on 18th February, 1967 in all respects and then it was handed over to K.M.C. for repairs. As the K.D.A. proceeded with the laying of sewerage line the K.M C. followed the restoration of the affected roads surface in sections. The work was started from 27th February 1966 and completed on 12th December, 1967 at an expenditure of about Rs. 96,448.00.

No further repairs were carried on Mcleod Road.

Sir, the Team made certain observations about the Contractors and how the list should be kept about the recruitment. Instructions have gone to the Commissioner and to the KDA and KMC to take steps. The Chairman of the Governor's Inspection Team while suggesting practical measures

to be adopted by KDA and KMC in respect of reparing the damaged roads had expressed that a list of contractors should be reviewed by black-listing those contractors whose performance has not been satisfactory and the contractors related to concerned officers should be removed from the approved list after conducting a confidential report. About that action has been taken.

Mr. Zain Noorani : May I most respectfully point out to you that the very lengthy explanation submitted, is inaccurate and incorrect inasmuch as it says that no repeir has been carried out after the second time which was completed on 12th December, 1967. I am willing to risk my membership if this statement is correct.

Minister for Local Self Government : If the Member feels that some statement given here is not correct, I would believe the Member and not the statement because that is prepared by the officlials. May be somebody has placed the wrong facts before the House and I will hold an inquiry, get it examined and if somebody has willfully tried to give wrong answer to the House, I will take strict action.

Begum Ashraf Burney : Sir, Mcloed Road is still under repair for the last couple of months. Why such an obviously by wrong answer was given ?

Minister for Local Self Government : I would request the Member to kindlyread the question and the answer and if the answer, viz-a-viz, the question is incorrect or is wilfully wrongly given I will take every action.

Mr. Zain Noorani : The answer says that no further repairs were carried out after December 12, 1967 but we are saying that on the day I came to Lahore to attend the Session on the 1st of this month, the road was still under repair.

inister for Local Self Government : Between the time my friend saw the road being repaired and thetime when the answer was given the position was as stated. May be it was after the answer given to the Assembly that something happened. They would of course have an explanation for that. But there are two types of recommendations by the Governor's Team. One was shorterm and the other was long-term and then again were certain repairs. . . . . (interruptions).

I would just request the Member to kindly listen to me.

There are two types of repairs, firstly maintenance and repairs go on continuously. The second one is under these particular instructions of the Government and on the suggestion and recommendation of the Governor's Team, two types of recommendations are given to us. One was short term and the second was the long term recommendation. So may be that this answer includes only the action taken under the short term recommendations of the Governor's Team. But sir, I will go through that and if the answer is not satisfactory then proper action will be taken.

Begum Ashraf Burney : I thik the Minister is mifing up the issues. I do not understand what he means by short term and long term. The road is only one way and it is such an important road that public are facing inconvenience. I have my office there and we are not able to park our cars. I do not know why the Minister is ignorant about the road whether it is under repair or not. I would like to say the staff is inefficient.

Minister for Local Self Government : I think, if the Member expects me to know about every road being constructed or being repaired in all municipal committees, then I must plead guilty, I cannot know all the roads under repair in all municipal committees. By chance it happens to be in Karachi and then by chance there seems to be some enjoyable bit of

trouble between the KDA, KMC and perhaps its rights. So naturally it is more involved. I know the reason for all that unpleasant situation, Short term and long term only means in Karachi and because of those rains heavy damage was caused to the roads. Governor took notice of that. The Member may perhaps remember, I also went there, President of Pakistan came there and it was felt that heavy loss had been done because of heavy rains.

چودھری محمد سرور خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ منسٹر صاحب chair کو address کرنے کے بجائے ممبر کو address کر رہے ہیں ۔

Minister for Local Self Government : The Member should know that whenever I have to address, I have to address the Speaker but I can look towards any Member.

Ch. Muhammad Sarwar : Sir, what is your ruling on this point ?

Mr. Speaker : I think the Ministers are at liberty to look at the Members.

Minister for Local Self Government : For the information of Begum Sahiba I may mention that ordinarily the maintenance and repairs continue but in this particular case because of those unprecedented rains, heavy damage was caused to the roads. So the Governor's Team went into the reason for that. Was it because of some defect in the construction of roads or it because of the unprecedented rains. They made two types of recommendations ; one was short them ; of course, that such roads should be repaired. So under this short-term recommendation all those roads are

repaired. Then there are long term recommendations about which action is being taken. We have already sent those proposals with the instruction that they should be immediately complied with and action is being taken.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ کراچی میں بارش کی وجہ سے جو سڑکیں تباہ ہوئی تھیں تو ان کے بارے میں عام تاثر یہ تھا کہ متعلقہ ٹھیکے داروں نے گڑبڑ کی ہے میں جناب والا ۔ یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا گورنر کی ٹیم نے اس سلسلے میں اپنا کوئی مشاہدہ پیش کیا تھا ۔ میں ایک بات عرض کردوں کہ جب کراچی کی سڑکیں مرمت ہو رہی تھیں تو ایک اخبار نے ایک کارٹون بنایا جس میں دکھایا گیا کہ کے ڈی اے کا ایک آدمی سڑک کو بند کر رہا ہے اور دوسرا آدمی کہہ رہا ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (قطع کلامی)

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب کیا آپ اس کارٹون کی نسبت معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں سڑکوں کے بارے میں عرض کر رہا ہوں ۔ جناب والا ۔ میکلوڈ روڈ ایک ایسی سڑک ہے کہ جس پر میں روز ایک دفعہ جاتا ہوں اور مجھے معلوم ہے کہ ۱۹۶۷ء کے بعد آج تک کبھی ۱۵ دن کا عرصہ نہیں گزرا وہ سڑک زیر مرمت نہ رہی ہو ۔ میں دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا گورنر کی ٹیم نے کوئی اپنا

observation کیا تھا یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا اس میں کسی ٹھیکے دار کی غفلت یا کچھ افسران کی رشوت ستانی کا ہاتھ تو نہ تھا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ اگر میرے فاضل دوست تفصیلات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو وہ علیحدہ نوٹس دے دیں ۔ میں پوری تفصیلات اس بارے میں بیان کردوں گا ۔ جناب والا ۔ مجھے ایک انفارمیشن ابھی ملی ہے جو یہ ہے کہ ۔

The report regarding fixing of responsibility has recently been received and is under examination. I will be able to give full details if the Member gives notice of a fresh question.

Begum Ashraf Burney : I would like to ask the Minister whether repairs now being carried on are major or minor repairs. That is number one. Number two whether the KMC is doing it or the KDA is doing it ?

Minister B.D. & Local Government : Is I was permitted to ask a question from the Member whether the door of the house of the Member in Karachi is open at this time or it is closed I think it will be very difficult for her to answer even if she wants to.

Begum Ashraf Burney : I will be able to tell you.

Minister B.D. & Local Government : Kindly then tell us and we will check it up right now from her husband in Karachi whether it is open or closed.

Begum Ashraf Burney : It is closed.

Minister B.D. & Local Government : If she wants to know the persent condition of the road I will have to enquire from Karachi whether major repairs or minor repairs are going on and on which mile and furlong of the road. If the Member belongs to a place and sees something there is no fun in putting that question. If she wants me to answer this question then she should give notice and then I will check up from Karachi.

Mr. Zain Noorani : The question of the Minister enquiring does not arise since his Department has stated in the answer itself that there are no repairs going on at the moment. However I want to make one thing clear. Earlier the Minister had said that perhaps these repairs were undertaken after the answer to this question was received by the Assembly Secretariat. That is not correct. The repairs has been going after that. But I, Sir, as a sponsor of this question, am willing to accept the assurance by the Minister that he would enquire why that wrong report has been given. I wish to have two assurances, if possible, from the Minister.

(1) After making an enquiry he should make a statement on the floor of the House as to why a wrong answer was given, and

(2) A proper enquiry be held to fix the responsibility why after spending lakhs and lakhs of rupees and keeping the road closed for almost a year, within three months did the road cave in ?

Minister B.D. & Local Government : I agree with the Member as far as part ( ) is concerned. After enquiring I will let the House know and make a statement about it.

About part (2) I may submit that the Governor's Team's observation is there, recommendation is there and the fixing of responsibility is there already. So, I hope he will allow us to examine all that. After that we can discuss whether there would be need to hold any additional enquiry.

Mr. Zain Noorani: That was not what I meant. What I meant was that when you make statement on the wrong reply also make a statement, taking the House into confidence on the basis of the Governor's Team's report, as to what was the reason for this and whom does the Governor's Team hold responsible. Today you say you are not in a position. So do it, kindly, on the day when you make a statement.

Minister B.D. & Local Government : The report regarding the fixing of responsibility has just now been received. It is to be examined thoroughly and then action is to be taken. I will make a statement. And when I make the statement I will let you know the stage of those recommendations.

GREATER KARACHI BULK WATER SUPPLY SCHEME

*13912. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the filteration plant, pumping sets and other equipment are to be imported for the Greater Karachi Bulk Water Supply Scheme ;

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative. details of the same alongwith the total value of the foreign exchange component required for the entire Phase II of the Scheme ;

(*c*) whether tenders for the same have been invited ; if so, the date on which the tender were invited and the details of the tenders received and whether contract for the same has been awarded, if so, to whom was the

contract awarded and amount of the same alongwith the date on which the contract was awarded ;

(*d*) whether a letter of credit has been established for the supply of the filteration plant, pumping sets and other equipment and if so, the amount of the letter of credit or Letter of Credits opened so far as also the amount of any Letter of Credit that remains to be opened and by when will the same be opened alongwith the dates opening of those letters of credit that have already been opened :

(*e*) the expected period of delivery of the filteration set, (*ii*) pumping sets and (*iii*) other equipment ;

(*f*) the total amount of foreign exchange actually released by the Government for the scheme and the date or dates on which it was released ?

Minister for B,D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoa) : (*a*) Yes.

(*b*) The information is given in Appendices A. & B.*

(*c*) International tenders were invited on 6th September, 1967 only for the Works sanctioned under Phase II, Part I of the project. The tenders were opened on 20th December, 1967 and the position of the offers received is given in Appendices C. & D.* Orders have not so far been placed and the matter is under active consideration of Central Government.

(*d*) Letters of credit have not yet been established.

(*e*) Does not arise.

(*f*) The foreign exchange requirements of the project are being negoti-

Please see Appendix II at the end.

ated by the Central Government through "foreign credits". As soon as the credits are arranged, the contracts will be placed for the purchase and installation of the Machinery as well as for the execution of the civil works.

Mr. Zain Noorani : Is the Minister aware that time and again the KDA has officially announced that this scheme will be implemented by 1970 and if I were to refresh the memory of the Minister even a statement was made on the floor of this House by the Minister to this effect. Now, Sir, how could that statement be made, how was it expected to be implemented by 1970. The statement was made in 1968 when the foreign exchange counterpart of the loan was not even available or sanctioned. How was it then expected that this giant scheme would be completed by 1970 ?

Minister for B.D. and Local Government : One cannot foresee things beyond one's control. One lives on expectations and hopes. It was expected and hoped that things will go according to the plan. But certain difficulties have arisen about the availability of foreign exchange. While talking about the commitment or statement the Member will have to take into consideration all those things which happened beyond the control of the Authority or individual. All efforts are being made that foreign credit should be made available. The moment it is made available every possible action will be taken. Our effort is that no undue delay should occur.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Is the Minister expecting ?

Minister for B.D. and Local Government : Is the Member conceiving ?

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ یہ تمام کی تمام فرمیں غیر ملکی

ہیں ۔ کیا پاکستانی فرموں پر کوئی پابندیاں ہیں یا کوئی اور ٹینڈر تھا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میرے فاضل دوست نے ملاحظہ نہیں فرمایا ۔ بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں جن کو سپلائی کرنے کے لئے باہر کی فرموں کے ساتھ ٹھیکہ کیا جاتا ہے لیکن پھر بھی بعض فرمیں پاکستانی ہیں مثلاً رکن الدین ، پھر ایک انگریزی فرم ہے اس کے بعد پھر ایک فرم راجہ محبوب اصغر کے نام پر ہے پھر ایک آدم جی کے نام پر ہے ۔

میاں محمد شفیع ۔ سٹیٹمنٹ اے اور بی کو ملاحظہ فرمایا جائے اس میں کسی کنٹریکٹ کا نام نہیں ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ وہ تو ضروریات دی گئی ہیں ۔

Mr. Zain Noorani : Point of order and not a supplementary. Sir, on my earlier supplementary although the Minister was kind enough to address the House for seven minutes but my supplementary has not been answered.

My supplementry was that late in 1968 in the winter session a statement was made over here that by 1970 water would be made available in Karachi as a result of this scheme and it would be completed, as late as that date. I am not worried obout what was completed

who expected and how it was expected. What I am concerned with is that on that date foreign exchange was not avallable. Even if it would have been available the next day, it would have involved the import of a lot of spare parts which was humanly impossible, not feasible and a matter of day-dreaming to expect it to be completed by 1970. Why was then such a statement made when the scheme could not be completed ? That is my question.

Mr. Speaker: By this supplementary, the Member is not eliciting any information.

Mr. Zain Noorani : I am asking why such a statement has been made by the K.D.A. when the scheme could never have been completed.

Mr. Speaker : That is a criticism on the working of the K.D.A.

سید عنایت علی شاہ۔ جناب سپیکر۔ انہوں نے بتایا ہے کہ یہ فرانس، جرمنی ، برطانیہ اور جاپان سے چیزیں درآمد کر رہے ہیں ۔ یہ کسی ایک ملک سے کیوں درآمد نہیں کرتے ہیں ؟

وزیر بلدیات ۔ فارن ایکسچینج کی دقت ہے ۔ جہاں جہاں سے کریڈٹ ملتا ہے اس کے مطابق خرید کی جاتی ہے ۔ ہمارا پروگرام جرمنی سے ضروریات پوری کرنے کا تھا ۔ مگر مرکزی حکومت نے اطلاع دی کہ کریڈٹ فرانس سے مل سکتا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ انہوں نے جواب کے

حصے (ب) میں فرمایا ہے کہ ٹنڈر ستمبر میں طلب کئے گئے تھے اور دسمبر میں کھولے گئے تھے - عام طریقہ تو یہ ہے کہ جس وقت آپ کے پاس پیسہ موجود ہو اس وقت ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں جب آپ کے پاس فارن ایکسچینج نہیں تھا تو آپ نے ٹنڈر کیوں طلب کئے تھے - اور جب آپ نے وہ ٹنڈر دسمبر میں کھول لئے ہیں تو کیا اب وہ ٹنڈر کریڈٹ آنے تک valid ہونگے ؟

وزیر بلدیات - جہاں تک کے ڈی-اے کا تعلق ہے انہوں نے اپنی طرف سے اس چیز کے پورے اقدامات کئے ہیں کہ جو کچھ انہیں توقع تھی یا امید تھی کہ کس وقت تک یہ چیز ہوگی پورے طور پر انہوں نے اپنا کام کیا ہے - اب مرکزی حکومت نے یہ جواب دیا ہے کہ فارن ایکسچینج کا معاملہ ہے جہاں سے مل سکے گا وہاں سے لیں گے - اگر فارن ایکسچینج موجود نہ ہو تو وہ کے-ڈی-اے کی ذمہ داری نہیں ہے - جہاں تک ٹنڈروں کا تعلق ہے کے-ڈی-اے کو اطلاع ملی کہ باقی ممالک سے کریڈٹ دستیاب نہیں ہوگا- صرف فرانس سے ہوگا- اب فرانس کی کسی فرم سے رابطہ قائم کیا گیا ہے اور اس کے لئے کارروائی کی جا رہی ہے - میرے خیال میں کریڈٹ دستیاب ہو تو آپ کے اس اعتراض کا جواب دیا جائے-

Mr. Zain Noorani : Sir, I had listened to your ruling that my earlier

question was not a supplementary, but since the question has been opened up by the Minister now, may I correct him Sir.

کے۔ڈی۔اے کا تصور یہ تھا کہ اس نے وزیر کو غلط اطلاع دی اور وزیر نے اس ہاؤس میں ناممکن تاریخ کا اعلان کیا ۔ اور انہوں نے اس میں آنریبل گورنر کو بھی involve کیا کیونکہ انہوں نے بھی یہی کہا ۔ یہ ہے میرا جارج کے۔ڈی۔اے کے خلاف ۔

Anyway, my supplementary now is that by when do you now expect to have the scheme completed ?

وزیر بلدیات ۔ اگر صورت حالات ہماری توقع کے مطابق ہوئی اگر حالات مناسب ہوئے تو کے۔ڈی۔اے کی طرف سے پوری کوشش کی جائیگی ۔

بیگم اشرف برنی ۔ وہ مناسب حالات کیا ہیں ؟

وزیر بلدیات ۔ اس میں بارش کے خالات اور موسم کے حالات بھی ہیں ۔

Mr, Speaker : She has not asked any supplementry and I have not allowed her supplementary.

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ جواب کے مطابق فارن ایکسچینج

۲۶ لاکھ ۷۶ ہزار ۲۰۷ ہے اور لوکل ۸۲ لاکھ ۵ ہزار ۷۵۳ ہے ۔ مگر کل لاگت غلط دی گئی ہے ۔ یہ بجائے ایک کروڑ کے ۱۰ کروڑ ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ مہربانی کرکے آپ جمع تفریق کر لیں ۔

میاں محمد شفیع ۔ یہ ٹنڈر کا معاملہ ہے ۔

NO-CONFIDENCE MOTIONS AGAINST CHAIRMEN OF LANDHI-KORANGI UNION COMMITTEES NO. 1 AND NO. 11

*13922. **Mr. Zain Noorani:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that notice for moving no confidence motions against the Chairmen of Landhi-Korangi Union Committees No. 1 and No. 11, were submitted in the month of June, 1968, by the Members of the said Union Committees ;

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative. the date on which the notice of no-confidence against the Chairman of Union Committees No. 1 was received and (*ii*) the date on which the notice of no-confidence signed by the requisite number of members of Union Committee No. 11 was received :

(*c*) whether it is a fact that the date for holding the meeting to consider the no-confidence motion against the Chairman of Union Committee No. 1 was fixed on the very day, the requisition was received, while no date was fixed to consider the requisition from Members of Union Committee No. 11 for more than 25 days ;

(*d*) the date on which orders were issued to convene meeting of Union Committee No. 1 and the date on which the orders were passed to convene meeting of Union Committee No. 11 ;

(*e*) the date first fixed for holding the meeting of Union Committee No. 1 and the reasons why the said meeting was cancelled ;

(*f*) whether it is a fact that two of the signatories to the requisition against the Chairman of Union Committee No. 1 sub-sequently sent a letter intimating that their signatures had been obtained on the requisition against the Chairman of Union Committee No. 1 under false pretences and that they did not wish to be a party to the same ?

Minister for B D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) 17th June, 1957.

(*ii*) 11th June, 1968.

(*c*) Yes.

(*d*) 25th June, 1968 in the case of Union Committee No. 1. No date has been fixed in the case of Union Committee No. 11.

(*e*) 25th June was fixed for the meeting but the Assistant Director, Basic Democracies, Karachi who was nominated by the Controlling Authority as the Presiding Officer could not be available due to his pre-occupation with other work. The meeting had, therefore, to be post-poned.

(*f*) Yes. Two members of Union Committee No. 1 personally pre-

sented a representation to the Chairman, Municipal Committee, Landhi-Korangi, to this effect.

چودھری محمد سرور ۔ کیا محترم منسٹر اس جواب کی روشنی میں بتائیں گے کہ وہ جمہوری حق عدم اعتماد کا جو انہیں نے عوام کو دے رکھا تھا اسے آپ کی کنٹرولنگ اتھارٹی نے کس مضحکہ خیز حد تک غیر موثر بنا کے رکھ دیا ہے ۔ وہ جس چیئرمین کے خلاف چاہتے ہیں عدم اعتماد کی تحریک کرا دیتے ہیں جس کے خلاف نہیں چاہتے نہیں کراتے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرونگا کہ ہر روز اخبارات میں پڑھا جاتا ہے کہ فلاں جگہ پر عدم‌اعتماد کی تحریک ہوئی ۔ کسی جگہ اگر کوئی لا اینڈ آرڈر کا معاملہ ہو یا کوئی اور رکاوٹ ہو تو وہ میٹنگ ملتوی بھی کر دیتے ہیں ۔

سردار اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ جب ایک افسر کو انہوں نے اس کام کے لئے مقرر کیا تھا تو وہ کیوں دوسرے کام پر چلا گیا ۔ کیا یہ فرض میں کوتاہی نہیں ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اسے وہاں موجود ہونا چاہئے تھا ۔ ہم ہدایات جاری کر رہے ہیں کہ جن افسران کے ذمہ انتخاب کا کام کیا جائے انہیں کسی اور ڈیوٹی پر مقرر نہ کیا جائے ۔ صرف ان افسران کو اس کام

کے لئے مقرر کیا جائے جو اور جگہ مصروفیت نہ رکھتے ہوں ۔ ہم اصلاح کے لئے پوری کوشش کریں گے ۔ ہدایات جاری کر دیں گے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ کیا جناب وزیر موصوف بتا سکیں گے کہ کنٹرولنگ اتھارٹی کے سپرد اور کون سا ضروری کام کر دیا گیا تھا کہ وہ یہ کام نہ کراسکے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس وقت میرے پاس یہ اطلاع نہیں ہے کہ کون سا دوسرا کام ان کے سپرد ہوا تھا ۔ میری اطلاع کے مطابق کچھ ممبر صاحبان نے یہ کہا تھا کہ وہ عدم اعتماد کی تحریک میں شریک نہیں ۔ صبح میرے ذہن میں بھی یہ سوال پیدا ہوا تھا کہ وہ ایک کیس میں آئے اور ایک میں نہیں آئے ۔ اس کی کیا وجہ ہے ۔ مگر کرفیو کی وجہ سے باہر سے لوگ پہنچ نہیں سکے ۔ ورنہ میں ان سے یہ بات خاص طور پر پوچھنا چاہتا تھا ۔ مجھے بتایا یہ گیا ہے کہ میٹنگ مقرر ہونے سے پہلے ہی ایک ممبر نے کہہ دیا تھا کہ وہ اس تحریک عدم اعتماد میں شامل نہیں ہیں ۔ چونکہ تحریک کے حق میں پورے دو تہائی ووٹ نہ بنے اس لئے انہوں نے دوسری میٹنگ مقرر نہ کی ۔

Mr. Zain Noorani : Sir, since the officer is not here, may I help the Minister to give proper background of it.

Minister for Basic Democracies : I would submit, Sir, if the member knows the background, he should kindly let me know the whole thing, and if he feels that some action is required on my behalf, I will take that action.

Mr. **Zain Noorani**: You quoted me and mis-quoted the answer. The answer says that the earlier requisition for Union Committee No. 11 was given on 11th June, 1968. No meeting has so far been held. Nobody has done anything. The notice for the requisition of Union Committee No. 1 meeting was given on the 17th June 1967. That meeting after a number of postponments, has been held. Although two members wrote that they were not a party to it, but that has been held. But the one which was held earlier in 1967. from which nobody withdrew, has not been held so far. The supplementary is why that meeting was not held in spite of such a long lapse (between 1967 and 1969) of almost two years.

Minister for Basic Democracies : Sir, I will read the available reply with me, which is quite a long one. The Union Committee No. 1 (I think this is the one, of which the notice came in 1967). In the answer given to me, the first notice was given in 1967 and the second in 1968. Union Committee No. 1, Landhi Korangi, the municipal committee has nine members. A requisition signed by six members was received by the Chairman, Landhi Korangi Municipal Committee on 17th June 1968, for a special meeting to consider the vote of no-confidence against the Chairman. The meeting was scheduled the 25th June 1968, but it could not be held on that date because the Officer, who was to preside over it was not available. On 26th June 1968, two signatories of the requisition presented a petition to the Chairman, LKMC, stating that their signatures had been obtained on false pretences and they were not a party to the no-confidence proceedings. The Chairman of the Municipal Committee sought the advice of the

Deputy Commissioner as to whether the fresh date for the meeting should be fixed or it should be announced, in view of the fact that two members have submitted in writing that they are not a party to it. The Deputy Commissioner's advice was that a date be fixed. The meeting was held on the 2nd January 1968, but vote of no-confidence could not be passed for want of quorum. Seven out of eleven members of the Union Committee No. 11 of the LKMC, personally presented a requisition to the Chairman on 11th June 1968, said to have been signed by eight members. The eighth member, however, was not present. The signatories were informed that the requisition falls short of the requirements as only 17 members have applied for the special meeting. Later on, one of the signatories, namely, Mr. Abdur Raoof, personally submitted a petition to the Chairman, LKMC, that he was not a party to the said vote of no confidence and that he had fixed his signatures on the pressure of his colleagues. No meeting was, therefore, convened. It is open to the members of the Union Committee to submit a fresh requisition any time supported by not less than 2/3rd total number of members of the Union Committee.

Mr. Zain Noorani : Is it not a fact that the B. D. law does not provide for the withdrawal of signatures from a requisition ? A member may not vote but once a requisition is received it is incumbent and it is the duty of the controlling authority to call a meeting. Nobody has a right, having once submitted a requisition, to withdraw his signature.

Minister for Basic Democracies : On that legal point I will not be in a position to give a very positive opinion. . . . . .

Mr. Zain Noorani : It is on their file.

Minister for Basic Democracies : Because, as you know Sir, inlerpreta tion of law always differs till some final interpretation is given by a court of competent jurisdiction. Opinions may vary. . . . .

Begum Ashraf Burney : On a point of order.

I would like to know is the Minister not a lawyer ?

Minister for Basis Democracies : I am a lawyer and that is the reason why I am saying that without studying this particular aspect of the problem positive opinion cannot be given. Lawyers argue on both sides. High Court gives one ruling but the Supreme Court gives another ruling. So, through you I would like to tell Mohtarima Begum sahiba that things have to be studied in law. All lawyers know that when they have to give opinion they have positively to study that particular aspect of the problem.

Mr. Zain Noorani : Will the learned Minister explain as to why the law and the interpretation of law with regard to Union Committee No. I is different from that of Union Committee No. II ? In one case two members withdraw and still you went ahead and called a meeting that they cannot withdraw but in the other case one member withdrew and you said that you would not be holding the meeting because one member had withdrawn. Why this unequal treatment.

Minister for Basic Democracies : This is a question which arises out of the answer and you may kindly recall that I had explained this thing that this question did arise in my mind too but the officers were not present yesterday. The answer which occurred to me to that question was that because in the first case a meeting had already been fixed which had been postponed but in the later case no meeting had been fixed, therefore, they did not fix the meeting. In the first case the Chairman asked the opinion of the Controlling Authority and perhaps even then he was of the view that the meeting should be cancelled but perhaps he did not cancel or perhaps the Controlling Authority gave this opinion that the meeting should

be held because it had been fixed and postponed. Otherwise, if somebody purposely had played mischief, he could be held responsible.

Begum Ashraf Burney : With your permission, Sir, I would like to make a humble suggestion to the Minister. Actually, he always gets wrong information from his officers. Would he like to take our help in order to improve his department ?

Mr. Speaker : I think the Minister for Basic Democracies has got no Parliamentary Secretary. Is the Member a candidate for that ?

Minister for Basic Democracies : The lady Member does not know that I am always getting her help in running the department because all these questions put by the Members do give me an occasion to run the department and they also give me chance to see through things. I am very thankful to the Members. They are already helping me in running the Government and perhaps she does not know that she is also helping me in running the Government. I am, of course, ready to support if she is a candidate.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر وزیر متعلقہ نے اپنے جواب میں فرمایا ہے کہ یونین کمیٹی کے اجلاس کے لیے ۲۵ جون ۱۹۶۸ کی تاریخ مقرر تھی لیکن اسسٹنٹ ڈائرکٹر بنیادی جمہوریت کسی ضروری کام کے لیے باہر چلا گیا ۔ جہاں تک میرا خیال ہے اس نے دیدہ و دانستہ طور پر ایسا کیا ہے ۔ یہ طریقہ جو غیر جمہوری ہے کیا اس سلسلہ میں جناب سے توقع رکھ سکتے ہیں کہ اگر وہ دیدہ و دانستہ طور پر غیر حاضر تھا تو انکوائری کر کے اس کے خلاف ایکشن لیں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا اس سلسلے میں ہم انکوائری کریں گے اور فاضل ممبر صاحب کے جذبات کے مطابق اس کو دیکھیں گے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ وہ ہدایات کے ذریعہ سارے بنیادی جمہوریت کے نظام کو چلاتے ہیں ۔ جواب سے یہی بات متوقع ہوتی ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً ہدایات دیتے رہتے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ان کو یاد ہو گا کہ وہ بھی جب تشریف لائے تھے میں نے ان کو بھی ہدایات دی تھیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ہدایات دینے کی بجائے کیا وہ کوئی واضح قانون یا رولز بنانے کے لیے تیار ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا اس سلسلہ میں واضح رولز موجود ہیں ۔ اگر کوئی شخص غیر قانونی کام کرتا ہے تو اس کے خلاف عدالت میں چارہ جوئی کی جا سکتی ہے ۔ جو قانون بنا ہے اس کے مطابق ہی عمل درآمد ہو گا ۔

Mr. Zain Noorani : Sir, answers to my questions were all in 'perhaps'

and "possible". May I request you that these questions may, be repeated when the Minister has got proper information. Particularly this one about Chairman of the Union Committee Malik Allah Dad Khan. Attempt was not only made to remove him in this round-about manner but he was taken into custody on a false charge from which he has been acquitted. This is a long drawn and a great intrigue which has been going there and on therefore, I would request that this question may be repeated.

Mr. Speaker : But the Minister has assured the House that he will look into this matter.

Next question.

BHERA MUNICIPAL COMMITTEE FUND

*13968. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) the opening balance of Bhera Municipal Committee Fund on 18th January 1966, alongwith cash in hand on 18th January, 1966 and 31st May 1968 ;

(*b*) whether Government are aware that Railway Road, Bhera, was recently constructed by the said Municipal Committee but has deteriorated and there are pits here and there ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) when it was completed ahd (*ii*) cost of its construction ;

(*d*) whether it is a fact that a large amount was allocated by the said Municipal Committee to each Union Committee for construction works ;

if so, the amount allotted to each Union Committee ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) (*i*) The opening balance of Bhera Municipal Committee Fund on 18th January 1968 was Rs. 30,735.

(*ii*) Cash in hand with the Municipal Committee on 18th January, 1966 was Rs. 30,852 and on 31st May 1968 Rs. 36,484.

(*b*) Yes. The Security deposit of the contractor has been confiscated due to his having failed to remove the defects. The repair of the Railway Road will be completed by the Municipal Committee during the coming taraing season which will start from March, 1969.

(*c*) (*i*) It wass completed in August, 1967.

(*ii*) The total cost of construction amounts to Rs. 35,085.

(*d*) The following amounts were allocated to Union Committees in the year 1967-68 :—

		Rs.
1.	Union Committee No. 1 Bhera	13,920
2.	Union Committee No. 2 Bhera	15,707
3.	Union Committee No. 3 Bhera	12,109
4.	Sub-Committee works for flooring the main Bazars.	13,308

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بنیادی جمہوریت مجھے یہ بتائیں گے کہ بقول ان کے وہ سڑک جو اگست ۱۹۶۷ء میں تیار ہو چکی تھی اس کی آج تک (ان کے فرمودات کے مطابق) مرمت کیوں نہیں کی گئی ۔ اگر اس

میں غیر ضروری تاخیر ہوئی ہے تو آپ نے متعلقہ کمیٹی یا افسران کے خلاف کیا کارروائی کی ہے ؟

وزیر بلدیات ۔ ''تاخیر کا کچھ باعث تاخیر بھی ہے'' جناب والا ۔ اس سلسلہ میں صورت یہ ہے کہ ۱۹۶۷ء میں ٹھیکیدار نے یہ سڑک بنائی تھی لیکن اس سال بہت سی بارشیں ہوگئیں اس وجہ سے سڑک میں کچھ نقائص پیدا ہوگئے اور سڑک خراب ہوگئی ۔ اس ٹھیکیدار کی ادائیگی کی آخری قسط اور اس کی زر ضمانت روک لی ہے اور اس کو نوٹس دیا ہے کہ اگر سڑک کی مرمت نہ کی تو اس کی سیکورٹی ضبط کر لی جائے گی ۔ کمیٹی اس سڑک کی مرمت کر رہی ہے اور انشا اللہ اگلے موسم تک سڑک ٹھیک ہو جائے گی ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ یہ بتائیں گے کہ ان تین یونین کمیٹیوں کو ۷۳۶ و ۳۱ روپے تعمیرات کے لیے دیئے گئے ہیں ۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ بلدیہ نے محصول چونگی کی ۱۰ فیصد رقم اس مقصد کے لیے دی ہے ۔ کیا یہ رقم آپ کی ہدایت کے مطابق دی گئی ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ یہ فیصلہ معزز ممبر کے علم میں ہے ۔ کہ ۱۹ ہدایات حکومت نے جاری کی ہیں ۔ جن کے مطابق محصول چونگی

کا دس فیصد تمام شیوں کو دیا جائے گا ۔ اس سے پہلے یہ ضروری نہیں ہوا کرتا تھا ۔ میں اس حکم سے یہ اندازہ لگا سکتا ہوں کہ یہ ہدایات جو اس سال سے پہلے جاری ہو چکی ہیں اسی حکم کے تحت ہیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں جناب والا ۔ یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یونین کمیٹیوں کو جو فنڈ دیا جاتا ہے کیا وہ اس کو خرچ کرنے میں Independent ہوتے ہیں ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ اس سلسلہ میں رولز بنا دیئے گئے ہیں ۔ ہدایات جاری کر دی گئی ہیں ۔ ان کے مطابق یونین کمیٹیاں خرچ کرتی ہیں ۔ ان کا میونسپل کمیٹی کے ساتھ بھی رابطہ رہتا ہے ۔

SELECTION OF VICE-CHAIRMAN OF LANDHI-KORANGI MUNICIPALITY, KARACHI

*13970. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Landhi-Korangi Municipality, Karachi has been functioning without a Vice-Chairman for the last many months ;

(*b*) he date on which the ex-Vice-Chairman of the said Municipality ceased to be a member of the said Municipality due to the vote of no-confidence passed against him in his capacity as Chairman of the Union Committee ;

(*c*) whether it is also a fact that a date for the holding of the elections of the Vice Chairman of the said Municipality was fixed by the Government ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether the said meeting was held ;

(*e*) in case the said meeting was postponed, who issued the order for its postponement ;

(*f*) whether it is also a fact that within a day or two of the postponement of the said meeting a number of members of the said Municipality were issued notices to show cause that why they should not be removed from membership of the said Municipality ; if so, the names of the persons who were issued said notices ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The additional information is that election actually took place on 8th October, 1968.

(*b*) 30th October, 1967.

(*c*) Yes.

(*d*) No.

(*e*) The Deputy Commissioner and Controlling Authority of the Municipal Committee.

(*f*) Show cause notice was issued to only one member viz., Malik Dad Khan, Chairman, Union Committee No. 1.

Mr. Zain Noorani : Sir, once again liberty has been taken with this House and wrong information has been supplied. I can state that show

cause notices were issued to three members of this Municipality, namely, Malik Dad Khan, Muhammad Ibrahim, who is now the present Vice-Chairman and Karam Masih, the Minorities Member. I know this because I had defended them in the Court.

Minister for Local Government : Sir, I will explain that the Member is right but that is not a fact that the show cause notice was given. The question now is whether it is a fact that within a day or two of the postponment of the said meeting a number of members of the said Municipality were issued notices to show cause as to why they should not be removed from membership. So that is about show cause. I would explain the position. You are right so far as you have said that some proceedings were taken against these three persons but that does not mean show cause notice for removal but according to my information some proceedings under Article 25 of the BDO were started against the members of the Municipality, Korangi-Landi, *i.e.*, Malik Dad Khan, Chairman, Union Committee No. 1 Muhammad Ibrahim, Chairman, Union Committee No. 4 and Karam Masih, the Minorities Member. A show cause notice was issued against Malik Dad Khan, the other two members obtaind stay order from the Civil Judge, Karachi and the proeeedings against them had to be stayed. My answer was only to the extent of show cause. No show cause notice was issued to them.

About a show cause notice, I presume, it is given after the inquiry under that Article is complete and the people are found guilty or positive proof is available. Now in this the proceedings were taken under Article 25 of BDO. Show cause notice was issued only to one person. If you had asked this question whether the proceedings under article 25 were taken against three persons, then if I had said no, against one, may answer would have been incorrect. But the question here is whether show cause notice

was issued as to why they should not be removed from membership of the Municipality. This show cause notice was issued to one person only and in the case of the two others was not issued because the stay order of the Court came and no show cause notice was issued to them.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر بلدیات از راہ کرم اس چیز کا اعتراف کریں گے ۔ کہ اس سوال کے جواب سے جو چیز ہمارے ذہن میں آتی ہے ۔ یہ ہے کہ ہمارے سرکاری اہل کار جو ان کمیٹیوں کو چلانے کے لیے مقرر کئے جاتے ہیں وہ بلاواسطہ مقامی سیاست میں ملوث ہو کر کسی ایک پارٹی کی ناجائز حمایت کرتے ہیں ۔ اور اس طرح یہ تمام کا تمام بلدیات کا نظام بیکار اور ناکارہ کر دیا گیا ہے ؟

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ معزز ممبر اپنی رائے رکھتے ہیں اور ان کی رائے میں تو سب کی سب باتیں جو یہاں ہوتی ہیں اندھیرا ہیں ۔

Mr. Zain Noorani : Will the Minister kindly state why his honest and fair officers did not hold a meeting for over a year and in the mean time tried to eliminate these three members of a limited electorate of 15 members. Of one year the meeting was not held and notices were issued to three members that they would lose the membership when the total members are only 15.

Minister for Local Government : About that the explanation is given that on certain day there was law and order situation, other day some people were not available. If you would just allow me, I will read the whole statement.

Mr. Zain Noorani : Since the law and order situation has been claimed I appeal to you (Mr. Speaker) in the name of justice that this question be repeated and the Home Minister be made to read out a statement as to whether there was a law and order situation on that particular day in Karachi. I say it was not. There was no law and order situation in Karachi.

Mr. Speaker : Law and order situation can crop up at the time of the election on a particular place where that motion of no-confidence is discussed or disposed of.

Mr. Zain Noorani : At 4,0' clock the meeting was to be held. At 3,o' clock there was no law and order situation. It must be on the file. There must be some evidence. There must be some report.

Mr. Speaker : But anyhow the Minister has assured that he will look into this matter and try to expedite it.

Minister for Local Government : About this the position is that the Member may recall kindly that when he felt that some meeting about a no-confidence motion was postponed, he came to me, informed me and the meeting was held. About this so far as I remember I think it did not occur to my friend to inform me that this is happening. Had he done it, I would have given order in writting that steps should be taken.

Mr. Speaker : But now the Minister will see to it ?

Minister for Local Government : Now I will see if somebody has purposely misled. About the future I have already assured the House that directive will be given that while appointing somebody to hold meetings it should be seen that those persons are present to hold the meeting and secondly, nobody should try to pastpone the meeting unnecssarily. But

now whatever position they have intimated is before the House. I can explain the whole thing if the House so likes.

r. Hamza : Ministers are responsible for lawlessness.

inister for Local Government : We are responsible to face and control the lawlessness created by you.

ELECTION OF CHAIRMAN OF UNION COMMITTEE NO. 9 KORANGI, KARACHI

***13971. Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to answer to my starred question No. 10136 given on 27th May, 1968 and state :—

(*a*) whether it is a fact that the election of the Chairman of Union Committee No. 9 Korangi, Karachi, has been held and a new Chairman has been elected in place of the one against whom vote of no-confidence was passed ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date on which the said election was held alongwith the name of the person elected as Chairman of the said Union Committee ;

(*c*) the date on which the notice of no-confidence motion against the outgoing Chairman of the said Union Committee was given and the date on which the meeting was held at which the said no-confidence motion was considered and passed ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) 11th November, 1967. Mr. S. B. Ali was elected as Chairman.

(*c*) A requisition for convening a special meeting to consider vote of no-confidence against the outgoing Chairman was received on 2nd September, 1967. The meeting was held on 30th October, 1967.

Mr. Zain Noorani : The answer cannot possibly by correct. The requisition was undoubtedly received on 2nd September, 1967. The meeting could not have been held on 30th October, 1967, because for almost 9 months I had kept the requisitionists under by protection all over West Pakistan. They have remained in Sialkot, in Nawabshah and in Hyderabad.

Minister for Local Government : Why did you trust them.

Mr. Zain Noorani : There was no question of trusting them. Kindly give us the correct date on which the meeting was held. It will embarrass you and me, both of us. So, kindly give us the correct date on which the meeting was held.

Minister for Local Government : This is the date with me. If this is wrong then I will hold the person responsible who has given me this wrong information.

Mr. Zain Noorani : Will you then give us correct information in the House.

Mr. Speaker : The Member means to say that the meeting was not held on 30th October.

Mr. Zain Noorani : The meeting was held almost 9 months a year after the requisition was given.

Mr. Speaker : The requisition was received on 2nd September according to the answer and the meeting was held on 30th October. Do you mean to say that the meeting was not held on 30th October.

Mr. Zain Noorani : It may have been held on the 30th of October. But in that case it could not be 67 if the requisition was received on 2nd September, 1967 because the time lag between that is only of a few days.

Mr. Speaker : It is one month and 28 days.

Mr. Zain Noorani : It is not correct Sir.

Minsiter for Local Government : My information is that Mr. S.B. Ali was elected on 11th November, 1967 as Ghairman from that Union Committee. The meeting for a no-confidence meeting was held on 30th October, and the meeting for electing a new Chairman of the Union Committee was held on 11th November, 1967. That is the information with me. If the date is wrong . . .

Mr. Zain Noorani : All the three dates cannot be correct. One of them has to be wrong.

Mr. Speaker : The requisition for convening a special meeting to consider the vote of no-confidence was received on 2nd September, 1967 and then a meeting was held on 30th October, 1967 for the disposal of the vote of no-confidence requisition. Then on the 11th of November, a fresh election was held and Mr. S.B. Ali was elected as Chairman. How these dates cannot be reconciled ?

Mr. Zain Noorani : Because, Sir, the Members who had submitted the requisition was subjected to coercion and harassment and had to take

shelter outside Karachi for a period running into months together. There members belong to Maulana's party. He will also, if he enquires, bear me out that they also had to disappear.

مسٹر سپیکر ۔ فاروقی صاحب کیا آپ کا خیال بھی یہی ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جی ہاں یہ صحیح نہیں ۔

Mr. Speaker : Alright we will repeat this question for the next turn.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ہم نے بھی ایک آدمی کو چھپایا تھا ۔

Mr. Speaker : The question hour is over now. We have practically disposed of all questions relating to Karachi.

Mr. Ahmedmian Soomro : Mr. Speaker, Sir, I would request that Question No. 15381 may please be repeated because here they have suppressed information about a plot allotted by the Commissioner to himself. I also give the plot number. It is A/6. The Commissioner/Chairman of the KDA cancelled the plot . . . .

Minister for B.D. and Local Government : Kindly allow me to locate the question.

Mr. Speaker : It is 15381.

Mr. Ahmedmain Soomro : One plot which the Commissioner/Chair-

man KDA—No. A/6—allotted to himself has not been included in the list. It has been suppressed.

Mr. Speaker : Was that a cancelled plot ?

Mr. Ahmedmian Soomro : Yes Sir. It was first allotted to Irshad Begum. Then it was cancelled and transfered to Mrs. Shafiq. It was then cancelled on the 27th of September, 1967 and it has been allotted by Syed Darbar Ali Shah to himself. Later on when a person started raising hue and cry plots No. A/37 add A/39 were allotted instead to that person. This information has been suppressed in this answer. I request that this question may be repeated on the next turn.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والامیرا ایک سوال نمبر ۱۳۹۷۳ تھا جو رہ گیا ہے۔ میں صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ایک آدمی جو پہلے چونگی کا سپرنٹنڈنٹ تھا اور یونین کونسل کا سیکرٹری بھی تھا وہ ۱۹۶۲ میں ریٹائر ہوا اور اللہ کو بھی پیارا ہو گیا ۔ لیکن ابھی تک اس کی پنشن کے متعلق فیصلہ نہیں ہوا آپ از راہ کرم اس سوال کو دھرانے کے لئے اجازت دے دیں ۔ شاید اس کے دھرانے سے اس کے ورثا کو پنشن مل جائے۔

وزیر بلدیات ۔ جیسا کہ اس سوال کے جواب سے واضح ہے اس کے ورثا کو ۴۰ روپے بطور anticihatory pension منظور ہو چکی ہے اور اس کے ورثا کا بھی تعین ہو چکا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگلی turn پر میں چاہتا ہوں کہ اس سوال کو نہ صرف repeat کیا جائے بلکہ یہ اطلاع بھی دی جائے کہ اس کے ورثا کو پنشن ادا کر دی گئی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ فہرست سوالات کے صفحہ ۵۹ پر سید بشیر احمد شاہ کے نام پر ایک سوال نمبر ۱۵۸۹۵ ہے ۔ اس میں یہ پوچھا گیا تھا کہ کراچی اور لاہور میں جو ہاؤس ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے اور اس میں جو فرق ہے اس کی کیا وجوہات ہیں ۔ اس کا جواب یہ تھا کہ

"Question does not arise"

فرق تو موجود ہے کراچی میں دس فیصد ہے اور لاہور میں ۵ سے ۲۰ فیصد ہے پھر بھی کہتے ہیں فرق نہیں ۔ Question does arise not اس میں فرق موجود ہے ۔ وہ کیسے کہتے ہیں کہ Question does not arise چونکہ اس جواب میں کچھ Confusion سی ہے اور یہ غلط ہے ۔ کیا اسے Repeat کیا جائے گا ؟

Minister B. D. & Local Government : It has been explained in the answer. But if the Member so desires it may be repeated.

Mr. Speaker : This would be repeated on the next turn.

سید عنایت علی شاہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں آپ کی توجہ اپنے سوال نمبر ۱۵۴۰۷ کی طرف دلاتا ہوں ۔ اس میں میں نے وزیر صاحب سے یہ پوچھا تھا کہ یونین کونسل کی رشکائی کے لئے سال ۶۹–۱۹۶۸ میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی ۔ تو اس کا جواب یہ دیا گیا کہ ''نہیں'' ۔ اگر جواب ''نہیں'' میں تھا تو میں نے اس کی وجوہات طلب کی تھیں ۔

جناب عالی ۔ جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اگر آپ اس جواب سے مطمئن ہیں تو میں بیٹھ جاؤں گا اگر آپ مطمئن نہیں ہیں تو پھر میں وزیر صاحب کی خدمت میں عرض کرنے کی جسارت کروں گا کہ اسے Repeat کیا جائے ۔

وزیر بلدیات ۔ جب آپ کے سوال کے حصہ (الف) کے جواب میں ''نہیں'' کہہ دیا ہے تو پھر اس کے بعد دوسری چیزوں کی ضرورت نہیں رہتی ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ کچھ رقم دی گئی تھی ؟

Minister B. D. & Local Government : The question was :

> "Whether it is a fact that no amount has been given to Union Council . . . . ."

Our answer is "No". This is not a fact.

دیوان سید غلام حسین بخاری ۔ جناب والا ۔ فہرست سوالات کے صفحہ ۲۳ پر میرے سوال نمبر ۱۵۱۶۴ کا جواب دیا گیا ہے جس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ یہ سکیم ۷۰—۱۹۶۹ کے پروگرام میں لی جائے گی ۔ میں ان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ یہ سکیم تو already شروع تھی اب اسے بند کر دیا گیا ہے ۔ جو جواب دیا گیا ہے اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسے کیوں بند کیا گیا ہے ۔ جب اس کو پہلے ہی ان سکیموں میں رکھا جا چکا ہے تو پھر معلوم نہیں کہ اسے کیوں بند کیا گیا ہے ؟

وزیر بنیاد جمہوریت ۔ جنگ کے زمانے میں کچھ سکیمیں بند کر دی گئی تھیں ممکن ہے اس میں وہ سکیم بھی ہو اور اب اس کو فوری طور پر take up کیا جا رہا ہے ۔

دیوان سید غلام حسین بخاری ۔ جناب اس کو تو بند کئے ہوئے ڈیڑھ سال ہو گیا ہے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا میرا ایک سوال ہے جس کا نمبر ۱۵۸۸۸ ہے اس میں (سی) کے جواب میں کہا گیا ہے "No" میں عرض کروں گا کہ یہ جواب بالکل غلط دیا گیا ہے اور ابھی تک کنٹریکٹر کو اس کی رقم کی Payment نہیں کی گئی ہے اس کے Bill کا ابھی تک

Payment نہیں ہوا ہے آپ کا محکمہ غلط جوابات دیتا ہے اور آپ اس کو Protect کرتے ہیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا انہوں نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا جواب دیا گیا ہے ۔

"He has been paid whatever was due to him"

میں نے کہا ہے کہ Complete ہو گیا ہے اب کچھ باقی ہے یا نہیں باقی ہے یا سارا Payment ہو گیا ہے یا نہیں ہوا ۔

خان اجون خان جدون ۔ ابھی تک Security بھی Release نہیں ہوئی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا خانصاحب میرے پاس تشریف لائے تھے میں نے ان سے کہا تھا کہ کچھ بقایا ہے اور کچھ دیدیا گیا ہے لیکن جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈیپارٹمنٹ اور کنٹریکٹر کے درمیان کچھ جھگڑا ہے کنٹریکٹر کہتا ہے کچھ رقم due ہے اور متعلقہ افیسر کہتا ہے کہ رقم due نہیں ہے تو اس کے لئے بھی ہو سکتا ہے کہ آپ رپوٹ منگوا لیں ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب میں نے خود لکھ کر دیا ہے ۔ یہ میرے سامنے کی بات ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت - پھر جناب والا آپ میرے ساتھ اتفاق فرمائیں گے کہ اگر کسی کا حق نہیں بنتا ہے تو اس کو نہیں دیا جائے گا اور اگر کسی کا حق بنتا ہے تو اس کو دیا جائے گا -

Mr. Speaker : We will now take up Short Notice questions.

Begum Ashraf Burney : Point of order, Sir. As you must have been nothing that today most of the answers given were wrong, this is breach of privilege of the House and I would seek your help and ask the Minister to assure us that he would take strict action against the Officers, who have given these wrong answers.

Mr. Speaker : I want to disagree with the member.

وزیر بنیادی جمہوریت - جناب بیگم صاحبہ نے آج کے-ڈی-اے اور کے-ایم-سی پر غصہ اتارا ہے -

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I would refer you to question No. 15382, Page 34. It may be repeated because the last sentence of the answer says : The matter has been viewed very seriously and a report from the Secretary KDA has been called for. The Government's order has been violated by the KDA. This may be repeated, Sir, so that we can see what action has been taken. Its orders have not been carried out.

Minister for Basic Democracies : A report has been called for and when the report is received, I assure you, Sir, that action will be taken.

Mr. Ahmedmian Soomro : What action are you taking ? Your order

has been breached in July 1968, and in four-five months you cannot get a report from the Secretary, K.D.A.

Minister for Basic Democracies : We will expedite Sir. The proceedings have been stayed.

Mr. Anmedmian Soomro : But your stay order has been violated. You have admitted that ; please read your answer.

Minister for Basis Democracies : We have called for the report and when the report will be received, action will be taken.

Mr. Speaker : Should we report it ?

Minister for Basic Democracies : I have no objection Sir ?

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

بابو محمد رفیق ۔ جناب میرا ایک سوال ہے اسکا نمبر ۱۵۴۷ ہے اس میں جو Statement دیا ہے اس کے سلسلے میں میں عرض کروں گا کہ ۱۰ کروڑ میں سے فائننس ڈیپارٹمنٹ نے ۶۸-۱۹۶۷ میں ۵ کروڑ ۹۰ لاکھ روپیہ release کیا تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ باقی کا روپیہ وصول کرنے کے لئے کیا کاروائی کی گئی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا دو کروڑ یا کچھ لاکھ کی رقم آخری دن release کی گئی تھی لیکن وہ وصول نہیں کی جا سکی لہذا وہ اس سال پچھلے سال کی رقم میں release کر دی گئی ہے ۔

بابو محمد رفیق - اس سال وہ رقم ڈال کر بھی ۳ کروڑ ۵۰ لاکھ کی رقم release ہو گی اور باقی ۶ کروڑ کہاں جائے گی ۔

Mr. Speaker : Why does not the Member address this question to the Finance Department ? Actually he must be too happy if the Member puts this question to the Finance Department.

Babu Muhammad Rafique : Right, Sir.

SHORT NOTICE QUESTION AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now we will take up Short Notice Questions. First question is from Malik Muhammad Aslam Khan, No. 16039. The Member may please read out his question.

TUBE-WELL IRRIGATION SCHEME FOR CAMPBELLPUR DISTRICT

***16039. Malik Muhammad Aslam Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there has been a Tube-well Irrigation Scheme for Campbellpur District ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative :—

(*i*) details of the scheme ;

(*ii*) the number of tube-wells installed under this scheme ;

(*iii*) expenditure incurred thereon ; and

(*iv*) the number of tube-wells working in Campbellpur tehsil presently;

(*c*) whether it is a fact that this scheme has been abandoned ; if so, reasons thereof ;

(*d*) a copy of the feasibility of report of this Scheme be placed on the table of the House.

Minister for Basic Democracies : The answer is not ready Sir. I think the member will remember that as a couple of days or three days were so I had left, accepted it on the condition. . . .

Mr. Speaker : Would the Minister be able to answer on the 3rd ?

Minister for Basic Democracies : Yes Sir.

Mr. Speaker : This question will be answered on the 3rd. Next question No. 16100 by Chaudhri Muhammad Sarwar Khan.

IRRIGATION LAND IN AREA OF RAJBAHAS VANIKE AND GAJAR GOLA ON LOWER CHENAB IN DISTRICT GUJRANWALA

*16100. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total commanded area of Rajbahas Vanike and Gajar Gola on Lower Chenab in District Gujranwala separately ;

(*b*) the sanctioned quantity of water for irrigation purposes alongwith the discharge of each outlet ;

(*c*) whether it is a fact that some additional water for reclamation has also been sanctioned on these outlets ; if so, how much ;

(*d*) whether it is a fact that the Department propose to discontinue the reclamation water with effect from April, 1969 for the next season ; if so, the reasons therefor ;

(*e*) the total area of the land reclaimed so far on account of the additional supply of canal water and the area yet to be reclaimed ?

Mr. Speaker : Is the answer ready ?

Minister for Basic Democracies : No Sir.

Mr. Speaker : This question is also postponed till 3rd. Next question is from Chaudhri Muhammad Nawaz, and this question would also be answered on the 3rd. Next question is from Mr. Zain Noorani.

MUNICIPALITY'S INABILITY TO MAINTAIN CLEANLINESS IN AREAS OF LANDI AND KORANGI

***16104. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in a press interview published on the 18th January, 1969, the Chairman, Landhi and Korangi Municipality has expressed the said Municipality's inability to maintain cleanliness in the areas of Landhi and Korangi.

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the reasons for the same ;

(*c*) what urgent steps does the Government intend to take to ensure cleanliness in these areas so as to prevent the spread of dangerous diseases ?

Minister for Basic Democracies and Local Govt. (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. On a question put in by a Press Correspondent about the accumulation of stagnant water in back lanes, the Chairman, Landhi Korangi Municipality had replied that the desired standard of cleanliness cannot possibly be achieved despite best efforts on part of the Municipality unless the underground drainage system starts functioning.

(*b&c*) Except a portion of Landhi Colony, the entire area has been provided with underground sewerage. The sewer has to be pumped to the Treatment Plant No. 2 at Mahmoodabad. The underground sewerage lines have not been commissioned as there was some delay in the completion of Treatment Plant No. 2. Government have directed KDA, to take up the work immediately. The Landhi Korangi Municipal Committee have undertaken to pay recurring grant to Rs. One lac towards operational charge of Treatment Plant No. 2.

Mr. Zain Noorani : When was this sewerage line laid in the Landhi Dorangi, which has been lying idle and uncommissioned ?

Minister for Basic Democracies: Sir, he had not given the notice about it. If he does, I will give a reply. He had only asked as to what was the reason. The Member (Mr. Zain Noorani) kindly met me and said that it is in the public interest that some directive from the Government should go. We have given that directive. You had not at that time pointed out that I should ascertain the date of laying the sewerage. You had only asked for the reason for not keeping the cleanliness upto the standard, and the Government have issued a directive to the KDA.

Mr. Zain Noorani : Sir, I want your ruling on the assertion made by the Minister. May I humbly state that it would make no difference as to whether it is included in my original question or not, because the answers given by this department are not related to the questions that we ask. The idea is that a briefing should be given to the Minister so that he can speak in the House. If he reads the statement of the Chairman of the Municipality, the question of maintaining cleanliness does not arise. It says the Landhi Korangi Municipality cannot maintain cleanliness, and I asked about the sewerage line. Having given that, how can you now get out of it ? I can ask a supplementry based on what you give me.

Minister for Basic Democracies : I would submit that I cannot mention the date on which it was laid because for that information a fresh notice should come so that I could ascertain it. This came out of the answer that the sewer was not working and we have directed the K.D.A. about it. As to when it was laid, if my learned friend wants that information, I shall have to get fresh notice.

Mr. Zain Noorani : I am not asking for the exact date. I am only trying to get an admission for the Minister that this sewerage line has been lying there since the day the Korangi Colony was built in the early Martial Law days and it has been lying there almost un-commissioned and unused. So to say it is "so likely" is to given a false impression to this House and that is why I am asking for how many years has it remained un-commissioned and for how long it will remain uncommissioned ?

Minister for Basic Democracies : I cannot say about the time also. If the Member says it is for 10 years I cannot rebut it ; if he says for one year even then I can't rebut because I shall require fresh notice to ascertain for how much time it has remained there. I cannot give wrong information to the House and it is my duty to give correct information and

this is not in my knowledge.

Mr. Zain Noorani : The last portion of my question remains still unanswered. The Chairman, as admitted in the answer, has said that they cannot maintain cleanliness in Landhi and Korangi because the sewerage lines are not ready. All that I have asked is, who is going to maintain cleanliness and to prevent the spreading of small pox and other dangerous diseases ? Nobody has answered that question and a mirage is being shown that question and a mirage is being shown that sewerage lines will be commissioned, plan No. 2 will be completed and it will be connected. Pumping will be done and then some day poor Landhi and Korangi will be cleaned.

Mr. Speaker : The Minister has answered that they have issued instructions to the K.D.A.

Mr. Zain Noorani : To connect the pipe-lines is going lo take years. Till that time somebody has to keep Landhi and Korangi clean. Of course God will do it but besides God somebody else has got to do it and I want to know which is that authority who has to do it now that the Landhi Korangi Municipality has expresed its failure to do it ?

Minister for Basic Democracies : Every effort will be made to keep Landhi and Korangi clean.

Mr. Zain Noorani : May I know the authority who will keep it clean and the organization who will do it ? The Landhi Korangi Municipality have expressed their inability to maintain cleanliness.

Minister for Basic Democracies : The K.D.A. has been directed to take prompt action and I assure the Member that every possible effort will be made to keep Korangi and Landhi clean.

Mr. Speaker : Next question by Mr. Arif Hussain.

WEST PAKISTAN LECTURERS' ASSOCIATION

*16243. **Mr. Arif Hussain :** Will the Minister for Education be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the West Pakistan Lecturers' Association is a Body of the Lecturers serving in Government Colleges in West Pakistan ;

(*b*) whether the said Association has been recognized by the Government as a Professional Body subject to rules of conduct and conditions laid down in case of grant of such recognition ;

(*c*) whether it is a fact that the said Association held its Annual Convention at the Government College, Lahore from 24th to 26th instant ;

(*d*) is the Government aware of the fact that Travelling Allowances of the delegates, the expenses of Tea and Dinner were not borne by the Association itself, but by a political party, namely, Jamate-e-Islami ;

(*e*) if the answer to (*d*) above be in the affirmative, can this Association be financed by a political party under the Government instructions ;

(*f*) if the answer to (*e*) above be in the negative ; whether Government intends to take suitable disciplinary action against the persons responsible to safeguard the interests of education ?

Minister for Education (Mr. Muhammad Ali Khan) : Sir, we received

this question today and if time is given I shall be able to reply it whenever you so desire.

Mr. Speaker : This is up to the Minister. Would he like to answer this question on Monday or Tuesday ?

Minister for Education : I will repiy it on Monday.

Mr. Speaker : This question would be taken up on Monday.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

PAYMENT OF PENSION TO MAULVI ALI MUHAMMAD, RETIRED SECRETARY UNION COMMITTEE, AHMEDPUR SHARQIA

*13973. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Locai Governmant be pleased to state :

(*a*) whether the post of Secretary Union Committee, Ahmedpur Sharqia Municipal Committee of Bahawalpur is pensionable ;

(*b*) whether it is a fact that Maulvi Ali Muhammad, Secretary, Union Committee, Ahmedpur Sharqia retired in October, 1962 ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the offirmative, whether the said Secretary has been paid the pension ; if not, reasons therefore alongwith the time required to finalize the same ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Maulvi Atta Muhammad (not Maulvi Ali Muhammad) who was holding the post of Secretary, Union Committee, Ahmedpur Sharqia was basically holding a post of Octroi Inspector in the Municipal Committee, Ahmedpur Sharqia which is a pensionable post. He retired in October, 1962.

(*c*) Anticipatory pension of Rs. 41 per mensem has already been sanctioned. As the pensioner Maulvi Atta Muhammad had died on 5th June, 1968, the payment of anticipatory pension was to be made to his legal heirs only. The matter is under correspondence between the Treasury Officer, Bahawalpur and the Director, Local Fund Audit, Bahawalpur. As soon, as the legal formalities are completed the payment will be made to the legal heirs of the deceased.

CRIMINAL AND CIVIL CASES DECIDED BY THE CONCILIATION COURTS IN 1967-68

***14046. Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total number of Criminal and Civil Cases decided by the Conciliation Courts in the year 1967-68 ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Information is available in respect of 20 districts and is as follows :

Total number of criminal cases	6,522
Total number of civil cases	96,965

APPLICATIONS DECIDED BY THE ARBITRATIVE COUNCILS UNDER SECTION 9 OF THE FAMILY LAWS ORDINANCE IN THE YEAR, 1967-68

*14047. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total number of applications received and decided by the Arbitration Councils under Section 9 of the Family Laws Ordinance in the year, 1967-68 and the number of applications in which the maintenance allowance was granted ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Information is available in respect of 34 districts and is as follows :—

Number of applications received	9,287
Cases disposed of	7,783
Number of cases in which maintenance allowance was granted.	4,575

———

IMPLEMENTATION OF RURAL WORKS PROGRAMME AND OTHER DEVELOPMENT PROJECT IN HYDERABAD DIVISION

*14310. **Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether any Project Committee has been constituted in Hyderabad Division for the implementation of Rural Works Programme and other Development Projects ;

(*b*) if answer to (*a*) be In the affirmative, (*i*) the number of members (*ii*) the date on which the Committee was formed alongwith the project since implemented by it and the number of those still under consideration ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Reply in the form of Statement is placed at the Table of the House.

STATEMENT

(*a*) Yes in almost all Districts at difierent levels.

(*b*) The detailed information in respect of the Division (Districtwise is as under :

Project Committee	Number of members	Date of constitution.	Projects implemented	Projects under consideration.
District Project Committee Hyderabad	10	20-11-1963	918	73
District Project Committee Thatta.	23	23-7-1966	55	67
District Project				

Committee				
Sanghar	16	17-12-1964	Nil	Nil
			District Project Committee consists of the Project Director in determining the priority and conselidation of the programme for the approval of the District Council and more to review the periodical progress.	
Union Council Project Committee				
1. Piru Fakirshoro	5	1963-64	They are associated	
2. M. H. Mari	5	—do—	with the planning and	
3. Jatia	5	—do—	execution of the pro-	
4. M. Thahim	5	—do—	jects. The have been	
5. Shahpurchakar	5	—do—	entertainedthe job of	
6. Barhoon	5	—do—	supervision and coordi-	
7. Gupchani	5	—do—	nation at union level	
8. Lundo	5	—do—	for all projects.	
9. Kumb Darhoon	5	—do—		

10.	Berani	5	—do—	
11.	Sarhari	5	—do—	
12.	Mehar Ali Talpur	5	—do—	
13.	Kandiari	6	—do—	
14.	Perurmal	5	—do—	
15.	Kanhar	5	—do—	
16.	Gujrat	6	—do—	
17.	Mian	4	—do—	
18.	T. m. Khan	5	—do—	
19.	Hingoroo	6	—do—	
20.	H. I. Jo Goth	5	—do—	
21.	Phullahdyun	5	—do—	
22.	Khadwari	6	—do—	
23.	Jinhar	3	—do—	
24.	Khori	4	—do—	
25.	Girhore	5	—do—	
26.	Khahi	6	—do—	
27.	Roonjho	6	—do—	
28.	Hatnungo	6	—do—	
29.	Pritamabad	3	—do—	
30.	Khadro	3	—do—	
31.	J. K. Leghari	3	—do—	
32.	30—Jamrao	3	—do—	
33.	Jhol	3	—do—	Nil

34.	Hot Wassan	3	—do—	
35.	J. N. Ali	3	—do—	
36.	Nauabad	3	—do—	
37.	Sinjhoro (T. C.)	3	—do—	
	District Project Committee Tharparkar	41	30-7-1966	The function of this Committee is to scrutinize the development schemes of RWP initiated by the Local Councils and then to vet it for the final approval of the District Council. This Committee does not implement any project directly.
	Union Council Project Committees.			
1.	Mirpur Old	3	5-1-1968	1
2.	Khiraho	4	23-5-1966	3
3.	Jamesabad	3	8-6-1968	1
4.	Khudadad	6	24-6-1968	2

5.	Bhurgari	9	16-1-1968	3
6.	Dengan	5	20-3-1968	2
7.	Juwariasar	2	15-5-1968	2
8.	Digri	6	28-8-1967	3
9.	Jhudo	3	4-1-1968	1
10.	Thando Jan Mohd	3	15-1-1968	2
11.	Kangoro	4	25-1-1968	2
12.	Soofan Shah	3	18-2-1966	1
13.	Faban	4	15-2-1968	3
14.	Gaberlo	3	18-2-1968	2
15.	Ahori	3	18-2-1968	2
16.	Mir Khuda Bux	5	26-2-1967	4
17.	Naukot	3	18-2-1968	2
18.	Umerkot	3	3-9-1968	2
19.	Knnri	3	10-6-1968	3
20.	Dhoronaro	3	1-2-1968	3
21.	Kharoro Syed	4	13-1-1968	2
22.	New Chhore	5	6-2-1968	4
23.	Nabisar	4	15-1-1968	5
24.	Tahli	3	13-1-1968	2
25.	Kaplore	3	16-1-1968	7
26.	Atta Muhammad Pali	4	15-1-1968	2

27.	Gapno	7	20-9-1968	4
28.	Fakir Abdullah	3	21-1-1967	2
29.	Samaro (Tehsil Council)	5	19-7-1967	4
30.	Samaro (U.C.)	4	15-6-1967	3
31.	Araro Bhurgari	5	30-3-1965	2
32.	Shadipali	3	8-6-1967	5
33.	Pithoro	5	4-5-1967	3
34.	Ghulam Nabi Shah	4	15-1-1968	2
35.	Satriyun	4	26-6-1967	4
36.	Sher Khan	3	10-6-1968	4
37.	Bustan	4	15-6-1968	5
38.	Islamkot	4	1-6-1967	2
39.	Khario G. Shah.	5	1-8-1968	5
40.	Diplo	9	1-7-1968	3
41.	Dabhro	21	29-8-1968	7
42.	Jhirmiro	22	12-3-1968	5
43.	Saro	25	26-4-1968	5
44.	Nagarparkar	8	26-8-1968	2
45.	Adhigam	4	1-8-1968	3
46.	Satidera	7	1-8-1968	2
47.	Pilu	6	1-1-1968	2

Disteict

Project

	Committee Dadu compising of three members of each qroject	3	1-2-1966	11
	Union Council Project Committee			
1.	Sial	3	1-2-1966	
2.	Monder.	3	,,	
3.	Phulji Station	3	,,	
4.	Bhaghban	3	,,	
5.	Pat	3	,,	
6.	Pipri	3	,,	
7.	Phakha	3	,,	
8.	Kolochi	3	10-2-1966	
9.	Fariadabad	5	,,	
10.	Mangwani	3	,,	
11.	Kazi Araf	3	,,	
12.	Balsshad	3	,,	
13.	Baldai	3	,,	
14.	Bothro	3	,,	
15.	Shah Pango	6	,,	
16.	T.C. Radhan	5	,,	
17.	Bhan	5	16-3-1966	

18.	Talti	6	,,	NIL
19.	Bubak	6	1-4-1966	
20.	Talti	3	,,	
21.	Jamshoro	3	21-2-1956	
22.	Sann.	5	,,	
23.	Bolhari	3	,,	
24.	Mole	3	,,	
25.	Manzoorabad	4	,,	
26.	Lakha	4	,,	
27.	T.C. Johi	5	8-3-1966	
28.	Kamal Khan	6	,,	
29.	Chinni	4	,,	
30.	Phulji Vilg.	4	,,	
31.	Bhawalpur	5	,,	
32.	Drigh Balla	5	,,	

PROVIDING STAFF FOR MATERNITY CENTRE IN HYDERABAD

*14322. **Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that a building was constructed in the year of 1967 in Union Committee No. 22 Hyderabad for maternity centre but no seaff has so far been posted there by Municipality of Hyderabad, if so, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Govt. Mian Mohd Yasin Khan Wattoo : Yes. Though every arrangement was made by the Municipal Committee to

start the Maternity Centre from Ist July, 1963 but in the meantime an application was received from the Citizens Health Welfare Society Pauleli, Hyderabad, duly recommended by Mr. M.U. Qureshi, M.P.A. requesting that the building be handed over to the Society for running the Maternity Centre. This proposal is still under consideration of the Municipal Committee, Hyderabad and in the meantime the Municipal Committee, has started dispensary in that building.

OPENING A DISPENSARY IN LIAQAT COLONY, HYDERABAD

*14325. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Deomcracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there was a scheme under the consideration of Municipal Committee, Hyderabad to open a dispensary in Liaqat Colony, Hyderabad ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said scheme has been implemented ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the negative, the reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No comments.

Implementation of Water Supply Scheme for Liaqat Colony, Hyderabad

*14326. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that a water-supply scheme prepared by the Municipal Committee, Hyderabad, for Liaqat Colony, Hyderabad, has not so far been implemented ; if so, reasons thereof ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : The water-supply schemes for Liaqat Colony, Hyderabad is under execution, and is expected to be completed by the Public Health Engineering Department during the current financial year.

Rates of Octroi Duty in Tando Allah Yar Municipality

*14337. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the Government be placed to state whether it is fact that the Government have revised the rates of Octroi duty of Tando Allah Yar Municipality but the said Municipality is still charging Octroi Duty according to the former rates ; so, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : The revised octroi schedule of the Government,—*vide* Notification No. SOIII (L&I)-5(26)-HYD/67, dated 30th December, 1967 was enforced with effect from 10th January, 1968. No octroi on the old rates is being charged by the said Municipal Committee.

REGULARIZATION OF UNREGONIZED COLONIES OF KARACHI

*14407. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that since 1947, some refugees have been living in quarters in some unrecognized colonies in Karachi, namely, Musarat Colony Malir, Muslimabad Mula Ram Compound Malir, Chatai Compound, Hume Pipe Compound, etc ; if so, what steps have been or would be taken to regularize these colonies ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : It is a fact that after independence refugees temporarily settled round about the old city of Malir on evacuee lands which has been named by the inhabitants of the area as Musarat Colony, Muslimabad, Mula Ram Compound, Chatai Compound, Hume Pipe Compound, etc., since the possession is on evacuee land the settlement Department can only regularize the same.

DRAINAGE SCHEMES

*14408. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the number of drainage schemes proposed and implemented in the Province during the year, 1967-68 alongwith the total amount spent and remained unspent in this behalf ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : 11 Nos. Drainage Schemes were implemented during the year 1967-68 with a cost of Rs. 9,91,571. Rs. 4,150 remained unspent as saving during the year, 1967-68.

CONSTRUCTION OF AZIZ ROAD, MISRI SHAH, LAHORE

*14418. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Lahore Division Council passed a resolution on 4th May, 1968, regarding construction of Aziz Road, Misri, Shah, Lahore, but the Lahore Municipal Corporation has not so far constructed this road :

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what action Government has taken so far tn this respect and if no action has so far been taken, the reasons thereof ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The road was completed in July, 1968.

(*b*) In view of (*a*) above, question does not arise.

CONSTRUCTION OF PAKISTAN MEMORIAL, LIAQAT PARK, LAHORE

*14489. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total amount allocated for the construction of Pakistan Memorial, Liaqat Park, Lahore ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above as was actually spent on the said work done (*i*) by the contractor ; and (*ii*) by Government ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Rs. 61,50,000·00 upto 31st Decemher, 1968.

(*b*) (*i*) Rs. 40.20,909·61.

(*ii*) Rs. 27,14,864·89.

GIVING GRANT IN-AID TO MUNICIPAL COMMITTEE AND DISTRICT COUNCIL IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS

*14497. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the grant in aid given by Government to the Municipal Committees and District Councils in the Province for Development Schemes during the year 1967-68

(*b*) the grant-in-aid given to each Municipal Committee and District Council in Lahore and Multan Divisions for Development Schemes during 1967-68 ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) :

(*a*) ..... Rs. 88,30,284

(*b*) ***Lahore Division.***

District Council, Lahore	4,77,685
District Council, Sheikhurpura	3,87,442
District Council, Sialkot	2,00,000
Municipal Committee Sheikhupura	238

Municipal Committee, Sialkot	66,665
Multan Division.	
District Council, Dera Ghazi Khan	4,00,300
District Council, Muzaffargarh	4,70,000
District Council, Sahiwal	10,70,500
District Council, Multan	23,35,440
Municipal Committee, Pakpattan	46,670

ALLOCATION OF AMOUNT FOR RURAL WORKS PROGRAMME IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS

*14498. **Mian Nazir Ahmed :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total amount allocated under Rural Works Programme in the year, 1967-68 for Lahore and Multan Divisions alongwith the expenditure incurred therefrom in each District of the said Divisions during the said year ;

(*b*) reasons for the savings or excesses during the year ; if any, and whether the saving will be utilised during the year, 1968-69 ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd. Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The information may be seen in the Statement placed at the Table of the House.

(*b*) These is no excess of saving in the expenditure. The Rural Works Programme funds once drawn are non-lapseable and if the schemes cannot

be completed during a particular year the work on them continues during the following years. The balance, if any, for the year, 1967-68 is being utilized during the year, 1968-69.

STATEMENT SHOWING THE ALLOCATION, AMOUNT RELEASED AND EXPENDITURE INCURRED BY LAHORE/MULTAN DIVISIONS DURING 1967-68

S. No.	*Name of district*	*Allocation*	*Amonnt released*	*Expenditure*
1.	Sialkot	29,73,000	22,29,750	13,22,951
2.	Gujranwala	25,23,000	18,92,250	6,10,666
3.	Sheikhupura	23,23,000	17,42,250	12,40,978
4.	Lahore	39,73,000	29,79,750	18,95,314
	Total :	1,17,92,000	88,44,000	50,69,909
5.	Sahiwal	35,73,000	26,79,750	14,75,484
6.	Multan	42,73,000	32,04,750	14,81,254
7.	Muzaffargarh	21,73,000	16,29,750	11,69,888
8.	D.G.Khan	19,23,000	14,42,250	14,34,417
	Total :	1,19,42,000	89,56,500	55,61,073

HEALTH CENTRE IN AREA OF MAHAL KOHISTAN

*14544. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that there is only one hospital run by Town Committee Thana Boola Khan throughout the area of Mahal Kohistan ;

(*b*) whether it is a fact that instead of M.B., B.S., doctor, one L.S.M.F. doctor is working in the said hospital if so, reasons for not appointing M.B., B.S. doctor ;

(*c*) the amount allocated, for the purchase of medicines for the said hospital during 1967-68, and the present capacity of beds of this hospital ;

(*d*) whether it is a fact that some time back Government had agreed to open a Health Centre in the said area but the same has not yet been opened if so, the likely date by which it would be opened ?

Minister for B D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The District Council, Dadu is running two dispensaries ; one at Thana Boola Khan and the other at Mole in the area of Mahal Kohistan.

(*b*) as the post of Medical Officer Incharge of the Dispensary is that of A.M.O. Class III an L.S.M.F. doctor has been appointed.

(*c*) the amount allocated for purchase of medicines during the year, 1967-68 was Rs. 2,500. The capacity of the beds of the hospital is four.

(*d*) opening of health centre is a subject for the Health Department and it is for that Department to reply to this part of the question.

SCHOOLS RUN BY DISTRICT COUNCILS

*14625. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) the number of high schools run by the District Councils of Sanghar, Tharparkar, Hyderabad, Lyallpur and Lahore alongwith the year of the establishment and the present enrolment of each of the said schools ;

(*b*) the annual budget allocation made for each of the schools mentioned in (*a*) above since the year 1950;

(*c*) the amount, out of that mentioned in (*b*) above, which was earmarked for the purchase of the books for school library and the amount actually utilized in this behalf ;

(*d*) in case the amount referred to in (*c*) above was lapsed in any year the reasos therefor ;

(*e*) whether any copy of the budget of the said district councils is sent to the Headmasters of the high schools run by them ; if not, the reasons therefor ?

Minister for B D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Detailed information is pleaced at the Table of the House.*

———

RECOVERY OF LEASE MONEY OF A GARDEN OWNED BE TOWN COMMITTEE, UMERKOT

*14637. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

* *Please see Appendix III at the end.*

(*a*) the period since when the lease money of a graden owned by Town Committee, Umerkot, District Tharparkar is outstanding against the lessee ;

(*b*) whether any steps have been taken to recover the amount of the said lease ;

(*c*) whether the said lease was given on any agreement ; if so, a copy of that agreement be placed on the Table of the House and in case it was given without any agreement the reasons therefor ;

(*d*) whether Government intend to cancel the said lease ; if so, when and if not, the reasons therefor ?

Minister for B D. and Local Government (Mian Muhammad Yasian Khan Wattoo) : (*a*) The Garden is not owned by the Town Committee, Umerkot but by the District, Council, Tharparkar and is on lease with the Town Committee. Lease money is due by the Town Committee, from 1965.

(*b*) Yes.

(*c*) The lease was given to the Town Committee without any agreement. The garden is situated in the vicinity of the Town Committee and was lying unattended since years. The Town Committee deemed it fit to improve the garden and requested the District Council to give it on long lease. The request was acceded to by the District Council and the garden was given to the Town Committee on lease at Rs. 2,000 per annum.

(*d*) Town Committee has paid one instalment and has promised to pay the remaining amount. The District Council has no intention to cancel the lease.

INSTALLATION OF A TUBE-WELL IN RAMGARH COLONY, LAHORE

*14830. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that above seven years ago a tube-well was installed in Ramgarh Colony, Moghalpura, Lahore, for the supply of drinking water :

(*b*) whether it is a fact that the said tube-well is lying out of order.

(*c*) if answers to (*a*) to (*b*) above be in the affirmative, the reasons thereof and the further step Government intend to take in this regard ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasian Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) A scheme for providing distribution system has been prepared by LIT and the works on this scheme will be taken up in 1969-70.

ALLOTMENT OF LAND IN GULISTAN COLONY DHARAMPURA, LAHORE

*14831. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the land named Gulistan Colony Dharampura, Lahore, was allotted to the displaced or unsettled persons in or before 1955 ;

(*b*) whether it is a fact that no amount has so far been taken from the allottees stated in (*a*) above ;

(*c*) if answer to (*a*) to (*b*) above be in the affirmative, the peasons thereof and the furrher step Government intend to take in this regard ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The land of the Colony is mostly Evacuee Waqf Property. This Department is not aware of disposal, in any manner, of the land in question by the Settlement Department. However, a piece of land measuring 265 kanals 8 marlas and 179 sq. ft. was allotted to the Laoreh Municipal Corporation,—*vide* letter No. ADCR-2065, dated 28th June, 1965 under the orders of the Commissioner, Lahore Division, acting as Rehabilitation Commissioner. This land was to be allotted to rehabilitate displaced persons after preparing a proper scheme. It was split up into 571 plots of 5 marlas each and the following policy was laid down for the allotment of these plots :—

(*i*) Plots will be allotted to refugees, migrated from Indian Domination, where are sqnatting in Jhuggies which have to be removed and alternate accommodation is to be provided to the inmates.

(*ii*) Persons whose houses have to be demolished on account of Lahore Improvement Trust Schemes or other Development Schemes or on account of their dangerous condition.

(*iii*) Refugees living in evacuee buildings from which they have to be evacuated.

Subsequently, the policy was re-shapped on 12th November 1958 and the following persons were considered eligible for allotment in the aforesaid scheme :—

(1) Muhajirs whose Jhuggies were dismantled on account of floods

and who had regular allotments for the place ; and

(2) Muhajirs whose houses are demolished on account of carrying out of an Improvement or Development Scheme. Out of the total number of 571 plots about 400 plots were allotted.

(*b*) Yes.

(*c*) Since the recoveries were not effect, therefore, it was decided to hand over the scheme back to the Evacuee Property Trust Board with the condition that the plots and buildings improved at the cost of Corporation should be transfered free of cost to Lahore Municipal Corporation.

CONSTRUCTION OF ROADS IN DISTRICT JHANG UNDER RURAL WORKS PROGRAMME

*15009. **Chaudhri Muhammad Idress** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of roads (*i*) constructed and (*ii*) still under construction in District Jhang Under Rural Works Programme during 1968-69 alongwith the following details :—

(*i*) the dates on which construction work was taken in hand and completed on each road ; (*ii*) the value of the work done on under construction roads uptil 30th November 1968 (*iii*) the amount spent on each road upto 30th November 1968 and (*iv*) the arrangements made for the repairs of the constructed roads ;

(*b*) whether it is a fact that some of the said constructed roads have become unserviceable ; if so the names thereof ;

(*c*) whether it is a fact that construction of some roads in the said District nas either been cancelled or shelved ; if so, the (*i*) the names of such roads ; (*ii*) the expenditure incurred on these roads upto 30th November 1968 and the volume of work done thereon ;

(*d*) the expenditure estimated to be incurred on the construction of each road alongwith the actual amount expanded on the completed roads ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Reply in the form of Statement is placed at the Table of the House.*

SUBZI MANDI SCHEME, LAHORE

*15125. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that Lahore Improvement Trust formulated a scheme styled as "Subzi Mandi Scheme" to shift the Vegetable Market from Chamberlain Road, Lahore ;

(*b*) whether it is a fact that the sub-committee sanctioned the said scheme on 5th July, 1951 ;

(*c*) whether it is a fact that a sub-committee of the Lahore Improvement Trust visited the new site on 3rd March 1965 and recommended that built area should be excluded from the said scheme ;

**Please see Appendix IV at the end*

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, the present stage of the said scheme ;

(*e*) whether it is a fact that Government issued Circular Nos. 1335-C and T-10/6057, dated 19th April 1958 and S. O. (T) 1-2/62, dated 4th November 1963, directing that each owner should be exempted only one plot of land in Development Schemes formulated by Lahore Improvement Trust ;

(*f*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said directions have been carried out while making exemption in the said scheme if not reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The Land Acquisition Collector has to announce the ward as yet. In the meantime, however, the Trust has framed a scheme under the Martial Law Order on New Link Road for shifting the Vegetable Market. This scheme has been completed by the Lahore Improvement Trust in order to provide alternative accommodation to the Vegetable dealers of the Old Market.

The Development works are complete in all respects and that the policy of allotment is under consideration.

(*e*) Yes.

(*f*) Yes.

IMPLEMENTATION OF WATER SUPPLY SCHEME IN MAKHDUM RASHID

*15161. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my starred question No. 11674 given on 14th June 1968 and state the year during which the work on the implementation of water supply scheme in Makhdum Rashid (District Multan) will be taken in hand ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The scheme is being proposed for the A.D.P. of 1969-70. If funds are available the scheme would be started during 1969-70.

IMPLEMENTATION OF WATER SUPPLY SCHEME IN JALALPUR PIRWALA

*15164. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my starred question No. 11496 given on 27th May 1968 and state the year during which the work on the implementation of water-supply scheme in Jalalpur Pirwala will be taken in hand ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The scheme is being proposed for the Annual Development programme 1969-70. If funds are available the scheme would be started during 1969-70.

DRAINAGE SCHEME FOR TOWN COMMITTEE MURIDKE

*15183. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a drainage scheme was prepared by the Public Health Department for Town Committee, Muridke, District Sheikhupura ;

(*b*) whether it is a fact that in the begining of the said scheme wells were dug near Rest House, Muridke ;

(*c*) the amount spent so far on the said scheme ;

(*d*) whether it is a fact that the said scheme has now proved to be a failure ;

(*e*) whether it is also a fact that Chairman Town Committee, Muridke and the M.P.A. of the area opposed the said scheme in the beginning ;

(*f*) if answer to (*d*) and (*e*) above be in the affirmative, whether Government have taken any action against such officers as were responsible for the preparation and failure of the said scheme ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The disposal works for the scheme have been constructed near the Rest House which also includes the collection well.

(*c*) The amount spent so for is Rs. 2,35,068.

(*d*) No.

(*e*) No. The scheme as sanctioned was accepted by the Town Committee which also deposited 50 per cent of its share of the sanctioned estimate towards the capital cost.

(*f*) The reply (*d*) and (*e*) is not in the affirmative hence no action against any of the officers is called for.

WATER SUPPLY SCHEME FOR TOWN COMMITTEE MURIDKE

*15184. **Chaudhri Manzur Hussain** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a water-supply scheme for Town Committee, Muridke has been sanctioned ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the year in which Government intend to accomplish the said scheme ;

(*c*) whether it is also a fact that the drinking water of the said area is not fit for human consumption ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. Scheme had since been cleared by Provincial Development Working Party and admitted in Third Five Year Development Plan.

(*b*) This scheme can be executed and completed by June 70, if necessary funds are made available.

(*c*) Yes.

VICE-CHAIRMEN OF DISTRICT COUNCILS

*15185. **Malik Miraj Khalid :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Governmet be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that instructions were issued by the Government to Chairmen of District Councils tc the effect that the Vice-Chairmen should be provided opportunities to preside over the meetings of their respective District Councils ;

(*b*) if aaswer to (*a*) above be in the affirmative, the number of times Vice-Chairmen of each District Council was provided with opportunity of presiding over the meetings of their respective District Councils since the issuance of the above instructions ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wat.oo) :

I. D.I. Khan Division :—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

II. Sargodha Division :—

(1) District Council, Sargodha—

(*a*) Yes.

(*b*) Two times.

(2) District Council, Jhang—

(*a*) Yes.

(*b*) Five times.

(3) District Council, Lyallpur—

(*a*) Yes.

(*b*) Six times.

(4) District Council, Mianwali—

(*a*) Yes.

(*b*) Four times.

III. Karachi Division—

(1) District Council, Karachi—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(2) District Council, Lasbela—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

IV. Rawalpindi Division—

(1) District Council, Rawalpindi—

(*a*) Yes.

(*b*) Seven times.

(2) District Council, Campbellpur—

(*a*) Yes.

(*b*) Three times.

(3) District Council, Jhelum—

(*a*) Yes.

(*b*) Three times.

(4) District Council, Gujrat—

(*a*) *Nil.*

V. Bahawalpur Division—

(1) District Council, Bahawalpur—

(*a*) Yes.

(*b*) Three times.

(2) District Council, Rahimyar Khan—

(*a*) Yes.

(*b*) Two times.

(3) District Council, Bahawalnagar—

Nil.

VI. Kalat Division—

(1) District Council, Kalat—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

(2) District Council, Kharan—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

(3) District Council, Kachhi—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(4) District Council, Mekran—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

VII- Hyderabad Division—

(1) District Council: Hyderabad—

(*a*) Yes.

(*b*) Three times.

(2) District Council, Thatta—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(3) District Council, Tharparkar—

(*a*) Yes.

(*b*) Four Times.

(4) District Council, Dadu—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(5) District Council, Sanghar—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil*.

VIII. Multan Division—

(1) District Council, Multan—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(2) District Council, Sahiwal—

(*a*) Yes.

(*b*) Six times.

(3) District Council, D.G. Khan—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(4) District Council, Muzaffargarh—

(*a*) Yes.

(*b*) Three times.

IX. Khairpur Division—

(1) District Council, Sukkur—

(*a*) Yes.

(*b*) Three times.

(2) District Council, Khairpur—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

(3) District Council, Larkana—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

(4) District Council, Nawabshah—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

(5) District Council, Jacobabad—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

X. Peshawar Division—

(1) District Council, Peshawar—

(*a*) Yes.

(*b*) Two times.

(2) District Council, Mardan—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

(3) District Council, Hazara—

(*a*) Yes.

(*b*) Five times.

(4) District Council, Kohat—

(*a*) Yes.

(*b*) *Nil.*

XI. Quetta Division—

Nil.

XII. Lahore Division—

(1) District Council, Lahore—

(*a*) Yes.

(*b*) Four times.

(2) District Council, Sheikhupura,

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(3) District Council, Sialkot—

(*a*) Yes.

(*b*) One time.

(4) District Council, Gujranwala—

(*a*) Yes.

(*b*) Two times.

WATER SUPPLY SCHEME, JHUDDO TOWN, THARPARKAR DISTRICT

*15203. **Haji Mir Khuda Bakhsh Talpur :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the percentage of the work so far done and the approximate time by which the Water Supply Scheme, Jhuddo Town in Tnarparkar District will be completed ;

(*b*) whether it is a fact that work on the said scheme has been stopped as the Railway authorities are delaying in dealing with the matter about permitting the pipeline to cross the Railway line ;

(*c*) whether it is a fact that the said matter has not yet been finalised by the Public Health Department and the P.W.R. authorities ;

(*d*) if answer to (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, (*i*) since when the said matter is being dealt with alongwith the reasons for delaying in its finalisation and (*ii*) the action Government intend to take in this behalf ?

inister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) All the work has been completed except laying a small portion of line under the Railway Track.

(*b*) No. Due to paucity of funds, the charges could not be paid to Railway, thus the delay in receipt of permission from the Railway Authorities. However Railway Authorities have allowed the work to be completed now in anticipation of remittance of charges. The work is expected to be completed by first week of February, 1969.

(*c*) No. The sanction from Railway Authorities has since been received.

(*d*) Does not arise.

REMOVAL OF B.D. MEMBERS OF SANGHAR AND THARPARKAR DISTRICTS FROM MEMBERSHIP

*15233. **Sardar Haji Atta Muhammad Lund :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of the Basic Democracies members of Sanghar and Tharparkar Districts, who were served with the notices for their removal from the membership due to their absence from three consecutive meetings of their Union Councils alongwith the names of such Union Councils ;

(*b*) the names of the members out of those referred to in (*a*) above, who furnished the replies to such notices ;

(*c*) the names of the members out of those said in (*a*) above, who have denied the receipt of the notice for the meetings of the Union Councils and whether any enquiry has been made to find out the persons responsible for negligence in serving such notice ; if so, the details thereof ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : In respect of Tharparkar District is given in the statement pleased at the table of the House. Information in respect of Sanghar District is Nil.

Name of Union Council.	Name of Members who served with notices.	Name of members who replied to the notices.	Name of members denied receipt of the notices.
1. Mirpur Old.	Mr. Fateh Din.		Mr. Fateh Din.
2. Mirwah.	Mr. Qurban Ali Shah		Mr. Qurban Ali Shah.

3.	Samaro.	Pir Abdul Jan Sirhindi.	Pir Abdul Jan Sirhindi.	
4.	Adhigan.	Devji Mal.		Mr. Devji Mal.
5.	Adhigar.	Mr. Dan Singh		Mr. Dan Singh
6.	Khinsar	Mr. Bangal Khan Mr. Bahawal Khan		Mr. Bahawal Khan Mr. Bangal Khan.
7.	Hadi.	Mr. Mubarak Mr. Hadi.		Mr. Mubarak.
8.	Chachro	Mr. Nad Lal Mr. Bimbar Singh		Mr. Nad Lal Mr. Bimbar Singh
9.	Jawerisar	Mr. Bhundal Shah Mr. Muhammad Qasim	Mr. Muhammad Qasim	
10.	Dengan	Mr. Imam Bux Haji Murid	Mr. Imam Bux	
11.	Bhurari	Mr. Muhammad Siddique Ch. Muhammad Amin Mr. Muhammad Sadiq Ali	Mr. Muhammad Siddique Ch. Muhammad Amin Mr. Muhammad Sadiq Ali	
12.	Khudabad	Nawab Muhammad Yousaf.	Nawab Mohd. Yousaf	
13.	Shadibali	M. Lutf Ali Tal	Mr. Lutf Ali Tal.	
14.	Ghulam Nabi Shah.	Mr. Hasan Palli		Mr. Hasan Palli

15.	Talhi	Mr. Ghulam Ahmad	Mr. Ghulam Ahmad
16.	New Chore	Mr. Abdullah	Mr. Abdullah
17.	Pitha pur	Mr. Thanji.	
18.	K.G. Shah	Mr. Shaukat Ali	Mr. Shaukat Ali
19.	A. Syed.	Shivdan Singh	Mr. Shivdan Singh
		Mr. Saleh Shah	Mr. Saleh Shah
20.	Dahli	Mr. Agar Singh Mr. Bhurji	
21.	Jamasa bad	Mr. Rafique Ahmad	Mr. Rafique Ahmad
22.	Tigusar	Mr. Shahdad	Mr. Shahdad
23.	Mam Chgro.	Mr. Khepoji Mr. Mandoji	Mr. Khepoji Mr. Mandoji.

LAND ALLOTTED TO INDUSTRIALISTS IN KARACHI FOR SETTING UP LABOUR COLONIES

*15297. **Mr. Mahmood Azam Farooqi :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the full particulars of land allotted to industrialists in Karachi for setting up labour colonies, including (*i*) the names of industsial undertakings to whom the land were allotted (*ii*) the area of the land allotted to each undertaking (*iii*) the price of the land (*iv*) the date of allotment and whether the labour colonies have been set up and in case labour colonies have not been set up on the land which was allotted for this purpose than what action has been or is being taken against the defaulting industrial undertakings ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Detailed information is placed on the table of the House.* As for defaulting industrialists who have not set up labour colonies, matter will be taken up with the Department concerned.

DAMAGE TO ROADS IN KARACHI DURING RAINS OF 1967

•**15298. Mr Muhamood Azam Farooqi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that the Governor of West Pakistan had appointed a committee to investigate into the causes of damage to roads in Karachi during to rains of 1967 ; if so, (*i*) the findings of the said committee and (*ii*) the action taken by the Government in this connection ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The matter was enquired into by the Governor's Inspection Team. The team got 201 test pits dug on 73 damaged roads and took detailed measurements for verifying whether the specifications were strictly followed. Some discrepencies were found in the roads constructed by the Karachi Municipal Corporation Karachi Development Authority. The Governor's Inspection Team suggested longterm remedial measuers in cases of damaged roads.

(*b*) Under orders of the Governor the Minister for Basic Democracies and Local Government gave on the sport instructions for short term measures and the roads were repaired promptly by the Karachi Municipal Coporation and Karachi Development Authority working round the clock soon after rain damage to the pre-rains condition. The recommendations

**Pleas see Appendix V at the end.*

of the Governor's Inspection Team proposed long range measures and their implementations were promptly initiated. Directions were issued to Karachi Development Authority and Karachi Municipal Corporation and other Agencies including Co-operative Housing Societies and the Tramway Company to put in order all important roads in the city and also make arrangements for long terms renovation of the roads in accordance with the specific recommendations of the Governor's Inspection Team. The Secretary, Communication and Works Department and Karachi Electric Supply Corporation were also asked to repair the roads pertaining to them.

GREATER WATER SUPPLY SCHEME OF KARACHI

*15303. **Mr. Mahmood Azam Farooqi**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Greater Water Supply Scheme of Karachi is likely to be delayed due to paucity of funds ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the negative, when this scheme is expected to be completed ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The firsts phase of the Bulk Water Supply Scheme has been completed. The second phase of the scheme was divided into two parts. The first part of the second phase of the scheme as well as the second part of the second phase of the Bulk Water Supply Scheme have been aproved by National Economic Council at a total cost of Rs. 7 crores. Work on Part I of the second phase is already in hand. For the remaining work of the scheme and for procurement of material from foreign sources matter is under active consideration of Central Government.

(*b*) For Supply and erection of machinery for the Bulk Water Supply Scheme, K.D.A. will take about two years to complete the job from the date the letter of credit is opened in the name of the suppliers.

REHABILITATION OF DISPLACED PERSONS LIVING IN JHUGGIES IN KARACHI

*15304. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether he is aware of the fact that a large number of displaced persons are still living io Jhuggies in Karachi ; if so, what action Government propose to take to rehabilitate them ?

Minister for B D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. At present about one lac families are stil residing in hutments scattered in various parts of the city.

Following future programme has been made by this Authority.

(1) Extension of Baldia Township. It would be possible to provide about 3°000 plots in this area.

(2) Extension of Aurangi Township. It would be possible to provide about 30,000 plots incluing the balance of the sectors.

(3) North Karachi. In the 2 sectors, which have been earmarked for low income group, it would be possible to provide about 13500 plots.

(4) North East Karachi. It would be possible to provide for about 15,000 plots.

(5) Khanto-Pipri Township. About 25,500 plots are proposed to be provided.

(6) Korangi. About 5,500 plots are proposed to be provided.

Thus the total provision would be about 1,28,500 plots. The above schemes, can not be implemented immediately due to non-availability of water in these areas. The Development work can be started only after the 2nd phase of part I of the Greater Karachi Bulk Water Supply Scheme is completed, for which the matter has already been taken up with the Central Government.

WATER RATES IN KARACHI

*15305. **Mr. Mahmood Azam Farooqi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether he is aware of the fact that Karachi Municipal Corporation intend increasing substantially the water rates in Karachi ; if so, (*i*) the existing water rates applicable in Karachi and (*ii*) the new water rates proposed to be levied.

(*b*) in case the new rates are substantially higher than the existing rates the action Government propose to take to bring them down to a reasonable level ; and if no action has been taken reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) It is correct that the K.M.C. has a proposal in hand to rationalize the water rate. This amongst others aims at running the service at no profit no loss basis. Hitherto the Service has been done by the K.M.C. at heavy recurring loss as would be seen from the statement of

income and expenditure on water distribution system (Appendix I).* A copy of schedule of existing water rates is (Appendix II).* and a copy of Public notices showing amongst others the proposed rates in (Appendix-III).* The rates proposed are subject to modification. The appendices I, II and III are placed at the Table of the House.

(*b*) No. action is called for at this stage. The proposal is still at initial stages. The K.M.C. as required under West Pakistan Municipal Committees (Imposition of Taxes) Rules 1960 has invited Public objections which are at the moment being heard by a Sub-Committee appointed by the Corporation for the purpose and according to further programme notified by the K M.C. the final proposal as and when approved by the Corporation would be submitted to the Government by the 6th March 1969. The Government will then be in a position to take any action it considers proper. It must however be stressed that object is not to increase rate but to make service self-financing.

ABOLISHING EDUCATION CESS IN FORMER N W.F.P. REGION

*15336. **Khan Ajoon Khan Jadoon**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that education cess at the rate of annas two per rupee was levied by former N.W.F.P. Government on Octroi collected by the Municipal Committees, and Town Committees ;

(*b*) whether it is a fact that the said tax is still being collected by these committees whereas such tax is not being collected by any other

**Please see Appendix VI at the end.*

Municipal Town Committees in West Pakistan ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to remove this disparity by abolishing this tax in former N.W.F.P. Region ?

Ministerfor B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) The case for the possibility of the levy of Education Cess throughout West Pakistan on a uniform basis, or abolition of Education Cess in former N.W.F.P. was referred to the High Powered Committee. The report of the High Powered Committee is still awaited.

RESIDENTIAL PLOTS CANCELLED IN ANY SCHEME OF K.D.A.

*15381. **Mir Sander Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be Pleased to state :

(*a*) the names of persons whose residential plots were cancelled in any scheme of K. D. A. since January, 1967, alongwith (*i*) the plot number (*ii*) date of cancellation and (*iii*) reasons for the cancellation :

(*b*) the names of persons with designations of officials to whom the said cancelled plots were allotted and dates of respective allotments ;

(*c*) the names of persons to whom the said plots have been restored alongwith reasons thereof ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*), (*b*) and (*c*) Detailed answer in the form of statements is placed on the Table of the House.

**Please see Appendix VII at the end.*

CANCELLATION OF RESIDENTIAL BUILDING PLOTS IN KARACHI

*15382. **Mir Sunder Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) details of cases in which Government directed the Karachi Development Authority to stay proceedings for cancellation of residential building plots alongwith names of allottees and particulars of the respective plots ;

(*b*) the details of cases out of those mentioned in (*a*) above in which inspite of the stay order passed by Government the proceedings were not stayed and reasons therefor and the action taken by Government against the Officers responsible for the violation ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Stay proceedings in respect of only one case of Mrs. Shamim Saeed, wife of Capt. Anwar Saeed Naval Attachee Office Pakistan, Embassy of Pakistan, Washington, DC, was issued by Government in respect of Plot No. B-73 in KDA Scheme No. 1.

(*b*) In the aforesaid case Government stayed proceedings of cancellation on 11th July, 1968. The K.D.A. issued notice on 5th September, 1968 to show cause by 12th September 1968 why the allotment lease of Mrs.

Shamim Saeed may not be cancelled for non-construction of building on the allotted plot. This matter has been viewed seriously by the Government and report from Secretary. K.D.A. has been called for.

CONSTRUCTION OF ROADS IN HYDERABAD AND THARPARKAR

*15391. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the annual grant so far given to the District Councils of Hyderabad and Tharparkar for the construction of roads since inception of Rural Works Programme alongwith the mileage of roads thus built.

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

The total annual grant so far given to the District Council of Hyderabad and Tharparkar for the construction of roads since the inception of Rural Works Programme is Rs. 43,79,206 and the total miteage of roads built is 152 Miles 1½ furlongs.

The details is as under :—

Mileage of road built in Hyderabad District is 114 Miles 1½ Fr. Mileage of road built in Tharparkar District is 38 miles.

YEAR-WISE BREAK UP OF FUNDS

(1) *Hyderabad*	Rs.
1963-64	3,96,500
1964-65	3,96,250

1965-66	5,66,456
1966-67	2,64,000
1967-68	75,000

(2) *Tharparkar*—

1963-64	1,70,500
1964-65	12,30,000
1965-66	5,00,000
1966-67	2,55,500
1967-68	4,55,000
1968-69	70,000

CLASSIFICATION (BREAK UP OF ROADS)

(1) *Hyderabad*—

	Mileage
(*i*) Earth work	79-2½ Fr.
(*ii*) Pavement of roads	20—4Fr.
(*iii*) Matelled Roads	14—3".

PROJECTS OF UNION COUNCILS IN NOWSHERA

15401. Syed Inayat Ali Shah : Will the Minister for Basic Democraceis and Local Government be pleased to state the names of the Union Councils visited by the Chairman, Tehsil Council, Nowshera District Peshawar, and the Development Officer, Nowshera, since Ist July, 1968 upto now alongwith the names of the projects which were under implementation at the time of their visits to the said area ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo): The Chairman, Tehsil Council and Development Officer, B.D.s', Nowshera, visited every Union Council in Nowshera Sub-Division at least once and in certain cases 3 to 4 times since Ist July, 1968 to-date.

The following projects were inspected during these Visits :—

Serial No.	*Name of Union Council visited*	*Name of Projects and location under implementation at the time of visit*
1.	Taru	Construction of 2 additional rooms in Middle School, Taru.
2.	Manki Sharif	Construction of 200 protection bund Manki Sharif.
3.	Ziarat Kaka Sahib	Construction of Primary School, Ziarat Kaka Sahib.
4.	Pirpai	Construction of Primary School, Pirpai.
5.	Do.	Construction of 2 additional rooms in Middle School, Pirpai.
6.	Mandoori	Construction of Primary School Siavi, Changed to Community Centre.
7.	Akbarpura	Construction of Sub-Health Centre, Akbarpura.
8.	Do.	Construction or Primary School, Kandar.
9.	Amankot	Construction of Primary School, Kurvi.

10.	Do.	Construction of Boundry Wall Banda Sheikh, Ismail.
11.	Do.	Construction of Additional rooms and Verandah in Primary School, Amankot.
12.	Urmar Payan	Construction of Primary School, Urmar Miana.
13.	Ditto	Construction of 2000' drains Urmar Payan.
14.	Badrashi	Construction of Primary School, Baitual-Gharibr
15.	Dagai	Improvement of Road Peshongri.
16.	Do.	Construction of village drains 2000' Banda Nabi.
17.	Misri Banda	Construction of 3 additional rooms and verandah in Primary School, Misri Banda.
18.	Ditto	Construction of protection bund.
19.	Ditto	Construction of Drinking Water Well.
20.	Pirsabak	Construction of Primary School, AzizBanda.
21.	Pirsabak	Construction of Community Centre, Pirsabak.
22.	Chishmai	Construction of Community Centre, Khawarai.
23.	Do.	Construction of Primary School, Soria Khel.
24.	Nizampur	Construction of Primary School, Marobba.

25.	Do.	Construction of Primary School, Shaungai.
26.	Khairabad	Construction of Village drains 870', Khairabad.
27.	Mandoori	Construction of 4 additional rooms in existing Middle School, Inzari.
28.	Dag Ismail Khel	Construction of Community Centre, Dag Ismail Khel.

RRANSPERRING OF DEVELOPMENT OFFICER, TEHSIL NOWSHERA

*15405. **Syed Inayat Ali Shah** ; Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Safdar, Development Officer, Tehsil Nowshera, District Peshawar, has recently been transferred to some other place ; if so, his period of stay there ;

(*b*) in case his period of stay was less than the normal period, reasons for his early transfer ?

inister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes : he stayed at Nowshera for a period of about 3 months.

(*b*) The transfer of Mr. Muhammad Safdar was ordered in the public interest.

PROJECTS IN UNION COUNCILS OF PESHAWAR DIVISION

*15406. **Syed Inayat Ali Shah :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the number of Projects in each of the Union Council of Peshawar Division which have been (*i*) implemented upto 1st January, 1969 and (*ii*) under implementation since the inception of B.D. System, alongwith the amount allocated to each of the Union Council in this respect ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : Reply in the form of Statement is placed at the Table of House."

ALLOCATION OF AMOUNT FOR UNION COUNCIL, RASHKAI, TEHSIL NOWSHERA

15407. Syed Inayat Ali Shah : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no amount has been given to Union Council, Rashkai, Tehsil Nowshera, District Peshawar, out of the amount allocated for Tehsil Nowshera for development purposes during year, 1968-69 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) In view of (*a*) above the question does not arise.

**Please see Appendix VIII at the end.*

CONSTRUCTION OF ROAD FROM ASTABAL TO CHAK NO. 68/10-R, TEHSIL KHANEWAL, DISTRICT MULTAN

15463. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to part (*b*) of the starred question No. 8.16 by Malik Miraj Khalid, M.P.A. given on the Floor of the House, on 29th September, 1967 and state :—

(*a*) whether the matter regarding construction of road from Astabal to Chak No. 68/10-R, Tehsil Khanewal, District Multan has since been considered for construction during 1968-69 by the District Council, Multan ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether necessary amount has been allocated for the purpose alongwith the amount so allocated and the time by which the construction work of this road will be started and completed ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Question does not arise.

AMOUNT ALLOCATED FOR RURAL WORKS PROGRAMME

15471. Babu Muhammad Rafiq : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the district-wise total amount allocated for Rural Works Programme during 1967-68 and 1968-69 up-to-date in the Province ;

(*b*) the district-wise total amount released by the Finance Department date-wise against the said allocation ;

(*c*) the district-wise total expenditure incurred against the said allocation during 1967-68 and 1968-69 up-to-date ;

(*d*) in case there was excess or savings in the allotment under Rural Works Programme during 1967-68, reasons therefor ?

Minster for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The information may be seen in the statement on the Table of the House.*

(*b*) The amount is not released by the Finance Department to the districts directly. The amount is placed at the disposal of the Basic Democracies Department which releases the same to the districts. Detail of the amount released by Finance Department during the years 1967-68 and 1968-69 may be seen in the statement placed at the Table of the House.*

(*c*) The information may kindly be seen in the statement placed at the Table of the House.*

(*d*) There is no excess or savings in the Rural Works Programme funds. The funds of Rural Works Programme once drawn are non-lapseable and if the schemes are not completed within a financial year, the work on them continues during the subsequent years. The main reason for non-utilization of the funds during a particular year is late release of funds.

* *Please see Appendix IX at the end.*

DEMOLISHING A HOUSE BY LAHORE MUNICIPAL CORPORATION IN ABADI DARBAR MIAN MIR SAHIB, LAHORE

*15556. **Chaudhri Anwar Aziz:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in October, 1968 a house of Muslim Nasir Shakil in Abadi Darbar Mian Mir Sahib, Lahore was demolished by the Lahore Corporation Authorities ;

(*b*) whether any notice in this respect was issued to the owner of the house ; if so, the date on which it was issued and in case no notice was issued to him, reasons of demolishing the house without notice and the action Government intend to take against the officers responsible for the demolishing the said house ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Only one room on the First Floor which was constructed without obtaining permission was demolished by the Corporation after observing necessary formalities.

(*b*) Notice Nos. 10037-88 under section 78(2) of the Municipal Administration Ordinance, 1960, were served upon the owner and occupants which were received by the Muslim Nasir Shakil himself. Lahore Municipal Corporation,—*vide* letter No. 3384-C, dated 13th August, 1968 asked the owner to produce (1) an attested copy of ownership documents (2) two copies each of the site and building plans and No. (3) application for composition but he failed to comply with.

CONSTRUCTION OF ROAD LINKING RISALPUR WITH JEHANGIRA-SWABI ROAD

*15567. **Syed Inayat Ali Shah** : Will the Minister for Basic Decocracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago, a road was proposed to be constructed by District Council, Peshawar linking Risalpur with Jehangira-Swabi Road *via* Zaramina and Misri Banda;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the work on the construction of the said road has since been started ; (*i*) if so, the date on which construction work was taken in hand ; (*ii*) the length of portion so far constructed and expenditure incurred thereon ; (*iii*) the length of the portion of the said road to be constructed alongwith the estimated expenditure in this behalf ;

(*c*) the specifications of the above said road ;

(*d*) the name of the contractor responsible for the construction of the said road and the names of the Engineers Incharge of this road on different stages of its construction and metalling ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*i*) The work on first phase was started on 15th March, 1965. The work on second phase was started on 24th February, 1966.

(*ii*) *Phase I*—From Mile 0 to 11 *via* village Zara Miana completed. From mile 11 to 14 Earth work and Shingling work completed. Up-to-date expenditure Rs. 1,75,249.

Phase II—

Soling work completed upto 6 miles.

Soling and metalling completed upto 4 miles.

Soiling and metalling and first coat of tarring completed upto 3 miles.

Soling and metalling with two and three coats of tarring completed upto 3 miles and 6 furlongs respectively, up-to-date expenditure Rs. 3,05,275.

(*iii*) *Phase I*—Length 17 miles. Estimated expenditure 3,24,371. Phase II. Length 7 miles. Estimated expenditure 4,91,600.

(*c*) *Phase I*—The existing village path was proposed to be improved for vehicular traffic in fair weather. The widening of formation of the existing road has been done upto 20 to 24 feet and laying of shingle on the improved surface upto 12 feet width.

Phase II—Later on it was proposed that the first seven miles *i.e.* upto Pir Sabaq village may be black-topped under the following specifications :—

(*i*) 6 thick soling stones.

(*ii*) 4 thick metal.

(*iii*) 3 Coats of hot surface dressing.

(*d*) *Phase I*—Haji Wazir Gul, Contractor. Mr. Mahmood Khan, District Engineer.

Phase II—Qazi Unwaruddin, Contractor, for laying stones, etc.

Malik Wali Muhammad, Contractor, for supply of metal stones 1 guage.

M.tNoor Muhammad Khan, Contractor, for supply of metal stones 6 guage.

M. Khan Badar, Contractor, for Supply of Bara Bajri.

Messrs Ghulam Sarwar Khan and Muhammad Rafiq, District Engineers.

COLLECTION OF RECEIPTS OF MAJOR OCTROI POSTS BY UNITED BANK LIMITED

*15584. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Chairman, Lahore Municipal Corporation,—*vide* his letter No. 1217, dated 31st December, 1968 addressed to the Secretary to Government, West Pakistan, Basic Democracies and Local Government Department with a copy to the Commissioner, Lahore Division, Lahore, has shown dissatisfaction over the arrangements of the collection of receipts of nine major Octroi Posts by the United Bank Limited.

(*b*) whether it is a fact that the said Chairman in his above letter has also shown his intention to ask the Lahore Municipal Corporation to reconsider its decision of entrusting the work of collection from Octroi posts to the said Bank ;

(*c*) if answer to (*a*) and (b) above be in the affirmative, (*i*) a copy of

the said letter be placed on the Table of the House and (*ii*) action taken thereon ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) (*i*) A copy of the said letter is placed on the Table of the House.

(*ii*) The case regarding the arrangement for the collection of octroi from 9 major octroi posts has been referred to the Corporation for consideration in the meeting scheduled for the 28th January, 1968.

From

Mian A. M. Said, P.C.S.,
Chairman,
Lahore Municipal Corporation.

To

The Secretary to Government of West Pakistan,
Basic Democracies, Social Welfare and Local
Government Department.
Memorandum No. 1217-LMC-G/G,
dated Lahore, the 31-12-1968

Subject :— STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 474

Reference your Memo No. SOI(LG)-Misc-2(69/68, dated 30th December, 1968.

2. The case regarding the arrangement for the collection of octroi

from nine major octroi posts has again been referred to the Corporation in the light of the difficulties experienced in recovering the amount collected by the bank. A suggestion has been made to the House to re-consider its decision of entrusting the collection of octroi posts to any bank.

(A.M. Said) PCS.,

Chairman,

Lahore Municipal Corporation

No. 1218/LMC/G, Dated Lahore, the 31-12-1968.

A copy is forwarded to the Commissioner, Lahore Division, Lahore for information.

(A.M. Said) PCS.,

Chairman,

Lahore Municipal Corporation

COLLECTION OF HOUSE TAX BY UNITED BANK LIMITED

*15585. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that the said Chairman, Lahore Municipal Corporation,—*vide* his letter No. 1213, dated 31st December, 1968 addressed to the Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies and Local Government Department with a copy to the Commissioner, Lahore Division, Lahore, has shown dissatisfaction over the arrangements

of the collections of House tax by the United Bank Limited ;

(*b*) whether it is a fact that the said Chairman has also shown his intention to ask the Lahore Municipal Corporation to reconsider its decision of entrusting the work of collection of the House Tax to the said Bank ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, (*i*) a copy of the said letter be placed on the Table of the House and (*ii*) action taken thereon ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes,

(*b*) Yes.

(*c*) (*i*) A copy of the said letter is placed on the Table of the House.

(*ii*) Corporation will consider the matter in its meeting scheduled for the 28th January 1969.

From

The Chairman, Lahore Municipal Corporation.

To

The Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department, Lahore.

Memorandum No. 1213—LMC/G, Dated Lahore, the 31st Dec. 1968.

Subject : *Starred Assembly Question No. 476.*

Reference your Memorandum No. SOI (LG)-Misc 2(71)/68, dated 30th December, 1968, on the above subject.

2. In continuation of this office Memo No. 994 LMC/G, dated 18-10-1968, further progress in the matter is as under :

1. The agreement deed between United Bank Ltd., and the Lahore Municipal Corporation has not been executed finalised sofar.

2. United Bank Ltd., has collected Rs. 44,32,489 upto 27th December 1968 on account of House Tax and out of this the Bank has refunded Rs. 40 lacs upto the said date.

The case regarding the arrangements for the collection of House Tax through any of the banks has been referred to the House for final decision.

Sd. (A.M. Said) PCS.,

Chairman,

Lahore Municipal Corporation.

No. 1214-LMC/G, dated Lahore, the 31st Dec. 1968.

A copy is forwarded to the Commissioner, Lahore Division, Lahore, in continuation of this office Memo No. 995-LMC/G, dated 18-10-1968, for information.

Sd.

(A.M. Said) PCS.,

Chairman,

Lahore Municipal Corporation.

SUSPENSION OF MANSOOR AHMAD, SECRETARY UNION COUNCIL, KUTCHA MIANWALI

*15596. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Mansoor Ahmad, Secretary Union Council, Kutcha Mianwali, Tehsil Rajanpur, District D.I. Khan, is under suspension for the last three years ;

(*b*) whether it is a fact that according to Government orders no employee can remain suspended for more than three months ;

(c) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for keeping Mr. Mansoor Ahmed the said Secretary suspended for an indefinite period ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. He was suspended in July, 1966, which comes to about 2½ years.

(*b*) Yes. The period of suspension can, however, be extended.

(*c*) After his susponsion, the Secretary left the Union Council *i.e.* his station of posting, without any intimation to concerned authorities and despite all efforts to locate him in order to complete the proceedings it has not been possible to find out his whereabouts. Hence the delay in the finalization of the case.

CONSTRUCTION OF A PRIMARY SCHOOL BUILDING BY KARACHI MUNICIPAL CORPORATION

*15607. **Mr. Muhammad Hashim Lassi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a compound of Karachi Municipal Corporation is situated just near the Chakiwara road, Lyari quaraters ;

(*b*) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation has approved the construction of a primary school building on that compound ;

(*c*) whether it is also a fact that contract for the said work has been given to a contractor after inviting tenders ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether the work on the construction of the said building has been started ; if not, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The construction of Primary School could not be started so far, as the site is occupied by Sweepers were shifted from Slaughter House Compound, Lyari, which site was cleared for the construction of new Sweeper's Quarters. Action was taken to shift the sweepers to some other place but no alternate site is availabe. However, efforts are being; made] to find out suitable alternate site for Sweepers and after construction of new Swee-

pers quarter and shifting of Sweepers from the Compound, construction of the School Building, will be started.

BUILDING OF GODOWNS UNDER RURAL WORKS PROGRAMME

*15635. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that Union Councils have been allowed to build godowns under the Rural Works Programme ; if so (*i*) the number of godowns built up-to-date under the Rural Works Programme in the Province and (*ii*) the total amount spent thereon ;

(*b*) whether it is a fact that the godowns stated in (a) above are given on rental basis to the Food Department, if so, (*i*) the number of godowns given on rental basis and (*ii*) the minimum and maximum monthly rent of the said godowns ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The Local Councils have been allowed to build godowns under Rural Works Programme—

(*i*) 300 godowns are under construction in West Pakistan under Rurul Works Programme.

(*ii*) Rs. 1½ crore have been released for the construction of godowns.

(*b*) Yes.

(*i*) All the godowns are yet under construction, hence no godown has yet been given on rent.

(*ii*) The godowns shall be rented out to the Food Department at a rent approved by the Government.

HYDERABAD WATER SUPPLY SCHEME

*15643. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the total estimated cost of Hyderabad Water Supply Scheme Phase II is 30 lac rupees, out of which Rs. 24,67,000 are to be spent during the Third Five Year Plan period.

(*b*) the annual allocation made for the said scheme since it has been under implementation and the amount spent therefrom ;

(*c*) whether it is a fact that upto the end of the last year only 8 lac of rupees had been spent on the said scheme ; if so, reasons therefor and the authority responsible for that ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The cost of the administratively approved scheme is Rs. 30 lacs but the scheme has been revised by the Foreign Consultants to Rs. 82.60 lacs which is under sanction. The amount proposed to be spent during the Thrid Five Year Plan period is Rs. 59.72 lacs and not Rs. 24.67 lacs.

(*b*) The annual allocation for the said scheme since it has been under implementation and the amount spent therefrom is as under :

Year	*Allocation*	*Expenditure*
1963-64	3,75,000	1,36,700
1964-65	1,23,100	1,20,970
1965-66	15,000	16,000
1966-67	1,00,000	99,787
1967-68	5,00,000	26,382
1968-69	9,13,000	2,31,572 (upto November, 1968).

(c) No. The expenditure on the said scheme up to June, 1968 was Rs. 3,99,930 and not Rs. 8 lacs. Low expenditure during 1963-64 was because this scheme was one of the Five Pilot Projects which was required to be handled by the Consultants. Due to procedural difficulties the Consultants could not be appointed during 1963-64 and ultimately it as was decided to taken up in anticipation only emergent items of work. Hence the work was delayed and there was low expenditure. Expenditure up to June, 1967, is according to the budget allocations. Expenditure during 1967-68 again is low because the scheme was revised by the consultants as mentioned in "a" above and work could not be started till the revised estimate was ready. Later the tenders based on the revised estimates were called but could not be finalized till the end of the year and hence low expenditure. The reasons leading to the low expenditure were beyond control of the Department and hence no one can be held responsible for it.

SHAH LATIFABED SATELLITE TOWN DRAINAGE SCHEME

*1645. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated for Shah Latifabad Satellite Town Drainage Scheme during the current year ;

(*b*) the amount, out of that mentioned in (*a*) above, which has been spent so far alongwith the details thereof ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The total amount allocated for Shah Latifabad Satellite Town Scheme during the current year 1968-69 is Rs. 2,38,900. This allotment covers the work of drainage and water-supply both.

(*b*) The total expenditure upto December 1968 is Rs. 150 only during the current financial year. The Local officers responsible have beed pulled up for poor performance this year and have been directed to expedite the work.

RURAL WATER-SUPPLY SCHEMES

*15649. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of villages of Hyderabad and Khairpur Division, which were included in the current years Rural Water-Supply Schemes;

(*b*) (*i*) the cost of each of the said schemes (*ii*) the current year's allocation in each, (*iii*) the date of the commencement of work on each scheme, (*iv*) the percentage of work completed and (*v*) the amount, so far spent out of the said allocation ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

(*a*) The following are the names of the villages approved for the Rural Water-supply Schemes for the current financial year 1968-69—

HYDERABAD CIVIL DIVISION

1. Tando Muhammad Khan.
2. Nagarparkar.
3. Mirpur Bathoro.
4. Chachro.
5. Jatti.
6. Hala.
7. Tando Bago.
8. Thana Bula Khan.
9. Khairpur Nathanshah.
10. Golarachi.
11. New Saidabad.
12. Kotri.
13. Sujawal.
14. Mahar.
15. Samaro.
16. Nasarpur.
17. Khadro.
18. Jhangshahi.

KHAIRPUR CIVIL DIVISION

1. Thull.

2. Kandkot.

3. Kashmore.

4. Kambar.

5. Usto Muhammad.

6. Ubaro.

7. Pirjogoth.

(*b*) The information regarding the cost of each of the said scheme, the current year's allocation in each case, the dates of the commencement of each scheme, the percentage of the works completed and the amount upto November 1968 out of the said allocation is shown in the appendix attached.

SUKKUR SEWERAGE AND DRAINAGE SCHEME

***15650. Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the year in which, Sukkur Sewerage and Drainage Scheme was approved ;

(*b*) the total cost of the said scheme alongwith (*i*) the year in which the work was started on the said scheme, (*ii*) the amount to be spent on it during the Third Five Year Plan period (*iv*) allocation made during the current financial year and the amount so far, spent out of this allocation ;

(*c*) whether it is a fact that the work on the implementation of the said scheme has been delayed ; if so, the reasons therefor ?

**Please see Appendix at the end.*

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The scheme was administratively approved by Government in 1963-61,—*vide* Health Department No. S.O. (PHE) 1963-62, dated 16th December 1963.

(*b*) The scheme is administratively approved for Rs. 49.75 lacs.

(*i*) The work was started during 1963-64.

(*ii*) Rs. 13.42 lacs are likely to oe spent during the Third Five Year Plan if Rs. 6 lacs are granted in the A.D.P. for the year 1969-70 as would be proposed.

(*iii*) Budget allocation during 1968-69 is Rs. 3.63 lacs and the amount spent from this allocation up to November, 1968 is Rs. 1,808.

(*c*) The work of the scheme has been delayed for the following reasons :—

(*a*) Inadequate budget allotment for example, there was no budget allocation during 1967-68.

(*b*) Constructional difficulties at the site, particularly digging trenches through thickly populated areas or through hard rock.

Efforts are, however, being made to expedite the work.

WATER-SUPPLY SCHEME AT JACOBABAD

*15662. **Rais Khan Muhammad Khan Nizamani** : Will the Minister for Basic Democracies and Locat Government be pleased to state :

(*a*) whether it is a fact that the water-supply scheme at Jacobabad is nearing completion ;

(*b*) whe ther it is a fact that drainage scheme for the said town has not been approved so far ;

(*c*) whether it is a fact that Municipal Committee Jacobabad had approved a scheme about a year ago for construction of a main drain in Ward No. 1 of the said town at the cost of about 1½ lac rupees ; if so, when the scheme was approved and the reasons for not implementing it so, far ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No. Work is in progress.

(*b*) Yes. No comprehensive drainage scheme for this town has been sanctioned for Third Five Year Plan.

(*c*) Yes. The Municipal Committee, Jacobabad approved this scheme last year. The 1st phase of eighty thousand rupees has been let out. The contractor is collecting the material at site.

HOUSE TAX CHARGED ON SELF OCCUPIED HOUSES OF WIDOWS IN MUZAFFARGARH

***15784. Sheikh Fazal Hussain** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether Government is aware of the fact that House-tax is being charged by Municipality on the self occupied houses of widows in Muzaffargarh ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to exept the said widows from the payment of House-tax ?

Minister far B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin

Khan Wattoo) : (*a*) House tax has been imposed by the Municipal Committee irrespective of the fact whether the house is owned by a widow or some body else.

(*b*) Exemption from the payment of House Tax can be allowed by the Municipal Committee in individual cases on receipt of applications from them as provided in Rule 3 of the West Pakistan Municipal Committees (Exemption from tax of Buildings and Lands) Rules 1962.

METALLING OF ROAD FROM POLICE STATION QURESHI TO ALIPUR

15790. Sheikh Fazal Hussain : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that road from Police Station Qureshi to Alipur in District Muzaffargarh is a Kutcha one ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to metal the said road ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) a scheme for metalling this road has already been approved by the District Council Muzaffargarh out of Rural Works Programme funds and is earmarked for inclusion in the Annual Development Programme for the year 1969-70 under Rural Works Programme.

SHIFTING OF BUF STAND OF MUZAFFARGARH

15791. Sheikh Fazal Hussain : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the bus stand of Muzaffargarh is situated in the Centre of the said City causing hinderance to traffic.

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, whether Government intend to shift the said bus stand out of Municipal limits of Muzaffargarh ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) A proposal for shifting the bus stand to a site outside the Municipal limits is under consideration of the Local Officers.

DECIDING CASES REGARDING GRANT OF PENSION TO THE EMPLOYEES OF THE MUNICIPAL COMMITTEES AND DISTRICT COUNCILS

***15811. Rais Haji Darya Khan Jalbani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the question of grant of pension to the employees of the Municipal Committees and District Councils was under the Government consideration ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether any decision has been taken ; if so, the details thereof in case this matter has not so far been decided, rearons thereof ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin

Khan Wattoo) : (*a*) The Basic Democracies Department have already allowed pensions to the retired employees of the District Councils/Municipal Committees in West Pakistan and necessary notification was issued on 1st January, 1964.

(*b*) The pension benefits to the employees of the District Councils and Municipal Committees are being allowed whose cases are recommended to Government from time to time under the Rules.

FILLING OF POSTS OF L.C.S. CLASS I AND CLASS II OFFICERS

15812. Rais Haji Darya Khan Jalbani : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :

(*a*) the number of posts of L.C.S. Class I and Class II Officers which fell vacant during 1967 and 1968 ;

(*b*) the number of posts out of those mentioned in (*a*) above which were filled in by promotion from the subordinate service and that of those which were filled in through direct recruitment ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) 45 posts in Class I and 20 posts in Class IX (Sr.).

(*b*) (1) 4 by promotion in Class I.

(2) 17 by initial recruitment in Class I and 15 in Class II (Sr.).

DELEGATION OF SOME POWERS OF MUNICIPAL COMMITTEE TO UNINON COUNCILS

*15832. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that it has been decided by the Government to delegate some powers of Municipal Committee to their respective Union Councils in the Province; if so, (*i*) the details of the Powers to be delegated and (*ii*) when the said decision is likely to be implemented ?

Minister for B. D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes (*i*) the details of the Powers to be delegated by Municipal Committee to the respective Union Committees are contained in this Department Circular letter No. S. O. II (LG)- 3(364)/67, dated the 25th August, 1967 and No. S. O. II (LG)-3(364)/67, dated the 24th January, 1968, a copy of which is placed on the table of the House.* (*ii*) The decision will be implemented when reports are received from the Commissioners.

CONSTRUCTION OF GENERAL BUS STAND IN GUJRANWALA CITY

*15868. **Chaudhri Saifullah Khan Tarar** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to answer to starred question No. 12620 given on the floor of the House on 14th June, 1968 and state whether the work on the construction of the General Bus Stand in Gujranwala City has been taken in hand by the Municipal Committee ; if not, the reasons therefor and by what time the said Municipal Committee proposed to start the work on the construction of the said bus stand ?

* *Please see Appendix XI at the end.*

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : Yes. The Municipal Committee has since taken possession of the land. Designs and estimates has also been prepared. Technical sanction required under the rules is awaited. It is hoped that the tenders would be invited within the next month.

Municipal Committee, Gujranwala, has provided Rs. 5 lacs in the current year's budget for the completion of this Bus Stand.

RECRUITMENT OF SUPERVISORS OF LIGHT JAMADARS IN LAHORE CORPORATION

*15880. **Haji Ghulab Khan Shinwari** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some posts of a Supervisors of Light Jamadars have recently been created in Lahore Corporation ;

(*b*) whether it is a fact that according to the Lahore Municipal Corporation resolution No. 93 passed on 31st December, 1963 these posts were to be filled by promoting the junior staff of the Corporation instead of making direct recruitment ;

(*c*) whether it is a fact that direct recruitment has been made to these posts ; if so, the action intended to be taken in the matter ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Mohd Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) No.

(*c*) Two posts of Electric Supervisors were created by the Corporation,—*vide* Resolution No. 1033, dated 25th June, 1963 for appointing two qualified supervisors. Two qualified supervisors were engaged against these posts as none of the Lighting Jamadar was qualified and fulfilled the condition. Hence they could not be considered fit for these appointments.

ALLOWING CONVEYANCE ALLOWANCE TO LIGHT JAMADARS OF THE LAHORE CORPORATION

*15881. **Haji Ghulab Khan Shinwari :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the nature of duties of Light Jamadars of the Lahore Corporation alongwith the pay scale prescribed for him ;

(*b*) whether it is a fact that the Light Jamadars have to perform field duties as well and they have to cover a distance of 15 to 20 miles daily in connection with the performance of their duties ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether any conveyance allowance is allowed to them ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Duties of the Light Jamadars are given below :—

(1) To check the street light in the evening and prepare the statement of unlit lamps. To submit copies of the statement to the office for onward transmission to the concerned Sub-Divisional Officer of the Electricity Department.

(2) To contact concerned staff of WAPDA to get the fused bulbs replaced.

(3) To contact staff of WAPDA in connection with the installation of new street lights.

(4) Pay scale of Lighting Jamadars is Rs. 65—1—70 *plus* usual allowances permissible under the rules.

(*b*) Yes. These Light Jamadars perform field duties and are required to cover 7 to 8 miles distance daily instead of 15 to 20 miles.

(*c*) No.

SUPPLY OF WARM UNIFORM TO LIGHT CHECKERS OF LAHORE CORPORATION

*15882. **Haji Ghulab Khan Shinwari**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that warm uniform is supplied the Light Checkers of Lahore Corporation; if so, respective years into which these uniforms were supplied to them since the inception of the Islamic Republic of Pakistan?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Warm uniforms have never been supplied to the Light Checkers of Lahore Municipal Corporation.

PAY SCALE OF LIGHT JAMADARS OF LAHORE CORPORATION

*15883. **Haji Ghulab Khan Shinwari**: Will the Minister for Basic

Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the pay scales of the Light Jamadars of Lahore Corporation are far less than those of the pay scales admissible to their counterparts in Sargodha Municipality whereas Lahore Corporation has got the status of Corporation and Sargodha is only a Municipality ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to remove this disparity ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The pay scales are different.

(*b*) No. The Light Jamadar in the Lahore Municipal Corporation is only a Jamadar. The Lighting Jamadar in the Sargodha Municipality is a Clerk as well as a Jamadar and is doing dual duty.

RURAL WATER SUPPLY SCHEME FOR BADA BEESAK

*15888. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Rural Water Supply Scheme for BADA BEESAK in Mardan District has been completed ;

(*b*) whether it is a fact that the contractor has not so far been paid his bills for the work completed under the said scheme ;

(*c*) whether it is a fact that the funds allocated for the said schemes have fallen short of the actual cost of works carried out for completion of the said scheme ;

(*d*) if answer to (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide the requisite additional amount; if not, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No. He has been paid whatever was due to him.

(*c*) No.

(*d*) No funds are required in view of (*b*) and (c) above.

Finalizing Cases of Teachers in High Schools of District Council, Gujranwala

*15890. **Malik Miraj Khalid** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) names of teachers of High Schools which are under the control of the District Council, Gujranwala who returned during the period from 1st January, 1967 to 1st June, 1968 ;

(*b*) names of teachers out of those mentioned in (*a*) above whose pension cases have not so far been finalized and are still awaiting finalisation and the time by which these will be finalized ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The following teachers have been retired during the

period with effect from Ist January, 1967 to Ist June, 1968 :—

Serial No.	*Name of the teacher*	*Date of retirement*
1	Feroze Hussain, S.V. Teacher	11th February, 1967.
2	Sana Ullah, S.V. Teacher	22nd February, 1967.
3	Muhammad Ibrahim, S.V. Teacher	6th May, 1967.
4	Ghulam Hussain, S.V. Teacher	13th May, 1967.
5	Mishab Din, English Teacher	30th June, 1967.
6	Atta Muhammad, S.V. Teacher	4th August, 1967.
7	Ghulam Hussain Ch., S.V. Teacher	10th August, 1967.
8	Ghulam Qadir, S.V. Teacher	30th December, 1967.
9	Ghulam Hussain, Headmaster	6th March, 1968.
10	Abdul Latif, S.V. Teacher	30th June, 1967.

(*b*) Out of the teachers named above the following teachers have not yet been paid pension. Their cases have already been referred to the Director, Local Funds Audit Department for verification and calculation of the amount of pension and gratuity. The following teachers would be allowed pension and gratuity immediately as soon as the report in question is received :—

(1) M. Ghulam Qadir, S.V. Teacher.

(2) M. Ghulam Hussain, Headmaster.

(3) M. Feroze Hussain, S.V. Teacher.

(4) M. Mishab Din, English Teacher.

(5) M. Adbul Latif, S.V. Teacher.

———

ASSESSMENT OF HOUSE-TAX BY KARACHI MUNICIPAL CORPORATION

*15895. **Syed Bashir Ahmad Shah** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Karachi Municipal Corporation is charging House-tax @ of 23⅓% of the rental value ;

(*b*) whether it is a fact that in other cities of the Province the assessment rate of the House-tax is not more than 15% of the rental value ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for such disparity and whether Government intend to remove it ; if so, when, and if not, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No. KMC levies General Tax (House Tax) at the rate of 10 per cent net annual letting value and not at 23⅓ per cent. The confusion appears to be because in addition to General Tax KMC also levies following service taxes on net annual letting value.

(*i*) Fire Brigade Tax at 1½ per cent.

(*ii*) Conservancy Tax at 5 per cent.

(*iii*) Water Tax at 6 per cent. If water is drawn from Public Taps and 6½ per cent on Schedule rate whichever is higher if water connection is attached to the property.

(*b*) *and* (*c*) Question does not arise. Lahore Municipal Corporation

levies General Tax (House Tax) at the following rates :—

(*i*) Within walled city	5 per cent
(*ii*) outside walled city where sewerage and other facilities are available	7 per½ cent to 10 per cent.

IMPOSITION OF SHOW-TAX ON CINEMA HOUSES

*15896. **Syed Bashir Ahmad Shah** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no other Municipal Corporation is charging Rs. 10 per show from the owners of Cinema Houses in Karachi as Show-tax ;

(*b*) whether it is a fact that no other Municipal Committee in the Province is charging such high rate of Show-tax ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to direct the Karachi Municipal Corporation authorities to decrease the amount of the said tax ; if so, when, and if not, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) In Lahore the Municipal Corporation is also charging Show-tax from the owners of Cinema Houses at Rs. 10 per show.

(*c*) It may be stated that the rate of show tax charged by the KMC,

in view of the profit earned by Cinema Owners is negligible. However, the matter regarding revision of show-tax is under examination of the Government.

CONSTRUCTION OF KINDA WALA ROAD

*15939. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to answer to starred question No. 9513, placed on the Table of the House on 18th October 1967 and state :—

(*a*) whether it is a fact that District Project Committee, District Council, Sargodha has given priority to the construction of Kinda Wala Road during the current year ;

(*b*) whether it is a fact that funds for the said Project are also available with the Government at present ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to construct the said road during the current financial year ; if not, reasons therefor ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) No.

(*c*) Only one mile of the Kindawala Road would beconstructed during the current financial year on the availability of funds.

REPAIR OF HAJI RAHIM BAKHSH ROAD IN LAHORE CITY

*15942. **Malik Miraj Khalid** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the condition of Haji Rahim Bakhsh Road especially of its portion from Ek Moria Bridge to Misri Shah Chowk, in Lahore City is highly deplorable ;

(*b*) whether it is a fact that the residents of the area concerned have made repeated requests to the authorities concerned for the repair of the said road ;

(*c*) whether it is a fact that a scheme for the repair of the said road was sanctioned by Government before independence ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether it is a fact that no step for the repair of the said road has been taken so far ; if so reasons therefor, the officials responsible for this state of affairs, the action taken against them and the exact date by which the said road will be repaired ?

Minister for B.D and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Nothing is on record in connection with repairs to the said road pertaining to the period before Independence.

(*d*) As explained in reply to (*c*) above. However, the Lahore Municipal Corporation has sanctioned a sum of Rs. 52,280 for the cost of Cement

Concrete Road,—*vide* its Resolution No. 180, dated 30th October 1968. Two concrete Mixers have since been purchased for the purpose. Cement is being procured on Priority basis from Ismail Cement Industries Ltd. as this material is not readily available from A.C.C. Ltd. Cement is expected during this month. The work will be taken in hand very shortly and completion is expected within 3 to 4 months.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

AMOUNT PAID BY THE EX-CHAIRMAN, LAHORE MUNICIPAL CORPORATION FOR THE PURCHASE OF SPARE PARTS FOR AUTOMOBILE WORKSHOP

497. Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that on 30th June, 1968 a sum of Rs. over one lakh and fifty thousand was paid by the former Chairman of the Lahore Municipal Corporation, Sh. Fazal Karim for the purchase of spare parts for Automobile Workship to various firms ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the names of the firms to whom the said amount was paid ;

(*c*) whether it is a fact that in the budget meeting held on 27th June 1968 the Corporation authorised the said Chairman to make the purchase of spare parts ; if so, a copy of the resolution be placed on the Table of the House.

(*d*) whether it is a fact that payment of Rs. over 1½ lac was made to

the firms on 30th June 1968, 3 days after the passage of resolution mentioned in (*c*) above without affecting actual purchase of the stocks and forged entries were made in stock registers ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative what action has been taken by the Government in the matter ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. A sum of Rs. 1,45,115 was paid.

(*b*) Names of the firms are given below—

(1) M/s. Rajput & Co., Lahore.

(2) M/s. M.S. Trading Corporation, Lahore.

(3) Ch. Auto and Tool Agency, Lahore.

(4) M/s. Jamil & Co.

(5) M/s. Mall Autos.

(6) M/s. Multi Traders, Lahore.

(7) M/s. Muhammad Ashraf Auto Engineers, Lahore.

(8) M/s. Associated Auto Store, Lahore.

(9) M/s. Javid Automobile Co.

(*c*) Yes. An extract from the copy of the resolution No. 691, dated 27th June, 1968, is placed on the Table of the House.

(*d*) & (*e*) Payment of Rs. 1,45,115 was made to the firms concerned on 29th June 1968. The resolution on the authority of which these payments were allowed was passed by the Corporation on 27th June 1968. It is not correct to say that the stocks were not purchased and entries were

forged. The articles purchased were duly taken on stock and the entries made were checked by the Government Auditors.

اقتباس قرار داد نمبری ۶۹۱ جو کارپوریشن کے خاص اجلاس بجٹ برائے ۶۸-۱۹۶۹ء جو مورخہ ۲۷ جون ۱۹۶۸ء میں پاس ہوئی ۔

جناب صدر ۔ چند امور فیصلہ طلب رہ گئے ہیں ۔ ان کے لیے یہ معزز ایوان صاحب وائس چیئرمین اور مجھے اختیار دے کہ ہم انہیں طے کردیں کیونکہ مالی سال کا اختتام ہے ۔

ایوان صاحب چیئرمین اور صاحب وائس چیئرمین کو اختیار دیتا ہے ۔ جو امور فیصلہ طلب رہ گئے ہیں اور جس کا فیصلہ مالی سال ختم ہونے سے پہلے ہونا ہے ۔ ان کا فیصلہ کردیں ۔

ENGAGEMENT OF ENGINEERING CONSULTANTS FOR GREATER LAHORE WATER-SUPPLY AND SEWERAGE PROJECT

500. Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether it is a fact that Engineering Consultants have been engaged by Lahore Improvemant Trust to scrutinize the estimates prepared under the Greater Lahore Water-Supply and Sewerage Project and to determine their suitability *vis-a-vis* the Master Plan of the said Project, if so, their particulars ?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Yes. A list of schemes executed or under construction with the Greater Lahore Water-Supply, Sewerage and Drainage Project is placed on the Table of the House.*

STAFF UNDER ENGINEERING CONSULTANTS OF GREATER LAHORE WATER-SUPPLY AND SEWERAGE PROJECT

501. Malik Muhammad Akhtar: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a sum of Rs. 78,000 per mensem is being paid to the Engineering Consultants since August 1967 under the Greater Lahore Water-Supply and Sewerage Project;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said Consultants have employed requisite staff under the agreement; if so, details thereof?

Minister for B.D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes.

(*b*) Yes. Foreign—4 against 3 provided in contract.

1. Project Manager.
2. Sewerage Engineer.
3. Water-supply Engineer.
4. Sewerage Engineer.

**Please see Appendix XII at the end.*

Local—5 against 4 provided in contract —

1. Project Co-ordinator.
2. Chief Engineer.
3. Senior Engineers 3.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

Re: Failure of Govt. to Place on the Table of the Assembly a Copy of the Letter from S.P. Multan as Desired through Starred Question No. 14791.

Mr. Speaker : We will now pass on the Privilege Motions and the first one is by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : I raise a question involving breach of privilege of this august House as well as its Members caused by the failure of the Government in placing the copy of the letter from S.P. Multan in the House as requested through Starred Question No. 14791 answered on the floor of the Assembly on 27th January, 1969. The notice of this Question was given on 31st October, 1968. The Government has deliberately not placed the letter on the table of the Assembly and has thereby breached the privilege of the Members which amounts to disrespect to this august House.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion.

My respectful submission is that my friend is wrong as usual and he is unnecessarily sensitive. We have not deliberately withheld any information from the House and we do not propose to do it. He had asked in

his question to furnish the names and addresses of the persons detained under the Defence of Pakistan Rules and the Maintenance of Public Order Ordinance x x x x x.

Mr. Speaker : I think this privilege motion concerns question No. 14791.

مسٹر حمزہ ۔ اب آپ فیصلہ کریں کہ غلط بیانی میں کرتا ہوں یا وہ اس کے مرتکب ہوتے ہیں ویسے وہ چونکہ معزز ہیں بزرگ ہیں بوڑھے ہیں انہیں معاف کر دینا چاہئیے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ غلط بیانی نہیں غلط فقرے ہیں ۔

Minister for Home : May I request for a copy of that question ? What does it relate to ?

Mr. Speaker : It is about the placing of a letter on the table of the House which was issued by the S.P. Multan to the S.H.Os. Mr. Hamza had asked that a copy of that letter should be placed on the Table of the House but instead of placing a copy on the Table of the House the Minister had replied that the S.P. was competent to issue such instructions. This is adjournment motion No. 10.

خواجہ محمد صفدر ۔ ہوم منسٹر صاحب کے ذمے نمبر ۱۰ ہی آیا ہے ۔ (قہقہہ)

Minister for Home : I am sorry I am referring to Motion Number 12.

Sir, I had no notice of this privilege motion and I would request for time.

Mr. Speaker : It is true that the Minister did not receive a copy of this motion. What actually happened was that the motion was sent to him by this Secretariat but there was nobody to receive it there in his office or at his residence.

Minister for Home : I am sorry. I will answer this privilege motion on Monday.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جب جناب وزیر داخلہ لاہور سے باہر تشریف لے جاتے ہیں ۔ تو گھر پر کوئی نہیں ہوتا تو اگر ان کی عدم موجودگی میں ان کے گھر پر کسی کے رہنے کا انتظام کر دیں تو بہتر ہوگا ۔

Mr. Speaker : We will take up this privilege motion on Modany.

Re: INCORRECT STATEMENT BY THE PARLIAMENTARY SECRETARY (HOME) IN REPLY TO THE ADJOURNMENT MOTION ABOUT THE BEATING OF STUDENTS AT SHAHEED CHOWK, RAWALPINDI

Mr. Speaker : Next No. 11 by Major Muhammad Aslam Jan.

Major Muhammad Aslam Jan : I raise a question involving breach of privilege of this august House caused by incorrect statement in answer to my adjournment motion No. 475 moved in this House on 24th January, 1969. On 27th January, 1969, the Parliamentary Secretary for Home

replied to the said adjournment motion and denied that students were stripped naked and beaten at Shaheed Chowk, Rawalpindi, on 21st January, 1969.

A resolution, condemning the said cruel and shameful act of the police, was passed and signed by one hundred and one Advocates of Rawalpindi. This news has been published in the daily 'Nawa-e-Waqt', Lahore, on 23rd January, 1969. A copy of the newspaper is attached.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose it. I have no notice of this also and I would like to answer it on Monday.

Mr. Speaker : This privilege motion will also be taken up on Monday.

ADJOURNMENT MOTIONS

POLICE LATHI-CHARGE ON A PROCESSION AT FERERE ROAD KARACHI ON 24TH JANUARY, 1969

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. First motion is from Malik Muhammad Akhtar, No. 477. Had Malik Sahib moved this motion ?

Malik Muhammad Akhtar : I consider it was moved and it was deferred.

Mr. Speaker : For the 29th. I think it was moved.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion.

The facts as stated by my friend are incorrect. The procession at Ferere Road was violent. The processionists pelted stones on the police party on duty. The police was, therefore, constrained to make a lathi-charge. It is true that three pressmen not 6 including a photographer were injured as there was no way of identifying them as such. It will be appreciated that it was not possible for the police to identify pressmen. It is a fact that Mr. Iqbal Zaidi, photographer did receive minor injuries during the incident. It is incorrect that identity cards of press reporters were torn or that the camera of press reporters was broken. As the incident is unfortunate, the press photographer was actually hospitalized on 24th and he has been discharged from the hospital day before yesterday. He received minor injuries but since it was difficult to discriminate because he had no identity card and the police could not distinguish a photographer or press correspondent from any other member of the unruly mob, he received injuries.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police at Karachi on 24th January, 1969, lathi-charged at Ferere Road a procession which was marched peacefully, and injured many persons including 6 working journalists. One of the injured persons Mr. Iqbal Zaidi, photographer daily "Mashriq" (Karachi is in serious condition. The action of the police has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

POLICE LATHI CHARGE ON A PROCESSION OF STUDENTS AT BUNDER ROAD, KARACHI ON 24TH JANUARY, 1969

Mr. Speaker : Next, No. 478.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance namely, the police lathi-charged a peaceful procession of students at Bunder Road, Karachi on 24th January, 1969, causing injuries to many persons. The action of police has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion. Unfortunately the procession became violent and started brick-batting the police party. The Magistrate on Duty tried to dissuade them from brick-batting but they did not desist. The police was, therefore, constrained to resort to mild lathi-charge on the procession. No grievous injury was caused to any person and I think this matter is not of any urgent importance to warrant the adjournment of the House.

Mr. Speaker : I hold the motion in order. Malik Muhammad Akhtar, asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police lathi-charged a peaceful procession of students at Bunder Road, Karachi on 24th January, 1969, causing injuries to many persons. The action of police has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

ENTRY OF POLICE INTO ARAM BAGH MOSQUE, KARACHI AND LATHI-CHARGE ON PERSONS GATHERED IN THE MOSQUE ON 24TH JANUARY, 1969

Mr. Speaker : Next Nos, 482, 483, 488.

Minister for Home : 486 and 490 also. They relate to the same incident.

Mr. Speaker : 486 and which one ?

Minister for Home : 490.

Mr. Speaker : That is a separate motion. 486 would combine with these.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the police entered Aram Bagh Mosque on 24th of January, 1969 and lathi-charged a group of persons who had gathered there causing injuries to many persons. The news has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

And sir, before the Minister makes a statement, I would like him to look at the photo which has been drawn by the photographer of the

'Mashriq'. The police has entered the mosque with shoes and they are beating certain persons.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Uhdullah) : I oppose this motion. My respectfull submission in this behalf is that on January 24, a number of processionists came out in the city of Karachi and after coming out of the Masjid at Aram Bagh, was joined by another procession which started for the Jacob lines mosque area. The processionists started pelting stones on the police constables at duty. Desp ite repeated requests from the Magistrate at Duty as well as the senior police officers the stoning continued unabated. It was in this state of violence that the police was constrained to resort to lathi-charge. In view of the increased stoning, shells had also to be fired to disperse the violent unruly mob that had collected and taken to the side streets. It is completely baseless that any police officer entered the Aram Bagh mosque. (*interruption*)

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اس واقعہ کی تصویریں ہیں ۔ کمشنر نے ہدایت کی ہے کہ اس کی انکوائری کی جائے ۔ بیگم زاہدہ خلیق الزمان نے اس کے متعلق بیان بھی دیا ہے ۔

Mr. Speaker : Farooqi Sahib let the Minister conclude.

Minister for Home : Sir, I was submitting that it is completely baseless that any police officer entered the AramBagh mosque, that any police action took place within its prescincts. Some of the injured persons however, took shelter in the mosque. In deference to the sentiments of the public, Commissioner, Karachi has ordered an official inquiry into this

episode. He has appointed the Additional Commissioner as the Inquiry Officer and the terms of the reference of inquiry would be :

(1) to determine the factors responsible for the clash between the demonstrators and the police leading to stone pelting, lathi-charging and tear gassing.

(2) the incident in the Aram Bagh mosque as alleged by my friend.

(3) any other connected incident that may lead the Inquiry Officer in arriving at a different conclusion.

Now that an Inquiry Officer, has actually been appointed and he is looking into the matter, I submit that the matter is subjudice and we should patiently await the report of the Inquiry Officer and then we can discuss it in the House, if necessary.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ مجھے سخت حیرت اور تعجب ہے اور مجھے حقیقی طور پر اس کا انتہائی افسوس ہوا ہے ۔ جناب وزیر داخلہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ مسجد کے اندر داخل ہو کر نمازیوں اور دوسروں کو پیٹنے کا واقعہ قطعی طور پر غلط ہے اور اس کے بعد وہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کمشنر نے ایک انکوائری کمیٹی بنا دی ہے ۔ جب گورنمنٹ یہ فیصلہ کر چکی ہے جیسا کہ محترم وزیر داخلہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ واقعہ غلط ہے تو پھر آپ بتائیں کہ یہ انکوائری کرانے یا نہ کرانے سے کیا فرق پڑتا ہے ؟ ان کے جواب سے ایک ہی نتیجہ نکلتا ہے کہ

جو انکوآئری افسر اس گورنمنٹ نے مقرر کیا ہے وہ ان کے اس بیان کے بعد کہے کہ یہ واقعہ تو ہوا ہی نہیں میں کیا انکوائری کر سکتا ہوں۔

کمشنر صاحب نے انکوائری کا آرڈر کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ عدالتی تحقیقات کرانا میرے اختیار سے باہر ہے یہ ہے روزنامہ جنگ ۲۷-۱-۶۹ کا۔

مسٹر سپیکر۔ خواجہ صاحب۔ آپ کا خیال ہے وہ عدالتی انکوائری نہیں ہے؟

Minister for Home : I have just seen the photo of the incident and I find that this has happened in the mosque. I am prepared to correct myself and probably on that account the Commissioner has ordered the inquiry. It is probably on that account that the Commissioner has ordered on enquiry about the incident. I am very sorry that I made a statement which was . . . .

Khawaja Muhammad Safdar : Factually incorrect. (*interruptions*)

Major Muh ammad Aslam Jan : What action will the Govt. take ?

Mr. Speaker : There is another point. When the Department says that this incident had not occurred and is incorrect then what was the fun in having it examined through another Enquiry Officer ?

Minister for Home : I am very sorry I have had no occasion to see that photostat but these are the instructions that were given to me and I

read from the brief as it was furnished to me. I find that this is an incorrect brief and I am going to pull up the persons responsible.

Minister of Law : Punish.

Minister for Labour (Malik Allah Yar Khan) : Action has to be taken.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ ہم ہر روز آپ کی خدمت میں یہ گزارش کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ کی نوکر شاہی ان وزرا صاحبان کو حد درجہ غلط اطلاعات بہم پہنچاتی ہے اور یہ وزراء صاحبان بغیر سوچے سمجھے بغیر اس پر غور کئے اور بغیر اس کے گرد و پیش کا جائزہ لئے یہاں اٹھ کر بیان دے دیتے ہیں کہ واقعہ ایسے نہیں ہے اور ہماری تحریک التوا قواعد کے مطابق نامنظور کر دی جاتی ہے ۔

Minister for Home : This is wrong.

Khawaja Muhammad Safdar : Please sit down.

Minister for Home : Sir, he cannot talk to me like this.

Khawaja Muhammad Safdar : I am in possession of the House. I will request the Home Minister to please resume this seat.

Mr. Hamza : To maintain law and order.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ہر روز ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں ۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ بہت

جلد وزیر برائے امور داخلہ صاحب نے اپنے اس اعلان کی صحت فرما لی ہے۔

جناب والا ۔ ایک اور بات آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں ان کو یہ علم ہونا چاہئے کہ وزیر صحت صاحبہ جو کہ کراچی سے تعلق رکھتی ہے انہوں نے اخبار میں ایک بیان بھی دیا ہے اور اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا ہے . . .

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے کیا بیان دیا ہے ؟

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میرے پاس اس وقت کے وہ اخبار نہیں ہے جس میں ان کا بیان چھپا ہے ۔ میں نے اس بیان کو خود پڑھا ہے اور انہوں نے اس واقعہ پر بڑا افسوس کیا ہے کہ مسجد کی بے حرمتی کی گئی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ان کو چاہئے تو یہ تھا کہ حکومت کی طرف سے ایک ذمہ دارانہ اعلان کیا جاتا یا ایک بیان جاری کیا جاتا جس میں تمام پاکستان کے مسلمانوں سے معذرت کی جاتی کہ ہمارے افسران نے غلطی کی ہے ۔ انہوں نے بڑا جرم کیا ہے ۔ ہم ان کو سزا کے طور پر برخواست کرتے ہیں یا معطل

کرتے ہیں اور ان پر یہ جرم عائد کرتے ہیں لیکن یہ گورنمنٹ اس قدر بے حس ہو چکی ہے اور اس کا احساس اس قدر مفلوج ہو چکا ہے . . .

Minister for Labour : On a point of order. Mr. Speaker, Sir, the Home Minister has explained, he has corrected himself and he has assured that an enquiry has been ordered and the matter is being looked into. He has assured the House. I do not see any point. . . .

Khawaja Muhammad Safdar : Is it a point of order ?

Minister for Labour : . . . . why the Leader of the Opposition is making such a lengthy speech on a matter which has been explained by the Home Minister.

Khawaja Muhammad Safdar : Which rule is breached by my saying a few words. He is on a point of order.

Mr. Speaker : Actually in view of the latest statement of the Home Minister facts have not been denied. He has contradicted his previous statement and now there is no other legal objection. I hold the motion in order.

Minister for Home : An enquiry is pending and the matter is sub-judice.

Mr. Speaker : The matter is not sub-judice. I hold the motion in order. Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance namely, the police entered Aram Bagh Mosque at Karachi on 24th January, 1969

and lathi-charged a group of persons who had gathered there causing injuries to many persons. The news has caused great resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : Motion No. 482, 483, 484 and 488 are now ruled out of order. Next - 480 - Malik Miraj Khalid.

Malik Miraj Khalid : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter . . . .

. . . . (*Interruption by Mr. Mahmood Azam Farooqi*)

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : On a point of order. Sir, could you hear what was said by Mr. Mahmood Azam Farooqi?

Mr. Speaker : No.

Minister for Law : I heard him saying, x x x x*

Mr. Speaker : These remarks are highly objectionable and are expunged from the proceedings of the Assembly. The Member should not utter such words. He should withdraw.

**Expunged as order by the Speaker.*

مسٹر محمد اعظم فاروقی۔ Withdraw کرتا ہوں لیکن بات صحیح ہے۔

Minister for Labour : He has not withdrawn. He has said.

'لیکن بات صحیح ہے'۔

Mr. Speaker : The remarks have been withdrawn by him. They have been expunged from the proceedings of the Assembly and the matter should end here.

ARREST OF ONE HUNDRED PERSONS IN KARACHI UNDER THE PREVENTIVE LAWS ON 24TH JANUARY, 1969

Mr. Speaker : Next, No. 480.

Malik Miraj Khalid : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the police has arrested one hundred persons at Karachi on 24th January 1969 under preventive laws.

The news has been published in the 'Nawa-i-waqt' dated 15th January, 1969. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker : Does it relate to a single specific matter ?

Minister for Home : It relates to the same date. The incident has happened on 24th January.

Mr. Speaker : It is not a single specific matter of recent occurrence. The motion is ruled out of order. Adjournment motion 482, disposed of with 479. No. 483 also stands disposed of.

TEAR-GASSING OF A PROCESSION OF STUDENTS NEAR SAEED MANZIL KARACHI ON 24TH JANUARY, 1969

Mr. Speaker : No. 484 by Mr. Mahmood Azam Farooqi and 485.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the police lobbing tear-gas shells on a procession of students near Saeed Manzil Karachi on 24th January, 1969.

The news published in the daily 'Pakistan Times' dated the 25th January, 1969, has perturbed the minds of the people of West Pakistan.

Minister for Home : I oppose it. It is true that the mob was tear-gassed because it was unruly and violent and pelted stones at the police and it had to be dispersed. The matter is of such minor importance that it should not warrant the adjournment of the House.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا میری اطلاع اس کے متعلق یہ ہے کہ پولیس نے اپنی گاڑیوں میں پتھر رکھے ہوئے تھے - پولیٹیکل ورکرز جب کمشنر کے پاس گئے تو انہوں نے کہا کہ ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ یہ خود پتھر اپنے اوپر پھینکتے ہیں اور پھر اس کو لاٹھی چارج کا بہانا بناتے ہیں -

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Mr. Mahmood Azam Farooqi has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the police lobbing tear-gas shells on a procession of students near Saeed Manzil, Karachi, on 24th January, 1969. The news published in daily Pakistan Times dated the 25th January, 1969, has perturbed the minds of the people of West Pakistan.

The Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : Adjournment motion No. 485 is ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, may we not proceed with the business of the day now.

Mr. Speaker : Next motion No. 486 is disposed of with No. 479. 487 also stands disposed of.

خواجہ صاحب یہ آپ کا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ tearing of Identity card کے متعلق ہے ۔

Mr. Speaker : We will take up rest of the adjournment motions tomorrow.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - مجھے عرض یہ کرنا تھا کہ میرے کچھ Adjournment motions آ رہے ہیں میں چونکہ کل موجود نہیں ہوں گا اس لئے آپ انہیں آج لے لیں یا پھر monday پر ملتوی کر دیں تو مہربانی ہو گی -

مسٹر سپیکر - آج تو میں ان کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا -

PRIVATE MEMBERS' BUSINESS

EXTENSION IN TIME FOR THE PRESENTATION OF REPORTS BY STANDING SELECT COMMITTEES

Mr. Speaker : We will now take up Orders of the Day. Part I ; first motion is from Chaudhri Muhammad Nawaz.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir I beg to move —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Eduction and Health on the West Pakistan Pure Food Ordinance (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 6 of 1968) be extended upto 30th June, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved, the question is —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Pure Food Ordinance (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 6 of 1968) be extended upto 30th June, 1969,

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion by Chaudhri Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir I beg to move —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Local Government on the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 56 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved, the question is —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Local Government on the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 56 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

The motion was carried

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : On a point of order, Sir.

Is it 31st January or July in the second motion ?

Chaudhri Muhammad Idrees : It is 31st January.

Leader of the House : Will you be able to do it Sir ?

Mr. Speaker : Yes, the report is already there.

Since the time has been extended upto 31st of January, **Chaudhri** Muhammad Idrees can present the report if he so likes.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, I beg to present the report of the Standing Committee on Local Government on the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967.

Mr. Speaker : The report of the Standing Committee on Local Government on the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967, stands presented to the House.

Next Motion by Chaudhri Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir, I beg to move —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Registration of Unrecognised Educational Institutions (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 19 of 1968) be extended upto 31 July, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved, the question is —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Registration of Unrecognized Educational Institutions (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 19 of 1968) be extended upto 31st July, 1969.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion is also from Chaudhri Muhammad Idrees.

Chaudhri Muhammad Idrees : Sir I beg to move —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Revenue on the West Pakistan Land Revenue (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 20 of 1968) be extended up to 31st July, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved the question is —

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Revenue on the West Pakistan Land Revenue (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 20 of 1968) be extended upto 31st July, 1969.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion is from Chaudhri Anwar Aziz. (*The Member was not present*). Next motion is from Babu Muhammad Rafique.

Babu Muhammad Rafique : Sir I beg to move —

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Prohibition of Walver (Amendment) Bill, 1965 (Bill No. 33 of 1965) be extended upto 30th June, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Prohibition of Walver (Amendment) Bill, 1965 (Bill No 33 of 1965) be extended upto 30th June, 1969.

Mr. Hamza : Opposed Sir.

مسٹر سپیکر ۔ بابو صاحب آپ کچھ فرمانا چاہتے ہیں ۔

بابو محمد رفیق ۔ جناب عالی ۔ جیسا کہ اس ہاؤس میں میرے معزز دوست حمزہ صاحب یہ کہہ چکے ہیں ۔ کہ اس بل کی پہلی میٹنگ پشاور

میں ہوئی تھی ۔ یہ ہاؤس سلیکٹ کمیٹی کے لئے پاس کر چکا ہے ۔ کہ کمیٹی مختلف علاقوں میں لوگوں سے رابطہ قائم کرے گی ۔ یہ واحد بل ہے جس میں مغربی پاکستان کے عوام کی رائے حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ایک میٹنگ پشاور میں ہوئی تھی ۔ دوسری میٹنگ کوئٹہ میں ہونی تھی ۔ لیکن حالات کی وجہ سے وہاں اس کا انعقاد نہیں کیا جا سکا ۔ اس لئے میں نے یہ تجویز کی ہے ۔ کہ اس بل کی میعاد ۳۰ جون تک بڑھا دی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو یاد ہو گا کہ یہ ایک ایسی مجلس خصوصی ہے جو تقریباً ۲۰ یا ۲۵ ارکان پر مشتمل ہے ۔ جیسا کہ جناب بابو محمد رفیق صاحب نے فرمایا ہے اس مجلس خصوصی کا ایک جلسہ پشاور میں کئی ماہ پہلے ہوا تھا ۔ اور اس کے بعد بعض معزز ارکان کی یا اس مجلس خصوصی کے چیئرمین کی رائے یہ تھی ۔ کہ آئندہ کوئٹہ کی سیر کے لئے وہاں پر کمیٹی کے اجلاس کا اہتمام کرنا چاہئے ۔ جناب سپیکر ۔ افسوس کا مقام یہ ہے کہ وہ حکومت جو اس بات کا دعویٰ کرتی ہے کہ اس ملک میں امن و امان قائم ہے اور ملک اور قوم تیزی سے ترقی کر رہے ہیں ۔ حالانکہ عام طور پر ان کا مطلب اپنی ذات سے ہوتا ہے ۔ کہ حکمران بہت تیزی سے ترقی کر رہے ہیں ۔ آج صورت یہ ہے کہ

اس بل کو اس مجلس خصوصی کے سامنے پیش ہوئے کئی ماہ گزر چکے ہیں ۔ اور اس مجلس خصوصی نے ایک بار ایک جلسہ کوئٹہ کے مقام پر کرنے کا پروگرام بنایا تھا ۔ لیکن بابو محمد رفیق صاحب کی طرف سے تار ملا کہ کوئٹہ میں حالت اس قدر خراب ہے کہ ان معزز ارکان کے تشریف لانے پر ان کے جان و مال کی حفاظت کی ضمانت نہیں دی جا سکتی ۔

بابو محمد رفیق ۔ یہ میں نے اپنے تار میں نہیں کہا تھا ۔ میں نے ایسا بالکل نہیں کہا ۔

مسٹر حمزہ ۔ پھر تو میری یہ تائید فرما رہے ہیں کہ ان کے جان و مال کی حفاظت کی ضرورت نہیں ۔ تو پھر آپ اس مجلس کے اراکین کی غیر ذمہ داری کا اندازہ لگائیے کہ انہوں نے کئی ماہ سے کوئی جلسہ نہیں کیا ۔

Rana Phool Muhammad Khan : Point of order, Sir.

Mr. Speaker : Yes.

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ مسٹر حمزہ کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ مجلس کے ارکان نے غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے ۔ اس مجلس میں بھی شامل ہوں یہ اسمبلی میں تقریر فرما رہے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ میں ابھی یہ عرض کر رہا تھا کہ ملک میں جو صورت حال ہے اس کے ذمہدار کون ہیں ۔

رانا پھول محمد خان ۔ کیا یہ جلوس ہم نکالتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ کی وجہ سے ہی نکلتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں آپ اس motion کے متعلق کچھ فرمائیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ بابو محمد رفیق صاحب نے یہ فرما کر میری تائید کر دی ہے کہ معزز ممبران کی جان و مال خطرے میں نہیں تھے ۔ بلکہ وہ اس مسودہ قانون پر سوچ بچار کے لئے ۔ اور غور و فکر کے لئے دیدہودانستہ تشریف نہ لے گئے تھے ۔ جن اراکین کی کیفیت یہ ہو کہ متعدد بار پروگرام بنائے گئے ۔ ہزاروں روپیہ خرچ کیا جا چکا ہے اس کے باوجود وہ اس خاص مسئلہ کے بارے میں کوئی فیصلہ کر کے ایوان کو مطلع نہیں فرما سکے ۔ ان حالات میں بابو محمد رفیق صاحب کو تحریک کی اجازت دینا قوم اور سرمایہ کے لئے زیادتی ہو گی اگر اراکین اس مجلس خصوصی کو اہمیت نہیں دیتے تو پھر اس معاملہ کو اسمبلی کے روبرو پیش کر دینا

چاہیے اس کی رپورٹ تو وہ یہاں بیٹھ کر تیار کر سکتے ہیں ۔ اور اگر اس کی اہمیت اور افادیت کی ضرورت محسوس ہو تو اسمبلی کے اسی سیشن کے دوران ایک اجلاس بلا کر فیصلہ کر لیں ۔ جہاں تک آئندہ جون تک اسے ملتوی کرنے کا تعلق ہے میں عرض کرتا ہوں کہ کوئٹہ میں جون کا موسم تو واقعی بڑا خوشگوار ہو گا اور پھل بھی سستے مل جائیں گے ۔ لیکن جن وجوہات کی بنا پر بابو محمد رفیق صاحب نے اجلاس خصوصی ملتوی کرنے کی درخواست پیش کی ہے اُن کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ دیکھیں کہ ابھی تک حالات ٹھیک نہیں ۔ لاہور میں معزز اراکین کا گھومنا بالکل خطرے میں ہے ۔ اور خصوصی طور پر جن کا حکومتی پارٹی سے تعلق ہے اُن کو کوئٹہ جانے کا خیال چھوڑ دینا چاہئے ۔

جناب سپیکر ۔ آپ نے آج نوائے وقت میں پڑھا ہو گا کہ جناب اسحاق صاحب نے ایک اجلاس منعقد کیا ۔ لوگوں نے ان کے منہ پر کہا کہ آپ نے اتنی دولت اکٹھی کی ہوئی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ اگر ان کا یہ خیال ہو کہ وہاں موسیٰ مارکیٹ سے سمگل شدہ مال خریدنا ہے جیسا کہ لنڈی کوتل سے خریدا تھا ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Is the Member against holding these meetings in Lahore. I am prepared to give my consent so far as holding of meetings during the Assembly Session is concerned.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں تو اس کے حق میں ہوں ۔ میں ایک اہم بات عرض کر رہا تھا ۔ جب اس مجلس خصوصی کی میٹنگ پشاور میں ہوئی تھی تو معزز ارکان کو اچھی طرح پتہ ہے اور میں نے اپنی انکھوں سے دیکھا تھا جس جس نے لنڈی کوتل سے سمگل شدہ مال خریدنا تھا وہ وھاں سے جا کر خرید لایا تھا اگر کوئٹہ میں بھی اس مقصد کے لئے جانا ہے تو x x x x* میں آپ سے التجا کروں گا ۔

Mr. Speaker : I think that is not proper. The Member should withdraw those remarks.

مسٹر حمزہ ۔ میں آپ کا حکم مان لیتا ہوں ۔ لیکن اگر ان کے احتجاج کا پول کھولنے لگوں تو پھر ان کو باہر جانا پڑے گا ۔

Mr. Speaker : The remarks made by Mr. Hamza are expunged from the proceedings of the Assembly.

ملک محمد اسلم جان ۔ جناب والا جب یہ بل Standing Committee کے سامنے آیا جس کے حمزہ صاحب بھی ممبر ہیں تو اس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس کمیٹی کا آئندہ اجلاس پشاور میں ہو اور ایک کوئٹہ میں کیا جائے ۔ کیونکہ یہ بل دونوں علاقوں کو relate کرتا تھا اس کے علاوہ وھاں جا کر عوامی نمائندوں سے interview لیا جائے ۔ جب اس کمیٹی کا

---

*Expunged as ordered by the Speaker.

اجلاس پشاور میں منعقد کیا گیا تو اس علاقہ کے لوگوں سے بات چیت ہوئی انہوں نے یہ statement دی تھی کہ ہمیں نہایت خوشی ہوئی ہے کہ ایسے قوانین بناتے وقت حکومت ہم سے پوچھتی ہے اور بات چیت کرتی ہے کہ یہ قانون بنایا جائے یا نہ بنایا جائے۔ جب ہم پشاور گئے تھے تو حمزہ صاحب ہر جگہ ہمارے ساتھ جاتے تھے ۔ یہ لنڈی کوتل بھی گئے تھے ۔

مسٹر حمزہ ۔ لیکن میں نے ایک پائی کی سمگلنگ نہیں کی ۔ (شور)

ملک محمد اسلم خان ۔ حمزہ صاحب ہر جگہ ہمارے ساتھ تشریف لے جاتے تھے ۔ اب پتہ نہیں ۔ انہوں نے سمگلنگ کی ہے یا نہیں ۔ یہ پتہ نہیں کہ x x x x*

یہ فیصلہ جو کیا گیا تھا ۔ یہ Standing Committee نے کیا تھا ۔ یہ نہ میرا فیصلہ تھا نہ کسی ممبر کا تھا ۔

Minister for Food & Agriculture : I would request the Members not to bring the ladies into discussion.

Mr. Speaker : I have expunged the remarks made by Mr. Hamza. The remarks made by Malik Muhammad Aslam Khan are also expunged from the proceedings of the Assembly.

**Expunged as ordered dy the Speaker.*

Is Malik Sahib prepared to call a meeting during the period when the Assembly is sitting for this Bill ?

Malik Muhammad Aslam Khan : If the Committee so decides.

Mr. Speaker : It is not the decision of the Committee but it is the decision of the Chairman.

ملک محمد اسلم خان ۔ کمیٹی نے یہ متفقہ فیصلہ کیا تھا کہ ایک میٹنگ پشاور اور ایک کوئٹہ میں بلائی جائے ۔ اب پھر کمیٹی سے رائے لینی پڑے گی کہ آئیندہ meeting کہاں بلائی جائے ۔

جناب والا ۔ آپ میری رہنمائی کریں کہ آیا میں یہاں بلا meeting سکتا ہوں اگر ایسا ہو تو I am prepared to do that.

Mr. Speaker : That power rests with the Chairman and not the Committee.

I will now put the question to the vote of the House.

The question is:

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Prohibition of Walver (Amendment) Bill, 1965 (Bill No. 33 of 1965) be extended upto 30th June, 1969.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion.

Chaudhri Muhammad Idrees : I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 72 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved.

The question is—

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 72 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion:

Chaudhri Muhammad Idrees : I beg to move:

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the North West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 36 of 1968) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved.

The question is—

That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 36 of 1968) be extended upto 31st January, 1969.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion.

Mian Muhammad Shafi : I beg to move :

That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Revenue on the Allotment of Land in Barrage Areas of West Pakistan Bill, 1967 (Bill No. 62 of 1967) be extended upto 30th June 1969.

Mr. Speaker : Motion moved, the question is :

That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Revenue on the Allotment of Land in Barrage Areas of West Pakistan Bill, 1967 (Bill No. 62 of 1967) be extended upto 30th June, 1969.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next is from Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani.

Nawabzada Ghulam Qasim Khan Khakwani : Sir, I beg to move.

That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Irrigation and Power on the Electricity (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 31 of 1968) be extended upto 30th June, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved, the question is :

That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Irrigation and Power on the Electricity (West Pakistan Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 31 of (1968) be extended upto 30th June, 1969.

The motion was carried.

PRESENTATION OF REPORTS OF STANDING SELECT COMMITTEES

Mr. Speaker : We now pass on Part II of the Orders of the Day. First item is from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : I beg to present the Report of the Standing Committee on the West Pakistan Abult Education Bill, 1966.

Mr. Speaker : The Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Adult Education Bill, 1966 stands presented to the House. Next item.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : I beg to present the Report of the Standing Committee on the West Pakistan Pure Food (Amendment) Bill 1967.

Mr. Speaker : The Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Pure Food (Amendment) Bill, 1967 stands presented to the House.

Next Khwaja Muhammad Safdar.

Kahwaja Muhammad Safdar : I beg to present the Report of the Standing Committee on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967.

Mr. Speaker : The Report of the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs on the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 stands presented to the House. Next item.

Khan Muhammad Anwar Ali Khah Baloch : I beg to present the Reports of the Standing Committee on the Concilatiion Courts (Amendment) Bill, 1967.

Mr. Speaker : The Report of the Standing Committee on Local Government on the Conciliation Courts (Amendment) Bill, 1967 stands presented to the House. Next item.

Ch. Muhammad Idrees : I beg to present the Report of the Select Committee on the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967.

Mr. Speaker : The Report of the Select Committee on the West Pakistan Prevention of Gambling (Amendment) Bill, 1967, stands presented to the House.

Next item.

Ch Muhammad Idrees : I beg to present the Report of the Select Committee on the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968.

Mr. Speaker : The Report of the Select Committee on the North-West Frontier Province New Irrigation Projects (Control and Prevention of Speculation in Land) (Amendment) Bill, 1968, stands presented to the House. Next item.

Malik Muhammad Aslam Khan : I beg to present the Report of the Standing Committee on the Criminal Law (West Pakistan Amendment) Bill, 1966.

Mr. Speaker : The Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Criminal Law (West Pakistan Amendment) Bill, 1966 stands presented to the House.

BILLS

THE CO-OPERATIVE SOCIETIES (AMENDMENT) BILL, 1969.

Mr. Speaker : We now pass on to Part III of the orders of the day. The first is from Ch. Muhammad Idrees.

Ch. Muhammad Idrees : Sir, I beg to move :

> That leave be granted to introduce the Co-operative Societies (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the Co operative Societies (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition to this motion, and the motion therefore stands carried.

Ch. Muhammad Idrees : I beg to introduce the Co-operative Societies (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The Co-operative Societies (Amendment) Bill, 1969 stands introduced. Next motion, Mr. Qaisrani.

THE QAISRANI WEST PAKISTAN ANTI-CORRUPTION BILL, 1969

Sardar Manzur Anmed Khan Qaisrani : Sir, I beg to move :

That leave be granted to introduce the Qaisrani West Pakistan Anti-Corruption Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the Qaisrani West Pakistan Anti-Corruption Bill, 1969.

There is no opposition to this motion, and the motion therefore stands carried.

Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani : I beg to introduce the Qaisrani West Pakistan Anti-Corruption Bill, 1969.

Mr. Speaker : The Qaisrani West Pakistan Anti-Corruption Bill, 1969 stands introduced. Next motion.

THE CANAL AND DRAINAGE (AMENDMENT) BILL, 1969

Sahibzada Noor Hassan : I beg to move :

> That leave be granted to intreduce the Canal and Drainage (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That leave be granted to introduce the Canal and Drainage (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition to this motion and the motion therefore stand carried.

Sahibzada Noor Hassan : I beg to introduce the Canal and Drainage (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The Canal and Drainage (Amendment) Bill, 1969, stands introduced. Next motion.

THE WEST PAKISTAN CONSOLIDATION OF HOLDINGS ORDINANCE (AMENDMENT) BILL, 1969

رانا پھول محمد خان ۔ میں تحریک کرتا ہوں ۔ کہ

مسودہ قانون (ترمیم) ہنگامی قانون اشتمال اراضی

مغربی پاکستان مجریہ ۱۹۶۹ء پیش کرنے کی اجازت
دی جائے۔

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That leave be granted to introduce the West Pakistan Consolidation of Holdings Ordinance (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition, to this motion and the motion therefore, stands carried.

رانا پھول محمد خان ۔ جناب والا ۔ میں مسودہ قانونی
(ترمیم) ہنگامی قانون اشتمال اراضی مغربی پاکستان
مجریہ ۱۹۶۹ء پیش کرتا ہوں۔

Mr. Speaker : The West Pakistan Consolidation of Holdings Ordinance (Amendment) Bill, 1969 stands introduced. Next motion :

THE WEST PAKISTAN ANTI-CORRUPTION ESTABLISHMENTS ORDINANCE (AMENDMENT) BILL, 1967.

Babu Muhammad Rafique : I beg to move :

> That leave be granted to introduce the West Pakistan Anti-Corruption Establishment (Amendment) Bill, 1967.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That leave be granted to introduce the West Pakistan Anti-Corruption Establishment Ordinance (Amendment) Bill, 1967.

There is no opposition to this motion and the motion therefore stands carried.

Babu Muhammad Rafique : I beg to introduce the West Pakistan Anti-Corruption Establishment Ordinance (Amendment) Bill, 1967.

Mr. Speaker : The West Pakistan Anti-Corruption Establishment Ordinance (Amendment) Bill, 1967 stands Introduced. Next motion.

THE CRIMINAL LAW (SPECIAL PROVISIONS) ORDINANCE (AMENDMENT) BILL, 1969

Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani : I beg to move —

> That leave be granted to introduce the Criminal Law (Special Provisions) Ordinance (Amendment) Bill 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That leave be granted to introduce the Criminal Law (Special Provisions) Ordinance (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition to this motion, and the motion therefore stands carried.

Sardar Manzur Ahmed Khan Qaisrani : I beg to introduce the Criminal Law (Special Provisions) Ordinance (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The Criminal Law (Special Provisions) Ordinance (Amendment) Bill, 1969, stands introduced.

THE N.W.F.P. PRE-EMPTION (WEST PAKISTAN AMENDMENT) BILL, 1969

Syed Inayat Ali Shah : I beg to move :

> **That leave be granted to introduce the N.O.W.F.P. Pre-emption (West Pakistan Amendment) Bill, 1969.**

Mr. Speaker : The motion moved is :

> **That leave be granted to introduce the N O.W.F.P. Pre-emption (West Pakistan Amendment) Bill. 1969.**

There is no opposition to this motion and the motion therefore stands carried.

Syed Inayat Ali Shah : I beg to introduce the N..OW.F.P. Pre-emption West Pakistan Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The N.O.W.F.P. Pre-emption (West Pakistan Amendment) Bill, 1969 stands introduced. Next motion.

THE PUNJAB EXCISE (AMENDMENT) BILL, 1969

Ch. Muhammad Idrees : I beg to move :

That leave be granted to introduce the Punjab Excise (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the Punjab Excise (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition to this motion and the motion therefore stands carried.

Ch. Muhammad Idrees : I beg to introduce the Punjab Excise (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The Punjab Excise (Amendment) Bill, 1969, stands introduced. Next motion.

THE WEST PAKISTAN CRIMINAL LAW (AMENDMENT) BILL, 1969

Rai Mansab Ali Khan Kharal : I beg to move :

That leave be granted to introduce the West Pakistan Criminal Law (Amendment: Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

That leave be granted to introduce the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition to this motion, and the motion therefore stands carried.

Rai Mansab Ali Khan Kharal : I beg to introduce the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The West Pakistan Criminal Law (Amendment) Bill, 1969, stands introduced.

THE HIGHWAYS ORDINANCE (AMENDMENT) BILL, 1969

Ch. Muhammad Idrees : Sir, I beg to move :

> That leave be granted to introduce the Highways Ordinance (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The motion moved is :

> That leave be granted to introduce the Highways Ordinance (Amendment) Bill, 1969.

There is no opposition to this motion. The motion is carried.

Ch. Muhammad Idrees : I beg to introduce the Highways Ordinance (Amendment) Bill, 1969.

Mr. Speaker : The Highways Ordinance (Amendment) Bill, 1969, stands introduced.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - قبل اس کے کہ آج کے آرڈر پیپر کے حصہ ۴ پر کاروائی ہو اور آپ اس کو پیش کریں اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں ایک مختصر بیان دینا چاہتا ہوں کہ چار

پانچ روز ہوئے میں نے اس ایوان میں اور اس ایوان کے گورنمنٹ بنچز کے بھوان سے درخواست کی تھی اور نہایت ادب سے درخواست کی تھی اور آج میں پھر انتہائی درد مندی سے درخواست کرتا ہوں اور پھر دھراتا ہوں کہ یہ نہایت ہی مناسب ہو گا کہ صوبے میں اس وقت جس قسم کے حالات رونما ہیں (حقیقت یہ ہے کہ اس وقت سارا صوبہ جل رہا ہے اور اس صوبے کے تمام محب وطن دوست جو اس صوبے میں بستے ہیں ان کو انتہائی رنج ہے انتہائی دکھ ہے) ان کے پیش نظر یہ اسمبلی جو اس صوبے کا نمائندہ ایوان ہے ان حالات پر بحث و تمحیص کرے ۔ اگلے روز جب میں نے یہ درخواست پیش کی تھی تو قائد ایوان تشریف فرما نہیں تھے وہ باہر تشریف لے گئے تھے اور محترم وزیر داخلہ بھی تشریف نہیں رکھتے تھے اس لئے جناب وزیر قانون صاحب نے ارشاد فرمایا تھا کہ محترم قائد ایوان صاحب کی غیر حاضری اور محترم وزیر امور داخلہ کی غیر حاضری کی وجہ سے ہم کوئی دن مقرر نہیں کر سکتے اب چونکہ دونوں بزرگ یہاں تشریف رکھتے ہیں تو میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں نہایت ہی ادب سے اور نہایت ہی دلسوزی سے التجا کرتا ہوں کہ وہ اس صوبے کے بگڑتے ہوئے حالات پر غور کرنے کے لئے کوئی دن مقرر فرمائیں اور اس اسمبلی کو کوئی موقع بخشیں جلد از جلد آئندہ دو چار روز میں ایک پورا دن اس کام کے لئے مخص کر دیں کہ یہ اسمبلی دونوں طرف سے موجودہ حالات کا تجزیہ کرے

اس کے متعلق کوئی بہتر تجاویز سوچے اور مجھے امید ہے کہ یقیناً اس گورنمنٹ کی خدمت میں جو تجاویز اس ایوان میں پیش کی جائیں گی ان کی روشنی میں شاید ہم اصلاح احوال کرسکیں اور میرا یہ اہم فرض ہے میں عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ میں اس ملک کے تمام محب وطن عناصر کی خدمت میں نہایت ہی درد مندی سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان توڑ پھوڑ کی کاروایوں کو بند کر دیں بلکہ یہ اس ملک کے لئے حد درجہ نقصان دہ ہیں اور ہم لوگ جو کہ عوام کے مطالبات کو حکومت کے سامنے رکھے ہوئے ہیں یہ ہماری تحریک کے لئے بھی نقصان دہ ہیں اور اس ملک کے لئے بھی نقصان دہ ہیں اور ہم متفقہ طور پر اس قسم کی کاروائیوں سے لاتعلقی کا ہی نہیں بلکہ نفرت کا اظہار کرتے ہیں ۔ اس لئے میں محترم قائد ایوان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ صورت حال کو مزید بگڑنے کا موقع نہ دیا جائے میں اس کے حسن و قبح پر بحث نہیں کرنی چاہتا اگر کوئی موقع بخشا گیا تو میں ایوان کی خدمت میں ضرور عرض کروں گا لیکن اس وقت محض اس بات پر اکتفا کرتا ہوں کہ مستقبل قریب میں ایک دن مقرر کیا جائے تا کہ ان افسوس ناک اور اندوہناک حالات پر اور اس موضوع پر دونوں جانب سے خیالات کا اظہار کیا جا سکے ۔

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) ۔ جناب والا ۔ میں خود قائد حزب اختلاف کو اپنی درخواست یاد دلانا چاہتا ہوں جو میں

نے ایک ملاقات کے دوران تبادلہ خیالات کے سلسلہ میں اس اسمبلی کے شروع ہونے سے پہلے غیر رسمی گفتگو کے دوران کی تھی ۔ میں نے اپنے ارادے کا اظہار کیا اور قائد حزب اختلاف نے اس سے اختلاف نہیں فرمایا اتفاق ایسا پڑا کہ میں اس کے بعد بیمار ہو گیا ۔ اس لئے جو بات ہمارے دونوں کے درمیان چل رہی تھی وہ نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئی ۔ مجھے آج یہاں آ کر معلوم ہوا کہ میری غیر حاضری کے دوران حزب اختلاف نے اس بات کو دہرایا تھا جس کے متعلق ان کے اور میرے درمیان سنجیدگی سے خیالات کا تبادلہ ہوا تھا میں صرف ان سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے آج کے دن کی مہلت دی جائے تا کہ میں اپنے دوستوں سے مشورہ کر لوں کل انشاءاللہ تعالیٰ ہم اس کے متعلق کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں گے اور ساتھ ہی میں ان سے تاریخ کے متعلق بات کرنی چاہتا ہوں تا کہ صحیح بات ہو جائے جناب والا ۔ میں اس سے اتفاق کرتا ہوں کہ ملک کے حالات اس بات کے مستحق ہیں کہ ہر سوچنے والا دماغ اور ہر دھڑکنے والا دل اس کے متعلق سوچے غور کرے تا کہ پاکستان کی ساکھ پاکستان کا مستقبل پاکستان کی عزت و وقار پر کوئی ضرب نہ آ جائے اور مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے اور میں خواجہ صاحب کے جذبات کی قدر کرتا ہوں کیونکہ ان کے جذبات مخلصانہ ہیں میں ان کی قدر کرتے ہوئے ان کی اپیل میں شامل ہونا چاہتا ہوں کہ ہر طبقہ کے لوگ ہر مکتبہ فکر کے لوگ اس بات کا

علی الاعلان اظہار کریں تا کہ ایسے عناصر جو ہر قوم میں پائے جاتے ہیں جو کہ امن کی زندگی کو دوبھر کر دیں ہر شہری کا چلنا پھرنا مشکل کر دیں ان جیسے طریقوں سے نفرت کا اظہار کیا جائے میں حرف بحرف ان کی تائید کرتا ہوں اور ساتھ ہی اپیل کرتا ہوں کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے تمام طبقوں کے لوگوں کو اس قسم کا اظہار کرنا چاہئے اور خاموش تماشائی نہیں بننا چاہئے تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ رائے عامہ کس طرف اور کیونکر چل رہی ہے لہذا میرے اور خواجہ صاحب کے درمیان مختلف اوقات پر اس مسئلے پر بات چیت ہو رہی ہے جیسے کہ دو شہریوں کے درمیان ہو ۔ میں انشاءاللہ جناب والا کل کسی وقت عرض کر سکوں گا ۔ مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی ہے کہ خواجہ صاحب نے یہ اپیل کی ہے اور میں اپنی پارٹی کی طرف سے اس بات کو ضروری تصور کرتا ہوں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں معذرت خواہ ہوں کل کا بیان جو اخبارات میں تھا اس کا محض اعادہ کیا ہے ۔

ملک خدا بخش ۔ وہ میں نے دیکھا ہے حزب اختلاف کا ایک مقام ہے اس لئے یہ میرے لئے بڑی خوشی کی بات ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ خواجہ صاحب کی یہ اپیل اور نیازمندانہ فریاد لوگوں

کی نگاہوں کے زاویوں کو بدل ڈالیے اور یہ اپیل جو درد والے دل و دماغ سے نکلی ہے یہ صدا بہ صحرا ثابت نہ ہو تاکہ پاکستان کی ترقی میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی ہو۔

خواجہ محمد صفدر۔ مجھے اعتراض نہیں ہے اگر محترم قائدایوان کل کوئی فیصلہ کرلیں۔

THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN PRIVILEGES BILL, 1967

(*consideration clause by clause*)

Mr. Speaker : The House will now take up consideration of the Provincial Assembly of West Pakistan Privileges Bill, 1967 clause by clause.

Clause 2

Mr. Speaker : Clause 2. There is an amendment from Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move :

> That for para (1) of sub-clause (i) of clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—
>
> "(1) 'Speaker' means the Speaker of the Assembly and includes any other person for the time being acting as a Speaker."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for para. (1) of sub-clause (i) of clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :—

"(1) 'Speaker' means the Speaker of the Assembly and includes any other person for the time being acting as a Speaker.".

As there is no opposition to the amendment, it therefore stands carried.

Next amendment is from Agha Sadr-ud-Din Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Durrani : Sir, I beg to move :

That for sub-clause (2) of clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :

"(2) Words and expressions used but not defined in this Act shall, unless the context otherwise requires, have the meaning assigned to them in the Constitution."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for sub-clause (2) of Clause 2 of the Bill, the following be substituted, namely :

"(2) Words and expressions used but not defined in this Act shall, unless the context otherwise requires, have the meaning assigned to them in the Constitution."

As the amendment is not opposed, it therefore stands carried.

I will put the clause to the vote of the House.

The question is—

That clause 2, as amended, do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 3.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 3 do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 4.

Mr. Speaker : First amendment is from Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Amendments No. 1, 2 and 3, which I had earlier given notice of, I am not moving, and instead I want to move my amendment for the substitution of clause 4.

Mr. Speaker : Yes please.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

That for clause 4 of the Bill, the following be substituted, namely :—

"4. No Member shall be required to appear in person before any authority during a Session of the Assembly and for a period of fourteen days before and fourteen days after the Session of

the Assembly ; and no Member of a Committee shall be required to appear before any authority during a sitting of the Committee and for a period of three days before and three days after the meeting of the Committee."

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for clause 4 of the Bill, the following be substituted, namely :

"4. No. Member shall be required to appear in person before any authority during a Session of the Assembly and for a period of fourteen days before and fourteen days after [the Session of the Assembly ; and no Member of a Committee shall be required to appear before any authority during a sitting of the Committee and for a period of three days before and three days after the meeting of the Committee."

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

So, the amendment given notice of by Agha Sadr-ud-Din Durrani is now out of order. There is no other amendment.

The question is :

That clause 4, as substituted, do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 5.

Mr. Speaker : Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, between the words "Civil" and 'or' occurring in lines 2-3, the comma and word "Criminal" be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, between the words "Civil" and 'or' occurring in line 3, the comma and words "Criminal" be inserted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, for the words "or Election Tribunal" occurring in line 3, the comma and words "Election Tribunal or any other authority" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, for the words "or Election Tribunal" occurring in line 3, the comma and words "Election Tribunal or any other authority" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment please.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir I beg to move—

That in sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, for the words "or Tribunal" occurring in line 9, the comma and words "Tribunal or authority" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 5 of the Bill, for the words "or Tribunal" occurring in line 9, the comma and words "Tribunal or authority" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment please.

Mr. Ahmedmian Soomro : Not moving Sir.

Mr. Speaker : Not moved ; there is another amendment from Agha Sadr-ud-Din Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : I am not moving Sir.

Mr. Speaker : Next amendment No. 5 by Mr. Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving Sir.

Mr. Speaker : Next No. 6 by Mr. Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving Sir.

Mr. Speaker : Next No. 7 by Mr. Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving Sir.

Mr. Speaker : So we are retaining sub-clause (2). The question is :

That clause 5, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

(*Noise in the lobbies.*)

Mr. Speaker : Will Mr. Jadoon please go out in the lobbies and ask the Members not to disturb the proceedings of the Assembly.

مسٹر حمزہ ۔ وہ استحقاق بل کا جشن منا رہے ہیں ۔

Clause 6.

Mr. Speaker : Amendment No. 8 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move ;

That in clause 6 of the Bill, for the words "a bailable offence occuring in line 6, the words "an offence not punishable with death or transportation" be substituted,

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 6 of the Bill, for the words "a bailable offence" occurring in line 6, the words "an offence not punishable with death or transportation" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment from Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : I am not moving it, Sir.

Mr. Speaker : Amendment No. 8 by Agha Sadr-ud-Din Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving Sir.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 6 as amended, do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 7

Mr. Speaker : The question is :

That clause 7 do stand part of the bill.

The motion was carried

Clause 8.

Mr. Speaker : Amendment No. 10 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmadmian Soomro Ser, I beg to move :

That in sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, for the figures "184" and "185" occurring in line 3, the figures "60" and "61" respectively be substituted.

Mr. Speaker : There is one thing. Sub-clause (3) says : As soon as may be, the Speaker shall, after he has received a communication referred to in Rule 184 or Rule 185,...There in the definition clause we have specified the Rules of Procedure, and by rule itself, will it not be very vague because rules have to be framed under this Act also ? Should it not be rule 184 and 185 of the Rules of Procedure ?

Mr. Ahmedmian Soomro : I have no objection in that case. I think

the Rules of Procedure will have to be substituted ; after the figure 61 of the Rules of Procedure.

Mr. Speaker : So, it should be like this. In sub-section (3) of clause 8, the word Rule occurring for the second time in line 3 be deleted, and after the figure 185, and before the comma, the words of the Rules of Procedure be inserted."

Mr. Ahmedmian Soomro : After 185 in the bill, now it will be after 60 and 61.

I can move another amendment after this amendment is carried.

Mr. Speaker : The Member should move it straightway that after the word "Rule" occurring in line 3, in sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, the words "60 or Rule 61 of the Rules of Procedure of the Assembly" be inserted.

Mr. Ahmedmian Soomro : Let it be carried first and then I will move the amendment.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

> That in sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, for the figures '184' and '185' occurring in line 3, the figures "60" and 61 respectively be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment.

Mr. Ahmedmian Soomro : I beg to move :

> That in sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, after the figures 61 occurring in line 3, the words "of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of West Pakistan" be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

> That in sub-clause (3) of clause 8 of the Bill, after the figure 61, occurring in line 3, the words "of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly" be inserted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Minister for Law : I think "Rules of Procedure" is enough.

Mr. Speaker : Next motion by Mr. Durrani.

Agha Sadr ud Din Khan Durrani : Not moving.

Mr. Speaker : The amendment is not moved.

The question is :

> That clause 8, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 9.

The question is :

That clause 9 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 10

Mr. Speaker : In Clause 10 there is an amendment for Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : I beg to move :

That in clause 10 of the Bill, between the figures "1908' and full-stop appearing at the end the words "or any other law and shall be free from any attachment" be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 10 of the Bill, between the figures '1903' and full-stop appearing at the end, the words 'or any other law and shall be free from any attachment" be inserted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next motion.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving.

Mr. Speaker : The question is.

That clause 10, as amended do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 11.

Mr. Speaker : The question is –

That clause 11 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 12

Mr. Speaker : In Clause 12 there is an amendment for Mr. Soomro.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I beg to move :

That in clause 12 of the Bill, the words 'rent free' and "in Mofassil" occurring in lines 3, 4 and 5 respectively be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 12 of the Bill, the words "rent free" and in Mofassil" occurring in lines 3, 4 and 5 respectively be deleted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I beg to move.

That in clause 12 of the Bill, for the word "of" appearing after the word "Government" in line 5, the word "or" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

> That in clause 12 of the Bill, for the word "of" appearing after the word "Government" in line 5 the word "or" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore stands carried.

Next amendment No. 14.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Not moving.

Mr. Speaker : I think it was unnecessary. So, Agha Sahib is also not moving.

The question is

> That clause 12 as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 13

Mr Speaker : The question is :

> That clause 13 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 14.

Mr. Speaker : Clause 14. Mr. Soomro to move amendment No. 15.

Mr. Ahmed Mian Soomro : Not moving.

Mr. Speaker : The amendment is not moved. Amendment No. 12 by Agha Sahib.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : I beg to move :

> That for clause 14 of the Bill, the following be substituted, namely ;
>
> "14. A Member shall be deemed to be a Class I Gazetted Officer for the purposes of identification, attesting documents and issuing certificates of character."

Mr. Speaker : The amendment as moved, says "for the purposes of identification".

I think the actual purpose is for issuing identification certificates.

Minister for Law : For the purpose of attesting documents and issuing certificates of character and identification. Not for his own identification. I think it should be "for the purposes of attesting documents and issuing certificates of character and identity".

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That for clause 14 of the Bill, the following be substituted, namely :
>
> "14. A Member shall be deemed to be a Class I Gazetted Officer for the purposes of attesting documents and issuing certificates of character and identity."

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

The question is:

That clause 14, as substituted, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 15.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 15 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 16.

Mr. Speaker : In Clause 16, there is an amendment by Mr. Soomro.

Mr. Ahmed Mian Soomro : I beg to move :

That in the proviso to sub-clause (7) of clause 17 of the Bill, between the words "may" and obtain occurring in line 2, the words and commas through the Speaker be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in the proviso to sub-clause (7) of clause 16 of the Bill, Between the words "may" and "obtain" occurring in line 2, the words and commas through the Speaker, be inserted.

As the amendment is not oppsoed, it, therefore, stands carried.

Next amendment.

Mr. Sadr-ud-Din Khan Durrani : I am not moving No. 16.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 16, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried

Clause 17

Mr. Speaker : The question is :

That clause 17 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 18

Mr. Ahmed Mian Soomro : Sir, I beg to move :

That in para. (a) of clause 18 of the Bill, the words and comma "coming to, being" and "or going from" occurring in lines 2 and 2-3, respectively be deleted.

Mr. Speaker : I think there is one amendment by Mr. Hamza. That should come first. Will you please move your amendment first.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

That in clause 18 of the Bill, after the word "who" occurring in line 1, the words "other than a member" be inserted.

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب اس سے آپ کا کیا مطلب ہے ۔

"person who other than a member, assaults, obstructs, molests or insults any Member coming to or going from the precincts of the Assembly.

Mr. Ahmedmian Soomro : Any person other than a member who.

Mr. Speaker : That means that if a member molests any member he does not commit breach of the privilege of the House.

مسٹر حمزہ ۔ اس کی وجہ سن لیجئے ۔ عرض یہ ہے کہ میں نے یہ

ترمیم اس لیے آپ کی خدمت میں پیش کی تھی ۔ کہ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker : Does Mr. Soomro accept this amendment.

Mr. Ahmedmian Soomro : I have no objection.

Mr. Speaker : Anybody who has any objection. **(Voices : No. Sir)** Clause under consideration, amendment moved is :

> **That in clause 18 of the of Bill before the word "who" occurring in line 1 the word "other than a member" be inserted.**

There is no opposition to this amendment. The amendment is carried. I think this is perhaps the first amendment of Mr. Hamza which has been carried in the House. Yes please No. 17 by Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move.

That in para. (a) of clause 18 of the Bill, the words and comma "coming to being" and "or going from" occurring in lines 2 and 2-3 respectively be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in para. (a) of clause 18 of the Bill, the words and comma "coming to, being" and or going from" occurring in lines 2 and 2-3 respectively deleted.

There is no opposition to this amendment. The amendment stands carried.

Next Amendment by Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Not moving.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move :

That in para. (b) of clause 18 of the Bill, for the words "menance" occurring in line 2, the word "intimidation" be substituted.

Mr. Speaker : Agha Sahib, are not moving No. 14.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in para. (b) of clause 18 of the Bill, for the word "menance" occurring in line 2, the word "intimidation" be substituted.

There is no oPposition to this amendment. The amendment is carried. Next amendment.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move:

That. for para (c) of clause 1 of the Bill, the following be substituted, namely :

"(c) commits contempt of the Assembly or a Committee ; or".

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That for para. (c, of clause 18 of the Bill, the following be substituted, namely :

"(commits contempt of the Assembly or a Committee ; or".

That is no opposition to this amendment. The amendment stands carried. Next amendment.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I am not moving 16.

Mr. Speaker : That is redundant now. Next amendments.

Mr. Ahmedmian Soomro Sir, I beg to move :

That in para. (c) of clause 18 of the Bill, the words and comma "by fraud, or" occurring in line 1, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in para. (c) of clause 18 of the Bill, the words and comma "by fraud, or" occurring in line 1, be deleted.

There is no opposition to this amendment. The amendment stands carried. Next amendment.

Agha Sadr-ud-din-Khan Durrani : I am not moving No. 17.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

> That in para. (e) of clause 18 of the Bill, the comma and words or to induce him to absent himself from the Assembly or any Committee' occurring in lines 5-7, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in para. (e) clause 18 of the Bill, the comma and words "or to induce him to absent himself from the Assembly or any Committee" occurring in lines 5-7, be deleted.

There is no opposition to this amendment. The amendment stands carried. Next amendment.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Not moving No. 17.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

> That in para. (f) of clause 18 of the Bill, the words "or an officer" occurring in lines 1-2 be deleted.

There is no opposition to this amendment. The amendment stands carried.

With the passage of this amendment, I think there is no necessity of defining the officer of the Assembly in the definition clause.

Mr. Ahmedmian Soomro : No sir, there is none.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : I am not moving No. 18.

Mr. Speaker : Amendment No. 19 of Agha Sadr-ud-Din Durrani is similar to 22 of Mr. Soomro. There is another amendment by Agha Sadr-ud-Din No. 20.

Ministery for Law : That will be moved.

Agha Sadr-ud-Din Durrani : Sir, I beg to move :

> That in clause 18 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees two thousand or to imprisonment not exceeding nine months or to both" occurring in lines 32-34, the words and commas "shall, or conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees two thousand; or with both" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is.

> That in clause 18 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees two thousand or to imprisonment not exceeding nine months or to both" occurring in lines 32-34, the words and commas "shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees two thousand, or with both" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stand carried.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 18 as amended do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 19

Mr. Speaker : Clause 19. Amendment No. 23 by Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move.

That clause 19 of the Bill, be deleted and subsequent clauses renumbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is.

That clause 19 of the Bill, be deleted and subsequent clauses renumbered accordingly.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stand carried.

Clause 20

Mr. Speaker : Clause 20. Amendment No. 24 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

That in clause 20 of the Bill, in para. (c), the word "or" occurring at the end and para. (d), be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in clause 20 of the Bill, in para. (c), the word "or" occurring at the end and para. (d), be deleted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Amendment No. 22 is a similar one. Next is 23 by Agha Sadr-ud-Din Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Durrani : Sir, I beg to move:

That in clause 20 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees one thousand or to an imprisonment not exceeding six months or to both occurring in lines 20-22, the words and commas shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees one thousand, or with both be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment is :

That in clause 20 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees one thousand or to an imprisonment not exceeding six months or to both" occurring in lines 20-22, the words and commas "shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees one thousand, or with both" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

The question is :

The clause 20 as amended do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 21

Mr. Speaker : Clause 21. Amendment No. 25 by Mr. Ahmedmian Soomro.

مسٹر حمزہ - جناب والا - اس سے پہلے میری ترمیم آنی چاہیے تھی -

Mr. Speaker : Yes please. I am so sorry.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move.

That in clause 21 of the Bill between the words ,'persons'' and "who" occurring in line 1 the words "person" and "who" occurring in line 1 the words "other than a Member" be inserted.

Mr Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

That in clause 21 of the Bill, between the words ''person'' and "who" occurring in line 1 the words "other than a Member" be inserted.

As the amendment is not opposed, it, therefor, stands carried.

Next No. 25.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

> That in para. (a) of clause 21 of the Bill, for the words and comma "untrue, fabricated of falsified" occurring in line 2 the words "or forged" substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Is the amendment at No. 24 being moved ;

Agha Sadr-ud-Din Durrani : Not moving.

Mr. Speaker : Next 26 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

> That in para. (b) of clause 21 of the Bill, for the words "is guilty of prevarication or other misconduct" occurring in lines 1-2, the words "refuses without reasonable cause to give evidence" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

> That in para. (b) of clause 21 of the Bill for the words is guilty of prevarication or other misconduct occurring in lines 1-2, the words "refuses without reasonable cause to give evidence" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Is No. 25 being moved ?

Agha Sadr-ud-Din Durrani : No Sir.

Mr. Speaker : Next No. 27.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move.

> That in para. (c) of clause 21 of the Bill, for the word "which" occurring in line 1. the words knowing or having reason to believe that it be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is.

> That in para (c) of clause 21 of the Bill, for the word 'which' occurring in line 1, the words "knowing or having reason to believe that it" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

No. 26 is a similar one. Next 27.

Agha Sadr-ud-Din Durrani : Sir, I beg to move:

> That para. (f) of clause 21 of the Bill, be deleted and subsoquent paras renumbered accordingly.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> The para. (f) of clause 21 of the Bill, be deleted and subsequent paras renumlered accordingly.

Mr. Ahmedmian Soomro : Opposed Sir. I have moved an amendment. (*a shrot pause*) I am sorry, Sir, I don't oppose it.

Mr. Speaker : There is no opposition to this amendment and the amendment stands carried.

Next is amendment No. 28 by Agha Sadruddin Khan Durrani.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move :

That in para. (g) of clause 21 of the Bill, the words "damnifies or" occurring in lines 1-2, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in para (g) of clause 21 of the Bill, the words "danifies or" occurring in lines 1-2, be deleted.

As the amendment is not opposed, it therefore, stands carried.

Next is No. 29.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move :

That in para. (g) of clause 21 of the Bill, the comma and the word damnify' occurring in line 2, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

That in para (g) of clause 21 of the Bill, the comma and the word "damnify' occurring in line 2, be deleted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next is No. 30.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move :

That in clause 21 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a

fine not exceeding rupees one thousand or to imprisonment not exceeding six months or to both" occurring in lines 30-32, the words and commas "shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees one thousand, or with both" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is ;

That in clause 21 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees one thousand or to imprisonment not exceeding six months or to both" occurring in lines 30-32, the words and commas "shall, on conviction be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees one thousand or with both" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stand carried.

Mr. Speaker : What about imprisonment ? It would, of course, be simple, if it is not defined.

Minister for Law : Yes, Sir.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 21, as amended, do stand parat of the bill.

The motion was carried

Clause 22.

Mr. Speaker : There is one amendment from Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani.

Mr. Ahmedmian Soomro : I have also given notice of an amendment to this amendment.

Mr. Speaker : Yes ; Agha Sahib to please move his amendment.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir I beg to move :

That for clause 22 of the Bill, the following be substituted, namely :

"22. Any person who prints or publishes any proceedings of the Assembly, which have been orderd by the Speaker to be expunged, or prints or publishes any report or proceedings of the Assembly or the committee falsely or incorrectly shall, on conviction be punished with imprisonment for a term which may extend six months, or with fine which may extend to rupees one thousand or with both."

Penalty for printing or publishing false copy of report or proceedings.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That for clause 22 of the Bill, the following be substituted, namely ;—

"22. Any person who prints or publishes any proceedings of the Assembly which have been ordered by the Speaker to be

Penalty for print-

ing or publishing false copy of report or proceedings.

expunged, or prints or publishes any report or proceedings of the Assembly or the Committee falsely or incorrectly shall on conviction' be punished with imprisonment for a term which may extend to six months. or with fine which may extend to rupees one thousand, or with both."

Now, there is an amendment to this amendment by Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

That in amendment No. 31 moved by Agha Sadruddin Khan Durrani, in the first line between the words "who" and "prints", the word "wilfully" be added and in the fourth line, between the words "or" and "prints", the word wilfully be added.

Mr. Speaker : Amendmet to the amendment moved is :

That in amendment No. 31 moved by Agha Sadruddin Khan Durrani, in the first line between the words 'who' and 'prints', the word 'wilfully' be added, and in the fourth line between the words 'or' and 'prints' the word 'wilfully' be added.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried. The questiod is—

That for clause 22 of the Bill, the following be substituted, namely :

"22. Any person who wilfully prints or publishes any proceedings of the Assembly, which have been ordered by the Speaker to be expunged, or

Penalty for printin or publishing false

copy of report or proceedings

wilfully prints or publishes any report or proceedings of the Assembly or the Committee falsely or incorrectly shall, no conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to six months, or with fine which may extend to rupees one thousand, or with both."

The motion was carried.

Mr. Speaker : The question is :

That clause 22, as substituted, do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 23

Mr. Speaker : Clause 23, amendment No. 32 by Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani.

Aghr Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move—

That in para (a) of clause 23 of the Bill, for the words "here in before provided" occurring in line 5 the words and figures "provided in section 16" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration amendment moved is :

That in para. (a) of clause 23 of the Bill, for the words "here in before provided" occurring in line 5, the words and figures "provided in Section 16" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefor stands carried.

Next amendment from Mr. Soomro.

Mr. Ahmed mian Soomro : Sir I beg to move :

> That in para. (b) of clause 23 of the bill, the words and comma "to be examined before, or" occurring in line 1, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is –

> That in para (b) of clause 23 of the bill the words and comma "to be examined before, or" occurring in line to be deled.

As the amendment is not opposed it therefore, stands carried.

Next amendment from Mr. Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

> That in para. (b) of clause 23 of the bill, for the words "as here in before provided" occurring at the end, the words and figures "nnder Section 16 of this Act" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration. amendment moved is :

> That in para. (b) of clause 23 of the bill, for the words "as here in before provided" occurring at the end, the words and figures "under Section 16 of this Act" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

Next amendment No. 33 by Agha Sadruddin.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : Sir, I beg to move :

> That in para .(b) of clause 23 of the bill, for the word "refuses" occurring in line 1, the words "gives also evidence or refuses be substituted.

Mr. Ahmedmian Soomro : In my amendment No. 26 we have already included in clause 1 (*b*) the wards.

> "refuses without reasonable cause to give evidence".

Mr. Speaker : I think there is no harm if this amendment. is carried.

Mr. Ahmedmian Soomro : Then two things will come in the same clause and that is why I have moved for the deletion.

Mr. Speaker : For the word "refuses" the words "gives fales evidence or refuses". Yes, it is provided there.

Minister for law : I think it is wider in scope.

Mr. Speaker : The question is.

> That in para (b) of clause 23 of the bill for the word "refuses", occurring in line 1, the words 'gives false evidence or refuses' be substituted.

(*The motion was carried*)

Syed Zafar Ali Shah : "refuses" is already there. The words that have to be pre-fixed.

Mr. Speaker : "For the word refuses" means that it would be dele-

ted and again that would come. Next 34.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : I beg to move :

> That in clause 23 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees five hundred or to an imprisonment not exceeding three months or to both", occurring in lines 11-13, the words and commas "shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to three months, or with fine which may extend to rupees five hunbred, or with both' be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

The question is :

> That in clause 23 of the Bill, for the words "shall be guilty of an offence and liable on conviction to a fine not exceeding rupees five hundred or to an imprisonment not exceeding three months or to both", occurring in lines 11-13, the words and commas "shall, on conviction, be punished with imprisonment for a term which may extend to three months, or with fine which may extend to rupees five hundred, or with both" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

The question is—

> Clause 23, as amended, do stands part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 24

Mr. Speaker : Clause 24. Yes, Agha Sahib.

Agha Sadr-ud-Din Khan Durrani : I beg to move.

That clause 24 of the Bill be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : Motion moved is :

That clause 24 of the Bill be deleted and subsequent clauses re-numbered accordingly.

As the motion is not opposed, it therefore, stands carried.

Clause 25

Mr. Speaker : Clause 25. Ammendment No. 4 in the IInd Supplement.

Mr. Hamza : I beg to move—

That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, between the words "persons" and 'who' occurring in line 3 the words 'other than a member' be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, between the words 'persons' and who occurring in line 3, the words "other than a member' be inserted.

Minister for food & Agriculture : I want to understand one point. If

two members fight with each other in a place then what is going to happen because they will not be covered by it ?

Mr. Speaker : Of course, that is their intention.

Minister for Food and Agriculture : Than in any case, Mr. Hamza is going to fight with me.

Minister for Law : It is self-defence.

Mr. Speaker : The question is :

> That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, between the words 'persons' and 'who' occurring in line 3, the words 'other than a member' be inserted.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next amendment No. 36.

Agha Sadar-ud-Din Khan Durrani : I beg to move :

> That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, for the words, comma and brackets 'Speaker, (or in his absence a Deputy Speaker),, occurring in lines 10-11 the words 'Speaker of the Assembly' be substitus ted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

The question is :

> That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, for the words, comma and brackets "Speaker, (or in his

absence a Deputy Speaker)' occurring in lines 10-11, the words 'Speaker of the Assembly be substituted.

As the amendment is not opposed, it therefore, stands carried.

Mr. Ahmedmian Soomro : Supposing the Speaker is absent then what happens ?

Mr. Speaker : It will naturally mean the person who is acting as Speaker.

Amendment No. 5, IInd Supplement.

Malik Muhammad Akhtar : I beg to move.

That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, between the comma and the word elected, appearing in line 11, the words 'one of whom shall belong to the Opposition Party in the Assembly' be inserted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, between the comma and the word "elected", appearing in line 11, the words "one of whom shall belong to to the Opposition Party in the Assembly" be substituted.

Mr. Ahmed mian Soomro : Opposed. If the amendment of the learned Member is carried then those Members would be excluded who are independent.

Malik Muhammad Akhtar (Lahore II) : What I mean to say is that the Tribunal is to be constituted under clause 25 and it is to be headed by

the honourable Speaker, of course, by one of the Deputy Speakers in his absence, and two other Members are to be elected by the Assembly for this purpose. Although we have been keeping up conventions and the independent or the opposition members have never been deprived of their representation yet when we are legislating a law why not make it clear and mention "one Member of the Opposition". If they consider that belonging to Opposition is objectionable than let it be one of the Members of the majority Party.

Mr. Speaker : Will the Member please look at his amendment ? If his amendment is carried then the clause would read like this :

> ".. ...which shall consist of the Speaker of the Assembly as exofficio Chairman and two other Members one of whom shall belong to the Opposition Party in the Assembly elected by the Assembly for the term of the Assembly for trying offences under this Act."

Malik Muhammad Akhtar : Well if we come to know there is any mistake in any Phrase we can amend it.

Mr. Speaker : The Member cannot put two restrictions :

(1) they would be elected ; and

(2) one of them shall belong to the opposition parties.

If they have to nominate, then it is all right that one should be from the Opposition and the other should be from the Majority Party. But if they have to hold an election then how will they make it incumbent upon the Members to elect one of them from the Opposition and the other from the Majority Party.

Malik Muhammad Akhtar : We can just find out another way whereby it is made essential that the representation of Opposition and Independent Members must be determined.

Mr. Speaker : Is the Member prepared to make it a nominated body.

Malik Muhammad Akhtar : No sir.

Mr. Speaker : Then how will it be possible for us to have a Member from the Opposition elected to this body.

Malik Muhammad Akhtar : I do not think there is any harm in having a body nominated by the Speaker as well. If the House so desires and if they do not want that Opposition or Independent Members should at all be represented, I have no objection. They can throw out the amendment.

Mr. Speaker : Since this amendment has been opposed, I will put this to the vote of the House. The question is :

> **That in sub-clause (1) of clause 25 of the Bill, between the comma and the word "elected" appearing in line 11, the words "one of whom shall belong to the Opposition Party in the Assembly" be inserted.**

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next amendment is from Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I beg to move :

> **That sub-clause (3) of clause 25 of the Bill, be deleted and the subsequent clauses be re-numbered accordingly.**

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That sub-clause (3) of clause 25 of the Bill, be deleted and the subsequent clauses be re-numbered accordingly.

Mr. Ahmed mian Soomro : Opposed.

مسٹر حمزہ (لائل پور—۶) ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ ٹریبونل جس پر صوبائی اسمبلی کے سپیکر بہ حیثیت صدر کام کر رہے ہوں گے اور صوبائی اسمبلی کے معزز اراکین کے دو نمائندے بھی اس پر یہ اہم فرض ادا کرنے کے لیے منتخب کیے گئے ہوں گے ۔ میں ان سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ یہ فرائض مروجہ قانون کی پابندیوں کے اندر رہتے ہوئے سر انجام دیں گے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو یہ علم ہوگا کہ وہ بدنام زمانہ قانون جسے جرگہ کا قانون کہتے ہیں اس میں قانون شہادت کی پابندی سے جرگہ کو بے نیاز قرار دیا تھا اور اس کی وجہ عام طور پر یہی بتائی جاتی ہے کہ قانون شہادت پر عمل درآمد کی صورت میں وہ مواد یا وہ دستاویزات جو کہ جرگہ کے روبرو پیش کی جائے گی ۔ وہ قانون شہادت کے معیار پر پوری نہیں اتر سکتیں اور بعض اوقات حالات اس قسم کے ہوتے ہیں ۔ اس قسم کے مقدمات زیر سماعت ہوتے ہیں کہ ان میں مواد یا دستاویزات یا ثبوت مہیا کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہوتا ہے ۔ اور اس کے ساتھ

ھی ساتھ آپ کو یہ بھی علم ھوگا کہ جرگہ کے اراکین اکثر و بیشتر ان پڑھ یا ناخواندہ افراد مقرر کئے جاتے ہیں ۔ مگر جہاں تک اس قوانین کے تحت مقرر کیے جانے والے ٹریبونل کا تعلق ھے اس میں یقینی طور پر اس صوبہ کے بہترین دماغ کام کرنے کے لیے منتخب کیے جائیں گے اور اگر یہ بہترین دماغ محض قانون دان قانون‌ساز اور تجربہ کار ھونے کے باوجود قانون اور شہادت کے لوازمات کو پورا نہیں کر سکتے یا اگر اسے پورا کرنے کے ساتھ اس معزز ایوان یا اس کے اراکین کے استحقاق کا تحفظ نہیں ھو سکتا تو میں کہتا ھوں یہ اس ٹریبونل کے اراکین پر ایک بدترین قسم کی تہمت ھے ۔ بلکہ ان کے بارہ میں ایسی رائے کا اظہار ھے کہ وہ انتہائی ان پڑھ قسم کے لوگ ھوں گے ۔ میں یہ سمجھتا ھوں کہ جس قسم کا اھم کام ھم اس ٹریبونل کے سپرد کر رھے ہیں ھمارا یہ فرض ھے کہ جب ھم اسے اس معزز ایوان کی ناموس اور اس کی روایات کا محافظ بناتے ھیں تو جہاں یہ ضروری ھے کہ وہ اس کے لیے حتی الامکان اختیار حاصل کرے وھاں ھمارا یہ بھی فرض ھے کہ ھم دنیا کو بتائیں کہ جو کچھ فیصلہ یہ ٹریبونل کرتا ھے وہ قانون کے مسلمہ تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے کرتا ھے ۔ تاکہ اس کے فیصلہ کو تمام کے تمام حلقے عزت‌واحترام کی نگاہ سے دیکھیں ۔ میرا نقطہ نظر یہ ھے کہ اگر ھم اس ٹریبونل کو قانون شہادت

کی نگاہ سے بے نیاز قرار دے دیں تو اس کے وقار اور اس کی عزت پر دھبہ لگے گا اس کا جو وقار ہے وہ گر جائے گا اور اس کے جو فیصلے ہوں گے انہیں اس عزت و احترام کی نگاہ سے نہیں دیکھا جائے گا جس کا انہیں حق پہنچتا ہے ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ التجا کروں گا کہ معزز اراکین جو اس وقت ایوان میں حاضر ہیں آپ انہیں اخلاق طور پر یہ سمجھائیں کہ ہمیں اپنے آپ کو اختیارات دیتے وقت معقولیت کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے۔ میں جملہ معزز اراکین سے بلاواسطہ بھی یہ التجا کرتا ہوں کہ ہمیں وہ کام کرنے چاہئیں جس کے متعلق ہم اسمبلی سے باہر جا کر لوگوں کو قائل کر سکیں کہ یہ انتہائی معقولیت کا تقاضا تھا یہ قوم و ملک کے مفاد کے لیے ضروری تھا ۔ لیکن اگر ہم تنگ نظری کا ثبوت دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ لوگ ہمارے بارہ میں یہ رائے قائم کریں گے بہت سے لوگ پہلے ہی ہمارے متعلق ہمارے بارہ میں یہ رائے رکھتے ہیں کہ ہم اپنے حقوق کے لیے تو معقولیت کی حدود کو پھاند جاتے ہیں ان سے تجاوز کر جاتے ہیں مگر جہاں تک دوسروں کے حقوق کا تعلق ہے ہم اس بارہ میں جو مناسب پابندیاں ہیں وہ اپنے اوپر لینے کے لیے تیار نہیں ہوتے ۔ میرے نقطہ نظر سے جس قسم کے اختیارات ٹریبونل کو دئے جا رہے ہیں اگر ان پر اس قسم کی پابندی نہ لگائی گئی جس کا لگایا جانا قانونی روایات اور انصاف کے تقاضوں کے لیے لازمی ہے تو اس ٹریبونل کے دئے ہوئے فیصلوں

کو عزت و احترام کی نگاہ سے نہیں دیکھا جائے گا ۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم محض فیصلے نہ کریں بلکہ لوگوں کو بتائیں کہ ہم انصاف کے مطابق فیصلے کرنا جانتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ اس ٹریبونل کی انتہائی بڑی ذمہ داری یہ ہوگی کہ ایک ایسا معاملہ جو اس ایوان سے متعلق یا کسی معزز رکن کے متعلق ہوگا اس کا فیصلہ اس ٹریبونل کی صورت میں ہم نے خود بیٹھ کر کرنا ہے ۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ کوئی شخص اپنے معاملہ کا خود جج نہیں بن سکتا ہم نےایک نئی مثال قائم کردی ہے کہ جب ہم اپنے معاملہ میں خود جج بن جائیں گے تو ہم اخلاق قانون اور معقولیت کے تمام تقاضوں کو پورا کردیں گے ۔ کسی ایک فرد یا ٹریبونل کو اپنی ذات کے بارہ میں خامیوں کا پتہ چلانا بہت مشکل ہوتا ہے اس لیے ہمارا فرض ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ ہم اپنے حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے کسی دوسرے شخص کے حقوق کو پامال نہ کردیں ورنہ یہ انتہائی عجیب قسم کی پوزیشن ہوگی جس میں ہم ٹریبونل کو ڈال دیں گے ۔ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس ٹریبونل میں لازمی طور پر اس معزز ایوان کے بہترین قانون‌دان قانون‌ساز اور تجربہ کار افراد کام کریں گے ۔ اس لیے ان پر اس قسم کی پابندی عائد کرنا انتہائی معقولیت انصاف دوستی اور منصف مزاجی کا ثبوت ہوگا ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔۱) ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب نے اس کے متعلق کافی کچھ کہہ لیا ہے میں صرف آپ کی خدمت میں یہی عرض کروں گا کہ

No one is condemned unheard

اگر ہم کسی آدمی کو یہ اختیار نہیں دیں گے کہ اس کے خلاف جو جرم عائد کیا گیا ہے وہ اس کے متعلق جرح کر سکے یا اگر ہم قانون شہادت کو ہٹا دیں تو وہ گواہوں پر جرح نہیں کر سکتا یہ چیز بالکل قانون کے منافی ہے ۔

It is inconsistent with the Constitution. Under Article 2 of the Constitution every person has a right, that is every individual's right, to be dealt with in accordance with the law.

اگر ہم ان سے یہ حق جو کہ ان کا بنیادی حق ہے چھین لیں یا قانون شہادت میں اس کے لیے جو پروویژن انتہائی ضروری ہے اس کو مٹا لیں تو ہم جو قانون بنا رہے ہیں ۔

It will be inconsistent with the Constitution and it will be void.

سوائے جرگہ کے قانون کے (یہ الگ بات ہے کہ جرگہ کے قانون کو ہم کالا قانون کہتے ہیں) جب ہم خود قانون بنانے والے ہیں ہمارا یہ فرض ہے کہ اگر ہم کسی آدمی کو کسی وقت try کریں تو اس کو

قانون کے اندر رہ کر ہر قسم کی سہولت دی جائے تا کہ وہ اپنے آپ کو defend کر سکے ۔

Time and again it has been decided by the Supreme Court and the High Court.

لیکن یہ اس کے خلاف جا رہے ہیں ۔

The say that the provisions of the Evidence Act shall not apply to a trial before the Tribunal. But I say it must apply because it is one of the fundamental rights of the individual.

قانون میں جتنی سہولتیں موجود ہیں وہ اس کو ہم پہنچائی جائیں ۔

Mr. Ahmedmian Soomro (Jacobabad II) : I have heard my learned friends, Mr. Hamza and Major Muhammad Aslam Jan. In is nowhere provided in the Act or Bill or whatever you may call it that anybody is going to be condemned unheard.

Sir, my learned friend Major Muhammad Aslam Jan seems to be mixing up the Criminal Procedure Code and the Evidence Act. Here all we are seeking to do is to eliminate the objections that could be legally raised in connection with the manner of recording evidence in order to prolong the trial and thereby the very purpose for which this procedure for trials in respect of the contempt or offences against this House is being provided would be disturbed. We have, if my learned friends see, provided that after this Act there are rules to be framed for the manner in which the trials have to be held and we could see to it there because it is not our intention to do injustice to any one. I can assure my friends that this House while being

eager to safeguard its rights and to safeguard it from contempt is at the same time equally eager to see that no injustice is done to any one. We have therefore, as my learned friends may see, brought an amendment to it to provide for an appeal against our judgment to no less a person than the Chief Justice of West Pakistan High Court. That I hope would satisfy my learned friends.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ قانون شہادت کے متعلق جب ضابطہ موجود ہے کہ چیف جسٹس کے سامنے مقدمات بھیجتے ہیں اور وہ اپنی رائے بھی دیتے ہیں تو اس کو بھی اس طریقہ سے ترتیب دینا چاہئے کہ تمام لوازمات جو عام عدالتوں میں مقدمات کی سماعت کے سلسلہ میں ہوتے ہیں وہ پورے ہونے چاہئیں ۔ جہاں تک ان کا فرمان ہے کہ ہم رولز میں اس کی گنجائش رکھ دیں گے کیا یہ ضروری نہیں ہے کہ قانون میں بذات خود ہم اپنے اوپر اس پابندی کو عائد کر لیں ۔

Mr. Speaker : Moreover it would be difficult to provided in the rules all the formalities which are provided in the Evidence Act. Any how, it is up to the House whether the provisions of Evidence Act should be applicable.

Major Muhammad Aslam Jan : Not only justice is done but it should be seen that it is done. That is the most important thing.

قانون شہادت میں جو fomalities ہیں وہ مشکل نہیں ہیں ۔

We have to see whether we have really done justice to the person and the accused.

Mr. Speaker : If we apply the provisions of the Evidence Act what would be the harm ?

Mr. Ahmedmian Soomro : Then every document would be challenged under the Evidence Act and then there would be a tedious procedure for it.

Mr. Speaker : The question is :

> That sub-clause (3) of clause 25 be deleted and the Subsequent clauses be renumbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker : There is no other amendment in clause 25.

The question is :

> That clause 25 as amended do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 26

Mr. Speaker : Clause 26. The first amendment is from Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

> That in sub-clause (i) of clause 26 of the Bill for

the words "an order" appearing in lines 1, the words "a judgment" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (i) of clause 26 of the Bill for the words "an order" appearing in line 1, the words "a judgment" be substituted.

As the amendment is not opposed, it therefore, stands carried.

Next amendment is from Agha Sadr-ud-Din Durrani. No. 37.

Agha Sadr-ud-Din Durrani : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (i) of clause 26 of the Bill, for the word "Governor" occurring in line 3, the words "Chief Justice of the High Court of West Pakistan be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (i) of clause 26 of the Bill, for the word "Governor" occurring in line 3. the words "Chief Justice of the High Court of West Pakistan be substituted.

As the amendment is not opposed, it therefor, stands carried.

Next amendmeat No. 38 by agha Sadruddin Khan Durrani.

Agha Sadruddin Khan Durrani : Sir, I beg to move.

That in sub-clause (2) of clause 26 of the Bill, for the word "Governor" occurring in lines 1-2, the words "Chief Justice" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in sub-clause (2) of clause 26 of the Bill, for the word "Governor" occurring in lines 1-2, the words "Chief Justice" be substituted.

As the amendment is not opposed, it therefore, stands carried.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, would it be consequential that in sub-clause (2) we also put 'judgment' or is it valid ?

Mr. Speaker : It should be 'judgment'.

Mr. Ahmed mian Soomro : Sir, if you permit me, I beg to move :

> That in sub-clause (2) of clause 26 of the Bill, for the words "order passed" occurring in line 1, the words "judgment given" be substituted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

> That in sub-clause (2) of clause 26 of the Bill, for the words "order passed" occurring in line 1, the words "judgment given" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore stands carried.

Next amendment No. 30 by Mr. Soomro.

Mr. Ahmed mian Soomro : Sir I beg to move.

> That in sub-clause (2) of clause 26 of the Bill, between the words "court" and "shall" occurring in line 1, the [words and figures "other than a Tribunal referred to in section 25 [be substituted ; and the

comma, words, brackets and figures "except the tribunal referred to in sub-section (2) of Section 20" occurring in lines 2-3, be deleted.

Mr. Speaker : Clause under consideration, amendment moved is :

That in sub-clause (3) of clause 26 of the Bill, between the words "court" and "shall" occurring line 1, the words and figures "other than a Tribunal referred to in section 25" be substituted and the comma words, brackets and figures "except the tribunal referred to in sub-section (2) of Section 28" occurring in lines 2-3, be deleted.

As the amendment is not opposed, it, therefore stands carried.

Amendment of Mr. Sadruddin Durrani appearing at No. 39 is reudndant. Now, the question is :

That clause 26, as amended, do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Mr. Speaker : After clause 26, I have received a notice from Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak that a new clause should be added. Is he going to move this amendment ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : Yes Sir, I was going to move this amendment but the Leader of the House just now came to me; Sir, I will like to read it out first "that after clause 26 of the Bill, the following new clause be inserted as 26-A.

"The Speaker shall be the head of the Assembly Secretariat and he shall have full powers of the administrative department of the Government with regard to the personnel and budget of the Assembly."

Sir, I was going to move it because I feel that the custodian of all our privileges, the head of the House is the Speaker, and if he is not given these powers, I think, Sir, it is not proper. But the Leader of the House just now came and assured me that he is moving administratively in this matter and this matter will be settled. In view of this assurance, I will now press it Sir.

Clause 27

Mr. Speaker : We pass on to clause 27 now.

The question is :

That clause 27 do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 28

Mr. Speaker : The question is:

That clause 28 do stand part of the bill.

The motion was carried.

Clause 29

Mr. Speaker : Amendment No. 31 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmed mian Soomro : Not moving Sir.

Mr. Speaker : Next amendment No. 40 by Agha Sadruddin Khan Durrani.

Agha Sadruddin Khan Durrani : Not moving Sir.

Mr. Speaker : There is no other amendment before the House. The question is;

That clause 29 do stand part of the bill.

The motion was carried,

SCHEDULE

Mr. Speaker : Amendment No. 32 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomroo . Sir, I beg to move :

That in the Schedule to the Bill, for the words "National Assembly of Pakistan" wherever occurring, the words 'Provincial Assembly of West Pakistan" be substituted.

Mr. Speaker : Amendment moved is:

That in the Schedule to the Bill, for the words 'National Assembly of Pakistan" wherever occurring, the words "Provincial Assembly of West Pakistan" be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore, stands carried.

The question is :

That Schedule, as amended, be the Schedule of the Bill.

The motion was carried.

Preamble

Mr. Speaker : The question is :

That Preamble be the Preamble of the Bill.

The motion was carried.

Short Title

Mr. Speaker : There is one amendment No. 33 by Mr. Ahmedmian Soomro.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I beg to move :

That in sub-clause (1) of clause 1 of the Bill, for the figures "1967" occurring in line 2, the figures '1969' be substituted.

Mr. Speaker : Amendment moved is:

That in sub-clause (1) of clause 1 of the Bill, for the figures "1967" occurring in line 2, the figures '1969' be substituted.

As the amendment is not opposed, it, therefore stands carried.

Mr. Speaker : The question is :

That Short Title and Commencement, as amended, be the Short Title and Commencement of the Bill.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion please.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir I beg to move—

That the Provincial Assembly of West Pakistan Privileges Bill 1969, as amended, be passed.

Mr. Speaker : The question is :

That the Provincial Assembly of West Pakistan Privileges Bill 1969, as amended, be passed.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Item No. 2 now.

Mr. Ahmedmian Soomro : Sir, I would ask for leave to move that in view of the Bill having been passed, (Bill No. 78 of 1967), I may be permitted by the House to withdraw Bill No. 63 of 1967, as the provisions, which I wanted to amend by this Bill, have been incorporated in the Bill, which we have already passed. Therefore, I would request the House to grant me permission to withdraw Bill No. 63.

Mr. Speaker : Has Mr. Ahmedmian Soomro leave of the House to withdraw the Provincial Assembly of West Pakistan Privileges (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 63 of 1967).

The Bill was, by leave withdrawn.

Mr. Speaker : We now pass on to Item No. 3 and the motion is by Babu Muhammad Rafiq who is not present. The motion is, therefore, not moved.

THE WEST PAKISTAN FAMILY COURT (AMENDMENT BILL, 1967

Chaudhri Muhammad Idrees : beg to move :

> That the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 as recommended by the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs be taken into consideration at once.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 as recommended by the Standing Committee on Law and Parliamentary Affairs be taken into consideration at once.

As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Clause 2

Mr. Speaker : We will now take up the Bill clause by clause. Clause 2.

The question is :

> That clause 2 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 3

Mr. Speaker : The question is :

That clause 3 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 4

Mr. Speaker : Clause 4 and there is an amendment by Mr. Zafar Abbas.

Mr- Zafar Abbas : Not moving.

Mr. Speaker : The amendment is not moved:

The question is :

That Clause 4 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 5

Mr. Speaker : The question is :

That clause 5 do stands part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 6

Mr. Speaker : The question is—

That clause 6 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 7

Mr. Speaker : The question is :

That clause 7 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Clause 8

Mr. Speaker : The question is :

That clause 8 do stand part of the Bill.

The motion was carried.

Preamble.

Mr. Speaker : The question is :

That Preamble be the Preamble of the Bill.

The motion was carried.

Short Title and commenneement.

Mr. Speaker : The question is :

That Short Title and commencement be the Short Title and commencement of the Bill.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next motion please.

Chaudhri Muhammad Idrees : I beg to move :

That the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 be passed.

Mr. Speaker : Motion moved is—

That the West Pakistan Family Courts (Amendment) Bill, 1967 be passed.

As the motion is not opposed, it, therefore, stands carried.

Mr. Speaker : We now pass o2 to Item No. 5 and the motion is by Mr. Qaisrani, who is not present. The motion is, therefore, not moved.

مسٹر حمزہ (لائل پور-۶) ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے ۔ کہ اس مسودہ قانون کے بارے میں جناب سردار منظور احمد خان قیصرانی صاحب نے یہ تحریک پیش کرنی تھی اور اس کے متعلق فوری طور پر غور کیا جانا تھا لیکن وہ اس وقت ایوان میں حاضر نہیں ہیں ۔ حالانکہ صبح سے وہ یہاں تشریف رکھتے تھے ۔ اس سے پیشتر اس ایوان میں غیر سرکاری مسودات قانون یعنی Private Members Bills کے متعلق یہ اعتراض کیا جاتا رہا ہے ۔ کہ ممبران مجالس قائمہ بہت وقت ضائع کرتے ہیں ۔ اور قوم کا لاکھوں روپیہ ضائع کرتے ہیں ۔ یہ مسودہ قانون اس قدر اہم تھا ۔ کہ جناب قیصرانی صاحب کو ایوان میں آنا چاہئے تھا ۔ مگر وہ نہیں آئے ۔ مجلس قائمہ امور داخلہ کا رکن ہونے کی وجہ سے مجھے معلوم ہے ۔ کہ متفقہ طور پر یہ

سفارش کی گئی تھی کہ چونکہ ملک میں خوفناک حد تک بڑھتی ہوئی رشوت ستانی کے انسداد کے لیے سخت قوانین تجویز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے بل کو اسمبلی میں آنا چاہیے۔ لیکن میں حیران ہوں۔ کہ جو حکومت اس چیز کا دعویٰ کرتی ہے۔ کہ وہ قوم اور ملک کی فلاح و بہبود اور اس کی اخلاق بھلائی کے لیے کوشاں ہے۔ وہ اس قسم کے مسودات قانون کو اس ایوان میں پیش کرنے کی اجازت کیوں نہیں دیتی۔ پھر آپ کہیں گے کہ تم تہمت لگاتے ہو۔

جناب سپیکر۔ میں سمجھتا ہوں کہ جناب قیصرانی جو اس وقت ایوان میں موجود نہیں ہیں۔۔۔۔

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین)۔ وہ اتفاق سے باہر گئے ہیں۔

مسٹر حمزہ۔ جب اس مسودہ قانون پر مجلس قائمہ غور کرتی تھی تو ڈیرہ غازی خان سے تشریف لاتے تھے۔ اور اس کے لیے بہت پیچ و تاب کھایا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ اس بل کو قانون کی شکل دی جائے لیکن آج اس بل کو پیش کرنے کے لیے یہاں ایوان میں حاضر نہیں ہیں۔

جناب سپیکر۔ عرض یہ ہے۔ کہ اب ہمیں اس بات کو تسلیم کر لینا چاہیے کہ ہماری حکومت کے طرز عمل کی بنا پر آج قوم کا ایسے ایوانوں پر

سے اعتماد اٹھ گیا ہے ۔ اس لیے میں التجا کرتا ہوں کہ ایوان کے باہر عوام جو کچھ بولتے اور کرتے ہیں ۔ آپ اس پر خدا کے واسطے نگاہ رکھیں اور سوچیں ۔ ایوان کے اراکین اس مسودہ قانون کو پاس کر سکتے تھے ۔ لیکن یہ مسودہ قانون جو قوم کی بھلائی کے لیے ہے ۔ جو اس ملک اور قوم کی بقا کے لیے ضروری ہے ۔ اس کو پیش کرنے کے لیے قیصرانی صاحب ایوان میں حاضر نہیں ہو سکے ۔ بلکہ میں یہ کہوں گا ۔ کہ جناب ادریس صاحب کی پرانی عادت نے ان پر قابو پا لیا تھا اور انہوں نے ایک سیلیکٹ کمیٹی تجویز کر دی تھی ۔ اس کو ٹرخانے کے لیے اور لوگوں کو بدھو بنانے کے لیے ۔ لیکن اب وہ بدھو بننے کو تیار نہیں ہیں ۔ حکومت کو مکانات عمل سے ڈرنا چاہیے ۔

Mr. Speaker : There is no business before the House.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ ہاؤس کے سامنے یہ چیز ہے کہ ایک مسودہ قانون بڑا اہم تھا ۔ اس کی اہمیت کے پیش نظر اسے مجلس قائمہ کے حوالے کیا گیا ۔ اس نے اس پر غور کرنے کے لیے کئی بار اجلاس منعقد کیے ۔ ہزاروں روپیہ خرچ کیا گیا ۔ لیکن آج اس مسودہ قانون کو پیش کرنے کے لیے معزز رکن ہماری حکومت کے اشارہ کے مطابق بلکہ حکم کے مطابق دیدہ و دانستہ ایوان سے غیر حاضر ہیں ۔

Mr. Speaker : As there is no other business before the House for the day, the House is adjourned to meet again tomorrow, the 31st January, 1969, at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.20 p.m.) till 9.00 a.m. on Friday, the 31st. January, 1969.

APPENDIX

Referred starred

STATEMENT SHOWING KMC DUES OUTSTANDING AGAINST VARIOUS

	Name of the Department	General tax	Water tax
1.	Pak. P.W.D.	18,89,016.99	15,49,983.08
2.	Custom Department.	26,762.42	14,187,01
3.	Telephone Department.	1,16,787,26	22,365.38
4.	Garrision Engineer (Navy T/4 Napier Barracks)	—	—
5.	Garrison Eng (Navy Dockyard)	—	—
6.	Dy, Controller of Post Officers	437.67	1,560.30
7.	Central Excise & Lands Custom.	14,477.73	1,193.38
8.	State Officer	55,061.11	27,878.40
9.	Commandant Civil Defence	41.25	159.25
10.	Chief of Joint Services	3,98,057,83	1,20,749.67
11.	Director Marine Fisheries	1,456.88	179.97
12.	Council of Scientific & Industrial Research	652.00	—

I

Question No. 13906

DEPARTMENTS OF CENTRAL GOVERNMENT AS ON 30-6-1968

Conservancy tax	Water Supply Charges.	Water S. Ch. by Meter	Mises Charges	Total
23,33,504.18	15,644.20	1,23,82,869.11	12,61,054.88	19432072.44
13,996.72	18,219.18	28,321.26	18,605.44	120092.03
12,521.60	21,381.75	82,063.25	2,28,395.32	483514.56
—	—	9,27,946.34	—	927946.34
—	—	40,470.90	—	40470.90
1,268.75	—	—	—	2226.72
918.00	—	—	—	16589.11
23,941.00	—	—	—	106880.51
122.13	—	9,975.25	—	10297.88
1,71,275.73	17,333.70	72,456.34	67,858.36	846931.62
3,314.31	4,272.38	2,297.16		1152070
—	—	—	—	652.00

13.	Qaid-e-Azam Mazar.	—	—
14.	Supdt. National Museum	—	—
	Total	25,02,721.14	17,38.256.44

15.	Rehabilitation Department.	(*a*)	On account of property tax Land Rent, Sunshed Fee & Show tax. Gent tax Water tax, W/s charges & Conservancy tax)
		(*b*)	On account of water at Building rate.
		(*c*)	On account of water suppply charges by meter.
		(*d*)	On account of sweeping charges.
		(*e*)	On account of water supply by Vans.
		(*f*)	On account of Street lighting.
		(*g*)	On account of Misc. charges against Hindus migrated to India.
		(*h*)	On account of contract charges against Hindus migrated to India.

—	—	3,830.00	—	3830.00
—	—	984.00	—	984.00
25,60,862.42	76,851.21	1,35,51,213.61	15,75,114.00	220,05,018.82

CA&C. Deptt.	2,88,78,178.00
—do—	25,506.00
—do—	16,960.00
Health Deptt.	1,08,39,487.00
Chief Eng. Deptt.	39,65,075.00
—do—	41,632.00
Other Deptts.	30,462.00
—do—	3,219.00
Grand Total	6,58,05,537.82

APPENDIX II

(Ref. Stared Question No. 13912)

"Annexure A"

FOREIGN EXCHANGE REQUIREMENTS

2ND PHASE OF GREATER KARACHI BULK WATER SUPPLY SCHEME

(PART I)

Serial No.	Particulars	Require-ments	Country	Remarks
		Rs. in Lacs.		
1.	Filter Plant at Pipri for M.G.D.	27.00	France, Germany.	Scheme sanctioned since July, 1968 but no Foreign Exchange release has been made available so far.
2.	Pumping Machinery for 25 M.G.D. at Dhabeji and Pipri.	18.00	West Germany	The Ministery of Economic Affairs to consider the demand on prior basis.

3.	High Tensile Wire.	7.02	Germany, France, U.K., Japan.
4.	Rubber Rings	2.50	Ditto.
5.	Valves, Meters and Recorders.	7.48	Ditto.
6.	Rubber Jointing Material Primer and Compound.	1.00	Ditto.
	Total	63.00	

Annexure "B"

FOREIGN EXCHANGE REQUIREMENTS

2ND PHASE OF GREATER KARACHI BULK WATER SUPPLY SCHEME

(PART II)

Serial No.	Particulars	Requirements	Country	Remarks
		Rs. in Lacs.		
1.	Filter Plant at Karachi for 45 M.G.D.	35.00	France, Germany, Japan, U.K.	Scheme sanctioned in May 1968 by N.E. but no Foreign Exchange release has made available so far.
2.	Pumping Sets at Dhabeji for 45 M.G.D.	25.00	Ditto.	
3.	High Tensile Wire.	6.00	Ditto.	
4,	Rubber Rings	1.50	Ditto.	
5.	Valves, Meters and Recorders	4.50	Ditto.	
6.	Rubber Jointing Material Primer.	2.00	Ditto.	
7.	For Market Fluctuations	6.00	Ditto.	
	Total	80.00		

[Annexure "C"

COMPARATIVE STUDY OF OFFERS FOR 25 M.G.D. FILTER PLANT

PART I SECOND PHASE GREATER KARACHI BULK WATER SUPPLY SCHEME

Serial No.	Name of Firm	Country of origin	Foreign exchange	Local cost	Total cost of tender
			Rs.	Rs.	Rs.
1.	M/s. Ruknuddin, Degremont.	France	26,76,702	82,05,753	1,08,82,455
2.	M/s. Federal Construction Corporation WABAG.	West Germany.	23,37,313	90,59,463	1,13,96,770
3.	M/s. Raja Mohboob Asghar/BAMAG (West Germany).	West Germany.	22,80,854	88,28,369	1,11,09,223
4.	M/s. Ameejee Waleejee Dorr Oliver.	Holland	30,90,924	86,93,792	1,17,84,716
5.	M/s. Abbas Builders Inflico.	Japan	26,88,477	1,10,21,076	1,37,09,553
6.	M/s. Associated Constructors Kubota.	Japan	39,07,962	1,07,79,743	1,46,87,795

Annexure "D"

COMPARATIVE STUDY OF OFFERS OF PUMPS PART I OF PHASE II OF GREATER KARACHI BULK WATER SUPPLY SCHEME

S. No.	Name of Firm	Country of origin	Foreign exchange	Local cost	Total cost of tenders
			Rs.	Rs.	Rs.
1.	M/s. Syed A.M. Wazirali.	Germany.	17,84,804	9,37,690	27,22,494
2.	M/s. Blackhawk Engineers	Poland	19,65,058	8,26,229	27,91,287
3.	M/s. K.S.B. Pumps.	Germany	17,65,333	11,65,435	29,33,768
4.	M/s. J.A. Trading.	Japan	27,77,084	11,51,670	39,28,754
5.	M/s. Kammasu Ghoso Ltd.	Japan	28,20,778	12,99,233	41,20,001

APPENDIX III

(Ref. Starred Question No. 14625)

District Council, Lahore.

(a)	S. No.	Name of the School	Date of establishment	Present Enrolment.
	1.	Kot Sardar Muhammad Khan	1946	1000
	2.	Kahna Nau	1945	650
	3.	Khudian	1947	500
	4.	Bhasin	1955	215
	5.	Padhana	1960	525
	6.	Manga	1961	528
	7.	Bhai Pheru	1950	526

8. Raiwind	1955	600
9. Rukhanwala	1955	350
10. Kanganpur	1950	350
11. Lulliani	1950	600
12. Ganda Singhwala	1955	200
13. Niaz Beg	1950	327
14. Usmanwala	1961	350

(*b*) The provision is made for all the High Schools collectively and posting and transfers of teachers are made according to the need and requirement of each school.

The year-wise allocation for these High Schools is as under :—

Year.	Allocation
1950-51	1, 69, 160

1951—52	1, 99, 848
1952—53	2, 15, 700
1953—54	2, 35, 135
1954—55	2, 77, 280

(*b*) The annual budget allocations are made collectively under the budget head—High Schools and notfor each School. The year-wise allocation for the High Schools is as under :—

Year.	Budget for High Schools	Expenditure including of Contingencies.
1950-51	4,53,315	10,350
1951-52	4,83,410	12,390

1952-53	4,93,509	13.56
1953-54	5,78,877	91,560
1954-55	6,58,853	13,560
1955-56	8,89,965	50,600
1956-57	10,08,017	53,600
1957-58	9,54,918	13,600
1958-59	10,43,374	40,000
1959-60	11,53,475	36,000
1960-61	12,27,103	75,480
1961-62	14,15,899	91,112
1962-63	16,76,096	1,00,000
1963-64	24,70,487	1,35,000
1964-65	28,41,628	1,56,600

1965-66	21,98,212	1,32,500
1966-67	23,24,679	1,50,000
1967-68	21,12,000	1,20,000

(*c*) No money is allocated for the purchase of books for the School library from the revenues of the District Council but a Union Fund is created by the Headmaster of each School which is recovered from the students alongwith the fee and books for the school library are purchased from that fund which is usually maintained in the Post Office, separately.

(*d*) In view of (*c*) above, question does not arise.

(*e*) Since the budget allocations are made collectively a copy of the budget estimutes is sent to the Inspector of Schools.

III. *District Council, Sanghar.* (*a*)

S. No.	Name of the School	Date of establishment	Present Enrolment.
1.	Sanghar	1955	—
2.	Chak No. 3	1956	374
3.	Khipro	1955	—
4.	Kandiari	1957	124
5.	Bhutt Bhatti	1957	63
6.	Khadro	1957	142
7.	Sinjhoro	1960	178
8.	Deh 22 Jamrao	1962	176
9.	Berani	1964	90

(*b*) The years-wise allocation for the Schools.

(*c*) Amount earmarked for the purchase of the books.

S. No.	Name of the School.	Year	Allocation	Amount	Utilized.
1.	Sanghar	1955-56	36800	1000	1000
		1956-57	39850	500	500
		1957-58	—	—	—
		1958-59	—	—	—
		1959-60	—	—	—
		1960-61	—	—	—
		1961-62	—	—	—
		1962-63	—	—	—

	1963-64	—	—	—
	1964-65	—	—	—
	1965-66	—	—	—
	1966-67	—	—	—
	1967-68	—	—	—
	1968-69	—	—	—
2. Chak No. 3	1955-56	—	—	—
	1956-57	22000	—	—
	1967-58	35100	500	500
	1958-59	41764	500	500
	1959-60	34000	400	400
	1960-61	33700	500	400
	1961-62	34600	500	400
	1962-63	30420	100	50

	1963-64	42980	100	50
	1964-65	48500	200	—
	1965-66	44000	—	—
	1966-67	35150	—	—
	1967-68	65250	—	—
	1968-69	58000	—	—
3. Khipro	1955-56	—	1000	1000
	1956-57	33500	400	400
	1957-58	38100	500	500
	1958-59	41700	500	500
	1959-60	35400	400	400
	1960-61	29700	500	400
	1961-62	33600	500	400

	1962-63	28420	100	50
	1963-64	32296	100	50
	1964-65	—	—	—
	1965-66	—	—	—
	1966-67	—	—	—
	1967-68	—	—	—
	1968-69	—	—	—
4. Kandiari	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	33100	500	500
	1958-59	37600	500	500
	1959-60	31000	400	400
	1960-61	28700	500	400

	1961-62	33600	500	400
	1962-63	27420	100	50
	1963-64	34380	100	50
	1964-65	32000	200	—
	1965-66	30030	—	—
	1966-67	35150	—	—
	1967-68	31770	—	—
	1968-69	36000	—	—
5. Bhit Bhaiti	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	31600	500	500
	1958-59	34204	500	500
	1959-60	29600	400	400

	1960-61	28700	500	400
	1961-62	33600	500	400
	1962-63	27420	100	50
	1963-64	33380	100	50
	1964-65	34000	200	—
	1965-66	32000	—	—
	1966-67	38,150	—	—
	1967-68	40770	—	—
	1968-69	34000	—	—
6. Khadro	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	35100	500	500
	1958-58	38264	500	500
	1959-60	32800	400	400

	1960-61	29700	500	400
	1961-62	33600	500	400
	1962-63	27420	100	50
	1963-64	34092	100	50
	1964-65	36000	200	—
	1965-66	34500	—	—
	1966-67	36650	—	—
	1967-68	37770	—	—
	1968-69	39000	—	—
7. Sinjhoro	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	—	—	—
	1958-59	—	—	—

	1959-60	—	—	—
	1960-61	28700	500	500
	1961-62	30600	500	500
	1962-63	26420	100	20
	1963-64	35380	200	200
	1964-65	42500	—	—
	1965-66	38400	—	—
	1966-67	46150	—	—
	1967-68	47270	—	—
	1968-69	48000	—	—
8. Deh-22 Jamrao	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	—	—	—

	1958-59	—	—	—
	1959-60	—	—	—
	1960-61	—	—	—
	1961-62	—	—	—
	1962-63	25420	100	250
	1963-64	29580	100	250
	1964-65	36000	200	—
	1965-66	35500	—	—
	1966-67	44150	—	—
	1967-68	44270	—	—
	1968-69	45000	—	—
9. Berani	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—

1957-58	—	—	—
1958-59	—	—	—
1959-60	—	—	—
1960-61	—	—	—
1961-62	—	—	—
1962-63	—	—	—
1963-64	—	—	—
1964-65	34000	200	—
1965-66	33500	...	—
1966-67	41150	—	—
1967-68	35270	—	—
1968-69	41000	—	—

No any School was maintained by the District Council, Sanghar upto

1950 to 1954. The defunct District Local Board was estabteshed on 11-12-1953. The District Council High Schools at Sanghar and Khipro were transferred to Government in 1956 and 1964 respectively.

(*d*) The allocation could not be utilized in this behalf since 1964-65 for want of funds.

(*e*) Yes.

IV. *District Council, Hyderabad.*

(*a*)

S. No.	Name of the School	Date of establishment	Present Enrolment
1.	Matiari	1954-55	265
2.	Saeedabad	1960-61	151
3.	Bakhar Jamali	1962-63	97
4.	Nasarpur	1960-61	145

5.	Sultanabad	1962-63	100
6.	Saeedpur	1956-57	160
7.	Tando Ghulam Ali	1960-61	195
8.	Ghulam Ali Punjabi	1962-63	116
9.	Umerdin Punjabi	1960-61	108
10.	Amanabad	1962-63	70
11.	Talhar	1960-61	176
12.	Rip	1962-63	106
13.	Tando Kaiser	1958-59	150
14.	Halepota	1959-60	68
15.	Tando Jam (Girls)	1962-63	60

(*b*) The year-wise allocation for the Schools.

(*c*) Amount earmarked for the purchase of the books.

S. No.	Name of the School.	Year	Allocation	Amount	Utilized.
1.	Matiari	1954-55	—	—	—
		1955-56	—	—	—
		1956-57	16934	Nil	Nil
		1957-58	—	—	—
		1958-59	24426	200	—
		1959-60	31145	—	—
		1960-61	32673	—	—
		1961-62	46740	—	—
		1962-63	34100	—	—

	1963-64	34171	275	275
	1964-65	36200	1500	—
	1965-66	38700	500	Nil
	1966-67	42700	500	—
	1967-68	44700	250	—
2. Saeedabad	1961-62	18965	—	—
	1962-63	29940	—	—
	1963-64	32566	375	—
	1964-65	30200	1500	—
	1965-66	31700	500	Nil
	1966-67	37700	500	—
	1967-68	39700	250	—
3. Bakhar Jamali	1962-63	24100	—	—

	1963-64	28462	375	—
	1964-65	28200	1500	—
	1965-66	30700	500	—
	1966-67	32200	500	—
	1967-68	32200	250	—
4. Nasarpur	1961-62	21164	—	—
	1962-63	27100	—	—
	1963-64	32462	375	—
	1964-65	31920	1500	—
	1965-66	33420	500	Nil
	1966-67	33900	500	—
	1967-68	36900	250	—
5. Sultanabad	1962-53	24600	—	—

	1963-64	15850	Nil	
	1964-65	28200	1500	—
	1965-66	30700	500	—
	1966-67	33200	500	—
	1967-68	33200	250	—
6. Saeedpur	1958-59	24560	200	—
	1959-60	29498	—	—
	1960-61	31245	—	—
	1961-62	24886	—	—
	1962-63	34100	—	—
	1963-64	35482	375	—
	1964-65	32200	1500	—
	1965-66	35700	500	—

	1966-67	37700	500	—
	1967-68	38700	250	—
7. Tando GhulamAli.	1961-62	20518	—	—
	1962-63	28100	—	—
	1963-64	30462	375	—
	1964-65	29200	1500	—
	1965-66	33700	500	—
	1966-67	32700	500	—
	1967-68	32700	250	—
8. Ghulam Ali Punjab	1962-63	24100	—	—
	1963-64	28462	375	—
	1964-65	27200	1500	—
	1965-66	30700	500	—

		1966-67	30700	500	—
		1967-68	30700	250	—
9.	Umerdin Punjabi	1961-62	20888	—	—
		1962-63	26100	—	—
		1963-64	31050	375	—
		1964-65	28800	1500	—
		1965-66	32700	500	—
		1966-67	32200	500	—
		1967-68	32200	250	—
10.	Amanabad	1962-63	24100	—	—
		1963-64	14450	Nil	Nil
		1964-65	29200	1500	—

	1965-66	32700	500	—
	1966-67	31700	500	—
	1967-68	31700	250	—
11. Talhar	1961-62	18992	—	—
	1962-63	29100	—	—
	1963-64	30462	375	—
	1964-65	31200	1500	—
	1965-66	32300	500	—
	1966-67	34700	500	—
	1967-68	36900	250	—
12. Rip	1962-63	42100	—	—
	1963-64	29962	375	—
	1964-65	30200	1500	—

		1965-66	33700	500	—
		1966-67	34200	500	—
		1967-68	34200	250	—
13.	Tando Kaiser	1958-59	23997	200	—
		1959-60	23295	—	Nil
		1960-61	29585	—	—
		1961-62	23175	—	—
		1962-63	31100	—	—
		1963-64	33142	375	—
		1964-65	33880	1500	—
		1965-66	36380	500	—
		1966-67	38380	500	—
		1976-68	37380	250	—

14. Halepota	1958-59	20642	200	—
	1959-60	24087	—	Nil
	1960.61	24937	—	—
	1961-62	23312	—	—
	1962-63	27800	—	—
	1963-64	30182	375	—
	1964-65	29200	1500	—
	1965-66	32700	500	—
	1966-67	32700	500	—
	1967-68	34200	250	—
15. Tando Jam (Girls)	1962-63	24600	—	—
	1963-64	28462	375	—
	1964-65	26200	1500	—

1965-66	28300	500	—
1966-67	29700	500	—
1967-68	26900	250	—

(*d*) The amount lapsed sometimes as no demands were received.

(*e*) The copy of the Budget is sent to the Head Masters.

V. *District Council, Tharparkar.*

(*a*)

S. No.	Name of the School	Date of Establishment	Present enrolment
1.	Mithi	1936-37	467
2.	Diplo	1944-45	250
3.	Chachro	1954-55	383
4.	Islamkot	1961-62	184

5.	Nagarparkar	1961-62	89
6.	Chelhar	1961-62	134
7.	Jamesabad	1952-53	352
8.	Umerkot	1944-45	303
9.	Kunri	1959-60	402
10.	Nabisia Road	1961-62	159
11.	Dhoro Naro	1961-62	148
12.	Samaro	1961-62	186
13.	Deh 170	1952-53	116

(*b*) The year-wise allocation for the Schools.

(*c*) Amount earmarked for the purchase of the books.

S. No.	Name of the School.	Year	Allocation	Amount	Utilized.
1.	Mithi	1950-51	21711	—	—
		1951-52	26708	101	101
		1952-53	28894	538	538
		1953-54	29272	10	10
		1954-55	29592	—	—
		1955-56	33983	—	—
		1956-57	33525	—	—
		1957-58	35927	453	453
		1958-59	38637	232	233
		1959-60	49897	—	—
		1960-61	54416	200	200
		1961-62	57257	—	—

	1962-63	54690	—	—
	1963-64	65680	277	—
	1964-65	69520	30	—
	1965-66	67155	182	—
	1966-67	73251	—	—
	1967-68	79574	77	—
2. Diplo	1950-51	17280	—	—
	1951-52	20549	—	—
	1952-53	24032	579	579
	1953-54	25529	129	129
	1954-55	30914	—	—
	1955-56	34083	—	—
	1956-57	28615	—	—

	1957-58	30754	477	477
	1958-59	31116	—	—
	1959-60	40627	—	—
	1960-61	46894	200	200
	1961-62	40723	500	—
	1962-63	48262	100	—
	1963-64	47434	280	—
	1964-65	53180	30	—
	1965-66	49882	—	—
	1966-67	55886	—	—
	1967-68	63482	77	—
3. Chachro	1950-51	—	—	—
	1951-52	—	—	—

1952-53	—	—	—
1953-54	—	—	—
1954-55	24096	—	—
1955-56	30434	—	—
1956-57	30025	32	32
1957-58	31923	403	403
1958-59	31680	293	293
1959-60	43164	—	—
1960-61	47355	200	200
1961-62	51702	—	—
1962-63	59226	—	—
1963-64	62442	280	—
1964-65	64643	30	—

	1965-66	70647	—	—
	1966-67	70392	—	—
	1967-68	70230	—	—
4. Islamkot	1950-51	—	—	—
	1951-52	—	—	—
	1952-53	—	—	—
	1953-54	—	—	—
	1954-55	—	—	—
	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	—	—	—
	1958-59	—	—	—
	1959-60	—	—	—

	1960-61	—	—	—
	1961-62	25497	51	—
	1962-63	29553	500	—
	1963-64	44648	368	—
	1964-65	37305	30	—
	1965-66	39054	—	—
	1966-67	43708	—	—
	1967-68	43566	77	—
5. Nagarparkar	1950-51	—	—	—
	1951-52	—	—	—
	1952-53	—	—	—
	1953-54	—	—	—
	1954-55	—	—	—

	1955-56	—		—	—
	1956-57	—		—	—
	1957-58	—		—	—
	1958-59	—		—	—
	1959-60	—		—	—
11. Dhoronaro	1960-61	—		—	—
	1961-62	26072	318	216	—
	1962-63	33526	30	500	—
	1963-64	42828		363	—
	1964-65	41703		30	—
	1965-66	39772		77	—
	1966-67	44216		51	—
12. Sumalo	1967-68	44758		77	—

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN [30TH JAN., 1969

1966-67 46000

1967-68 47308

1961-62 36610

1963-64 39940

1964-65 34132

1965-66 36128

1966-67 45116

1967-68 43092

1961-62 25151

1962-63 34170

1963-64 37963

384

30

6. Chelhar	1951-52	—	—	—
	1952-53	—	—	—
	1953-54	—	—	—
	1954-55	—	—	—
	1955-56	—	—	—
	1956-57	—	—	—
	1957-58	—	—	—
	1958-59	—	—	—
	1959-60	—	—	—
	1960-61	—	—	—
	1961-62	17119	51	—
	1962-63	33255	495	—
	1963-64	42370	366	—

		1964-65	36849	30	—
		1965-66	39017	—	—
		1966-67	47256	—	—
		1967-69	46536	—	—
7.	Jamesabad	1952-53	15650	655	—
		1953-54	19805	—	—
		1954-55	30489	5324	—
		1955-56	26650	7	—
		1956-57	24332	—	—
		1957-58	27328	725	—
		1958-59	29498	84	—
		1959-60	38777	—	—
		1960-61	39419	200	—

	1961-62	—	—	—
	1962-63	40696	100	—
	1963-64	47774	178	—
	1964-65	55567	30	—
	1965-66	51249	—	—
	1966-67	54788	—	—
	1967-58	56276	—	—
8. Kunri	1959-60	32022	—	—
	1960-61	31484	200	—
	1961-62	32662	93	—
	1962-63	36760	100	—
	1963-64	42180	281	—
	1964-65	43988	30	—

		1965-66	44557		—	
		1966-67	57504		—	
		1967-68	54688		77	
9.	Umerkot	1950-51	18543		205	
		1951-52	22264		1000	
		1952-53	36806		586	
		1953-54	100605		10	
		1954-55	94060		—	
		1955-56	31275		—	
		1956-57	30000		—	
		1957-58	31448		399	
		1958-59	32698		—	
		1959-60	36237		—	

	1960-61	41930	200	—
	1961-62	39696	78	—
	1962-63	42657	100	—
	1963-64	49484	280	—
	1964-65	54384	30	—
	1965-66	55552	—	—
	1966-67	54186	—	—
	1967-68	38386	77	—
10. Nabisar Road	1961-62	23119	51	—
	1962-63	33593	500	—
	1963-64	38195	355	—
	1964-65	36207	30	—
	1965-66	40435	—	—

		1966-67	46000	—	—
		1967-68	47508	—	—
11.	Dhoronaro	1961-62	36610	53	—
		1962-63	38325	100	—
		1963-64	39940	348	—
		1964-65	34132	30	—
		1965-66	36628	—	—
		1966-67	45136	—	—
		1967-68	43092	77	—
12.	Samaro	1961-62	25251	51	—
		1962-63	34170	488	—
		1963-64	37983	354	—
		1964-65	37323	30	—

	1965-66	40481	—	—
	1966-67	45924	—	—
	1967-68	46824	40	—
13. Deh 170	1952-53	15827	—	—
	1953-54	25179	—	—
	1954-55	28168	—	—
	1955-56	26786	—	—
	1956-57	24333	—	—
	1957-58	24729	—	—
	1958-59	27351	—	—
	1959-60	33129	19	—
	1960-61	37255	227	—

1961-62	37159	Nil	—
1962-63	38252	100	—
1963-64	38614	353	—
1964-65	39951	30	—
1965-66	43241	Nil	—
1966-67	54594	67	—
1967-68	53154	—	—

Amount lapsed

1961-62

Rs. 1306 were lapsed.

1962-63

Rs. 1067 were lapsed.

1963-64

Rs. 77 were lapsed.

1964-65

Rs. 2518 were lapsed.

1965-66

Rs. 24 18 were lapsed.

1966-67

Rs. 2537 were lapsed.

1967-68

Rs. 2021 were slaped.

(*d*) In no year the amount was allowed to lapse. Every year the expenditure was made but the whole allotment was not consumed. It may be pointed out that during 1964-65 this District has floods due to torrential rains und hence the expenditure on books etc. was minimised. Similarly the desert area of the District Tharparkar has been clalamity stricken in 1966-67 and again this year,

reducing income of District Council. Since then the Budget position has not improved, efforts have been made to reduce expenditure.

(*e*) The copy of the budget is supplied on demand. Since the budget is prepared in consultation with the Head Masters, they generally know its contents. However there is no rule or practice that copy of budget should be supplied to Head Masters or other employees. The budget of the Council is not a secret document and can be seen by any body.

APPENDIX IV

(Ref. Starred Question No. 15009)

STATEMENT

(*a*) The names of roads constructed during the year 1968-69 under Rural Works Programme in the Jhang District are given as under :—

(*i*) 1. Khewa Satiana Link Road.

2. Special Repair to Rajoa Chak Bandi Road.

3. Special Repair to Chiniot Kot Khuda Yar Road.

4. Chak No. 14-Link Road.

5. Chak Kauriana Link Road.

(*ii*) The following roads are still under construction :—

1. Mukhiana-Mochiwala Road.

2. Trimmu Majhi Sultan Road.

3. Chak Arian Link Road.

4. Bhowana Khairwala Road.

5. Chak No. 13°-Mathrumma Road.

6. Haveli-Bahadur Shah Rustam Sargana Road.

7. Ahmadpur Sial-Samandoana Road.

(*i*) The dates in which the construction work has been taken in hand and completed on each road may read as :—

(*ii*) Volume of work done on under construction roads uptil 30-11-68

(*iii*) Amount Spent on each road upto 30-11-68

(*iv*) Arrangment made for repair of constructed road.

Sr. No.	Name of road	Date of commencement.	Date of completion			
1	2	3	4	5	6	7
Constructed Road						
					Rs.	
1.	Khewasatiana road.	21-6-1966	7-7-1968	Work completed in all respects.	203000	Repairs does not require at this stage.

1	2	3	4	5	6	7
2.	Special Repair to Rajoa Chak Bandi Road.	23-11-1965	25-9-1968	—do—	67300	Repairs does not require at this stage.
3.	Special Repairs to Chiniot Kot Khuda Yar Road.	23.11-1965	31-7-1968	—do—	249115	—do—
4.	Chak No. 14 road.	23-5-1966	18-3-1968	—do—	240371	—do—
5.	Chak Kaurian road.	8-7-1968	11-9-1968	—do—	48730	—do—

Roads Under Construction.

1.	Mukhiana Mochi-wala.	10-8-1966	—	All culverts constructed and earth work done completely—5 miles soling have been laid.	484764	—
2.	Trimmu Majhi Sultan	2-7-1966	—	Road work completed upto soling and 4½ miles have been metalled upto black top.	561692	—

APPENDIX

3675

1	2	3	4	5	6	7
3.	Chak Araian road.	16-6-1966	—	(*i*) Earth work done.....3¼ miles		
				(*ii*) All culverts.....Constructed	168986	—
				(*iii*) Soling laid.....3½ miles		
4.	Bhowana Khairwala road.	4-7-1967	—	(*i*) All culverts and one main bridge.....Constructed	308752	—
				(*ii*) Earth work done.....3 miles		
				(*iii*) Road metalled.....3 miles		
5.	Chak No. 138 Mathrumma link road.	25-8-1966	—	(*i*) Culverts and constructed upto..... 3 miles	163796	—
				(*ii*) Earth work done.....3 miles		
				(*iii*) Road metalled.....2 miles		
6.	Haveli Bahadur Rustam Sargana	20-6-1966	—	(*i*) Culverts constructed upto.....2½ miles	194559	—
				(*ii*) Earth work done.....Completed fully		
				(*iii*) Soling laid upto.....2½ miles		

(*iv*) Road metalled.....1 mile:

7. Ahmadpur Sial Samandoana — Work not yet started — Work not yet started.

(*b*) There is not even a single road which has become unserviceable.

(*c*) The roads programme of this District is Yearwise. No. project of road included in the year 1967-68 which has been implemented during the year 1967-68 has been cancelled or shalved. The question of work done and amount expended on that projects does not arise.

(*d*)

Sr. No.	Name of roads	Expenditure estimated to be incurred on earth road.	Actual amount expended on the completed roads.
	Constructed roads.		
1.	Khewa Satiana road.	Rs. 2,18,000	Rs. 2,03,000
2.	Special Repairs to Rajoa Chak Bandi Road	78,200	76,300

3. Special Repairs to Chiniot Kot Khuda Yar road	2,52,400	2,49,115
4. Chak No. 14 Link road.	2,61,400	2,40,371
5. Chak Kauriana link road.	50,000	48,730
Roads Under Construction		
1, Mukhiana-Mochiwala link road.	11,98,400	--
2. Trimmu Majhi Sultan road.	7,60,000	--
3. Chak Araian link road.	3,41,400	--

4. Phowana Khairwalar oad.	13,84,800	—
5. Chik No. 138-Mathrumma road.	4,43,000	—
6. Haveli Bahadur Shah Rustam	4,35,500	—
7. Ahmadpur Sial-Samandoana road.	3,73,800	—

NOTE.—The work on roads under construction is being completed in phases.

APPENDIX

(Ref. Starred Question

KARACHI DEVELOPMENT AUTHORITY

STATEMENT SHOWING THE DETAILS REGARDING ALLOTMENT OF PLOTS MEANT

Sr. No.	Name of Allottee	Plot No.	Date of Allotment	Rate per. Sq. Yd.	Area in Acres.
1	2	3	4	5	6
1.	M/s. Adam Industries, Ltd.	F—1, 3 & 4	12-11-1966	4.00	40.00
2.	M/s. Steel Corporation Ltd.	F [illegible]	—do—	—do—	20.00

V

No. 15297)

(LANDS & ESTATES DEPARTMENT)

FOR LABOUR COLONY IN K.D.A. SCHEME No. 4, LANDHI INDUSTRIAL AREA

First Instal-ment Rs.	2nd Instal-ment.	P.O. Issued or not	Whether Labour colony has bee setn up.	Whar action has been by the K.D.A. against Industrialist who have set up the Labour Co.
7	8	9	10	11
Rs.	Rs.			
245025.00	Nil	Not issued	No	All of the allot-tee has not paid the outstanding dues with the objection that the rate of O.V. is not acceptable to them. They are insisting for reduction in the rate of O.V. A. reference to this effect has been sent to Govern-ment of West Pakistan.
118096.00	118347.68	Issued on 6-12-1964	Possession Order issued. The period of construction has expired on	—do—

1	2	3	4	5	6
3.	M/s. Hussain Industries Ltd.	F—7&8	12-11-1966	4.00	20.00
4.	M/s. Gul Ahmed Textile Mills Ltd.	F—9&10	—do—	4.00	20.00
5.	M/s. Firdus Textile Mills Ltd.	F—12	—do—	4.00	10.00
6.	M/s. General Tyre & Rubber Co. of Pakistan Ltd.	F—22	—do—	4.00	12.00
7.	M/s. Nagria Textile Mills Ltd.	F—23	11-11-1966	4.00	10.00

		9	10	11
			6-12-1968. No intimation regarding completion of construction has been received from Engineering Deptt.	
122512.50	Nil	Not issued	Question does not arise as possession order has not been issued.	—do—
96790.00	Nil	—do—	—do—	—do—
61256.25	Nil	—do—	—do—	—do—
Nil	Nil	—do—	Possession Order not issued. Question does not arise.	—do—
Nil	Nil	—do—	—do—	—do—

1	2	3	4	5	6
8.	M/s. Karachi Road Transport Corporation Ltd.	F—24	12-11-1966	4.00	10.00
9.	M/s. Prince Glass Works Ltd.	F—29/A.	15-11-1966	4.00	5.00
10.	M/s. General Refactories (WPIDC) Ltd.	F—2 /B.	—do—	4.00	5.00
11.	M/s. Pakistan Tool Factory (WPIDC) Ltd.	F—17 41 & 42	20-4-1967	4.00	34.00
12.	M/s. Dawood Cotton Mills Ltd.	F—2	20-5-1967	4.00	40.00

7	8	9	10	11
Nil	Nil	—do—	—do—	—do—
24200.00	Nil	—do—	—do—	—do—
24200.00	Nil	—do—	—do—	—do—
188806.80	18880 .80	Issued on 23-11-1966	It has been observed that the allottee have started the construction of building. The last date of completion of construction is 23-10-1970.	—do—
193600 00	Nil	Not issued	Possession Order not issued. Question does not arise.	—do—

APPENDIX VI

(Ref. Starred Question No. 15305)

APPENDIX I

KARACHI MUNICIPAL CORPORATION

STATEMENT SHOWING INCOME & EXPENDITURE ON ACCOUNT OF

WATER SUPPLY FOR THE LAST 5 YEARS

Year	Income	Expenditure	Remarks
1962-63	49,02,188	1,13,64,445	Including KDA's Bulk Supply Demand.
1963-64	72,09,579	1,52,48,518	—do—
1964-65	71,52,860	1,47,31,810	—do—
1965-66	60,95,183	1,30,87,291	—do—
1966-67	74,65,969	1,61,06,375	—do—

APPENDIX II

KARACHI MUNICIPAL CORPORATION

Schedule of rates in Appendix "E" to the rules and Bye-laws framed by the Karachi Municipality under the Bombay District Municipal Act, 1901 as revised by the Karachi Municipal Corporation under their Resolution No. 509 dated the 31st July, 42. (after previous publication) and sanction under Government Resolution General Department No. S-91 (1)/9 G.A./43, dated the 31st March, 1943 under the provision of the City of Karachi Municipal Act, 1933 and published in the Sind Govt. Extra Ordinary Gazettes dated 31st March, 1943.

Substitute the following schedule of rates for the existing Schedule of rate in Appendix "E".

Discription	*Rate*	*Remarks*
Water Rate	6/1/2' percent	
Domestic Rate	per mensem. Rs. A. P.	
1/2" Connection.	5 4 0	In the case of building and lands to which no garden is attached.

3/4"	Connection	11-13-0	
1"	—do—	21-00-0	
1/2"	—do—	10-8-0	In the case of building and lands to which Garden not failing under rule 24 of appendix E are attached.
3/4"	—do—	23-10-0	
1"	—do—	42-00-0	

Bulding Rate—

1/2"	Connection	15-00-0
3/4"	—do=	32-12-0
1"	—do—	60-00-0

Trade Rate—

1/2" Connection	15-00-0
For connection exceeding 1/2" in diameter and if more than half inch connections are attached to the same premises.	1-8-0 per 1000 gallons.

Trade Rate at the option of the Owner—

		per mensem.
1/2"	Connection	15-00-0
3/4"	—do—	33-12-0
1"	—do—	60-00-0

Agriculture Rate—

1/2" Connection.	19-8-0
For a connection exceeding $\frac{1}{2}$"in diameter or if more than one half inch connection are attached to the same premises.	00-9-0 per 1000 Gallons.

Port Trust for 1000 gallons	1-8-0	per 1000 Gallons under
Railway —do—	1-8-0	agreement.
	&	
Military —do—	1-8-0	
	1-8-0	
	&	
	1-8-0	
Under rule 26 of Appendix "E"	1-8-0	per 1000 gallons.

APPENDIX III

KARACHI MUNICIPAL CORPORATION

Bublic Notice

As required by Rule 4 of the West Pakistan Municipal Committees (Imposition of Taxes) Rules, 1960, it is hereby notified for public information that in order to meet the increased cost of bulk water supply payable to KDA and to run the services of supplying water to consumers on No-profit-no-loss basis the KMC has vide its Resoultions No. 436, dated 30th June, 1967, dated 28th June, 1968 proposed to rationalize the existing system of levying water tax on properties situated within the municipal limits of Karachi.

Main Features of the Proposal are as under :

(*a*) The tax shall henceforth be called water rate and shall be levied in accordance with item 16 of the III Schedule to the Municipal Administration Ordinance X of 1960 and with Section 33.

(*b*) Annual letting value on which Water-tax has been levied as far shall be substituted by measurement basis in which the area having roof over it shall be taken into consideration for purposes of assessment.

Class of persons or Description of Property or both affected thereby.

All properties built up or otherwise situated within municipal limits & all the owner/occupiers there of.

The System of Assessment to be adopted.

1. Where arrangements for water supply have been made through public stand posts or otherwise but water connections do not exist on private properties water rate shall be charged at :—

(*a*) Rs. 4 per 100 sq. yds. per month if the area has roof over it and is used for residential purpose or if it has no roof and is used for industrial or trade purposes.

(*b*) Rs. 8 per 100 sq. yds. per month if the area has roof over it and is used for trade or commerce or industry.

II. Where Water connections exists on private properties the rate shall be :—

(*a*) Rs. 8 per 100 sq. yds. per month if the area has roof over it and used for residential purpose or if the area has no roof over it and is used for commerce or trade or industry.

(*b*) Rs. 16 per 100 sq. yds. per month if the area has roof over it and is used for trade purpose or if it has not roof over it and is used for gardening or other cultivation.

III. Where water connections are metered water rate shall be Rs. 1.75 per 1000 gallons subject to the minimum as laid down in I and II above.

Any exemption proposed to be made :

Water used in mosques and appurtenances not used for letting out or otherwise for monetary gain.

Additional Income likely to be raised by the imposition of the tax or the increase in the tax and purpose on which this additional income is

proposed to be spent:

The present income is much less than actual expenditure being incurred on the maintenance of this service. The difference shall be used to make up the deficit at which services has hitherto been run and to pay increased cost of bulk water supply to KDA and to provide for future expansion of the service.

The loss of income likely to be caused by the abolition or suspension of the tax or reduction in the rate of tax and the manner in which this short-fall in income is proposed to be made :

Does not arise.

Justification on the tax Proposal:

To make the incidence of the rate equitable on the tax-payers and in order to run the service at no-profit-no-loss basis. Hitherto the service has been run at heavy recurring loss. Cost of bulk supply of water has sharply increased because now almost all the water has to be brought from Halegi Lake.

Objections and suggestions are hereby invited from the public to the above preliminary proposals :—

Further programme ill be was follows :

(*a*) Objections and suggestions addressed to Chairman shall be received upto 30-11-1968.

(*b*) Objections and suggestions received will be heard from 28th December 1968 to 17th January, 1969 in the Main Office of KMC Bunder Rd., Karachi between 10.00 a.m. to 1.00 p.m.

(*c*) The sub-committee appointed under sub-rule 2 of Rule 5 for hearing objections and suggestions shall submit its report to the Corporation on 31th January, 1969.

(*d*) The Municipal Corporation shall consider the report of the Sub-Committee in a special meeting on 12-2-1969 or if for any reason it cannot be considered in that meeting then on 23rd January, 1969.

(*e*) The final proposal duly approved by the Corporation shall be sent to the Government for approval by 6th March, 1969 with a copy to the Controlling Authority and the Collector.

Sd.

(ABRAR HASSAN KHAN) PCS,

CHAIRMAN, KMC.

APPENDIX

(Ref. Starred Question

Sr. No.	Name of persons whose residential plots were cancelled since January 1967.	Plot No.	Date of cancellation
	K.D.A. Scheme No. I Drigh Road.		
1.	Mr. Wazir Ali.	C—193	12-10-1967
2.	Mr. W.A. Shaikh.	B—83	20-3-1967
3.	Col. N. Humayune.	A—37	12-10-1967

VII

No. 15381)

Reason for cancellation	Names of the persons with designation of officials of respective allotment	The name of the persons to whom the plots have restored alongwith the reasons.	Remarks
The applicant was ineligible for allotment as he allready owned a plot.	Mr. Pervaz Ahmed Butt, CSP, Ex-Chairman K. M. C.	—	—
—do—	Mr. M. A. R. Arif, Sk, PSP, D.I.G., Khairpur.	—	
Being a Government servant he has not declared inspite of repeated reminders whether he has had a house in the cities of	Mr. M. Shafiq Saigol, Gulberg, Lahore.	—	Plot allotted in lieu of his cancelled plot.

4.	Mr. S. Afzal Agha, CSP.	A—38	12-10-1967
5.	Mr. Usman H. Ghani.	C—8	29-9-1967
6.	Mr. Khawaja Abdul Jalil.	A—13	10-9-1968
7.	M/s. Nasiruddin & Others	C—12	—do—
8.	Mr. Wali Imam.	A—24	—do—
9.	Mr. Umer Qureshi.	C—32/3	—do—

Karachi, Lahore Rawalpindi and Peshawar.			
—do—	—	The allotment of plot was restored on 2-10-1968 as a special case in the light of legal advice.	
Due to non-construction of building within the stipulated period.	Mr. Qamar Manzoor Chemist, WPIDC, Karachi.	—	—
—do—	Mr. Shafiq Saigol, Gulberg, Lahore.	—	Stay order in favour of the previous allottee has been received from the Court.
—do—	Not yet re-allotted.	—	1. Representations Legal No-
—do—	—do—	—	tices Stay order
—do—	—do—	—	are being recei-

10.	Mr. Ghulam Ali Allana.	C—45	10-9-68
11.	Dr. Mrs. Sabra Qasim Ali.	C—98	—do—
12.	Mrs. Ashrafunnisa Begum	C—102	—do—
13.	Mr. Ghulam Husain.	C—131	—do—
14.	Mr. Mohd Ismail.	D—39	—do—
15.	Mr. A.H. Sayeed	D—91/3	—do—
16.	Mr. Nazir Husain.	D—109	—do—
17.	Mr. Abdul Hakim Shamsi.	D—139	—do—
18.	Mr. Haseen Ali Amiji.	D—141	—do—
19.	Mr. S.M. Qamar Moini.	D—160	—do—
20.	Mr. Noor Mohd Suleman.	D—185	—do—
21.	M/s. Pak Industries Ltd.	F—2 & 3	—do—
22.	Mrs. Shakila Asif Ali.	B—76	—do—

—do—	—do—	—	ved from respec-
—do—	—do—	—	tive allottees
—do—	—do—	—	against cance-
—do—	—do—	—	llation orders.
—do—	—do—	—	2. These plots
—do—	—do—	—	are yet to be
—do—	—do—	—	allotted by
—do—	—do—	—	
—da—	—do—	—	K.D.A.
—do—	—do—	—	
—do—	—do—	—	
—do—	—do—	—	
—do—	—do—	—	

23.	Mrs. Laiq Saqib.	B—80/1	10-9-68
24.	Mr. Taqir Islam.	C—141	—do—
25.	Dr. Faziur Rehman.	C—142	—do—
26.	Begum Nasir.	C—148	—do—
27.	Mr. Kasim Haji Habib.	C—206	—do—
28.	Mrs. J.A.K. Marker.	C—207	—do—
29.	Begum Talat.	C—213	—do—
30.	Mrs. Amina Muzaffar & others.	C—214	—do—

Due to non construction of building within the stipulated period.	Begum Zahida Khaliquzzaman Minister for Health & Social Welfare, Government of West Pakistan.	—
—do—	Not yet re-allotted.	—
—do—	—do—	—
—do—	—do—	—
—do—	—do—	—
—do—	—do—	—
—do—	Not yet re-allotted.	—
—do—	—do—	—

31.	Major Authur Rahman.	D—199	10-9-68
32.	Mr. A.B.M. Mutahir Husain	D—230	—do—
33.	Mr. Mohd. Afzal.	D—231	—do—
34.	Mrs. Amin Sharif.	D—251	—do—
35.	Mrs. Husaina Subbani.	D—263	—do—
36.	Mr. S.M. Tahir.	D—264	—do—
37.	Bibi Husaina Khatoon.	D—150	—do—
38.	Mr. Aftab Ahmed Khan.	C—151	—do—
39.	Mr. A.R. Bashir.	C—152	—do—
40.	Miss Ruman Mumtaz.	C—6	—do—
41.	Mr. Ghulam Mohd.	C—107	—do—
42.	Rao Rashid Khan.	D—227	—do—
43.	Mr. S. Munir Husain, CSP.	C—195	—do—
44.	Mrs. Farhat Rashid.	C—205/1	—do—
45.	Mr. M.A. Hamid.	C—149	—do—

Due to non construction of	Not yet re-	—	
building within	allotted	—	1. Representa-
the stipulatep	—do—	—	tions Legal No-
period.	—do—	—	tices Stay orders
—do—	—do—	—	are being receiv-
—do—	—do—	—	ed from res-
—do—	—do—	—	pective allottees
—do—	—do—	—	against canoe-
—do—	—do—	—	llation orders.
—do—	—do—	—	2. These plots
—do—	—do—	—	are yet to be
—do—	—do—	—	allotted by K.D.A.
—do—	—do—	The allotment of plot was restored as a special case, as the request of allottee was considered genuine.	
—do—	—do—	—do—	—
—do—	—do—	—do—	—

Sr. No.	Name of persons whose residential plots were cancelled since Jan. 1967.	Plot No.	Date of Cancellation
	Scheme No. 2		
1.	Mr. Muzafar Hussain.	A—207/S	15-10-1968
2.	Mr. Mohd. Shafiqur Rehman.	A—170/T	,,
3.	Mr. Mohammad Yahya.	A—63/T	,,
4.	Mr. Mohd. Ishaque.	A—251/T	,,
5.	Miss Khalida Hashim	A—38/S	,,
6.	Mr. A. Rashid Khan.	A—104/R	,,
7.	Mr. Mohd. Yamin Khan.	A—98/S	
8.	Mr. Noorul Islam Bukhar.	A—126/1	,,
9.	S.M. Hasan Rezvi.	A—253/S	,,

Reason for cancellation	The names of the persons with designation of Officials of respective allotment.	Name of the persons to whom the plot have been restored alongwith the persons.	Remarks
		Norht Nazim.	
Non-Payment of 40% Occupancy Value.			
,,	—	—	These Plots
,,	—	—	are yet to be
,,	—	—	allotted by
,,	—	—	K. D. A.
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—

10.	Mr. Abdul Mohd.	A—560/N	15-10-68
11.	Mr. Mohd. Abdul Hafiz.	A—142/J	,,
12.	Mrs. Nargis Fatima.	A—213/T	,,
13.	Mr. Shahid Hussain.	A—239/T	,,
14.	Mr. Mohammad Asim.	A—64/S	,,
15.	Mr. Qader A.	A—48/S	,,
16.	Mr. Mohd. Habib Shah.	A—83/S	,,
17.	Mr. Akhtar Khan.	B—12/T	,,
18.	Mr. Syed Ahmed Farooq.	C—6/S	,,
19.	Miss Noor Jahan.	C—36/J	,,
20.	Mr. Miraj Abdul Ghaffar.	C—88/J	,,
21.	Mr. Nizamuddin.	C—10/T	,,
22.	Mr. Hafiz Mohd. Khalid.	A—931/H	,,

Non-Payment of	—	—	—
40% Occupancy	—	—	—
Value.	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	—	—
,,	—	Allotted in ex-	

23.	Mirza Abdul Razak Bag.	A—687/H	15- 0-1968
24.	Mr. Wilayat Husain.	A—751/H	,,
25.	Mr. Mohd. Shafi.	A—14/Q	,,
26.	Mr. Ali Ansari.	B—285/N	,,
27.	Mrs. Bashiran Mizauddin	B—99/M	,,
28.	Mr. Ishaq Ahmed M. Najmi	B—317/N	,,
29.	Mrs. Syed Mohammad.	B—179/J	,,
30.	Mrs. Sayda Khatoon.	C—68/H	,,
31.	Mr. Mohd. Tahir Husain.	D—14/B	,,
32.	Mr. Zahoor.	A—607/H	,,

		change to Mr. Syed Zafar Husain Rezvi, Asst. Resett. Deptt. K.D.A.	
Non Payment of 40% Occupancy Value.	Allotted to Mr. Mumtaz Ali (In exchange).	(Non-Official).	—
,,	Allotted to Mr. Amanullah (In exchange).	,,	
,,	Member of Public (In (exchange).	,,	
,,	Allotted to Mr. Ghalib Khan.	,,	
,,	Allotted to Mr. Syed Qutbuddin. (In exchange)	,,	
,,	Allotted to Mr. Qazi Mohammad.	,,	—
,,	Allotted to Mr Syed Nasiruddin (In exchange).	,,	
,,	Allotted to Mr. Sajjad Imam Jafri.	,,	—
,,	Allotted to Syeda Qadsia Begum.	,,	
,,	Allotted to Mr. Zafar Husain.	,,	

Sr. No.	Name of persons whose residential plots were cancelled since January 1967.	Plot No.	Date of cancellation
	Scheme No. 24		
1.	Mr. Sheikh Giaz Mohammad	E—96/7	13-5-1967
2.	Mr. M.I. Khalil, TQA, CSP	D—44/4	26-7-1968

Reason for cancellation	The name of the persons with designation of officials of respective allotment.	The name of the persons whom the plots have been restored alongwith the reasons.	Remarks.
	(Gulshan-e-Iqbal)		
The applicant was not eligible for allotment as he already owned a house in Lahore.	Haroonur-Rashid (Non-Official).	—	—
The applicant was ineligible for allotment as he already owned land both in Lahore and Peshawar.	(Not allotted).		The Plot has yet to be allotted by the KDA.

Sr. No.	Name of persons whose residential plots were cancelled since Januray 1967.	Plot No.	Date of cancellation
	Scheme No. 5		
1.	Mr. Nusrat.	G—21/5	12-9-1967
2.	Mumtaz Hasan Begum.	F—57/8	29-8-1967
3.	Mr. Laiq Khan Hamdam.	D—21/8	17-1-1968

Reson for cancellation.	The name of the persons to whom the plots have been restored alongwith the reasons	The name of the plots have been restored alongwith the reasons.	Remarks
		"Kahkashan"	
Non-payment of 2nd instalment of Occupancy Value.	—	—	
—do—	—	—	These Plots are yet to be disposed.
Non payment of IIIrd instalment of occupancy Value Ground rent and interest on late payment.			

APPENDIX VIII

(Ref. Starred Question No. 15406)

Sr. No.	Name of Union Council.	No. of Projects implemented upto 1-1-1969	No. of Projects under implementation.	Amount allocated so far.
Peshawar District				
				Rs.
1.	Hazarkhani	8	5	50,860
2.	Mahal Terai	11	3	58,110
3.	Inam Dheri	11	6	57,303
4.	Lala	15	6	61,925
5.	Tukhtabad	16	5	51,215
6.	Sufaid Dheri	11	1	58,950

1	2	3	4
7. Mathra	22	13	70,667
8. Sherkera	10	4	1,55,300
9. Tekhal	4	3	35,146
10. Khazana	5	3	60,668
11. Nahaqi	10	3	46,003
12. Chamkani	5	6	43,700
13. Budhni	9	3	63,700
14. Regi Aftazai	15	4	47,966
15. Wadpaga	18	8	1,00,400
16. Palaso Talazai	16	2	51,670
17. Badber	25	5	72,729
18. Mian Gojar	4	1	71,600
19. Pajagi	11	5	49,300

1	2	3	4
20. Sheikhan	4	2	32,427
21. Shagai Hindkian	15	1	62,385
22. Matani	14	4	62,040
23. Gulbela	13	4	54,314
24. Surezai Payan	10	3	58,900
25. Sarband	15	7	82,257
26. Pakha Ghulam	3	4	59,200
27. Chaghar Mati	3	3	59,840
28. Dheri Baghbanan	7	3	53,100
29. Bazid Khel	13	6	46,787
30. Aza Khel	9	3	76,626
31. Landi Yarghajo	10	9	63,400
32. Jogni	6	7	63,216
33. Hisar	7	1	62,835

1	2	3	4
34. Rajar	5	—	39,000
35. Nisatta	8	—	57,106
36. Agra	9	—	64,940
37. Daulatpura	9	1	69,618
38. Sheikho	6	—	51,680
39. Ghunda Karakana	9	—	63,277
40. Maira Turngzai	7	1	87,431
41. Turnagzai	8	2	66,170
42. Umarzai	6	1	49,400
43. Dargai	9	1	68,896
44. Dossara	10	1	74,000
45. Mohammad Nari	11	1	1,00,940
46. Sarki Titara	9	1	57,152
47. Behlola	5	1	43,650

1	2	3	4
48. Katozai	10	—	48,580
49. Panjapao	17	—	57,350
50. Gandhera	6	—	47,340
51. Ihsanzai	18	—	56,064
52. Batagram	7	1	88,400
53. Hajizai	9	—	54,491
54. Kangra	6	—	57,100
55. Sherpao	14	—	80,681
56. Daman Shabqadar	6	1	60,480
57. Dakki	5	1	44,525
58. Koz Behram Dheri	3	—	29,000
59. Zaim	6	—	58,100
60. Khan Mai	4	—	37,800
61. Matta	6	—	47,050

1	2	3	4
62. Abazai	9	1	78,655
63. Haricband	4	1	54,000
64. Hissara Nehri	7	—	53,825
65. Rashakai	12	—	70,006
66. Pirsabak	6	2	50,871
67. Dagai	1	2	70,771
68. Taru	8		69,137
69. Akbarpura	7	2	77,236
70. Pirpai	8	2	83,036
71. Shaidu	5	1	48,676
72. Badrashi	6	1	59,876
73. Urmar Payan	5	3	70,736
74. Chashmai	12	2	78,610
75. Kheshki	11	—	1,22,935

1	2	3	4
76. Amankot	8	3	80,291
77. Chowki Mamrez	23	2	64,927
78. Shah Kot	13	1	67,991
79. Manki Sharif	8	3	97,476
80. Khairabad	7	1	51,886
81. Misri Banda	12	3	79,476
82. Ziarat Kaka Sahib	9	1	80,437
83. Dara Ismail Khel	5	1	62,700
84. Mandoori	12	2	90,085
85. Nizampur	6	2	77,450
86. Town Committee Akora	1	—	15,000
87. Town Committee Pabbi	2	—	25,000
Kohat District			
88. Shakardara	12	2	55,881

1	2	3	4
89. Lachi	13	3	1,44,371
90. Bahadar Kot	16	—	75,826
91. Ustarzai	11	3	1,55,097
92. Surgul	19	1	2,23,812
93. Mohammad Zai	20	3	1,19,970
94. Gumbat	21	1	1,13,568
95. Teri	10	2	61,760
96. Chorlaki	9	1	32,915
97. Darmalak	9	3	56,068
98. Kharmatu	11	2	1,01,994
99. Toghbala	19	3	59,971
100. Shadi Khel	13	2	1,90,336
101. Jatta	23	—	1,25,669
102. Karak	19	5	1,22.575

1	2	3	4
103. Jandri	7	3	1,02,500
104. Isak Chauntra	15	2	1,32,150
105. Latambar	15	3	74,817
106. Chaukara	27	5	1,69,700
107. Thatti Nasrati	13	6	1,37,012
08. Landkamar	13	2	1,06,006
109. Shenewa Gudi Khel	15	4	1,17,013
110. Bahadar Khel	14	4	1,22,467
111. Raisan	14	—	2,73,332
112. Kahi	10	—	90,514
113. Togh Sarai	17	2	1,63,557
114. Doaba	12	—	2,98,122
115. Darsamand	11	—	1,55,667
116. Gurguri	11	—	1,17,161

1	2	3	4
Malakand Agency			
117. Thana Bandajaat	22	2	1,89,808
118. Thana Proper	11	3	62,000
119. Palai Darra	12	3	1,41,500
120. Dheri Alladhand	15	1	82,600
121. Batkhela	20	2	1,71,500
122. Khar	14	2	1,00,00
123. (?)	8	1	(?)
124. Totakan	18	1	79,406
125. Kott	12	1	99,000
126. Agra	9	2	11,500
127. Dargai	12	5	1,09,000
128. Skhakot	14	2	1,36,000
129. Dalraga	12	1	97,700
130. Koper	12	2	86,000

1	2	3	4
131. Garhi Usman Khel	13	5	80,000
132. Heroshah.	12	1	55,800
133. Warter.	10	3	71,000
Dir Agency.			
134. Dir.	18	—	3,45,600
135. Kohistan	8	1	1,16,000
136. Barawal	5	2	79,000
137. Belambat.	29	3	4,46,000
138. Timargara	15	1	2,64,000
139. Adinzai	19	1	4,96,000
140. Barwa	7	4	2,23,000
141. Munda	13	2	2,26,000
142. Lal Qila	8	—	1,86,000
143. Babu Khel Mir Hassan Khel	2	1	53,000

1	2	3	4
144. Urtha Singh	1	1	49,800
145. Sultan Khel	5	2	1,72,600
146 Bar Maidan	—	1	25,000
147. Painda Khel	1	2	1,34,800
148. Lar Jam	1	—	55,000
149. Khada Ghazi Aba Zai	12	1	73,000
150. Lar Maidan	1	3	61,800
Mardan District.			
151. Tordher	6	2	60,325
152. Jalbai	9	4	81,020
153. Jalsai	5	—	40,800
154. Manki	15	4	70,000
155. Beka	5	—	34,700
156. Kunda	10	2	85,640
157. Lahor	10	2	1,09,000

1		2	3	4
158.	Zaida	6	1	64,000
159.	Panj Piran	6	—	29,300
160.	Tand Kohi	3	—	39,275
161.	Janda	13	4	62,500
162.	Marghuz	9	2	84,163
163.	Zarobi	9	2	49,775
164.	Bamkhel	6	—	30,125
165.	Topi	7	1	37,800
166.	Gandaf	10	2	69,500
167.	Kabgani	4	—	21,200
168.	Gani Chatra	5	—	24,900
169.	Gabasni	9	1	65,383
170.	Salim Khan	5	—	36,950
171.	Chak Nuadeh	7	1	17,100

1		2	3	4
172.	Turlandi	12	1	90,950
173.	Dagai	20	1	94,610
174.	Dachai	2	2	23,675
175.	Yar Hussain	8	1	84,700
176.	Sodher	14	1	71,000
177.	Yaqubi	3	1	38,350
178.	Dobian	6	2	74,800
179.	Ismaila	11	2	81,650
180.	Kalu Khan	8	Nil	73,000
181.	Shewa	5	1	78,950
182.	Sheikh Jana	4	—	19,800
183.	Parmuli	20	2	62,375
184.	Swabi Muzafat	19	—	28,900
185.	T. C. Nawankili	4	—	95,733

1	2	3	4
186. Kotba	6	—	35,000
187. Sandawa	11	—	44,700
188. Kohi Barmole	7	1	74,650
189. Alo	9	1	26,000
190. Katlang	10	3	52,750
191. Babuzai	6	1	56,275
192. Dheri	6	—	38,800
193. Jamalgarhi	10	2	81,500
194. Sawaldher	3	1	22,000
195. Parkho Dheri	6	1	92,000
196. Mian Isa	9	1	53,925
197. Lund Khawar	11	3	63,730
198. Hathian	11	2	68,710
199. Jala	6	—	60,710

1	2	3	4
200. Takar	8	1	39,213
201. Narai	20	1	59,265
202. Kot Jungra	13	1	67,890
203. Seri Bahlol	10	1	1,00,120
204. Gojar Garhi	11	1	72,500
205. Saro Shah	11	—	62,700
206. Feroz Pur	2	1	17,245
207. Manga	3	2	24,950
208. Sadar Mardan	11	1	50,412
209. Toru	8	1	74,020
210. Shamad Pur	2	—	30,000
211. Mayar	6	3	50,312
212. Kandar	10	2	1,18,623
213. Mohib Banda	8	3	69,650

1	2	3	4
214. Garhi Daulat Zai	8	1	53,000
215. Shahbaz Garhi	14	—	78,569
216. Fatima	10	2	48,575
217. Hamza Khan	2	1	21,500
218. Gujrat	12	—	74,100
219. Garyala	11	—	97,800
220. Ghargoli	18	1	52,385
221. Rustam	20	2	80,600
222. Bazar	19	2	73,182
223. Khatakat	2	4	66,650
224. T. C. Mardan	2	1	7,500
225. T. C. Takhtbai	1	—	3,383
Hazara District.			
226. Kuze Banda	22	2	1,56,912

1		2	3	4
227.	Shingli Bala	9	6	65,592
228.	Batagram	18	2	1,33,500
229.	Thakot	11	1	73,300
230.	Shamlal	16	4	1,10,365
231.	Batkul	3	1	32,314
232.	Telus	4	1	22,336
233.	Shakeragarh	1	1	16,600
234.	Behari	4	3	81,230
235.	Bashang	1	1	1,100
236.	Dalang	1	1	12,600
237.	Kuz - Jalkot	2	1	21,000
238.	Bar—Jalkot	1	2	12,000
239.	Kuz—Palas	2	1	24,000
240.	Bar—Palas	1	1	23,000

1		2	3	4
241.	Kalai	1	—	16,649.50
242.	Kushgran	—	1	6,000
243.	Batera	—	1	4,000
244.	Bela	1	1	7,400
245.	Bazang	—	1	4,03[illegible].50
246.	Herban	—	1	7,000
247.	Tehsil Council	1	2	3,16,500
248.	Dalola	16	6	35,460
249.	Boi	22	1	42,700
250.	Pathan—Kalam	14	1	49,850
251.	Namal	17	—	47,000
252.	Bakot	21	5	65,260
253.	Palak	17	2	41,050
254.	Magri Totial (Now Seer Gharbi)	26	7	37,820

1	2	3	4
255. Lora	15	2	65,220
256. Phalla	4	1	8,700
257. Majuban	25	6	42,700
258. Nara	22	3	75,875
259. Nagi—Bala	26	2	76,561
260. Malachh (now Nathiagali)	25	1	43,100
261. Tajwal	—	—	—
262. Namli Maira	20	2	70,690
263. Sarbhanna	12	3	38,200
264. Beeran—Gali	3	4	6,600
265. Kakul	18	4	72,988
266. Banda Pir Khan	32	2	70,944
267. Jhangi	22	3	49,690
268. Sheikhulbandi	17	1	83,440

1	2	3	4
269. Nawan—Shehr Bural	14	2	50,700
270. Rajoya	38	1	35,740
271. Garhi Pulgren	14	2	35,460
272. Mavelian Rural	17	1	40,490
273. Ghamba (Now Ghangra)	13	3	27,833
274. Langra	4	2	8,630
275. Serai-- Nahmat Khan	22	1	36,830
276. Chambad	—	—	52,095
277. Kuthiala	28	1	64,180
278. Sherwan	12	1	1,01,350
279. Gadda	—	--	41,258
280. Beheer	11	1	86,590
281. Kokotri	16	1	57,910
282. Town Committee Mawanshehr	—	—	6,842

1	2	3	4
283. Town Committee Havelian	—	—	—
284. Shergarh	9	7	59,043
285. Chanseer	18	2	65,273
286. Phulera	9	—	61,219
287. Mangal Doga	11	2	71,533
288. Haosherian	17	4	71,479
289. Bala Kot	12	—	47,905
290. Malak Pur	6	1	36,500
291. Behali	17	—	53,625
292. Jabori	21	4	55,330
293. Battal	19	1	68,836
294. Lassan	16	7	50,314
295. Gandian	14	2	(?)
296. Hil Kot	34	5	63,700

1	2	3	4
297. Data	12	2	49,405
298. Dodhial	7	2	44,405
299. Jared	4	1	30,625
300. Mansehra Rural	11	2	53,405
301. Garhi Haibullan	9	2	54,730
302. Tanda	8	4	67,705
303. Sum—Elahi Mong	11	2	63,005
304. Kawai	12	5	42,325
305. Belian	4	—	32,280
306. Shonan Mazullah	10	1	42,705
307. Attarshisha	15	2	54,405
308. Oghi	19	—	57,705
309. Sanghar	14	1	53,805
310. Satehbani	10	1	47,505

1	2	3	4
311. Kaghan	9	1	56,380
312. Sandasar	13	2	59,205
313. Banjool	9	2	40,905
314. Salabat	5	2	14,854
315. Town Committee Manshra	6	1	48,255
316. Town Committee Baffa	7	—	43,605
317. Tehsil Council Mansehra	10	—	2,57,827
318. Darwesh	11	—	58,000
319. Khalabat	12	—	50,232
320. Talokar	11	2	72,800
321. Khan Pua	3	6	30,212
322. Tofkion	10	—	46,994
323. Mirpur	5	3	15,942
324. Palsala	27	—	91,750

1		2	3	4
325.	Sikandar Pur	21	—	79,118
326.	Sawabi Maira	17	1	41,800
327.	Serai Saleh	11	1	42,212
328.	Daragri	8	—	49,000
329.	Panian	14	1	1,59,942
330.	Lalo—Gali	9	1	43,000
331.	Nikatani	10	—	46,000
332.	Bareela	9	—	65,212
333.	Bagra	10	—	30,000
334.	Rehana	21	1	49,000
335.	Darband	12	—	33,800
336.	Barkot	19	2	1,21,200
337.	Kiya	9	—	53,500
338.	Kothru	12	—	84,587

1	2	3	4
339. Kot Nai	11	2	?
340 Chazi	11	1	57,736
341 Bharray	12	2	74,500
342 Sari-Kot	8	1	20,702
343 Mankarai	10	—	38,750
344 Turbela	5	1	29,264
345. Kalinger	3	—	21,500
346. Nara Amazi	8	1	37,836
347. Tehsil Council Maripur	10	—	2,40,296
348. Balakot	1	—	20,000
349. Batagram	1	2	29,042
350. Kawai	—	1	20,000
351. Palsala	—	1	20,000
352. Majuhan	—	1	25,000

1	2	3	4
353. Bir	—	1	20,000
354. Sarbhanna	—	1	50,000
355. Rehana	1	1	58,000
356. Belian	—	1	6,228
357. Kutehra	1	1	12,000
358. Mirpur	—	1	5,000
359. Bakot	1	2	19,0,000
360. Attarshisha	2	1	51,509
361. Kakul	2	—	13,000
362. Palak	—	1	35,000
363. Nara	—	1	12,000
364. Phallah	—	2	33,000
365. Sheikhulbandi	1	1	15,000

1		2	3	4
366.	Oghi	2	2	40,000
367.	Hilkot	1	1	30,000
368.	Namli Maira	—	1	20,000
369.	Nagitotial	1	1	1,30,000
370.	Sum Elani Mong	—	1	10,000
371.	Battal	1	1	28,600
372.	Jared	—	1	10,000
373.	Khanpur	2	3	71,000
374.	Nawansher Rural	1	2	30,043
375.	Lassan	2	1	1,34,000
376.	Malikpur	2	1	52,000
377.	Pathan—Kalan	2	1	46,000
378.	Barkot	—	2	80,000

1	2	3	4
379. Shingli Bala	4	—	144,462
380. Tarand Maira	2	—	75,000
381. Phulra	1	—	50,000
382. Sher—Pur	1	—	10,000
383. Jhangi	4	—	63,800
384. Garhi Phulgran	1	—	1,50,000
385. Municipal Committee Abbottabad	8	—	1,97,715
386. Rajoi	1	—	40.000
387. Sikandarpur	3	—	47,000
388. Ghazi	2	—	21,`28
389. Barilla	1	—	40,200
390. SPecial Area	25	15	16.52,844.65

APPENDIX IX

(Ref. Starred Question No. 15471)

(*b*) (*i*) STATEMENT SHOWING THE AMOUNT RELEASED BY FINANCE DEPARTMENT TO RURAL WORKS PROGRANME OF BASIC DEMOCRACIES, SOCIAL WELFARE AND LOCAL GOVT. DEPTT :

	Date		*Amount (in Rs.)*	
1967-68	26-7-1967		90,90,000	
	27-11-1967		50,00,000	
	20-2-1968		1,00,00,000	
	21-3-1968		1,00,00,000	
	8-4-1968		50,00,000	
	15-4-1968		1,00,00,000	
	25-4-1968		50,00,000	
	10-5-1968		50,00,000	
		Total	5,90,90,000	
1968-69	10-9-1968		*2,84,00,000	*Lapsed grant for 1967-68
	24-9-1968		1,00,00,000	
	19-9-1968		1,00 00,000	
	3-10-1968		1,00,00,000	
	10-10-1968		1,00,00,000	
	2-12-1968		50,00,000	
	Total of amount released against allocation for 1968-69.		4,50,00,000	

(*b*) (*ii*) STATEMENT SHOWING THE AMOUNT RELEASED BY THE DIRECTORATE OF RURAL WORKS PROGRAMME TO ALL DISTRICTS AGENCIES IN WEST PAKISTAN.

1967-68	*Date*		*Amount (in Rs.)*	
	2-12-1967		90,00,000	
	8-3-1968		50,00,000	
	25-3-1968		1,00,00,000	
	15-4-1968		1,00,00,000	
	2-5-1968		2,00,00,000	
	24-6-1968		50,00,000	
		Total	5,90,00,000	
	Amount released after close of the year i. e. 23-9-1968		1,62,77,700	Funds for 1967-68 but released in 1968-69
1968-69	8-10-1968		1,00,00,000	
	13-11-1968		1,50,00,000	
	27-1-1969		50,00,000	
		Total	3,00,00,000	

Starred Assembly Question No. 15471. (a) & (c)

STATEMENT SHOWING THE DISTRICTWISE TOTAL AMOUNT ALLOCATED, RELEASED AND EXPENDITURE DURING 1967-68

Name of district		*Allocation*	*Amount released*	*Expenditure*
Peshawar	(incd. Spl. Area)	27,40,600	20,55,400	5,67,967
Hazara	,,	28,90,600	21,67,950	15,96,898
Mardan	,,	19,73,000	14,79,750	10,65,913
Kohat	,,	19,90,600	14,92,950	5,50,176
Malakand	P/A	17,88,000	13,41,000	19,04,826
Mohnand	,,	8,38,000	6,28,500	5,98,596
Khyber	,,	8,38,000	6,28,500	6,57,906
Kurrum	,,	7,38,000	7,17,250	7,49,708
Dir	,,	9,38,000	7,03,500	5,49,772
Chitral	,,	6,38,000	4,78,500	1,54,800
Total		1,63,72,800	1,16,93,350	13,86,562

Bannu	17,90,600	13,42,950	11,61,026
D. I. Khan	17,40,600	13,05,450	9,01,633
N. Waziristan P/A	6,88,000	5,16,000	3,22,291
S. Waziristan P/A	7,88,000	5,91,000	5,77,718
Total	50,07,200	37,55,400	29,62,668
Campbellpur	19,23,000	14,42,250	14,69,446
Rawalpindi	23,73,000	17,79,750	14,33,231
Jhelum	18,73,000	14,04,750	13,26,488
Gujrat	25,73,000	19,29,750	14,31,792
Total	87,42,000	65,56,500	48,13,554
Sargodha	27,73,000	20,79,750	4,54,959
Lyallpur	42,73,000	32,04,750	21,63,230

Jhang	22,73,000	17,04,750	12,88,398
Mianwali	18,73,000	14,04,750	9,06,967
Total	1,11,92,000	83,94,000	56,60,957
Sialkot	29,73,000	22,29,750	13,22,951
Gujranwala	25,23,000	18,92,250	6,10,666
Sheikhupura	23,23,000	17,42,250	12,40,978
Lahore	39,73,000	29,79,750	18,95,314
Total	1,17,92,000	88,44,000	50,69,909
Sahiwal	35,73,000	26,79,750	14,75,484
Multan	42,73,000	32,04,750	14,81,254
Muzaffargarh	21,73,000	16,29,750	11,69,888
D. G. Khan	19,23,000	14,42,250	14,34,417
Total	1,19,42,000	89,56,500	55,61,043

Bahawalpur	18,73,000	14,04,750	11,26,473
Bahawalnagar	19,73,000	14,79,750	9,49,675
Rahimyarkhan	22,23,000	16,67,250	10,23,824
Total	60,69,000	45,51,750	30,99,972
Khairpur	15,23,000	11,42,250	4,43,223
Jaccobabad	16,23,000	12,17,250	4,74,792
Sukkur	19,73,000	14,79,750	9,90,306
Nawabshah	18,23,000	13,67,250	16,24,915
Larkana	17,23,000	12,92,250	4,18,346
Total	86,65,000	64,98,750	39,51,662

Sanghar	15,23,000	11,42,250	8,58.484
Tharparkar	18,73,000	14,04,750	9,57,455
Dadu	15,73,000	11,79,750	3,30,400
Hyderabad	24,73,000	10,54,750	12,64,949
Thatta	14,23,000	10,67,250	7,89,194
Total	88,65,000	66,48,750	42,00,482
Kalat	11,73,000	8,79,750	3,92,280
Kachhi	11,73,000	8,79,750	7,57,042
Mekran	11,73,000	9,91,700	5,89,903
Kharan	10,23,000	7,67,250	1,03,692
Total	45,42,000	35,18,450	18,42,917

Quetta	12,73,000	9,54,750	5,99,227
Zhob	10,73,000	8,04,250	1,06,450
Loralai	11,23,000	8,42,250	4,70,248
Sibi	11,23,000	8,42,250	9,54,547
Chagai	10,23,000	7,67,250	8,20,691
Total	56,15,000	42,11,250	29,51,163
Karachi	11,23,000	8,42,250	3,18,980
Lasbella	10,73,000	8,04,750	7,09,131
Total	21,96,000	16,47,000	10,28,111
	10,00,00,000	7,52,75,700	4,95,29,900

STATEMENT SHOWING THE DISTRICTWISE TOTAL AMOUNT ALLOCATED, RELEASED AND EXPENDITUIE DURING THE YEAR 1968-69 (TODATE).

Name of District	*Allocation*	*Amount Released*	*Expenditure*
Peshawar	28,59,000	8,17,500	4,04,147
Hazara	30,16,500	8,62,500	4,79,102
Mardan	20,74,000	5,92,500	4,61,555
Kohat	26,71,500	5,92,500	81,514
Malakand	18,77,000	5,36,285	37,000
Mahmand	8,79,500	2,51,245	1,50,022
Khyber	8,79,500	2,51,245	2,11,537
Kurram	7,74,500	2,21,245	53,84,964
Dir	9,84,500	2,81,245	79,545
Chitral	6,69,500	1,91,245	1,10,000
Total	1,60,85,500	45,97,510	23,99,386

Bannu	18,61,500	5,32,500	57,660
D I.Khan	18,09,000	5,17,500	1,76,743
North Waziristan	7,22,00	2,06,245	2,75,698
South Waziristan	8,27,000	2,36,245	39,499
Total	52,19,590	14,92,490	5,89,600
Campbellpur	20,21,500	5,77,500	1,42,594
Rawalpindi	24,94,000	7,12,500	5,97,418
Jhelum	19,69,000	5,62,500	62,099
Gujrat	27,04,000	7,72,500	3,93,537
Total	91,88,500	26,25,000	11,95,648

Sargodha	29,14,000	8,32,500	4,61,328
Lyallpur	44,89,000	12,82,500	12,27,241
Jhang	23,89,000	6,82,500	96,552
Mianwali	19,69,000	5,62,500	2,22,893
Total	1,17,61,000	33,60,000	20,10,014
Sialkot	31,24,000	8,92,500	6,62,142
Gujranwala	26,51,500	7,57 500	6,45,274
Sheikhupura	24,41,500	6,97,500	2,47,141
Lahore	41,74,000	11,92,500	5,11,468
Total	1,23,91,000	35,40,000	20,66,025
Sahiwal	37,54,000	10,72,500	6,82,130
Multan	44,89,000	12,82,500	9,36,867

Muzaffargarh	22,84,000	6,52,500	1,70,686
D.G.Khan	20,21,500	5,77,500	—
Total	1,25,48,500	35,85,000	17,89,683
Bahawalpur	19,69,000	5,62,500	318
Bahawalnagar	20,74,000	5,92,500	7,26,093
Rahimyarkhan	23,36,500	6,67,500	3,64,883
Total	63,79,500	18,22,500	10,91,294
Khairpur	16,01,500	4,57,500	5,89,782
Jacobabad	17,06,500	4,87,500	75,874
Sukkur	20,74,000	5,92,500	2,12,605
Nawabshah	19,16,500	5,47,500	—
Larkana	18,11,500	5,17,500	46,559
Total	91,10,000	26,02,500	9,24,820

Sanghar	16,01,500	4,57,500	2,93,960
Tharparkar	19,69,000	5,62,500	—
Dadu	16,54,000	4,72,500	1,76,557
Hydearbad	25,99,000	7,42,500	—
Thatta	14,96,500	4,27,500	1,49,356
Total	93,20,000	26,62,510	6,19,973
Kalat	12,34,000	3,52,500	2,78,737
Kachhi	12,34,000	3,52,500	74,999
Mekran	12,34,000	3,52,500	1,19,999
Kharan	10,76,500	3,07,500	51,531
Total	47,78,500	13,65,000	5,25,266

Quetta	13,39,000	3,82,500	3,04,853
Zhob	11,29,000	3,22,500	2,58,849
Loralai	11,81,500	3,37,500	2,58,850
Sibi	11,81,500	3,3 ,500	1,61,454
Chagai	10,76,500	3,07,500	1,19,776
Total	59,07,500	16,87,500	11,03,782
Karachi	11,81,500	3,37,500	35,699
Lasbela	11,29,000	3,22,500	1,15,052
Total	23,10,500	6,60,000	1,50,751
	10,50,00,000	3,00,00,000	1,44,66,242

APPENDIX X

(Ref. Starred Question No. 15649)

Serial No.	Name of Scheme	Cost of Scheme	Allocation for 1968-69	Date of commencement of work on this scheme.	The percentage of the work completed	Amount spent so far out of the said allocation upto November 1968.
	HYDERABAD CIVIL DIVISION					
1.	W/S Scheme Tando Mohd. Khan, District Hyderabad.	4,81,000	40,000	17th July 1963.	Fully complete.	(—)7,589
2.	W/S Scheme Nagarparkar, District Tharparkar.	1,12,000	10,000	May, 1964.	Ditto.	1,355

3.	W/S Scheme Mirpur Betharo District Thatta.	1,62,000	2,000	21st November, 1963.	Ditto	...
4.	W/S Scheme Chachro, District Tharparkar.	1,73,000	5,000	May 1964	80% complete.	591
5.	W/S Scheme Jatti, District Thatta.	1,10,000	2,000	20th January 1964	Fully complete-	541
6.	W/S Scheme Hala, District Hyderabad.	3,91,000	5,000	7th January, 1964.	Ditto.	4,176
7.	W/S Scheme Tando Bago, District Hyderabad.	1,67,000	5,000	22nd June, 1964.	Ditto.	2,816
8.	W/S Scheme Thana Bula Khan, District Dadu.	1,28,000	42,000	17th March 1964	About 80%	606

9.	W/S Scheme Khairpur Nathanshah, District Dadu.	2,44,000	2,000	2nd February, 1963.	Fully com-p'ete.	1,942
10.	W/S Scheme Golarchi, District Hyderabad.	1,73,000	6,000	Mach 1965.	Ditto	4,833
11.	W/S Scheme New Saidabad, District Hyderabad.	2,47,000	20,000	11th February, 1965.	Ditto	2,173
12.	W/S Scheme Kotri, District Dadu.	11,68,000	42,000	16th February, 1965.	Ditto	14,942
13.	W/S Scheme Sujawal, District Thatta.	3,24,000	5,000	29th June, 1964.	Ditto	3,228
14.	W/S Scheme Mehar, District Dadu.	2,73,000	25,000	February, 1965.	Ditto	11,727
			2,51,000			41,341

15.	W/S Scheme Khadro, District Tharparkar.	3,48,000	5,000	March 1965.	Fully complete.	1,533
16.	W/S Scheme Khadro, District Sanghar.	1,93,000	17,000	April, 1965.	Ditto.	580
17.	W/S Scheme Nasarpur, District Hyderabad.	1,30,000	67,000	22nd November, 1963.	About 60%	29,282
18.	W/S Scheme Jangshahi, District Thatta.	1,90,000	1,34,000	11th May, 1964.	About 50%	7,162
	KHAIRPUR CIVL DIVISION					
1.	W/S Scheme Thull District.	2,02,000	20,000	December 1963.	Fully complete.	36
2.	W/S Scheme Kashmore.	2,12,000	36,000	February 1964.	Ditto	327

3.	W/S Scheme Kambar.	7,85,000	35,000	November 1964.	about 80%.	37,158
4.	W/S Scheme Kandkot.	5,29,000	25,000	November 1964.	Ditto	16,861
5.	W/S Scheme Usto Muhammad.	2,47,000	25,000	September 1964.	About 90%	268
6.	W/S Scheme Ubaro	2,75,000	11,000	February 1964.	Fully complete.	225
7.	W/S Scheme Pirjo-Goth.	3,36,000	20,000	September 1964	About 90%	700
			6,46,000			1,35,473

APPENDIX XI

(Ref. Starred Question No. 15832)

No. S. O. II-(LG)-3-(364)/67

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

BASIC DEMOCRACIES, SOCIAL WELFARE AND LOCAL GOVERNMENT DEPARTMENT

Dated Lahore, the 25th August, 1967

FROM

S.M. WASIM, C.S.P,

Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department.

To

ALL COMMISSIONERS OF DIVISIONS IN WEST PAKISTAN

Subject—GUIDELINES FOR THE VITALISATION OF UNION COMMITTEES

THE subject under reference has been drawing the attention of Government for quite sometimes. The have noted with concern that apart from work under the Family Laws Ordinance, and the Conciliation Courts Ordinance, the Union Committees have not much work to do, and that they have accordingly not developed into vigorous units of Local Government. Government desire that immediate steps may kindly be taken for the vitalisation of Union Committees, and in this connection, the following Guidelines are issued for necessary action :—

GUIDELINES FOR THE VITALISATION OF UNION COMMITTEES

1. *Double-tiered structure of municipal organisation.*—Prior to the enforcement of the Basic Democracies system, the municipal structure was single-decked and hence all municipal functions had to be attended to by the Municipal Committees. Under the B.D. system a double tiered structure of municipal organisation has been provided. At the base there are Union Committees for sub-divisions for the municipality and at the second tier there is a Municipal Committee for the Municip lity as a whole The requirements of the B.D. system are that all functions of purely local characters should gradually be passed on to Union Committees, while the Municipal Committee should co-ordinate the activities of Union Committees and administer technical services of all municipal character.

2. *Sanitation*—Sanitation should be made the responsibility of Union Committees, and the sanitary staff should gradually be placed at the disposal of the Union Committees. Some of the Municipal Committees have delegated their functions regarding sanitation to Union Committees, but the sanitary staff is under the dual control of the Sanitary Inspectors operating on behalf of the Municipal Committee and the Union Committee. Such dual control is not conducive to efficiency or to the development of Union Committees. Government desire that—

(*i*) the sanitary staff should gradually be placed under the control of the Union Committees ; and

(*ii*) the Sanitary Inspectors acting on behalf of the Municipal Committee should merely give guidance and technical assistance.

3. *Registration of Births and Deaths*—The work regarding the registration of births and deaths should be undertaken at the Union Office.

The Municipal Office should merely co-ordinate and consolidate vital statistics on all municipal basis.

4. *Vaccination*—All vaccination work should be done at union level. The Union Committee should be made responsible for the checking of vaccination lists.

The Secretary of a Union Committee should as far as possible be trained as a vaccinator. Where the Secretary is a trained vaccinator he should attend to vaccination work also. Where the Secretary is not a trained vaccinator, then Committee may post separate vaccinators for groups of Union Committees. Such vaccinators should work under the supervision of the Union Committees but they should be under the control of the Municipal Health Officer.

5. *Rat Destruction, Dog Destruction, Anti-Malarial Operations and other Field Operations*—At present most of the Municipal Committees employ separate staff at the central level for rat destruction, dog-destruction, anti-malaria operations and other field operations. In the new set up it will not be necessary to employ separate staff for the purpose. These jobs should be made the responsibilities of the normal sanitary staff posted to a Union. The Municipal staff operating from the Head Office should merely inspect and guide they should not ordinarily undertake these field functions independently.

6. *Removal and Disposal of Refuse*—The Municipal Committee should allot adequate number of vehicles for the removal of refuse in Union Committee areas. The staff of such vehicles should work under the supervision of Union Committees. Manure pits and dumping grounds may be administered by the Municipal Committees direct.

7. *Drains and Sewers*—The responsibility for the maintenance and cleanliness of surface drains should devolve on the Union Committees the responsibility for underground sewers should continue to remain with Municipal Committees.

8. *Conversion of Privale Streets to Public Streets*—The entire responsibility for getting private streets paved, drained, etc. and converting them into public streets should devolve on the Union Committee. On the line of the rural works programme, the Union Committees should sponsor urban works programme providing for the pavement and drainage of streets The Municipal Committee's technical staff should guide and supervise.

9. *Minor Works*—All minor works costng say upto Rs. 1,000 should be executed through Union Committees.

10. *Street Lightlng*—At present the Municipal Committees employ a number of Streeet Lighting Inspectors who are responsible for the checking of street lights in parts of the municipality. It is not necessary to have separate Street Light Inspectors. The Secretary of the Union Committees should be declared as the Light Inspector for the Union.

11. *Municipal Inspectors.*—At present Municipal Committees employ Inspectors for sundry purposes such as tax inspection, rent collection, licence inspection, etc. It is suggested that separate Inspectors operating from the municipal level should be progressively withdrawn, and the Secretary of the Union Committee should be built as an all-purpose Inspectors for the Union.

12. *Primary Schools.*—The Union Committee should act as the Managing Committee for all primary schools belonging to the Municipal Committee in the Union.

13. *Distribution of Bills and Notices.*—All municipal bills and notices required to be distributed to various citizens should be got distributed through Union Committees.

14. *Bait-ul-Mal.*—Union Committee should enforce Bait-ul-Mal Rules and implement schemes for social welfare.

15. *Union Development Plan*—Each Union Committee should have a Development Plan which should be subject to the sanction of the Municipal Committee.

16. *Funds*—Union Committees should have the following funds :

(*i*) Ten per cent of the income from Octroi should be distributed among the Union Committees.

(*ii*) All budget provision for the execution of works under section 81 of Municipal Administration Ordinance should be passed on to Union Committees.

17. *Staff*—All staff posted at Union level should be paid for by the Municipal Committee.

In 1st Class Municipalities, one additional clerk and one additional peon may be placed at the dispsal of the Union Committee. No additional posts should be created for the purpose, but this should be done by making the necessary adjustments at the municipal level.

18. *Re-organisation*—In order to implement the above scheme of decentralisation, considerable re-organisation at the municipal level will be called for. Each Municipal Committee should review the position, and re-organise the departmental set up. The purpose of such re-organisation should be to strengthen the municipal office for concentrating on policy maters and passing on ordinary field functions to Union Committees.

19. *Inspections*—When the Inspecting officers visit a municipality they

should not be satisfied merely by visiting the Municipal office ; they should visit the offices of the Union Committees as well, and give suggestions for further improvement in the working of Union Committees. Within a municipality, inter-Union competitions should be encouraged and the Union Committees who show good results should be suitably rewarded.

A detailed report of the action taken on this letter with reference to each Municipal Committee may please be submitted to Government within three months.

S.M. WASIM, C.S.P.
Secretary to Government of West Pakistan,
Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department.

No. S.O. II-/LG/3/364/67, dated Lahore, the 25th August, 1967.

A COPY is forwarded for information and necessary action to—

(1) all Deputy Commissioners in West Pakistan.

(2) all Chairmen of Municipal Committees.

MUHAMMAD HUSSAIN LONE
SECTION OFFICER II, (LG).

for Secretary to Government of West Pakistan.

No. S. O. II(LG)-3-(364)/67

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

BA IC DEMOCRACIES, SOCIAL WELFARE AND

LOCAL GOVERNMENT DEPARTMENT.

Dated Lahore, the 24th January, 1968.

FROM

S. M. WASIM, C.S.P.,

Secretary to Government of West Pakistan,

Basic Democracies, Social Welfare and Local

Government Department.

To

ALL COMMISSIONERS OF DIVISIONS IN WEST PAKISTAN.

Subject—GUIDELINES FOR THE VITALISATION OF UNION COMMITTEES.

KINDLY refer to this Department's circular letter of even number, dated the 25th August, 1967, wherein guidelines for the Vitalisation of Union Committees were issued. The following further instructions are issued in continuation and clarification of the previous guidelines.

(1) *Works under S. 81 of the Municipal Administration Ordinance*—According to sub-section (3) of S. 81 of the Municipal Administration Ordinance, 1960, a Municipal Committee may by notice require that any street may be paved, metalled, drained, channelled, improved or lighted

in such manner as may be specified in the notice, and in the event of default, the Municipal Committee may have the necessary work done through its agency and the cost incurred thereon by the Municipal Committee shall be deemed to be a tax levied on the person concerned under this Ordinance. Each Union Committee should survey the circumstances of various streets in the Union, and frame schemes under S. 81. The schemes should be ward-wise and street-wise. The Ward Committees should be involved in the framing of such programmes or schemes. Government desire that it may kindly be impressed on all Municipal Committees/Union Committees to make good use of the provisions of S.81 of the Municipal Administration Ordinance. This would also be helpfulin making the cleanliness campaign a success.

(2) *Minor Works*—According to item 9 of the Guidelines all minor works costing upto a specified limt would be executed through Union Committees. Minor works would include repairs. It would be open to the Municipal Committees to specify such limits according to local circumstances.

(3) *Execution of Works*—In the execution of works winhin their competence, the Union Committees will be independent as far as possible within the guidelines. They should, however, make the best use of the technical staff of the M. C.

(4) *Funds*—According to item 19 of the Guidelines ten per cent of the income from Octroi should be distributed among the Union Committees. If any amount was paid by a Municipal Committee to its Union Committee before the issue of the Guidelines such amounts shall be merged in the 10% share of Octroi, and a Union Committee shall not be entitled to any grant or alloction in excess of the 10% share of Octroi. The grant meant for the execution of works under S. 81 will, however, be in addition to the 10 per cent share from Octroi.

(5) *Union Development Plan*—In order to ensure a properly planned proach to the execution of works, each Union Committee should prepare a Five Year Plan and obtain the sanction of the Municipal Committee thereto as already required by item 15 of the Guidelines.

According to the Guidelines a detailed report was required to be submitted to Government within three months. The specified period was expired and it is requested that the requisite reports should be submitted to Government without further delay.

S. M. WASIM
Secretary to Government of West Pakistan
Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department.

No. S.O. II(LG)-3-(364)/67, dated Lahore the 24th January, 1968

A COPY is forwarded, for information and necessary action, to :—

(*a*) all Deputy Commissioners in West Pakistan;

(*b*) all Chairmen of Municipal Committees, and

(*c*) all Section Officers in Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department.

MUHAMMAD HUSSAIN LONE
SECTION OFFICER II (LG)
for Secretary to Government of West Pakistan.

No. S. O. II (LG)-3.(364)/67, dated Lahore, the 24th January, 1968.

A COPY is forwarded to the Deptuy Secretary to the Government of Pakistan, Ministry of Information and Broadcasting (B. D. Wing), Islamabad, for information.

MUHAMMAD HUSSAIN LONE

SECTION OFFICER II(LG)

for Secretary to Government of West Pakistan.

APPENDIX

(Ref. Unstarred

ABSTRACT OF THE ANNUAL DEVELOPMENT

S. No.	Name of work	Status	Estimated cost F. E. C. (a)	Local (b)	Total (a + b)
1	2	3	4	5	6
A. Water supply—					
I. T/Wells & Water treatme t—					
(*i*) 4 cfs wells					
	T/Wells	18 No.	—	972000	972000
(*ii*)	T/W chambers.	2 ,,	—	20000	20000
				992000	992000

XII

Question No. 500)

PROGRAMME FOR 1968-69

Expenditure upto 30-6-1968			Estimated Expenditure during 1968-69			Estimated requirement for 1969-70		
F.E.C. (a)	Local (b)	Total (a+b)	F.E.C. (a)	Local (b)	Total (a+b)	F.E.C. (a)	Local (b)	Total (a+b)
7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	621280	621280	—	350720	350720	—	—	—
—	—	—	—	20000	20000	—	—	—
—	621280	621280	—	370720	370720	—	—	—

1	2	3	4	5	6
2.	Electric Pumps—				
	(*i*) Electric driven pumps 4 cfs.	11 No.	443000	217000	660000
	(*ii*) Inst. of 1-2 cfs. T/S financed by LMC.	4 ,,	—	423000	423000
	(*iii*) Inst. of 1-2 cfs pumps & Const. of chambers.	—	—	590000	590000
			443000	1230000	1673000
3.	Gas driven pumps for 4 cfs. well	5 ,,	—	325000	325000
4.	Soil testing for wells & treatment plant.		—	60000	60000
5.	Hypochlorinator.	14 ,,	33000	16000	40000
	Total		476000	2623000	3099000

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	—	—	150000	—	150000	293000	217000	510000
—	322559	322559	—	—	—	—	100500	100500
—	175299	175299	—	415100	415100	—	—	—
—	497858	497858	150000	415100	565100	293000	317500	610500
—	204002	204002	—	121000	121000	—	—	—
—	—	—	—	60000	60000	—	—	—
—	3305	3305	18000	8000	26000	15000	4700	19700
—	1326445	1326445	168000	974820	1142820	308000	322200	630200

1	2	3	4	5	6
	II. Distribution				
	(*i*) Supply of main pipes		2599000	1267000	3866000
	(*ii*) ,, ,, distb. pipes		1162000	1278000	2440000
	Total		3761000	2545000	6306000
2.	Lay of main pipes		—	444000	444000
			—	618000	618000
			—	1062000	1062000
3.	Rehab. & ext.			6706000	6706000
4.	Cleaning pipes "9—12"		29000	20000	49000
	Total		3790000	10333000	14123000

7	8	9	80	11	12	13	14	15
—	—	—	543000	265000	808000	2056000	100:000	30580
—	—	—	367000	8570 0	1224000	795000	421000	1216000
—	—	—	910000	1122000	2032000	2051000	1423000	74000
—	—	—	—	—	—	—	444000	444000
—	—	—	—	140000	140000	—	478000	478000
—	—	—	—	140000	140000	—	922000	922000
—	3294246	3294246	—	3412151	3412151	—	—	—
—	—	—	29000	20000	49000	—	—	—
—	3294246	3294246	939000	4694151	5633151	2851000	2345000	5196000

1	2	3	4	5	6
	III. Water meters & Hydrants				
1.	Water meters	5900	309000	396000	705000
2.	Self cleaning hydrants	1600	57000	45000	102000
3.	Meter repairing equipment		48000	24000	72000
	Total		414000	465000	879000
	Total A (I,II & III)		4680000	12421000	18101000
	B. Sewerage & Drainage				
	I. Sewerage				
1.	Main Sewers	—	240000	2045000	2285000
2.	Lateral sewers—				
	(*i*) Works financed by L. M. C.	—	—	202300	202300
	(*ii*) New works	—	—	2000000	2000000
	(*iii*) Works and hand	—	—	1929431	1929431
		—	(?)	3929431	3929431

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	—	—	216000	277000	493000	93000	119000	212000
—	—	—	29000	22000	51000	20000	23000	25100
—	—	—	34000	17000	51000	14000	7000	21000
—	—	—	279000	316000	595000	135000	149000	284000
—	4620691	4620691	1386000	5984971	737097	13294000	2616200	6110200
—	—	—	72000	613000	685000	168000	1432000	1600000
—	132911	132911	—	—	—	—	—	—
—	—	—	—	400000	400000	—	1600000	1600000
—	747342	747342	—	126975	1226975	—	—	—
—	880353	880353	—	1626975	1626975	—	1600000	1600000

1	2	3	4	5	6
3.	*Rehabilitation*				
	(*i*) Portable compressors		238000	60000	2980000
	(*ii*) Portable generators		119000	30000	149000
	(*iii*) Scrapers			20000	20000
	Totatl 3		357000	110000	467000
	Total I 1, 2 & 3		597000	6084431	6681431
	II. Treatment Plant & Pumping Station.				
1.	Diesel Generator		452000	218000	670000
2.	Channels & const.		143000	767000	910000
3.	Reh. of plants etc.		—	529140	529140
4.	Prov. pumps & machinery for old stations.		333000	176000	509000
5.	Structure (generator room)			10000	10000
	Total 1,2,3,4 & 5		928000	1700140	2628140

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	—	—	71000	18000	89000	167000	42000	209000
—	—	—	36000	9000	45000	83000	21000	104000
—	—	—	—	20000	20000	—	—	—
—	—	—	107000	47000	154000	250000	63000	313000
—	880253	880253	179000	2286975	2465975	418000	3095000	3513000
—	—	—	136000	65000	201000	316000	150000	466000
—	—	—	43000	230000	273000	100000	537000	637000
—	140053	140053	—	389087	389087	—	—	—
—	—	—	100000	53000	153000	233000	123000	356000
—	—	—	—	3000	3000	—	7000	7000
—	140053	140053	279000	737087	1019087	649000	810000	1466000

1	2	3	4	5	6
	III. Drainage				
1.	Remolding of Chota Ravi.		—	300000	30000
2.	Reh. & Improv. of drains.		—	—	—
3.	Reh. of Chota Ravi (pumps)		238000	97000	355000
4.	Land acquisition		—	1500000	1500000
	Total 1,2,3 & 4		238000	1897000	2135000
	Total B (I, II & III)		1763000	10755110	12518110

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	—	—	—	90000	90000	—	210000	210000
—	324762	324762	—	573980	573980	—	—	—
—	—	—	72000	29000	101000	16600	68000	234000
—	—	—	—	1500000	1500000	—	—	—
—	324762	324762	72000	2192980	2264980	166000	278000	444000
—	1345068	1345068	530000	5220042	5750042	123000	4190000	5323000

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME

S. No.	Name of work	Status	Estimated cost		
			F.E.C. (a)	Local (b)	Total (c)
1	2	3	4	5	6
	A. Water supply				
	I. Tubewells & Treatment				
	1. 4 cfs. wells				
	(*i*) Sinking of 4 cfs T/W	18 No.	—	972000	972000
	(*ii*) T/Wels chambers	2 ,,	—	20000	20000
				992000	992000
	2. Pumps (Electric)				
	(*i*) Electric driven pumps 4 cfs.	11 ,,	443000	217000	660000
	(*ii*) Inst. of T/W financed by the L. M. C.				
1.	Shalimar			59588	59588
2.	Muslim Colony			62500	62500

FOR 1967-69

Expenditure upto 30-6-1968			Estimated expenditure during 1968-69			Estimated requirement for 1969-69		
F.E.C. (a)	Local (b)	Total (a+b)	F.E.C. (a)	Local (b)	Total (a+b)	F.E.C. (a)	Local (b)	Total (a+b)
7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	621280	621280	—	350720	350720	—	—	—
—	—	—	—	20000	20000	—	—	—
—	621280	621280	—	370720	370720	—	—	—
—	—	—	150000	—	150000	293000	217000	510000
—	32788	32788	—	—	—	—	27000	27000
—	31082	31082	—	—	—	—	23500	23500

1	2	3	4	5	6
3.	Shahdra Town			54870	54870
4.	Shahdra Civil			54870	54870
5.	Diesel Engine			204700	204700
				423000	423000

(*iii*) Inst. of 1-2 cfs pumps & const. of chambers.

1.	Const. of T/W chamber at Gulberg IV.			18500	18500
2.	—do— at Ghore Shah			9440	9440
3.	—do— at Main Gulb9rg.			9500	9500
4.	—do— at Shimla Hill.			8440	8440
5.	—do— at Queens Road.			11500	11500
6.	—do— at Ghari Shahu (Revised)			21970	21970
7.	—do— at Shadbagh.			8170	8170
8.	—do— at Gulberg-III			9440	9440

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	27000	27000	—	—	—	—	25000	25000
—	204689	204689	—	—	—	—	—	—
—	322559	322559	—	—	—	—	100500	100500
—	11375	11375	—	7121	7121	—	—	—
—	8178	8178	—	900	900	—	—	—
—	9452	9452	—	—	—	—	—	—
—	6179	6179	—	2000	2000	—	—	—
—	10407	10407	—	1168	1168	—	—	—
—	11500	11500	—	9741	9741	—	—	—
—	7115	7115	—	791	791			
—	8880	8880	—	900	900			

1	2	3	4	5	6
9.	Procure & inst. of 2 cfs pumps for various T/Wells.			285000	285000
10.	Const : of T/W chamber at Garden Town.			8685	8685
11.	—do— at Samanabad.			11500	11500
12.	—do— at Santnagar.			11500	11500
13.	Const : of T/W chamber at Dharampura.			9685	9685
14.	Const : of T/W chamber at Tilknagar (revised)			13538	13538
15.	—do—at Badami Bagh			9685	9685
16.	—do—at Lytton Road			9685	9685
17.	Const : of 5 Nos. engine rooms at various W/S plants.			40000	40000
18.	Prov : gear heaed & their attachment for 18Nos. Diesel Engine.			20000	20000
19	Prov : addl : & alteration of pumping machinery at Fruit Market.			6000	6000

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	79905	79905	—	205095	205095			
—	3726	3726	—	4324	4324			
—	9106	9106	—	1012	1012			
—	9476	9476	—	1053	1053			
—	—	—	—	9000	9000			
—	—	—	—	13539	13539			
—	—	—	—	1958	1958			
—	—	—	—	7998	7998			
—	—	—	—	40000	40000			
—	—	—	—	20000	20000			
—	—	—	—	6000	6000			

1	2	3	4	5	6
20	T&P spare parts & water cooling system for 18 Nos. Diesel Engines.			20000	20000
21.	Const : of 12 Nos. Engine rooms for stand by diesel sets.			60000	60000
	Total (i, ii & iii)			590000	590000
	Total—2 (i, ii, iii)		443000	1230000	1673000
3.	Pumps (Gas)	5 Nos.	—	325000	325000
4.	Soil testing for Wells & treat : plants.		—	60000	60000
5.	Hypochlorinator1	4"	33000	16000	49000
	Total 1,2,3,4 & 5		4760000	2648966	3124966
	II. Distribution Mains Pipes.				
	(*i*) *Pipes Mains.*				
	(*a*) 18"		70000	2365000	1153000 3518000
	(*b*) 12"		12000	234000	114000 348000
			82000	2599000	1267000 3866000

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	—	—	—	20000	20000			
—	—	—	—	60000	60000			
—	175299	175299	—	415100	415100			
—	497858	497858	—	415100	415100			
—	204002	204002	—	121000	121000			
—	—	—	—	60000	60000			
—	3305	3305	11000	5000	15000	22000	7700	29700
—	1327445	1327445	161000	961820	1122820	315000	325200	640200
—	—	—	473000	231000	704000	189000	922000	2814000
—	—	—	70000	34000	104000	164000	80000	244000
—	—	—	543000	265000	808000	2056000	1002000	3056000

1	2	3	4	5	6
	III. Distribution Mains.				
	(*a*) 3"—10" now supply		12000	1068000	560000 1588000
	(*b*) 3"—80" from LMC		62750	—	643000 643000
	(*c*) 3"— 8" PVC		9480	94000	115000 209000
				1162000	1278000 2440000
				3761000	2545000 6306000
	(*i*) Laying of Pipe				
	(*a*) 18"		70000	—	392000 392000
	(*b*) 12"		12000	—	52000 52000
					444000 444000
	(*ii*) Laying of Distb.				
	(*a*) 3"—10" now supply		120000		400000 400000
	(*b*) 3"—10" in stock		62750		185000 185000
	(*c*) 3"—8" PVC		9480		33000 33000
					618000 618000
					1062000 1062000

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	—	—	320000	156000	476000	748000	364000	1112000
—	—	—	—	643000	643000	—	—	—
—	—	—	47000	58000	105000	47000	57000	1040.0
—	—	—	367000	857000	1224000	795000	421000	1216000
—	—	—	910000	1122000	2032000	2051000	1423000	4247000
—	—	—	—	—	—	—	392000	392000
—	—	—	—	—	—	—	52000	52000
							444000	444000
						—	400000	400000
				130000	130000	—	55000	55000
				10000	10000	—	23000	3000
				140000	140000	—	478000	478000
				140000	140000		922000	922000

1	2	3	4	5	6
	3. Works in hand.				
1.	Const. of Public stand posts and inst. of meters.			194470	194476
2.	Lay. water min from new T/W Shadbagh along Makhanpur Rd.			198250	198250
3.	Prov. W/S in Dharampura B. 11 and 16-C.			44708	44708
4.	Lay. 12" i/d water main in Dilawar St. Kot Khawaja Saeed & Gorey Shah Rd.			166700	166700
5.	Ext. of W/S in Singhpura to Grid Kot Khawaja Saeed.			145560	145560
6.	Lay. Water main in Kot Khawaja Saeed			98000	98000
7.	Ext. of W/S in Punj Mahal.			74600	74600
8.	Ext. of W/S in some sts. of Buh Bola Road.			174620	174620
9.	Ext. of W/S distb. in New Shadbagh near office of Social Welfare Society.			73320	73320
10.	Distribution for completing the Grid between Sunderdas St. Nisbat Road,			25,560	25,560

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	186972	186972	—	30000	30000			
—	175109	175109						
—	—	—	—	30673	30673			
—	144674	144674						
—	130251	130251	—	14400	14400			
—	88220	88220	—	9000	9000			
—	24002	24002	—	—	—			
—	103693	103693	—	40000	40000			
—	55498	55498	—	10000	10000			
—	—	—	—	34,200	34,200			

1	2	3	4	5	6
11.	Dist. Ghandi Sqare.			39980	38980
12.	Distb. along Abbot Road part-I from Montgomary Rd. to K. Dil Mohd Crossing rev.			25200	25200
13.	Dist. system along main road Sumnabad Bazar.			65000 44010	65000 44010
14.	Main 10" A. C. main pipe T/W with outfall Krishan Nagar T/W			110800	110800
15.	Replace. of pipe line in Chah Pachawara Mozang Lahore.			27760	27760
16.	Replace of pipe line in Chah Puchawara Mozang Lahore.			150900	150900
17.	Dharampura L-8, R-I-G-4.			93740	93740
18.	Prov. 12" A. C. pipe in Dharam-pura L-8, R-I-G-4.			53300	53300
19.	Dist. in Praim Nagar.			8245	8245
20.	Distb. in shohab at. Rajgarh.			10736	10.36
21.	Distb. in Shamnagar.			6240	6240
22.	Distb. in Hamid St. Sanda Rd.			3880	3880
23.	Distb. in some sts. in SandatRoad.			4765	4765

7	8	9	10	11	12	13	14	15
—	18,900	18900	—	16000	16000			
				65000	65000			
				35000	35000			
				108000	108000			
				20000	20000			
				150000	1.0000			
				26000	26000			
				55286	55286			
				7674	7674			
				10715	10715			
				5248	5248			
				35·8	3588			
				4990	4990			

1	2	3	4	5	6
24.	Distb. in Devi. Dyal Urgan Rd.			8530	8530
25.	Distb. in Munir St. Sanda Kalan.			12980	12980
	Sewer Connection of L. I. T. Quarters.			34851	34851
27.	Dist. in Mohd Nagar.			5750	5750
28.	Dist. in Mohd Din St., Qila Gujarsingh.			1990	1990
29.	Prov. Boster pump in Savak Ram Building.			4600	4600
30.	Dist. in Rattan Chand Rd. old Wakil Khana.			4742	4742
31.	Dist. Rachna Town.			13186	13186
32.	Dist. in Mochi St., Nicholson Rd. LHR.			2990	2990
33.	Dist. to Compl. the g id in 'N' Type Quarters, Sumnabad.			1330	1330
34.	Supply of T & P for repair of T/W.			18250	18250
35.	Supply of T & P for repairing W/S.			16860	16860
36.	Distb, system in Kot Abdullah Shah Mozang.			2995	2995

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				18530	18530			
				12900	12900			
				34900	34900			
				5106	5106			
				1503	1503			
				3677	3677			
				4516	4516			
				16957	16957			
				2990	2990			
				1330	1330			
				18000	18000			
				16000	16000			
				2995	2995			

1	2	3	4	5	6
37.	Replace. work for connecting 21 acres scheme (revised)			14860 ——— 20000	148·0 ——— 20000
38.	Shifting of ferrules in N type quarters Samnaabad			7800	7800
39.	Distb. system to Bird Temple Road & Parklane (revised)			34700 ——— 7000	34700 ——— 7000
40.	To complete t e gride in Arya Nagar, Poonch Road, Lhr.			8556	8556
41.	Special repair to T/Well in Balal Ganj.			2880	2880
42.	Replace. in pipe in Chiragh Din Din Road, Mozang.			22550	22550
43.	W/supply in Amir Ali Shair Rd.			3140	3140
44.	Distb. system on Gorewara Feroze Din St., Gowalmandi.			12250	12250
45.	Distb. system in Ahmad Park, Mohni Road, Lahore.			20020	20020
46.	Special repair to O. H. reservoir Rifle Range, Lahore.			3190	3190
47.	Lay. 6", 9" i/d C. I. main pipe in Landa Bazar, Fruit Market.			21361	21361

7	8	9	10	1	12	13	14	15
				20000	20000			
				7800	7800			
				6440	6440			
				8556	8556			
				2880	2880			
				22000	22000			
				3140	3140			
				20000	20000			
				3190	3190			
				10000	10000			

1	2	3	4	5	6
48.	Const. of 10" i/d leading main Shimla Hill new T/well.			16870	16870
49.	Lay. A. C. pipe 4" i/d in Salahudin Street, Islamia Park.			9400	9400
50.	Prov. 10" i/d A. C. pipe from new T/W main Gulberg.			24732	24732
51.	Lay. 10" i/d leading C. I. pipe at Samanabad.			24370	24370
52.	Lay. 10" i/d leading mains at Pashari Queens Rd., Lahore.			37620	37620
53.	Prov. P. H. in 134 acres scheme			50.00	50100
54.	Ext. of W/S from Shah Jamal Muslim Town Old Abadi & Rehman Pura, Lahore.			192095	192095
55.	Ext. of W/S from new T/well in Mlin Gulberg, Lahore.			198075	198075
56.	Grid connection of T/W T Block with A Block Gulberg III.			35900	35900
57.	Leading main from new installed T/W in Gulberg III to Factory Area, Lahore.			179200	179200
58.	Prov. W/S Gotum St., Ichhra Lhr.			31200	31200
59.	Making Grid connection of Winder Park T/W with Ichhra T/W at Pakistani Chawok.			34130	34130
60.	Prov. W/S in Abdali St.. Ichhra.			16730	16730

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	15739	15739		1120	1120			
	9399	9399						
	9254	9254		25176	25176			
	8522	8522						
	11227	11227		50000	50000			
	153810	153810		36380	36380			
	164008	164008		2420	24.0			
				35500	35500			
				170473	170473			
				12000	12000			
				30000	30000			
				16000	16000			

1	2	3	4	5	6
61.	Ext. of W/S in 88-D St. Allama Iqbal Road, Lahore.			3977	3977
62.	Lay. 10" dia pipe leading main at Singh Nagar.			6420	6420
63.	Lay. 6" i/d pipe lay. in Thati Malahan, Bazar Samina, Lahore.			3970	3970
64.	Lay. i/d pipeline in Ballal Ganj, Lahore.			7140	7140
65.	Lay. 10" i/d leading main from new T/W to the existing main at Kashmiry Gate.			19300	19300
66	Lay, C. I. & G. I. pipe in Court St. Devsmaj Road, Lahore.			10900	10900
67.	Leading main at Sharif Park.			11525	11525
68.	Leading main at Gulberg III.			14820	14820
69.	Lay. 4" i/d pipe A. C. in Dharampura.			4528	4528
70.	Ext. of W/S in distb. in Sharif Park, Begum Pura.			10500	10500
71.	Ext. of W/S in Balal Park, Begum Pura, Lahore.			6517	6517
72.	Lay. 10" i/d water main from new W/S Gulistan Colony, Lahore.			65150	65150
73.	Lay. pipeline of new T/W at Balal Gunj, Lahore.			14920	14920
4	Ext. of W/S distb. new Shad Bagh Tajpura.			11345	11345
75.	Replace. work in 'N' Type quarters Samanabad.			21300	21300
76.	Prov. fire hydrants in ground of old Patiala Wakil Khana.			2030	2030

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				37200	37200			
				5147	5147			
				1727	1727			
				2039	2039			
				2778	2778			
				2777	2777			
				8000	8000			
				9500	9500			
	3123	3123						
	13446	13446						
	5419	5419						
	58880	58880		4000	4000			
	14833	14833						
	11604	11604						
	20161	20161		2200	2200			
	1778	1778						

1	2	3	4	5	6
77.	Ext. of W/System on Haji Rustam Road.			4800	4800
78.	Ezt. of W/S in some sts. of Mozang.			23103	23100
79.	Lay. 15" i/d G. I. pipe Water main from new T/W at Ghoreshah.			13355	13355
80.	Lay. 6" i/d water main in Gujarpura.			66011	66011
81.	Ext of W/S in 'N' type quarters Samanabad.			8000	8000
82.	Replace. of work on Temple Rd.			110000	110000
83.	Lay. 3" i/d C. I. pipe Kucha Kundigran.			5000	5000
84.	Lorry Stand Floor on fire hydrants at Race Course Rd., Lahore.			3400	3400
85.	Distb. system in Haji Chraghdin St.			72168	72168
86.	Distb. in Kashuliadevi Scheme' Rajgarh.			Revised 120550	revised 120590
87.	—do— in Nasim Park, Mohni Rd.			59950	59950
88.	—do— in upper Janaknagar.			60046	60046
89.	—do— in Main Iftikhaardin St.			180980	180980
90.	—do— in Zafar Colony, Revised.			38200	38200
				42 00	2000
91.	—do— in Dharampura point K-2, J-4.			3 000	33000
92.	Distb. system in Dharampura, Block B.			104690	104690
				111343	111343

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	4508	4508						
	23136	23136						
	11206	11206		1245	1245			
	46311	46311		5146	5146			
	7205	7205						
	15286	15286		5000	5000			
	4400	4400						
	3013	3031						
				70000	70090			
				120000	120000			
				58200	58200			
				60000	60000			
				55000	55000			
				42000	42000			
				33000	33000			
				111343	111343			

93.	Distb. system in Kot Kh. Saeed.	27010	27010
94.	—do— Block B.	27020	27020
95.	—do— Block-C.	25960	25960
96.	Distb. system in Moher Mohal & Sheikhan St. in Ghari Shahu.	5000	5000
97.	Distb. system in Dawaba St. Amir Ali Shair Rd. .	6260	6260
98.	Ext. of W/S in Ahatta Bassu, Sultanpura, Lahore.	10200	10200
99.	Prov. W/S in Dharampura Block 10-A.	21253	21253
100.	Prav. W/S distb. in Kot Kh. Saeed Block—B.	17710	17710
101.	W/S. distb. in Mehboob Park.	21838	21838
102.	Ext. of W/S in Qasim St. & Abdulfazal St. G. T. Road.	24600	24600
103.	W/S system in St. 61 Chowk Nagina, Baghbanpura.	19880	19880
104.	W/S in Dharampura B. 14—F	10645	10645
105.	Prov. W/S in Dharampura point L—8 to 1—6.	8580	8580
106.	Prov. W/S in Dharampura 16—S	24780	24780
107.	Prov. W/S in Dhparamura 11—C.	22156	22156
108.	—do— 12—A.	22434	22434
109.	—do— in Dharampura in B. 11—S.	20390	20390
110.	—do— Block 10 - D.	22780	22780

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				24910	24920			
				16036	16036			
				22244	22244			
				4407	4407			
				5062	5062			
				10113	10113			
				19266	19266			
				14800	14800			
				19266	19266			
				23495	23495			
				17701	17701			
				9526	9526			
				8548	8548			
				22789	22789			
				17689	17689			
				19469	19469			
				18271	18271			
				22780	22780			

1	2	3	4	5	6
111.	Prov. W/S distb. in Kot Kh. Saeed Block D.			24980	24980
112.	Making water connection & fixing water meter 3" per U. S. Aid Building Gulberg III.			—	—
113.	Prov. W/S from Shimla Hill to Wapda House including 50187 for stores issued these recovered from L. M. C.			126870	126870
114.	Lay. A. C. pipe for W/S scheme in Gurunank Nagar.			30520	30520
115.	Prov. W/S in Rasul Park			73940	73940
116.	Prov. W/S in Canal Park Phase—I.			179500	179500
117.	Ext. of W/S Waris Road Lahore.			4330	4330
118.	Ext. ofW/S in Shahdin Scheme Ichhra.			73310	73310
119.	Ext. of W/S from Ichhra & New Muslim Town to Ferozepur Road, Lahore.			190870	190870
120.	Prov. W/S in Canal Park Phase—II			196702	196702
121.	Prov. W/S in Race Course Rd. behind Taj Place.			25850	25850
				34000	34000
122.	Ext. of W/S in A—I Block Gulberg III,			9340	9340
123.	Prov. W/S in Qadar Park, Multan Road.			32300	32300
124.	Prov. rising Main new T/W & leading to Lahore Stadium.			192950	192950

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				21494	21494			
	37126	37126						
	72923	72923		16842	16842			
	32535	32535						
	62865	62865		189926	189926			
	150603	150603		20379	20379			
	4044	4044						
	53598	53598		27000	27000			
	170381	170381		18500	18500			
	56095	56095		140000	140000			
	22062	22062		11090	11090			
	8398	8398						
	29744	29744		3300	3300			
				183635	183635			

1	2	3	4	5	6
125.	Prov. W/S in Guru Mangat, Lahore.			17300	17300
126.	Ext. of W/S in Saddiq Park, Lahore.			22160	22160
127.	Lay. high pressure 4" i/d A. C. pipe in Sardarpura St. No. 96 Raheem St. Town Hall St. Ichhra, Lahore.			10890	10890
128.	Laying leading Main C. I. pipe line in Ghari Shahu.			28050	28050
129.	Ext. of distb. in Ramnager			7100	7100
130.	Ext. of W/S distb. in some St. of Sant Nagar.			44337	44337
131.	Ext. of W/S in Jinah Park Sultanpura.			8687	8687
132.	Ext. of W/S in Ara Nagar.			19095	19095
133.	Ext. of W/S in Nawaz St. Multan Road.			1890	1890
134.	Ext. of W/S in some st. for Temple Rd.			4210	4210
135.	Ext. of w/S in along Sanda Kalan Roads.			3165	3165
136.	—do— in st. of Devis Rd. Lahore.			7200	7200
137.	Ext. of W/S disbt : in Chamba House.			18280	18280
138.	—do—in Aziz Park.			24331	24331
139.	Prov. W/S in Dharam Pura Block—3			7656	7656
140.	Ext. of W/S in Usmangang.			6580	6580

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				15569	15569			
				22000	22000			
				9467	9467			
				3720	3 20			
	7100	7100						
	45085	45085						
	7325	7325						
	16732	16732						
	1886	1886						
	3644	3644						
	3001	3001						
	6819	6819						
	10080	10080		5000	5000			
	31056	31056						
	37295	37295		24000	240.0			
	6179	6179						

1	2	3	4	5	6
141.	Ext. of W/S in Imot 211 Baghbanpura.			9480	9480
142.	Ext. of W/S in Chah Miran St. 9 16 & 42.			11330	11330
143.	Ext. of W/S old Anarkali.			1823	1823
144.	Ext. of W/S in Chah Miran St. 29 30 & 42.			13440	13440
145.	Ext. of W/S in St. of Hassan Park.			9110	9110
146.	Ext. of W/S in new Shadbagh near S. P. Office.			16060	16060
147.	Ext. of W/S in Boghiwal, Lahore.			61000	61000
148.	—do - in Mujahid St. 8.			7360	7360
149.	—do— in Abadi Azim Shah, Ghore Shah.			12128	12128
150.	Prov. W/S in Dharampura G – I to III.			24400	24400
151.	Ext. of W/S in st. 16, 17 Tazab Ahatta, Lahore.			5567	5567
152.	Ext. of W/S in Ahata Nand Lal Sultanpura.			20608	20608
153.	—do in Kacha Sanda Rd.			2522	2522
154.	—do— in Sham St. Sanda Rd.			3306	3306
155.	—do— in Nasim St. Park Sanda Rd. Lahore.			6935	6935
156.	– do— in St. 27 & 33— Rahim Road Lahore.			7000	7000
157.	Ext. of W/S in Thaper St. Shamnagar.			8923	8923

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	7854	7854						
	10384	10384						
	925	925		900	900			
	12961	12961						
	8233	8233		915	915			
	14626	14606		1123	1123			
	30905	30905		30000	30000			
	6101	6101						
	10609	10609		1181	1181			
	21872	21872		2430	2430			
	5567	5567						
	14947	14947		1661	1661			
	2522	2522						
	3306	3306						
	5816	5816						
	7677	7677						
	8923	8923						

1	2	3	4	5	6
158.	Ext. of W/S in Sts. or lower Janaknagar, Lahore.			39300	39300
159.	—do— in Bharat Nagar			32140	32140
160.	—do— in St. 39—A, 39—B, 39 C Mohallah Rangpura.			28580	28580
161.	—do— in Singhura, Lahore.			1195	1195
162.	do—in St. of Gari Shahu.			15380	15380
163.	—do— in Karam Park, Misri Shah.			2445	2445
164.	do— in Hasan Park, Shalimar Link Road.			6490	6490
165.	—do— in Main st of Canal Park Begumpura & Baghbanpura.			11558	11558
166.	Prov. W/S distb. in Dharampura in Block—I.			49800	49800
167.	Ext. of W/S distb. in Usmangang, Sanda Rd Lahore.			143600	143600
168.	—do— in Nawan Colony Aziz Rd. Misri Shah.			43160	44160
169.	Prov. W/S system in Dharampura Block—3.			18616	18616
170.	Priv. W/S in Dharampura 2.			57677	57677
171.	Prov. W/S Dharampura L—6 7H—7 S—1, G—II.			57523	57523
172.	Ext. of W/S in Talab Mela Ram. R/Station.			8090	8090
173.	Prov. W/S in Dharampura Block t 7, 9—N—1, 2 W—2.			54052	54052
174.	Ext. pf W/S in Runner Rd.			10860	10860

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	22878	22878		3000	3000			
	27000	27000		6000	6000			
	24056	24056		2500	2500			
	1195	1195						
	13862	13862		2000	2000			
	2408	2408						
	6047	6047						
	10216	10216						
	47144	47144						
	40647	40647						
	34837	34837						
	16840	16840						
	54427	54427						
	44968	44968		4000	4000			
	6176	6176						
	55860	55860						

1	2	3	4	5	6
175.	—do—in Kacha Ravi Rd.			7010	7010
176.	Prov. Distb. in Block 12 – B, Dharampura. Lahcre.			209 6	20936
177.	Ext. of W/S in some st. of Ghari Shabu Lahore.			120000	120000
178.	Ext. of W/S in Itifaq Colony, Sanda Rd. Lahore.			37010	37010
179.	—do— in Hasan Park Chah Miran.			21810	21810
180.	—do— 6" i/d C. I. pipe connecting with Mori Gate T/W toward City.			19346	19346
181.	Replace. of 5" C. I. pipe in Dharampura by 6" i/d.			63000	63000
182.	W/S in Krishan Nagar.			42873	42873
183.	Ext. W/S distb. main Gawal Mandi, Area, Lahore.			194000	194000
184.	Water connection to F. C. College.			53000	53000
185.	Water connection to Queens Mary College.			20000	20000
	Total			7378935	7378935
	4. Cleaning pipe 9" 12"	2 sets	29000	20000	49000
	Total II (1, 2, 3 & 4)		3790000	10333000	14123000
	III. Water meters & Hydrants				
1.	Water meters.	4900	309000	396000	705000
2.	Self closing hydrants	1600	57000	45000	102000
3.	Meter repairing equipment.		48000	24000	72000
	Total III		414000	465000	879000
	Total A (I, II & III)		5014000	13980921	18994921

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	7000	7000						
	18211	18211		2000	2000			
	98795	98795		21205	21205			
	26448	26448		3000	3000			
	15577	15577		2000	2000			
	16618	16618		2000	2000			
	27925	27925		4000	4000			
	36873	36873		4000	4000			
				194000	194000			
				53000	53000			
				20000	20000			
	3294246	3294246		3412151	3412151			
			29000	20000	49000			
	3294246	3294246	939000	469415	5633151	2851000	2345000	519600
			216000	277000	493000	93000	119000	212000
			29000	22000	51000	28000	23000	51000
			34000	17000	51000	14000	7000	21000
			207000	232000	439000	207000	233000	440000
	5462825	5462825	1846000	6253675	8099475	3168000	2904000	6072000

1	2	3	4	5	6
	B. Sewerage & Drainage				
	I. Sewerage				
1.	Main sewers 22"—60" i/d.				
2.	Lateral sewers	27293	240000	2045000	2285000
(*i*)	Works financed by L. M. C.				
(*ii*)	Lay. A. C. pipe sewer in Ramgarh.	Approved		202300	202300
	New works				
(*iii*)	Works in hand			2000000	2000000
1.	Prov. sewerage Rasool Park	Approved		99170	99170
2.	Prov. sewer in Canal Park.	—do—		158100	158100
3.	Prov. sewerage in Gur Nanak Nagar.	do—		79800	79800
4.	Prov. sewerage in Aluptageen Rd. Ichra	- do—		129500	129500
5.	Prov. sewerage in Pir Ghazi Rd.	do—		193390	
6.	Ext. of sewerage in Shalimar Link Rd.	do—		9798	9798
7.	Lay. A. C. pipe 9" i/d in Mumtaz St. Ghari Shah	—do—		15805	37065
				37065	
8.	Sewerage scheme in Karim Park, Qasurpura.	—do—		Revised	
				148400	148400

7	8	9	10	11	12	13	14	15
			72000	613000	685000	168000	1432000	1600000
	132911	132911					1600000	1600000
				400000	400000			
	102167	102167		7423	7423			
	126864	126864		25079	25079			
	64945	64945		9808	9808			
				38000	38000			
	8000	8000		1700	1700			
	12799	12799		24065	24065			
	26591	29591		121849	121849			

1	2	3	4	5	6
9.	Sewerage scheme in Mahboob Park.	Approved		158600	158600
10.	Lay. of Main sewer line in Badamibagh	—do—		130500	130500
11.	Lay. sewer on Rattigon Road	—do—		590604	590604
12.	Lay. Sewer Sanda Kalan Hakiman.	—do—		68350	68350
13.	Improv. of sewer in Infantary Road.	—do—		9690	9690
14.	Sewerage in Fazalia Colony.	—do—		62600	62500
15.	Supplying & fixing C. I. C rantings & const. of M. H. Mall Rd. & Mcleod Rd. Lahore	—do—		11665	11665
16.	Const. of RC M. H. covers for 2nd Sub-Div.	—do—		993	993
17.	Prov. M. H. covers & frames safety type Badami Bagh.	— do—		5062	5062
18.	Prov. sewer in Bogiwal.	— do		3026	3026
19.	Sewer connection chamber & C. I. A. H. covers on Alama Iqbal Road.	—do—		9890	9890
20.	Fixing safety type M. H. covers in Sub-Div. II	—do—		5700	5700
21.	Rep. M. H. chamber & Prov. M. H. covers C. I. in Court street.	—do—		9320	9320
22.	Sewer connection chamber Lane Road.	—do—		1855	1855

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	31460	31460		127140	127140			
				130500	130500			
				56760	56760			
				57491	57491			
				9690	9690			
	17891	17891		44000	44000			
	8692	8692						
	993	993						
	5062	5062						
	3026	3026						
	9597	9597						
	5490	5490						
	9256	9256						
	1855	1855						

1	2	3	4	5	6
23.	Prov. sewer in Mandi St. in Ahata Makhan Sing St. 6 Mustafabad.	Approved		25000	25000
24.	Manfacturing & supplying 300 RCC M. H. covers 24" i/d.	—do—		9760	9760
25.	Supply. & fix. of 25" x 30" Gulley grating.	do—		13980	13980
26.	Lay. 12" RCC. sewer on Ka cha Ferozepur Rd. LHR.	—do—		24000	24000
27.	Const. of covered channel & Prov. sewer connection & G. G. at Ghore Shah.	—do—		2960	2960
28.	Reconst. of collapsed sewer in Shadbagh.	—do—		74000	74000
29.	Const. of M. H. Chamber on Fleming Road.	—do—		1415	1415
30.	Repair of M. H. chamber & Prov. C. I. G/G & M. H. covers at Ghari Shahu & Muhammad Nagar.	—do—		9250	9250
31.	Prov. sewer. const. & C. I. G/G at Dharampura Road.	—do—		1460	1460
32.	Prov. M. H. covers & Improv. of drainage Baghbanpura & Sultanpura.	—do—		6360	6360
33.	Prov. & fix. of R. C. M. H. covers in Gulberg Area.	—do—		23915	23915
34.	Supplyi g RCC covers	—do—		16905	16905

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	10657	10657		14343	14343			
	9300	9300						
	14593	14593						
	14947	14947						
	2960	2960						
	66443	66443						
	1415	1415						
	9247	9247						
	1018	1018						
	6360	6360						
	20915	20915		2324	2324			

1	2	3	4	5	6
35.	S/F C. I. grating on Western side of Mustafabad & St. 3.	Approved		9530	9530
36.	Disposal of pond water Swami Nagar, Lahore.	—do—		22790	22790
37.	Lay. rider sewer both side of Chhota Ravi.	—do—		59860	59860
38.	Coust. of drains with existing sewer in Salamat Pura.	—do—		10000	10000
39.	Const. of bridge on Kacha Ravi Road, Lahore.	—do—		32000	32000
40.	Const. of Culvert at Rajgarh P/Station.	—do—		8000	8000
41.	Prov. sewer. in Karamabad Rehman Pura.	—do—		19110	19110
42.	Prov. sewerage in st. in "E" Block, Gulberg, Lahore.	—do—		14260	14260
43.	Sew. in Chah Pichawara, Mozang, Lahore.	—do—		19000	19000
44.	Improv. of drainage in Bank Square, Lahore.	—do—		81000	81000
45.	Link sewers 3 miles	—do—		139000	139000
46.	Repair of damaged parts of link sewers from Chhota Ravi & Main outfall.	—do—		49500	49500
47.	Prov. 24" back from Chhota Ravi.	—do—		11500	11500

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	8362	8362						
				16082	16082			
				59800	59800			
				10000	10000			
				32000	32000			
				8000	8000			
				18778	18778			
				12000	12000			
				19000	19000			
				81000	81000			
	82300	82300		56700	56700			
				49470	49470			
				11000	11000			

1	3	4	5	6
48.	Lay. sewer on Gulberg Rd.	Approved	22930	22930
49.	Lay. sewer on Bahawalpur Rd.	—do—	39290	39290
50.	Lay. sewer in Kachapura Akrampura.	—do—	13554	13554
51.	Sew. in Janak Nagar.		5536	5536
52.	Lay. sewer in Gandi Park, Gari Shahu.		29 50	29650
53.	Const. of S DO office at main Gulberg		39400	39400
54.	—do— at Misri Shah Reservoir.		44000	44000
55.	Coust. complaint office in the premises at Misri Shah Reservoir.		9640	9640
	Total	1930130 1930130		747342
		3929431 3929431		880253
	3. Rehabilitation			
(*i*)	Portable compressors	238000	60000	298000
(*ii*)	Portable generators.	119000	30000	149000
(*iii*)	Scrapers.		20000	20000
	Total	357000	110000	467000

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	13930	13930		22000	22000			
				13554	13554			
				5536	5536			
				29650	29650			
	32901	32901		6593	6593			
				44000	44000			
				9640	9640			
		747342	—	1226975	1226975			
		880253	179000	2286975	2286975	4118000	3095000	3513000
		71000	18000	89000	167000	42000	2090000	
		36000	9000	45000				
			20000	20000				
		107000	47000	154000	167000	42000	2090000	

1	2	3	4	5	6
	III. Treatment Plant &				
	Pumping Station				
1.	Diesel Generators	3 Nos.	452000	218000	670000
2.	Channels & conduits	5800	143000	767000	910000
3.	*Ext. & Reh. (Works in Hand)*				
1.	S/R of 20 C. F. pump at main outfall.	Approved		39000	39000
2.	S/R Switch starter & elect. fixation at Rajgarh Pumping Station.			20000	20000
3.	Expense of T & P at Rajgarh P/Station.			12000	12000
4.	Rewinding of 4 Nos. fine screen plant and elect. motor & bulbs at Main outfall.			10000	10000
5.	S/R of 6 Nos. 7 H. P. Beco Model Dewatering set.			10000	10000
6.	Repair of 14 H. P. lister.			3000	3000
7.	Minor repair of 4 Nos. 10 H. P. dewatering sets.			1000	1000

7	8	9	10	11	12	13	14	15
			136000	65000	201000	316000	153000	469000
			43000	230000	273000	100000	537000	637000
	15000	15000		24000	24000			
	10000	10000		10000	10000			
				2000	2000			
				10000	10000			
				10000	10000			
				3000	3000			
				1000	1000			

1	2	3	4	5	6
8.	S/R of 4 Nos. 7.5 HP Cl conard, dewateriag ser.			5000	5000
9.	S/R of 27 HP lister engine.			4000	4000
10.	Prov. water lubrication system for 6" × 10" sewer pump & dewatering the water from addl. pumping set at Rajgrah.			21000	21000
11.	S/R of 3nos. 10" × 10" vertical sewer. type pump & at Chotta Ravi Pumping Station.			21000	21000
12.	Repair to 3 Nos. dewatering set of PV III.			10000	10000
13.	Inst. of 40 HP elect. motor at Taj Pura disposal station.			10000	10000
14.	S/R of 5 OHP elect. Pamping set at Tajpura.			6000	6000
15.	Remodelling of 2 Nos. old sullage pump to be coupled				

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				5000	5000			
				4000	4000			
				21000	21000			
				21000	21000			
				10000	10000			
				10000	10000			
				6000	6000			

1	2	3	4	5	6
	with 50 HP elect. pumping set at Tajpura.			4000	4000
16.	S/R to 50 HP skoda engine at Bund around at Chota Ravi.			10000	10000
17.	—do— at Babu Sabu.			10000	10000
18.	Replace. of E. wiring of Inst. at main outfall.		approved	30000	30000
19.	Prov. addl. copper conductor to operate Main outfall pumping st. at fall capacity.			35370	35370
20.	Prov. on stock on overflow at Rajgarh.			5720	5720
21.	Const. of boundary wall at Chota Ravi P. S.			6150	6150
22.	S/R of fine screen plant at outfall P/S.			53750	53750
23.	Prov. addl. P/set at Rajgarh (Revised).			10150	10150

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				4000	4000			
				10000	10000			
				10000	10000			
				30000	30000			
	32529	32529		3614	3614			
	4860	4860		860	860			
	2000	2000		2000	2000			
	8520	8520		45230	45230			
	1987	1987		12000	12000			

1	2	3	4	5	6
24.	RC sheet roo ing Shadbagh P/S.			8200	8200
25.	Repair of 4 Nos. dewatering set			6305	6305
26.	Supply of sanction & delivery of basis for dewatering sets.			17282	17282
27.	Repair of 4 Nos. Lister engine			10540	10540
28.	16 HP engine with 6″ × 6″ pump			3129	3129
29.	Supply of 2 Nos. sullage pump 8″ x 8′ & repairing 2 Nos. sullage pumps.			10000	10000
30.	Supply of E. material for 50 HP motor.			1520	1520
31.	Overhauling of 2 Nos. sullage pumps to be direct coupled with 15 HP motor.			7000	7000
32.	Approach road to Bogiwal P/S			18700	18700

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	7051	7051		1250	1250			
	6004	6004						
	15677	15677						
	9985	9985						
	3129	3129						
	8986	8986						
				1520	1520			
	3150	3150		3850	3850			
	8956	8956		7763	7763			

1	2	3	4	5	6
33.	S/R of 7.5 HP 7 Nos. diesel dewatering sets.			10000	10000
	Total			449816	449816
34.	Provision of pumps & machinery for old stations.		333000	176000	509000
35.	St.			10000	10000
	(generator room) 1810				
			333000	186000	519000
	Tctal III		1525000	7908246	33246
	II. Drainage				
1.	Remodelling of Chota Ravi Channel.			300000	300000
2.	*Reh. & Improv. & Drainage.*				
1.	Imp. of drainage near Jamia Mosque Gulberg near Market.			3085	3085

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				10000	10000			
	140053	140063		309087	309087			
		100000	53000	153000	233000	123000	356000	
			3000	3000		7000	7000	
		100000	56000	156000	233000	130000	363000	
1020306	1020306	458000	2947062	3405062	984000	3894000	4878000	
				90000	90000		210000	210000
	3085	3085						

1	2	3	4	5	6
2.	Disposal of Water from pond near Shish Mahal Hosiery.			19726	19726
3.	Prov. of RCC Slab on Storm Water channel inside Akbari Gate.			18740	18740
4.	Prov. RCC Slab & CI Manhole cover of frames on dangerous position of storm W/channel on outfall road.			5320	5320
5.	Imp. of drainage in low lying areas Akram Rd of Katchu-pura.			15850	15850
6.	Covering Storm W/channel at Katcha Hall Rnad.			49675	49675
7.	Canst. of RCC slab for service drain & storm W/Channel.			5928	5928
8.	Tupply of PVC pipe 6 i/d for dewatering.			29170	29170
9.	Supplying & recovering of storm W/channel on Queens Road near Pla za Cinema			9960	9960

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	9764	9764						
	15963	15963						
	5317	6317						
	15903	15903						
	30289	30289		19711	19711			
	5928	5928						
	26171	26171						
	9669	9669						

1	2	3	4	5	6
10.	Imp. of drainage system in Kotli Pir Abdul Rehman.			21700	2170
11.	Disposal of Rain water Railway Station crosing Badamibagh.			22950	22950
12.	Imp. of drainage of Queem Rd.			4160	4160
13.	Imp. of drainage in Islamia St.			15640	15640
14.	Desilting of penstock gates and proportion of C Sectien of Chota Ravi P/Station access bund Rd. Mozang.			94060	94060
15.	Imp. of drainage on Nazir Shah Rd., Mozang.			3500	3500
16.	Imp. of drainage on 9 units No. 322, Mustafabad.			9720	9720
17.	Disposal of Water from low lying area of the Chubacha Shahib.			22470	22470

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	10913	10913			9787	9787		
	3682	3682			19268	19268		
	2228	2228						
	11822	11822		3818	3818			
	62586	62586		3818	3818			
	3235	3235						
	8482	8482						
	11180	11180						

1	2	3	4	5	6
18.	Supplying & Inst. of P/set for disposal of water from low lying area.			17997	17997
19.	Imp. of drainage in Gulistan Colony.			24090	24099
20.	Imp. of drainage in units st. Temple Road.			9870	9870
21.	Imp. of drainage on Main Rd. Alama Road.			9950	9950
22.	Governing S. W. C. Lawrence Rd., Plaza Cinema.			6315	6315
23.	Imp. of drainage Sultanpura Rd. in front of S.D.O. Office.			4388	4388
24.	Imp. of drainage of Sultan-pura Road.			4230	4230
25.	Imp. of drainage on Geery Shah Road, Swami Nagar.			4430	4430

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	14225	14225						
	17960	17960						
	9032	9032						
	7166	7166		2789	2789			
	5918	5918						
	4230	4230						
	4417	4417		4153	4153			
	4460	4460						

1	2	3	4	5	6
26.	Imp. of drainage on Nicholson Road. Batala High School.			10175	10175
27.	Imp. of drainage in Tilk st. Temple Road.			6943	6943
28.	Disposal of rain water from A. R. Khan Rd. Samanabad.			28093	28093
29.	Remodelling of Nul ah near Rattan Cinema			77570	77570
30.	Imp. of S. W/channel Main Dharampura.			71620	71620
31.	Disposal of rain water from a dip on Gulberg Rd. near Lahore Cantt.			22930	22930
32.	Prov. S/F. M. H. & frame Nehru Park, Hota Singh Rd.			8335	8335
33.	Imp. of drainage Isher Das Buildings.			1580	1580
34.	Imp. of drainage Haji Park			18600	18600

7	8	9	10	11	12	13	14	15
	10175	10175						
	6943	6943						
				77570	77570			
				71620	71620			
				13930	13930			
				6000	6000			
	1332	1332						
				17935	17935			

1	2	3	4	5	6
35.	Imp. of drainage main street Mustafabad.			14043	14043
36.	Prov. sewer connection Manhole cover surface drain of Qutab Rd.			12000	12000
37.	Imp. of drainage Hussain St. Temple Road.			7030	7030
38.	Covering as S/Wchannel.			9635	9635
39.	Imp. of drainage of St. 70 Farooq Ganj.			6190	6190
40.	—do— Skhana St. Sham Nagar			1630	1630
41.	—do— near Chabacha Sahib.			9972	9972
42.	Imp. of drainage Ahata, 242 Illama Iqbal Road.			2030	2030
43.	Imp. of drainage scheme Anwar Pasha Usman Ganj.			9367	9367
44.	—do— Mohd. Nagar, Ghari Shahu.			9660	9660

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				9409	9409			
				10000	10000			
				6051	6051			
				9635	9635			
				5968	5968			
				1630	1630			
				9972	9972			
				2030	2030			
				5000	5000			
				9296	9296			

1	2	3	4	5	6
45.	Supplying of C. I. grating 12" × 12".			7979	7979
46.	Repair of manhole chamber.			9390	9390
47.	Imp. of drainage Tamour St. Temple Road.			9870	9870
48.	Covering & reparing drain in front of Mucium.			18342	18342
49.	Covering & repairing of Library Lahore.			21131	21131
50.	Imp. of drainage in back of Governor House.			20292	20292
51.	Const. of boundary wall at P/S Misri Shah, Lahore.			3257	3257
52.	Desilting Mianmir chamber.			159000	159000
				10184828	10184828
	Total III	238000		1897000	2135000
	Total B (I, II & III)	1767000	10755110	12518110	1345068

7	8	9	10	11	12	13	14	15
				6705	6705			
				9390	9390			
				9870	9870			
				18342	18342			
				21131	21131			
				20292	20292			
	3257	3257						
				159000	159000			
	324762	224762		573980	573980			
	324762	324762		219.980	2264983	166000	278000	444000
	1345068	530000	72000	5220042	5750042	1233000	4190000	5323000

4152

1	2	3	4	5	6
	C. Interest.			1440000	1440000
	D. Consultant		3107000	4181000	7288000
	E. Establishment.			2580000	2580000
					1591744
	F. Office epuipment & Furniture.			270000	270000
	Grand Total		9550000	32647110	42197110
	(A, B, C, D, E & F) Shortfall during 1968-69				159117
			9550000	32657110	42190711
					1591744

7	8	9	10	11	12	13	14	15
		1345068						
		72000						
				690000	690000		750000	750000
	448500	940244	1297000	1495000	2792000	218000	338000	556000
		63000						
	630000	630000		1300000	1300000		650000	650000
	70000	70000		150000	150000		50000	50000
	9014259	10606003	3213000	14840013	18053013	4745000	8794000	13539000
				(1000000)	(1000000)		1000000	1000000
	9014259	10606003	3213000	14840013	17053013	4745000	9794000	14539000